

گنہگار

زینہ شرجیل

"مجھے چھوڑ دو تمہیں خدا کا واسطہ ہے"

فرحین روتی ہوئی، مسلسل گڑ گڑاتے ہوئی التجا کر رہی تھی مگر وہ اپنی ساری انسانیت بھلائے ہوئے، اس پر جھکا ہوا اپنی ہوس مٹانے میں مگن تھا باہر سے آتی تیز میوزک کی آواز فرحین کی چیخوں اور آہ و پکار کو دبا رہی تھی۔۔۔ مسلسل مزاحمت کرتی فرحین کبھی اس کا منہ تو کبھی بال نوجہتی، تو کبھی اس کی شرٹ اپنی مٹھیوں سے دبوج رہی تھی مگر اس وقت اس شخص پر شیطان غالب تھا۔۔۔ وہ اپنی ہوس مٹا کر فرحین کے سسکتے تڑپتے وجود سے پر ہٹا تو فرحین نے پاس پڑے مٹی میں اٹے اپنے دوپٹے سے اپنا نیم برہنہ وجود ڈھانپنے لگی

"میری عزت کو پامال کر کے تم کیا سمجھتے ہو، میں بدنامی کے ڈر سے چپ ہو کر بیٹھ جاؤ گی ابھی باہر جا کر پوری یونیورسٹی کے سامنے تمہاری اصلیت سب کو بتاؤں گی"

تھوڑی دیر بعد فرحین اپنے آنسو صاف کر کے دوپٹہ اپنے گرد لپیٹتے ہوئے باہر جانے لگی

"رکو فرحین یہ سب کچھ مجھ سے انجانے میں ہوا ہے پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو، میں شرمندہ ہوں"

وہ فرحین کا راستہ روکتے ہوئے کہنے لگا اب اس کے چہرے پر واقعی شرمندگی کے آثار نمایاں تھے

"تمہارے شرمندہ ہونے سے میری عزت واپس نہیں آسکتی، لٹیرے ہو تم، انسانی روپ میں بھیڑیے۔۔۔ سب کو تمہارا گھناونا روپ دکھاؤں گی تاکہ میری طرح تم بھی اپنا منہ دکھانے کے قابل نہ رہو"

فرحین اس پر تھوکتی ہوئی حقارت بھری نظر ڈال کر دروازے کے پاس پہنچی تبھی اس نے فرحین کو روکنے کے لیے دونوں بازوؤں سے پکڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرحین پلیز ایک دفعہ میری بات سن لو، میں۔۔۔ میں بہک گیا تھا۔۔۔ میں اپنی غلطی کا مدعا تو تم سے شادی کی صورت کرنے کے لیے تیار ہوں مگر پلیز کسی کو کچھ مت بتانا"

اس نے فرحین کو روکتے ہوئے کہا اس وقت ان لوگوں کی الوداعی پارٹی تھی باہر سارے اسٹوڈنٹس اور ٹیچرز موجود تھے

"غلطی۔۔ تم اسے غلطی کہتے ہو، گناہ کیا ہے تم نے۔۔ گناہ گار ہو تم۔۔ تم جیسے گھٹیا، نفس کے غلام سے شادی کرنے سے بہتر ہے میں خودکشی کر لوں"

وہ جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی کلاس روم کے دروازے کھولنے لگی تبھی اس نے دوبارہ فرحین کا ہاتھ پکڑ کر اسے پیچھے دھکا دیا۔۔ فرحین فوری طور پر اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائی اور پیچھے پڑی ہوئی شیشے کی میز پر جاگری۔۔ یوں پیچھے میز پر گرنے سے فرحین کے سر کے پچھلے حصے سے خون نکلنے لگا

"او گاڈ فرحین یہ، یہ کیا ہو گیا۔۔ ایم سوری میں ایسا نہیں چاہتا تھا"

وہ فرحین کے پاس پہنچ کر اسے دیکھتا ہوا کہنے لگا ایک غلطی کے بعد دوسری غلطی وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔ اتنے میں اسے محسوس ہوا جیسے کلاس روم کی طرف کوئی آرہا ہے وہ بنا سوچے سمجھے کلاس کے دوسرے دروازے سے باہر نکل گیا

اس واقعے کو گزرے ہوئے چھ سال ہو چکے تھے مگر آج بھی جب اسے یہ واقعہ یاد آتا تھا تو نئے سرے سے وہ اپنے آپ کو ندامت میں گھرا ہوا محسوس کرتا تھا۔۔ عام دنوں میں تو وہ اپنے ضمیر

کی آواز کو دبا دیتا تھا مگر خاص اس دن جس دن اس کے ہاتھوں فرحین کی عزت اور جان گئی تھی،، اس کا ضمیر اس پر کوڑے برساتا اور چیخ چیخ کر اسے گناہگار کہتا

"گڈ مارنگ پاپا" منال فرمان کے گلے میں لاڈ سے دونوں ہاتھ ڈال کر کہتی ہوئی ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھ گئی

"گڈ مارنگ میرا بیٹا، یونیورسٹی نہیں جانا آج آپ نے"

فرمان نے منال کے کیجول حلیہ کو دیکھتے ہوئے اس سے سوال کیا

www.kitabnagri.com

"موڈ نہیں ہو رہا پاپا آج۔۔۔۔۔ ویسے بھی آج کوئی امپورٹنٹ کلاس نہیں ہے" منال ناشتہ کرتی ہوئی فرمان کو بتانے لگی،، وہ بھی اپنی بیٹی کی موڈی طبیعت سے اچھی طرح واقف تھا اس لیے بنا کچھ کہے ناشتہ کرنے لگے

"اور عنایہ،، وہ کہاں پر ہے وہ بھی کالج نہیں جائے گی آج" اب فرمان ناشتہ لاتی ہوئی بوا کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے

"بھول گئے کیا آپ آج کا دن،، کمرے میں بیٹھی ہوئی اپنے ماں باپ کے مرنے کا سوگ منا رہی ہوگی،، پہلے اس کی سیاہ بختی اپنے ماں باپ کو نگل گئی،، اب ہر سال رو رو کر ڈرامے کرنا سمجھ میں نہیں آتا اس لڑکی کا تو"

بوا کی بجائے عشرت نے نہوست سے کہتے ہوئے چائے کا کپ منہ کو لگایا

"عشرت کچھ تو خدا کا خوف کیا کرو، اس معصوم نے تمہارا ایسا کیا بگاڑ دیا ہے جو ہر وقت اس کو کوستی رہتی ہو،، آئندہ میں تمہارے منہ سے یہ دقیانوسی باتیں نہ سنو"

فرمان نے عشرت کو وارن کرتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

"اب ناشتہ کی ٹیبل پر اس روتی شکل کو مت لے کر آ جانا۔۔ ورنہ پورے گھر میں آج نحوست پھیلی رہے گی"

عشرت فرمان کو اٹھتا ہوا دیکھ کر بولی،، وہ افسوس بھری نظر اپنی بیوی پر ڈال کر عنایہ کے روم میں چلا گیا

"اوہو ممما کیا آپ نے صبح ہی صبح چک چک لگا کر رکھی ہے ناشتہ تو سکون سے کرنے دیا کریں"

منال عشرت کے مستقل بولنے پر اریٹ ہو کر اس سے بولی اور پھر اپنے ناشتے میں مگن ہو گئی

"عنایہ میرا بچہ،، کیا کر رہا ہے کالج نہیں جانا آج آپ نے"

فرمان کی آواز پر عنایہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔ ہاتھ میں پکڑی ہوئی یاسین شریف میز پر رکھ کر وہ صوفے سے اٹھ کر فرمان کے پاس آئی

"کچھ نہیں کر رہی تھی ماموں جان،، بابا ممما کی یاد آرہی تھی تو ان کو پڑھ کر بخش ہی تھی"

وہ دوپٹے کو نماز کے اسٹائل میں لپیٹے ہوئے فرمان کو اسکی کات بات کا جواب دینے لگی۔۔ اس وقت وہ فرمان کو بالکل بشری لگی

عنایہ ہو بہو بشریٰ سے ملتی تھی بالکل اسی کی طرح خوبصورت۔۔۔ فرمان نے آگے بڑھ کر اپنی بھانجی کو گلے لگایا

"یقیناً آج آپ اپنے کالج نہیں جائے گی چلیں پھر اپنے ماموں جان کے ساتھ ناشتہ کر لیں" فرمان اسے باہر ناشتہ کرنے کے لئے لے کر جانے لگا۔۔۔ اسے معلوم تھا تھوڑی دیر بعد وہ آفس چلا جائے گا اور پھر عنایہ عشرت کے ڈر سے سارا دن اپنے کمرے میں موجود رہے گی ایسا شروع سے ہی ہوتا آیا تھا۔۔۔ جس دن خالد اور بشریٰ کی برسی ہوتی،، عشرت کا رویہ عنایہ سے عام دنوں کی بانسبت اور زیادہ سخت ہو جاتا۔۔۔ وہ ہر کسی چھوٹی سی بات کو لے کر عنایہ کو ڈانٹتی اس پر چیختی چلاتی اور جب عنایہ کا دل بھر آتا اور وہ روتی تو عشرت اس کو رونے بھی نہیں دیتی،،، عشرت کو لگتا کہ عنایہ کے رونے سے اس کی نہوست کے اثرات پورے گھر پر پھیل جائیں گے

www.kitabnagri.com

"ماموں جان مجھے اپنے کمرے میں ہی رہنے دیں،، ویسے بھی ابھی بھوک نہیں لگی۔۔۔ اگر بھوک محسوس ہوگی تو بوا سے کہہ دوگی"

بڑی ہونے کے بعد جب سے عشرت کا رویہ عنایہ نے محسوس کیا تھا،، تب سے وہ آج کے دن کوشش کرتی تھی کہ عشرت کے سامنے نہ آئے

"ٹھیک ہے میں بوا سے کہہ دیتا ہوں وہ آپ کا ناشتہ یہی بھیج دیں گی۔۔ بیٹا آپ یوں اس طرح حساس مت ہوا کرو۔۔۔ لوگوں کی باتوں اور رویوں کو اپنے دل سے لگانا چھوڑ دو اور ناشتہ لازمی کر لینا ورنہ آپ کے ماموں جان کو برا لگے گا"

فرمان عنایہ کو سمجھا کر اس کا گال تھپتھپاتا ہوا اس کے کمرے سے نکل گیا

فرمان اور بشریٰ دو بہن بھائی تھے دونوں ہی میں بچپن سے بہت پیار تھا۔۔ ان کے والدین نے اپنے بچوں کی شادی اپنی آنکھوں کے سامنے کر دی

عشرت عادتاً سخت طبیعت کی مالک ہونے کے ساتھ ساتھ فرمان سے شکل و صورت میں کم تر تھی اور بشریٰ سے اس کا روایتی نند بھانج والا رشتہ تھا۔۔ جس کی بڑی وجہ بشریٰ کا رنگ روپ تھا،، بشریٰ خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے دل کی مالک تھی،، اسے عشرت کی طبیعت کا اندازہ بخوبی ہو گیا تھا اکثر وہ اس کے رویے کو نظر انداز کر دیتی تاکہ گھر کا ماحول خراب نہ ہو۔۔۔ اکثر محفلوں میں یا کسی تقریب میں جب عشرت کے سامنے بشریٰ کو سراہا جاتا تو عشرت اس سے اندر ہی اندر جلتی رہتی۔۔ عشرت کے ہاں جب منال کی پیدائش ہوئی تو اس نے منال کو

دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا کہ وہ رنگ روپ میں اپنی پھپھو نہ سہی مگر باپ کا جیسی تھی،، صاف رنگت والی منال گھر بھر میں سب کی لاڈلی تھی۔۔۔۔

منال جب تین سال کی تھی تب بشریٰ کے گھر میں عنایہ کا جنم ہوا مگر وہ دن بد قسمتی سے بشریٰ کے لیے اچھا ثابت نہیں ہوا اچانک دل کے پڑنے والے دورے سے بشریٰ کا شوہر خالد حقیقی الہی سے جا ملا۔۔۔۔ سب ہی کو اس کی جواں موت کا بہت دکھ تھا۔۔۔۔ عنایہ کی پیدائش والے دن خالد کی موت کو لے کر لوگوں میں چہ میگوئیاں ہونے لگی۔۔۔۔ لوگوں نے عنایہ یعنی بشریٰ کی بیٹی کو منحوس کہنا شروع کر دیا ایسی باتیں بشریٰ کے دل کو چیر دیتی،، بشریٰ کی ساس نے بھی اسے عدت پوری کئے بغیر اپنے گھر سے نکال دیا ان کا بھی کہنا تھا کہ یہ بچی منحوس ہے،، یوں بشریٰ روتی ہوئی اپنی نو مولود بچی کے ساتھ فرمان کے گھر پر آگئی۔۔۔۔ جس پر عشرت کا اچھا خاصا منہ بن گیا اور اس بات کا اظہار وہ وقفے وقفے سے بشریٰ پر طنز اور طعنوں کی صورت کرتی رہتی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عشرت کو عنایہ ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی کیونکہ عنایہ بشریٰ کا دوسرا عکس تھی یعنی رنگ روپ شکل و صورت میں وہ اپنی ماں کی طرح خوبصورت تھی۔۔۔۔ عشرت عنایہ کا مقابلہ اپنی بیٹی منال سے کرنے لگی۔۔۔۔ وقت آہستہ آہستہ سے گزرتا رہا خالد کی موت کو اب آٹھ سال کا عرصہ گزر گیا تھا۔۔۔۔ خالد کی برسی والے دن اچانک معمولی سے بخار سے بشریٰ کی طبیعت خراب ہوئی اور دیکھتے

ہی دیکھتے وہ بھی دنیا سے رخصت ہو گئی۔۔۔ اس واقعے کے بعد سے عشرت نے عنایہ کو منحوس،، سیاہ بخت،، بد قسمت کہنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے عنایہ کی شخصیت میں کانفیڈنس کی کمی رہ گئی،، فطرتاً وہ بچپن سے بھی ڈر پوک تھی،، اندھیرے میں کہیں جانے سے یا اکیلے اندھیرے میں سونے سے ڈرتی تھی بارش سے اسے خوف آتا اکثر راتوں کو چیخیں مار کر اٹھ جاتی،، اگر ہارر مووی کا سین دیکھ لیا تو کہی کہی دن تک ڈرتی تب ہوا اس کے پاس سوتیں

عنایہ کے مقابلے میں منال کافی بولڈ اور کانفیڈنٹ تھی ساتھ ہی وہ عنایہ پر اپنے تین سال بڑے ہونے کا روعب جماتی اپنی ماں کی طرح وہ بھی عنایہ کو خاص پسند نہیں کرتی تھی۔۔۔ فرمان کے علاوہ گھر میں ایک ہوا ہی تھی جو عنایہ کا خیال رکھتی تھی وہ اس گھر کی پرانی اور وفادار ملازمہ تھی۔۔۔ منال یونیورسٹی کی اسٹوڈنٹ تھی جبکہ عنایہ ابھی سیکنڈ ایئر میں موجود تھی اپنی طبیعت کے پیش نظر اس کی کالج میں ایک ہی دوستی جو اس کے سب حالات سے واقف تھی

www.kitabnagri.com

"السلام علیکم آنٹی کیا حال ہیں آپ کے اور کہاں ہیں آپ کے دونوں نالائق بیٹے"

نوفل نے گھر میں قدم رکھتے ہی ثروت سے نہال اور نمیر کے بارے میں پوچھا

"وعلیکم اسلام جیتے رہو، میرے خیال میں وہ دونوں تو نالائق تھے ہی مگر اتنے دنوں بعد تم نے اپنی شکل دکھا کر کم نالائقی کا ثبوت نہیں دیا۔۔۔ کہاں غائب تھے اتنے دنوں سے"

ثروت نے مسکراتے ہوئے نوفل سے پوچھا اس کی بات سن کر نوفل بھی مسکرا دیا

"بس آنٹی جاب ہی ہے جس کی وجہ سے بڑی تھا آج ہی فرصت ملی ہے سوچا نہال اور نمیر سے بھی ملاقات ہو جائے"

نوفل صوفے پر بیٹھے ہوئے ثروت کو بتانے لگا

"جاب تو تمہاری واقعی بہت ٹف ہے کیا ضرورت تھی اتنی رُسکی جاب کرنے کی،، نہال اور نمیر کی طرح سیدھا سیدھا بزنس سنبھال لیتے۔۔۔ خیر میں جانتی ہوں پولیس میں جانے کا تمہارا شوق تھا،، اللہ اگے تمہارے مقاصد میں تمہیں کامیاب کرے اور اپنے حفظ و امان میں رکھے۔۔۔ بلا کر لاتی ہوں دونوں کو۔۔۔ یہ بتاؤ فریدہ کیسی ہے اور کب تک اس کا پاکستان آنا ہو رہا ہے"

ثروت صوفے سے اٹھتی ہوئی نمیر اور نہال کو بلانے کے لیے جانے لگی ساتھ ہی اپنی دوست کے بارے میں بھی پوچھا جو کہ نوفل کی والدہ تھی

"امی بھی ٹھیک ہیں الحمد للہ کل ہی ان سے بات ہوئی ہے فوراً تو آنے کا پروگرام نہیں ہے شاید خرم کے ساتھ اب کی بار چکر لگائے"

ثروت نوفل کی بات پر سر ہلا کر نمیر اور نہال کو بلانے چلی گئی

ثروت اور عشرت دونوں سگھی بہنیں تھیں عادتاً ایک دوسرے سے بالکل مختلف۔۔۔ ثروت جتنی رکھ رکھاؤ والی خوش اخلاق اور ملنسار تھی اس کی چھوٹی بہن عشرت اتنی ہی بد مزاج اور تنگ نظر تھی،، اچھا شوہر ملنے اور کھاتے پیتے گھرانے میں بیاہنے کے باوجود بھی اس کی طبیعت پر خاص فرق نہیں پڑا۔۔۔ اس کے برعکس ثروت کی شادی ایک نارمل گھرانے میں ہوئی تھی ثروت کے شوہر حسن کی بینک میں اچھی جاب تھی مگر بوڑھے ماں باپ کے ساتھ دو چھوٹی بہنوں کی ذمہ داریاں بھی اس کے اوپر تھی۔۔۔ ثروت نے حسن کی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے ہر قدم پر اس کا ساتھ دیا۔۔۔ نہال کی پیدائش پر حسن اپنی دونوں بہنوں کی شادیوں سے فارغ ہوا تو ایک سال بعد ہی حسن اور ثروت کے گھر نمیر کی پیدائش ہوئی

نہال اور نمیر کی پیدائش میں ایک سال کا فرق تھا۔۔۔ نہال عادتاً سنجیدہ اور کم گو تھا جبکہ اس سے ایک سال چھوٹا نمیر،، چھوٹا ہونے کے باعث ثروت کا لاڈلا ہونے کی وجہ سے مزاج کا تھوڑا ضدی تھا۔۔۔

نہال اور نمیر دونوں بھائیوں کی نوفل سے اسکول کے دور سے دوستی تھی۔۔۔ کالج اور یونیورسٹی میں بھی ان تینوں نے ایک ساتھ پڑھا تھا یوں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان تینوں کی دوستی گہری ہوتی گئی۔۔۔ چھ سال پہلے ہی وہ تینوں یونیورسٹی سے پاس آؤٹ ہوئے تھے۔۔۔۔

حسن کی ریٹائرمنٹ کے بعد نہال اور نمیر نے سوفٹویر کا بزنس اسٹارٹ کیا جبکہ نوفل نے پولیس لائن جوائن کی۔۔۔ ایک سال پہلے ہی حسن کا انتقال ہوا تھا جس کی وجہ سے ثروت خود کو تنہا محسوس کرتی اب وہ نہال کی شادی کا سوچ رہی تھی اور دوسری طرف وہ نوفل کو بھی یہی مشورہ دیتی تھی

www.kitabnagri.com

نوفل فریدہ کے شوہر کی پہلی بیوی کا بیٹا تھا۔۔۔ شوہر سے کچھ ذاتی اختلافات کے باعث نوفل کی ماں اپنے شوہر کے ساتھ نباہ نہیں کر سکی اس لیے تین سالہ نوفل کو شوہر کے پاس ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔ فریدہ نے نوفل کی پرورش کی۔۔۔ فریدہ کو نوفل سے اگر سگھی ماں جیسا لگاؤ نہیں

تھا مگر اس نے کبھی بھی سوتیلی ماؤں جیسا رویہ بھی اختیار نہیں کیا۔۔۔ فریدہ نوفل کا خیال رکھتی اسے اچھی بری بات سمجھاتی۔۔۔ اسی طرح نوفل بھی اسکی عزت و احترام میں کمی نہیں آنے دیتا۔۔۔۔

فریدہ کے شوہر کے انتقال کے باوجود نوفل یا فریدہ کہ رویہ یا رشتے میں فرق نہیں آیا البتہ خرم (نوفل کا چھوٹا بھائی) کو تین سال پہلے جرمنی میں جاب مل گئی تھی جس کی وجہ سے وہ وہی کا رہائشی ہو گیا اور اس نے فریدہ کو اپنے پاس بلا لیا تھا فریدہ سال ڈیڑھ سال بعد نوفل کے پاس چکر لگا لیتی۔۔۔ گھر میں اکیلے ہونے کے باعث نوفل یا تو نہال اور نمیر کے گھر پایا جاتا یا پھر نہال اور نمیر اس کے گھر موجود ہوتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ اکرم کو کیوں بلایا آپ نے صبح صبح"

شانزے نے کچن میں کھانے بنانے میں مصروف ناہلہ سے پوچھا

"گھر کا کچھ سامان منگوانا تھا صبح سے طبیعت کچھ بو جھل سی لگ رہی ہے تو سوچا اکرم سے کہہ دو"

نابلہ نے مصروف انداز میں اپنی بیٹی کو جواب دیا جو تنی ہوئی بھنوں کے ساتھ غصہ ضبط کیے ہوئے اس کے سامنے کھڑی تھی

"تو امی آپ مجھے کہہ دیتی میں لا کر دے دیتی۔۔۔ یوں غیروں سے مدد لینے کی کیا ضرورت ہے"

شانزے نے اسکی بات سن کر اپنا سر جھٹکا

"تم کہاں پر چون کی دکان پر خوار ہوتی، اتنی دور تک بوجھ اٹھا کر لاتی۔۔۔ دوسرا کالج بھی تو جانا تھا تمہیں اکرم کون سا غیر ہے ہمارے کرائے دار کا بیٹا ہے اور نہایت شریف بچہ ہے"

نائلہ نے اپنے سامنے کھڑی 18 سال کی شانزے کو تحمل سے سمجھانا چاہا جو مردوں سے ہر وقت بدظن رہتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس غریب بچے کے باپ نے تین ماہ سے ہمیں کرایہ نہیں دیا ہے جب دیکھو اپنی غریبی کا رونا روتے ہیں یہ لوگ،، ذرا شرم نہیں آتی بندہ یہی سوچ لے دو اکیلی عورتیں کیسے گزارا کر رہی ہوگی۔۔۔ آئندہ کوئی ضرورت نہیں آپ کو اکرم سے مدد لینے کی۔۔۔ جن گھروں میں مرد نہیں ہوتے وہ عورتیں اپنا بوجھ خود اٹھاتی ہیں اور میں نے آپ کو پہلے ہی کہا تھا کہ کوئی بھی کرایہ دار

ہو، اسے اتنا فری کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ شریف بچہ کوئی مرد کبھی بھی شریف نہیں ہوتا"

وہ بگڑتے ہوئے موڈ کے ساتھ کچن سے باہر نکلی

"جیسے پانچ انگلیاں برابر نہیں ہوتی شانزے ویسے ہی ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا مرد تو گھر کا سائبان ہوتا ہے بیٹا۔۔۔ عورت کا محافظ ہوتا ہے"

نالہ بھی کچن سے باہر آتی ہوئی رسائیت سے اپنی بیٹی کو سمجھانے لگی جس کی سوچ چھوٹی عمر سے ہی مردوں کے بارے میں منفی ہو چکی تھی

"عورت کے محافظ ہوتے ہیں مرد، امی یہ بات آپ کہہ رہی ہیں جن کا اپنا شوہر دوسری بیٹی کے پیدا ہوتے ہی آپ کو گھر سے چھوڑ کر بھاگ گیا۔۔۔ میں نے تو اپنی زندگی میں دو قسم کے مرد دیکھے ہیں،، ایک بھگوڑے اور دوسرے عزت کے لٹیرے"

شانزے نے تلخی سے کہتے ہوئے نالہ کو دیکھا

"شانزے۔۔۔ کتنی بار کہا ہے ترس کھایا کرو اپنی ماں پر، مت میرے دل کے زخموں کو کھرچا کرو۔۔۔ رحم نہیں آتا تمہیں اپنی ماں پر"

شانزے کی کڑوی باتیں سن کر ناہلہ کو آج بہت کچھ یاد آیا وہ دکھتے دل کے ساتھ شکایتی نظروں سے بیٹی کو دیکھنے لگی

"ترس تو ہم پر ہماری قسمتوں نے نہیں کھایا آپ مجھ سے شکوہ کر رہی ہیں۔۔۔ کتنی بار میں نے آپ کو کہا میرے سامنے مردوں کے اعلیٰ صفات مت گنویا کریں۔۔۔ آپ کی باتیں میرے دل میں موجود مردوں کے خلاف بدگمانی کو کبھی کم نہیں کر سکتی"

شانزہ نائلہ سے بول کے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی الماری کی دراز کھول کر اس نے ایک باکس سے کپڑے کا ٹکڑا نکالا۔۔۔ یہ کسی شرٹ کی پھٹی ہوئی فرنٹ پاکٹ تھی جس پر بلیک دھاگے سے (N) این الفابیٹ گندھا ہوا تھا یہ اسے اسی رات فرحین کے پاس سے ملا تھا یقیناً یہ اسی گنہگار کا تھا جس نے اس کی بہن کی زندگی برباد کر دی تھی

"اگر زندگی میں میرا کبھی بھی اس شخص سے سامنا ہوا ناں تمہاری قسم کھا کے کہتی ہوں آپی،،، جان لے لو گی اس کی اپنے ہاتھوں سے"

شانزے اس جیب کے ٹکڑے کو دیکھتی ہوئی بولی

آج اسے کالج نہیں جانا تھا کیونکہ عنایہ بھی آج کالج نہیں آنے والی تھی مگر اب گھر میں ہونے والی تلخی کے باعث وہ کالج جانے کے لئے تیار ہونے لگی جبکہ نائلہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی دوبارہ کچن میں چلی گئی

نائلہ کے پاس یہی اس کا قیمتی اثاثہ شانزے کی صورت بچا تھا۔۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی بیٹی کے اندر مرد ذات کو لے کر مزید منفی سوچیں جنم لے۔۔۔ آخر کب تک اسے شانزے کے ساتھ رہنا تھا ایک نہ ایک دن اسے شانزے کی شادی کرنی تھی مگر مردوں کو لے کر اس کی ذات میں تلخی اور سختی سے نائلہ بہت پریشان ہو جاتی۔۔۔ نابلہ جب بھی کوئی چھوٹی موٹی مثال دے کر شانزے کو سمجھانا چاہتی اسی طرح ان دونوں کے بیچ تلخ کلامی شروع ہو جاتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نائلہ کی شادی اس کے ماں باپ نے چھوٹی عمر میں ہی کر دی تھی،، نائلہ کی پہلی بیٹی ہونے پر اس کا شوہر اعجاز اس سے خاص خوش نہیں تھا اس کے بعد نائلہ نے وقفے وقفے سے 2 لڑکوں کو جنم دیا مگر بد قسمتی سے دونوں بچے مرے ہوئے پیدا ہوئے۔۔۔ چوتھی بار بیٹے کی خواہش میں ان کے گھر شانزے آئی۔۔۔ اللہ نے شانزے کو زندگی دی مگر نائلہ کا شوہر اعجاز دوسری بیٹی کی پیدائش پر بھی ناخوش تھا شانزے جب دو سال کی تھی تب وہ نائلہ کو طلاق دے کر چلا گیا

نائلہ اپنی دونوں بیٹیوں کے ساتھ اپنے باپ کے گھر واپس آگئی مگر ماں باپ کب کس کے ساتھ ہمیشہ رہتے ہیں۔۔۔ بیٹی کے غم میں نائلہ کے ماں باپ ایک کے بعد ایک، دنیا سے چلے گئے۔۔۔ نائلہ نے حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے دونوں بیٹیوں کو پڑھایا خود اس نے کیٹرنگ کا کام شروع کر دیا چھوٹی موٹی دعوتوں اور تقریبات کے ارڈرز ملنے پر وہ گھر پہ کھانا بناتی اور آفس ورکرز کے لیے روزانہ کھانا بناتی کچھ کرائے کے پیسے آجاتے جس سے اس کی گزر بسر ہو رہا تھا مگر اچانک چھ سال پہلے رونما ہونے والے واقعہ سے اس کی روح تک تڑپ گئی

فرحین کی یونیورسٹی کے کسی لڑکے نے اس کی بیٹی کے ساتھ بے رحمانہ سلوک کیا۔۔۔ اس دن کو آج بھی یاد کر کے نائلہ کا دل چھلنی ہو جاتا اس واقعے کو چھ سال گزر گئے تھے مگر آج بھی جب شانزے اور اسکے بیچ اس بات کا ذکر ہوتا تب اس کے زخموں سے لہو رسنے لگتا ایک یہی بڑی وجہ تھی شانزے کی مرد ذات سے بدگمانی کی

www.kitabnagri.com

آج کا دن ہی اچھا نہیں تھا یا پھر اسے نائلہ سے لڑ کر اس طرح کالج نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ جو بھی تھا آج کالج آکر وہ صحیح معنوں میں پچھتا رہی تھی، آدھے گھنٹے پہلے کالج میں دو تنظیموں کے بیچ میں جھگڑا ہو گیا جھگڑا ہونے کی صورت کالج میں پولیس کو بلانا پڑا تصادم کے باعث گولیاں چلنے کی آواز آئی۔۔۔ جس کی صورت بہت سی لڑکیوں کو کالج کے سیکنڈ فلور پر ایک بڑے ہال نما کمرے میں بند کر دیا گیا مگر شانزے اس بات کو لے کر پریشان نہیں تھی۔۔۔ اس کی پریشانی کی وجہ دس منٹ پہلے اکرم کی اس کے موبائل پر آئی ہوئی کال تھی، جس میں اس نے نائلہ کی طبیعت خراب ہونے اور بے ہوش ہونے کی اطلاع دی تھی

شانزے یہ خبر سن کے سچ مچ پریشان ہو گئی تھی کتنی بار اس نے ہال کا دروازہ پیٹا مگر بے سود۔۔۔۔۔ نائلہ کے سوا اس کو دنیا میں تھا ہی کون، وہ اس وقت کسی بھی طرح اپنی ماں کے پاس پہنچنا چاہتی تھی پیچھے کے سائنڈ کھلی کھڑکی کو دیکھ کر اس کے دماغ میں ایک ہی بات آئی

www.kitabnagri.com

"اے لڑکی کیا پاگل ہو گئی ہو واپس جاؤں کمرے میں" کونٹبل صدیق کی آواز پر نوفل نے اوپر دیکھا جہاں صدیق ایک لڑکی سے مخاطب تھا۔۔۔ جو کھڑکی سے باہر نکل چکی تھی اور اس وقت چھبچھ پر چڑھی ہوئی نیچے کودنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔ نوفل اگر آگے بڑھ کر اسے تھام نہ لیتا تو شانزے زمین بوس ہو چکی ہوتی۔۔۔ نوفل نے اپنی گود میں اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے ڈر کے

مارے اپنی آنکھیں بند کی ہوئی تھی جبکہ شانزے، جس نے بنا سوچے سمجھے چھلانگ لگاتے ہوئے
آنکھیں بند کی تھی اب وہ آہستہ آہستہ آنکھیں کھولنے لگی

"واہ سر آپ کو تو پولیس کی بجائے کرکٹ میں ہونا چاہیے، قسم سے کیا کیچ پکڑا ہے"

شانزے اپنے آپ کو اس بے ہودہ انسپکٹر کی گود میں دیکھ کر پہلے ہی اس کی درگت بنانے کا سوچ
رہی تھی، پاس کھڑے کانسیل کی بات سن کر مزید تپ گئی

"اے۔۔۔ کیا باپ کا مال سمجھ رکھا ہے، اتارو مجھے اپنی گود سے"

وہ شانزے کو اٹھائے اسے غور سے دیکھنے میں مگن تھا اسکی بات سن کر ایک دم ہوش کی دنیا میں
آیا اور شانزے کو نیچے اتارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگلی بار اگر خودکشی کرنے کا ارادہ ہوا تو دوسری منزل کی بجائے دسویں منزل سے چھلانگ لگانا"

نوفل اپنے سامنے کھڑی اس احسان فراموش لڑکی کو دیکھتا ہوا بولا

"اگلی بار اگر میں بیسویں منزل سے بھی چھلانگ لگاؤ تو ہیرو بن کر مجھے بچانے کی ضرورت نہیں ہے"

شانزے اپنے سامنے کھڑے انسپکٹر کو دیکھتی ہوئی بولی جو اسے ایک آنکھ نہیں بھایا تھا۔۔ دوسری نظر اس نے کوریڈور پر ڈالی جو کہ سنسان تھا

"اوائے میڈم آپ کو تو ہمارے سر کا شکریہ ادا کرنا چاہیے ایک تو انہوں نے آپ کی جان بچائی، اوپر سے آپ بد لحاظی کر رہی ہو"

شانزے کے اس طرح جواب دینے پر (صدیق) کونسیبل سے اپنے سر کی بے عزتی برداشت نہیں ہوئی اس لیے جھٹ سے بولا



"چپ کرو تم سر کے چمچے۔۔ اچھی طرح سمجھتی ہوں میں تمہارے سر کے جیسے انسانوں کو۔۔ بس لڑکی دیکھی نہیں فوراً ہیرو بننے کا شوق چڑھ گیا"

شانزے کانسٹیبل کو گھرکتی ہوئی حقارت بھری نظر نوافل کے اوپر ڈال کر بولی

"ارے صدیق ان بی بی کا مسئلہ سمجھا نہیں تم نے،، یہ جلن اس بات کی ہے۔۔۔ صرف ہیرو کی طرح بچانا ضروری نہیں ہوتا بلکہ لڑکی کی جان بچا کر اسے ہیرو کی طرح سے"

نوفل نے بولتے ہوئے شانزے کو بازو سے پکڑ کر خود سے قریب کیا اس سے پہلے وہ کوئی ہیرو والا عملی مظاہرہ کرتا شانزے نے ایک تھپڑ اس کے منہ پر جڑ دیا

نوفل کا مقصد شانزے کے ساتھ کچھ غلط کرنا نہیں تھا وہ صرف اسے ڈرانا چاہتا تھا تاکہ اس کی زبان کو بریک لگے مگر اپنے منہ پڑنے والے تھپڑ سے ایک دم اسی کو بریک لگ گیا۔۔۔ وہ تو شکر تھا کہ کوریڈور میں اس وقت کوئی موجود نہیں تھا یہ تماشا کسی اور نے نہیں دیکھا مگر وہاں موجود کونسیبل جو کہ کسی فلمی سین کے انتظار میں ان دونوں کو غور سے دیکھنے میں مصروف تھا، نوفل کے منہ پر تھپڑ پڑتے ہوئے دیکھ کر وہ کھانستا ہوا وہاں سے رفع دفع ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا سمجھ رکھا ہے تم نے مجھے، اگلی بار ہاتھ لگا کر بتاؤ پھر بتاؤ گی تمہیں اچھی طرح"

شانزے نوفل کو غصے میں گھورتی ہوئی وہاں سے جانے لگی تبھی نوفل نے اس کا بازو پکڑ کر اسے دائیں جانب دیوار پر دھکا دیا۔۔۔ شانزے دیوار سے جا لگی تبھی نوفل نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے دائیں اور بائیں جانب رکھ کر شانزے کا فرار ہونے کا راستہ بند کیا

"میں چاہتا ہوں تم مجھے اگلی بار نہیں ابھی اور اسی وقت بتاؤ"

نوفل اس کے مزید قریب آتا ہوا بولا

"دور رہو مجھ سے نہیں تو مار ڈالوں گی میں تمہیں" شانزے کی آنکھ میں پانی جمع ہونے لگا مگر وہ بے خوفی سے نوفل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولی۔۔۔ نوفل بہت غور سے اس کا بے خوف روپ دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس وقت کوریڈور سنسان تھا وہ اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا تھا اور اس سچویشن میں کوئی اور لڑکی ہوتی تو یقیناً ڈر بھی جاتی مگر اس لڑکی میں نوفل کو کچھ خاص بات لگی۔۔۔ اس کی آنکھوں میں نمی بے بسی کے باعث تھی مگر وہ نوفل سے خوف کھائے بغیر اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی



"انٹر سٹنگ"

نوفل کہتا ہوا پیچھے ہٹا شانزے تیز قدم اٹھاتی ہوئی کوریڈور سے جانے لگی۔۔۔ نوفل دور تک اس کو دیکھتا رہا۔۔۔ پولیس باقی کے حالات پر قابو پا چکی تھی اب کلاس رومز میں موجود طلبہ کو کلاس سے باہر نکالا جا رہا تھا

"اف تم دونوں تو گھر میں بھی آفس کی باتیں کرتے رہتے ہو"

ثروت نے تنگ آکر نہال اور نمیر کی طرف دیکھا جو کہ کافی دیر سے اپنی ہی باتوں میں مصروف تھے

"جی تو کہتا ہوں جلدی سے منال کو یہاں پر لے آئے، آپ کی بوریٹ بھی دور ہو جائے گی اور میرا برسوں پرانا شادی کا خواب بھی پورا ہوگا"

نمیر سنگل صوفے سے اٹھ کر ثروت کے برابر میں آکر بیٹھا جس پر نہال اور ثروت دونوں مسکرا دیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بے شرم لڑکے کیسے اپنے منہ سے اپنی ہی شادی کی باتیں کر رہے ہو ماں کے سامنے"

ثروت نمیر کے سر پر ہلکی سی چپٹ لگاتے ہوئے بولی۔۔۔ ان کی فیملی کے علاوہ خاندان کا ہر فرد جانتا تھا کہ نمیر اور منال ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں

"تو پھر اور کیا کرو آپ نہال کے چکر میں میری شادی بھی نہیں ہونے دیں گی،، اس کو تو قیامت تک ویسے بھی کوئی لڑکی پسند نہیں آنے والی ایسے ہی بڈھا ہو جائے گا یہ"

نمیر لاڈ سے ثروت کی گود میں لیٹتا ہوا بولا

"مرا جا رہا ہے ماما یہ شادی کے لیے آپ ایسا کریں کل ہی خالہ جانی کے پاس جا کر اس بے صبرے کا رشتہ کرا دیں"

نہال مسکراتا ہوا ثروت کو مشورہ دینے لگا

"اس کے رشتے کی پہلے کیوں بات کروں گی، تم اس سے ایک سال بڑے ہو پہلے تمہاری دلہن اس گھر میں آئے گی اور پھر بعد میں اس بے صبرے کی باری آئے گی۔۔۔ جلدی سے بتاؤ اگر کوئی لڑکی نظر میں ہے تو"

www.kitabnagri.com

ثروت کی بات سن کر نہال کچھ بولتا اس سے پہلے نمیر بول پڑا

"ماما معلوم تو ہے آپ کو اپنے اس جوان جہاں بیٹے کے بارے میں،، دنیا کی آدھے سے زیادہ لڑکیوں کو تو یہ اپنی بہن مانتا ہے۔۔۔ اب آپ ہی اس کے بارے میں کچھ سوچیں تاکہ میرا بھی نمبر جلد آجائے"

نمیر نے ثروت کی گود میں لیٹتے ہوئے اسے مشورہ دیا جس پر ثروت مسکرا دی جبکہ نہال نمیر کو گھور کر دیکھنے لگا

"مجھے تو فرمان کی بھانجی عنایہ بہت پسند ہے ہر لحاظ سے،،،، وہ سوٹ کرے گی نہال کے ساتھ،، خوبصورت ہے اور بہت فرما بردار بچی ہے"

ثروت نے اپنے دونوں بیٹوں کے سامنے اپنی چوائس رکھی وہ دونوں ہی حیرت سے ثروت کو دیکھنے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یاہو یعنی کہ آپ اپنی دونوں بہو ایک ہی گھر سے لانے کا ارادہ رکھتی ہیں مان گئے بھئی"

نمیر نے ثروت کو داد دینے والے انداز میں کہا

"مگر ماما عنایہ۔۔۔" نہال ثروت کی بات پر چپ ہو گیا

"کیوں تمہیں پسند نہیں ہے عنایہ اگر کوئی اور پسند ہے تو بتاؤ میں تمہاری چوائس کو اہمیت دو گی پہلے"

ثروت نہال کو چپ دیکھ کر بولی

"ایسی بات نہیں ہے ماما، وہ اچھی ہے مگر کافی چھوٹی ہے میرا مطلب ہے وہ منال سے بھی چھوٹی ہے"

نہال کی نظروں کے سامنے عنایہ کا حسین چہرہ گھوم گیا۔۔۔ بلاشبہ وہ حسین تھی اور بہت معصوم اور کم گو بھی مگر وہ اسے کوئی چھوٹی سی بچی لگتی تھی تین سال پہلے ہی تو عنایہ کے ایکزمز کے دوران فرمان کے کہنے پر وہ اسے پڑھایا کرتا تھا، تب وہ سعدتمندی سے سر نیچے جھکائے اس سے پڑھتی، ویسے بھی کبھی اگر ان دونوں کا سامنا ہو جائے تو سلام کے علاوہ وہ نہال سے کوئی ایکسٹرا بات نہیں کرتی اور نہ کبھی نہال نے خود سے ایسی کوشش کی

18"سال کی لڑکی چھوٹی نہیں جوان ہوتی ہے میری بھی اسی سال میں شادی ہوئی تھی۔۔۔ نہال وہ بچی مجھے بہت اچھی لگتی ہے، بے ضرر سی معصوم سی۔۔۔ ابھی سے نہیں پہلے سے ہی میں نے ایسا

سوچا ہوا تھا مگر اس بات کا ذکر کسی سے نہیں کیا اگر ایج ڈفرنس کو لے کر تم سوچ رہے ہو تو یہ کوئی ایسا ایشو نہیں جس کا بہانا بنا کر منع کر دیا جائے"

ثروت نے نہال کو سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ خاموش ہو گیا ایک بار دوبارہ عنایہ کا عکس اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔۔۔ اب کی بار وہ الگ انداز میں سوچنے لگا اس کے دل کو یہ خیال اتنا برا بھی نہیں لگا

"اب چپ کیوں ہو جواب دو"

ثروت نہال کو خاموش دیکھ کر پوچھنے لگی نے نہال نے صوفے سے کشن اٹھا کر نمیر کو دے مارا جو اسے معنی خیزی سے دیکھ کر مسکرائے جا رہا تھا

Kitab Nagri

"یہ پٹے گا کسی دن میرے ہاتھوں سے" www.kitabnagri.com

نہال مسکراتا ہوا اٹھ کر اپنے روم میں چلا گیا جبکہ اسے اپنے پیچھے سے نمیر کا قہقہہ سنائی دیا

"ارے ماما پریشان نہیں ہو،،، ایگری ہے وہ۔۔۔۔ آپ جلدی سے جا کر عنایہ کے رشتے کی بات کر لے گا" نمیر ثروت کی گود سے اٹھ کر کر ہنستا ہوا اس سے بولنے لگا

"کیا تم نے اس پولیس والے کے منہ پر تھپڑ مار دیا"

عنایہ آج کالج آئی تو شانزے نے اسے کل والا قصہ سنایا جس پر عنایہ تقریباً چیختی ہوئی بولی وہ دونوں اس وقت کالج کے لان میں گھاس کر بیٹھی ہوئی تھی

"تو اور کیا کرتی بے ہودہ انسان بلاوجہ میں فری ہونے کی کوشش کر رہا تھا"

شانزے سر جھٹکتی ہوئی بولی

"تمہیں معلوم ہے شانزے پولیس والے کتنے خطرناک ہوتے ہیں،، یقیناً وہ کوئی شریف انسان ہوگا جس نے تمہاری اس حرکت کے بعد بھی تمہیں چھوڑ دیا۔۔۔ اگر تمہارے تھپڑ مارنے کے بدلے وہ کچھ الٹا سیدھا کر دیتا تو۔۔۔ او مائی گاڈ قسم سے تم بھی نا کبھی کبھی بے تکی حرکتیں کرنے لگ جاتی ہو"

عنایہ فطرتاً ویسے ہی ڈر پوک تھی۔۔۔ اسے اپنی دوست کی دلیری سے خوف آنے لگا

"ایویں کچھ الٹا سیدھا کر دیتا منہ نہ توڑ دیتی میں اس کا۔۔۔ ایک تو وہ مرد اوپر سے پولیس والا،،،
فل ہیرو بننے کی ٹرائی کر رہا تھا اب کسی بھی لڑکی سے ٹھکر پن کرنے سے پہلے تھپڑ ضرور یاد
کرے گا خیر لعنت بھیجو اس قصے پر یہ بتاؤ کل تمہاری مامی اور اس نک چڑی کزن کا موڈ ٹھیک رہا"

شانزے اور عنایہ کی دوستی کو دو سال کا عرصہ ہوا تھا مگر ان دو سالوں میں ان دونوں کی دوستی
کافی گہری ہو گئی تھی۔۔۔ وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے گھر کے حالات سے اچھی طرح باخبر تھی

"میں کوشش کرتی ہوں ماما بابا کی برسی والے دن کمرے سے باہر ہی نہ نکلو،، کل بھی میں نے ایسا
ہی کیا تھا"

عنایہ شانزے کو بتاتی ہوئی گھاس پر رکھے ہوئے نوٹس سمیٹنے لگی کیونکہ اب کلاس کا ٹائم ہونے والا
تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یو منہ چھپا کر بیٹھ جانا کوئی مسئلہ کا حل نہیں ہوتا عنایہ،، کتنی بار میں نے تم سے کہا ہے تھوڑا
اسٹرونگ بنو اور اپنے اندر کونفیڈنس پیدا کرو مانا کہ وہ تمہارے پرنٹس کا گھر نہیں ہے ماموں کا گھر
ہے مگر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ تمہاری مامی اور وہ نکچڑی، بات بات پر ہی تمہیں باتیں
سنائے"

شانزے کا دو بار ہی کالج سے عنایہ کے گھر جانا ہوا تھا تبھی اس نے عشرت اور منال کا عنایہ کے ساتھ تحقیر بھرا رویہ دیکھا وہ تب سے ہی عنایہ کو اسی طرح نصیحت کرتی رہتی

"اصل بات یہی ہے کہ وہ گھر میرے پرنس کا نہیں ان لوگوں کا ہے خیر چلو کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے"

عنایہ نے شانزے سے کہا تو شانزے بھی کلاس لینے کے ارادے سے کھڑی ہو گئی



"عنایہ"

کالج سے چھٹی کے وقت جب عنایہ کالج سے باہر نکل کر گاڑی تلاش کر رہی تھی تو پیچے سے اسے کسی نے پکارا

"نہال بھائی آپ یہاں۔۔۔۔ کیسے ہیں آپ"

عنایہ نے پلٹ کر دیکھا تو نہال کو کھڑا پایا۔۔۔ اس نے چونکنے کے ساتھ خیریت بھی پوچھی

"میں ٹھیک هو،،، کار وہاں کھڑی ہے آو میں ڈراپ کر دیتا هوں"

نہال نے عنایہ کو دیکھتے هوئے کہا

"وہ ڈرائیور آتا ہی هوگا"

عنایہ نے ججھکتے هوئے کہا

"ڈرائیور کو تو میں واپس بھیج چکا هو"

نہال اسے دیکھتے هوئے بتانے لگا



"مگر کیوں"

عنایہ نے حیرت سے پوری آنکھیں کھول کر دیکھا

"میں نے سوچا تمہیں میں ڈراپ کر دوں اسلیے اسے بھیج دیا، لیکن اگر تم میرے ساتھ نہیں جانا چاہتی تو کوئی بات نہیں، میں اسے واپس بلا لیتا ہو، وہ راستے میں ہی ہوگا"

نہال نے بولنے کے ساتھ ہی اپنا موبائل پاکٹ سے نکال کر ڈرائیور کو کال کرنے لگا

"ارے نہیں رہنے دیں"

عنایہ ایک دم بولی۔۔۔ نہال کال کاٹ کر اسے دیکھنے لگا

"میرا مطلب تھا اس اوکے آپ ہی چھوڑ دیں مجھے گھر"

نہال کے دیکھنے پر عنایہ جلدی سے بولی اسے ڈر تھا کہیں وہ برا ہی نہ مان جائے،، اس کے ساتھ جانے میں ایسی کوئی قباحت بھی نہیں تھی آخر کو وہ مامی کے بھانجے تھے اور اس کے ٹیوٹر بھی

www.kitabnagri.com

"سیٹ بیلٹ باندھ لو"

نہال اپنی سیٹ پر بیٹھا تو عنایہ سے کہتا ہوا کار اسٹارٹ کرنے لگا

"یہ نہیں بند ہو رہی"

کوشش کے باوجود جب عنایہ سے بیلٹ نہیں لگی تو عنایہ نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا

"دکھاؤ"

نہال بولنے کے ساتھ سیٹ بیلٹ لگانے لگا عنایہ سانس روکی ہوئی بالکل اسٹریٹ ہو گئی۔۔۔ نہال نے پوری احتیاط کے ساتھ کہ عنایہ کو اس کی انگلیاں نہ ٹچ ہو اسکے بیلٹ باندھی

"تمہاری عادت ابھی تک نہیں بدلی،، مجھے آج بھی اچھی طرح یاد ہے تین سال پہلے جب تمہیں نمریکلز سمجھ نہیں آتے تھے، تو تم اسے سمجھنے کی کوشش چھوڑ دیتی تھی"

نہال نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے عنایہ کو دیکھ کر کہا۔۔۔ جس پر عنایہ مسکرا دی

www.kitabnagri.com

"آپ کو کتنا غصہ آتا ہو گا ناں اس وقت"

عنایہ کو وہ وقت یاد آنے لگا جب عنایہ کے دسویں بار کہنے پر

”کہ مجھے سمجھ میں نہیں آیا“

نہال بغیر غصہ کیے اسے گیارہویں بار سمجھا رہا ہوتا تھا

”نہیں مجھے غصہ بہت کم کسی بات پر آتا ہے“

نہال ڈرائیو کرتا ہوا عنایہ کو دیکھ کر بولا۔۔۔ پھر دونوں ہی اپنی اپنی جگہ چپ ہو گئے

”چاکلیٹ“

نہال نے ڈیش بورڈ سے چاکلیٹ نکال کر عنایہ کی طرف بڑھائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”تھینکس، آپ کو کیسے پتہ چلا مجھے چاکلیٹ پسند ہے“

عنایہ نے نہال سے چاکلیٹ لیتے ہوئے پوچھا

”ہر لڑکی کو ہی پسند ہوتی ہے تو مجھے لگا تمہیں بھی اچھی لگتی ہوگی“

نہال نے اسے بغیر دیکھے جواب دیا۔۔۔ نہال کے جواب میں عنایہ نے کچھ بھی نہیں کہا،، کار میں ایک بار پھر خاموشی ہو گئی

"تم چاہو تو یہ چاکلیٹ ابھی کھا سکتی ہو میں تم سے نہیں مانگوں گا"

نہال کی آواز نے ایک بار پھر خاموشی کو توڑا،، نہال کی بات پر عنایہ نے اس کی طرف دیکھا مگر وہ بغیر مزاق کیے سنجیدگی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا

"اس وقت میرا دل نہیں چاہ رہا لیکن اگر آپ یہ کھانا چاہیں تو کھا سکتے ہیں"

عنایہ نے اسے آفر کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کھا سکتا ہوں مگر مجھے چاکلیٹز پسند نہیں"

نہال نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا ایک بار دوبارہ کار میں خاموشی چھا گئی

"تمہاری اسٹڈیز کیسی چل رہی ہیں، کوئی پرابلم تو نہیں تمہیں"

اس بار بھی سوال نہال نے ہی پوچھا

"نہیں کوئی پرابلم نہیں، اچھی چل رہی ہے اسٹڈیز"

عناہ ہاتھ میں موجود چاکلیٹ کو الٹ پلٹ کرنے لگی

"اگر کبھی کوئی پرابلم ہو تو تم بغیر جھکے مجھ سے ہیلپ لے سکتی ہو"

نہال اسے دیکھتا ہوا کہنے لگا

"شیور"

عناہ مسکرا کر اسے دیکھتی ہوئی بولی اور پھر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔ شاید آج زندگی میں پہلی دفعہ نہال اس سے اتنی باتیں کر رہا تھا۔۔۔ اس سے پہلے تو وہ سلام کا جواب دینے کے علاوہ اور کوئی دوسری بات نہیں کرتا تھا۔۔۔ یہاں تک کہ پڑھنے کے دوران بھی اس نے کبھی کوئی فالتو بات نہیں کی تھی اور آج وہ اتنا فرینک ہو رہا تھا عناہ کی سمجھ سے باہر تھا

"میں کیا الٹا سیدھا سوچنے لگی بیچارے نہال بھائی کے بارے میں،، ایک تو وہ مجھے گھر ڈراپ کر رہے ہیں اوپر سے وہ میرے ٹیچر بھی رہے ہیں"

"اور آپ کا آج یہاں میرے کالج کے پاس سے سے کیسے گزرنا ہوا"

اب کی بار جب خاموشی طویل ہوگئی تو عنایہ نے سوال کیا

"میں آج یہاں پر خاص تمہیں ڈراپ کرنے کے لئے آیا ہوں"

نہال نے دوبارہ اس کو دیکھ کر سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔ عنایہ کو معلوم تھا کہ وہ مذاق کر رہا ہے مگر وہ اتنا سنجیدہ ہو کر کیسے مذاق کر سکتا تھا یہ عنایہ کو سمجھ میں نہیں آیا۔۔۔ عنایہ دوبارہ خاموش ہوگئی مگر اب گھر آگیا اور عنایہ سے سیٹ بیلٹ بھی کھل گئی

www.kitabnagri.com

"تھینک یو"

عنایہ نے کار سے اترتے ہوئے نہال کا شکریہ ادا کیا

"کس بات کے لئے"

نہال اس کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"مجھے گھر ڈراپ کرنے کے لئے اور اس چاکلیٹ کے لیے"

عنایہ کے بات پر نہال نے مسکرا کر اسے دیکھا

"میں چاہتا ہوں میں بھی تمہارا شکریہ ادا کرو"

نہال اب اس کو غور سے دیکھتا ہوا کہنے لگا

"تو پھر آپ ایسا کریں آپ کار سے اتر کر گھر آجائے۔۔۔ میں آپ کو چائے پلا دیتی ہوں پھر آپ میرا شکریہ ادا کر دیے گا"

www.kitabnagri.com

وہ واقعی بہت خوبصورت تھی اور بہت معصوم بھی نہال نے اس کو دیکھتے ہوئے سوچا

"نہیں،، میں چاہتا ہوں کہ میں آج رات تمہیں میسج پر شکریہ ادا کرو"

نہال آنکھوں میں چمک لیے اس کو بولتا ہوا کار اسٹارٹ کر کے وہاں سے چلا گیا۔۔۔ اور بہت کوششوں کے بعد بھی عنایہ کو اس کی بات بالکل سمجھ میں نہیں آئی

"ایکسیوزمی میم آپ بنا پر مشن کے اس طرح اندر نہیں جاسکتی"

منال جو کہ یونیورسٹی سے سیدھا نمبر سے ملنے آفس آگئی تھی اس کے روم میں جانے لگی تو اس سے پہلے سیکرٹری بول اٹھی منال نے مڑ کر اسے غور سے دیکھا اور اس کی طرف چلتی ہوئی آئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شاید تم نئی اپوائنٹ ہوئی ہو اس لیے جانتی نہیں ہوں کہ کون ہوں میں،، ابھی نمبر سے کہہ کے دو منٹ میں اس جاب سے فارغ کرا دوں گی اگر آئندہ میرا راستہ روکا تو"

منال اس کو وارن کرتی اور حقارت بھری نظر سیکرٹری پر ڈال کر روم کے اندر چلی گئی جہاں نمبر کسی سے فون پر محو گفتگو تھا۔۔۔ نمبر نے منال کو دیکھ کر بھی فون پر اپنی گفتگو جاری رکھی،،،

منال نمیر کو ہی دیکھ رہی تھی جیسے وہ اسکے فون رکھنے کا ویٹ کر رہی ہو۔۔۔ دس منٹ بعد نمیر نے اپنی بات مکمل کر کے فون رکھا

"کالز کیوں نہیں پک کر رہے تھے میری، صبح سے"

منال ٹیبل پر دونوں ہاتھ جما کر نمیر سے پوچھنے لگی

"میٹنگ میں مصروف تھا کہو کیسے آنا ہوا"

نمیر نے روکھے لہجے میں اس سے پوچھا یہ لب و لہجہ وہ صرف نمیر کا ہی برداشت کرتی تھی

"فور گاڈ سے نمیر یوں بچوں کی طرح بی ہو مت کیا کرو،،، میں کل واقعی بڑی تھی اس لیے تمہاری برتھ ڈے میں نہیں آ سکی مگر رات کو بارہ بجے سب سے پہلے تمہیں میں نے ہی وش کیا تھا"

منال اب کرسی پر بیٹھ کر نمیر کو مناتی ہوئی بولی۔۔۔ کل نمیر کا برتھ ڈے تھا اور منال کا اپنی یونیورسٹی کی فرینڈز کے ساتھ مووی دیکھنے جانے کا پروگرام بن گیا

"یہی تو میں نوٹ کر رہا ہوں پچھلے چند ماہ سے،، اب تم کچھ زیادہ ہی بزی رہنے لگی ہو۔۔۔۔۔ مانا کہ برتھ ڈے پارٹی اریج نہیں تھی بس نہال نوفل اور ماما ہی تھے مگر تمہیں اگے میری فیملی کا حصہ بننا ہے آئی تھنک تمہارے لیے دوسری سب چیزوں سے زیادہ امپورٹنٹ میں اور مجھ سے ریلیٹڈ رشتے ہونے چاہیے"

نمیر نے منال کو جتاتے ہوئے کہا،، نمیر اور منال کے رشتے میں پہل اور محبت کا اظہار منال کی طرف سے ہوا تھا۔۔۔ پہل لڑکی کرے نمیر کے لیے بات کوئی خاص معنی نہیں رکھتی تھی۔۔۔ منال اس کی کزن تھی، خوبصورت اور پڑھی لکھی تھی سب سے بڑھ کر وہ دونوں سے بچپن سے ایک دوسرے کی عادتوں سے واقف تھے مگر تین چار مہینوں سے نمیر آہستہ آہستہ منال کے رویے میں تبدیلی محسوس کر رہا تھا

"نمیر میرے لیے تم امپورٹنٹ ہو،، تمہاری ہی امپورٹنس ہے یا اگر تمہاری ناراضگی کا خیال نہیں ہوتا تو یونیورسٹی سے سیدھا تمہارے پاس آ جاتی اب جلدی سے موڈ ٹھیک کرو اپنا"

منال اپنی کرسی سے اٹھ کر نمیر کے پاس آئی اس کی کرسی کے دونوں ہینڈل پکڑ کر اس کی طرف جھکتی ہوئی ایک ادا سے بولی

"اور اگر میں ناراضگی برقرار رکھو تو تم مجھے منانے کے لئے ایک عدد کس تو کر ہی لوں گی"

نمیر اس کی بولڈنس کو چیلنج کرتا ہوا بولا

"زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے،، شرافت سے اٹھو اور لنچ کرواؤ مجھے"

اب منال باقاعدہ اسے بازو سے پکڑ کر اٹھانے لگی

"ایسا کرتے ہیں لنچ یہی منگوا لیتے ہیں چار بجے ایک کلاسٹڈ کے ساتھ ڈیلنگ ہے"

نمیر موبائل پر ارڈر دینے کے لیے نمبر ڈائل کرتا ہوا بولا

"چار بجنے میں ابھی پورے دو گھنٹے باقی ہیں ہم دونوں ابھی اور اسی وقت باہر جا رہے ہو"

منال اس کا موبائل اس کی پاکٹ میں رکھتی ہوئی بولی

"معلوم ہے میں تمہاری باتیں کیوں مان لیتا ہوں"

نمیر نے منال کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"کیونکہ میں خوبصورت ہوں اور تم مجھ سے پیار کرتے ہو"

منال اترا کر بولی

"نہیں اس لئے کہ پیار تم مجھ سے کرتی ہو اور خوبصورتی کا کیا ہے خوبصورت تو وہ بھی تھی"

آخری جملہ نمیر نے آہستہ سے بولا منال جو کہ روم سے باہر نکل رہی تھی پلٹ کے اس کو دیکھا



"کون تھی خوبصورت"

منال نمیر کو دیکھ کر پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کوئی نہیں۔۔۔ جلدی چلو واپس بھی آنا ہے"

نمیر کہتا ہوا آفس کے روم سے سے باہر نکل گیا

"ارے ثروت آنٹی آپ آئی ہیں۔۔۔ کیسی ہیں مجھے معلوم ہوتا آپ آئی ہیں تو نمیر کو زبردستی اندر بلا لیتی ابھی وہی گھر چھوڑ کر گیا ہے مجھے"

منال نے گھر آتے ہی ثروت کو دیکھتے ہوئے کہا اور اس کے گلے لگ گئی

"اچھا تو خوب گھوما پھرا جا رہا ہے نمیر کے ساتھ، ویسے عشرت کیا خیال ہے ان دونوں کی لگائیں کھینچنی چاہیے یا مضبوطی سے کسی پائیدار بندھن میں ان دونوں کو فوراً باندھ دینا چاہیے"

ثروت نے پاس بیٹھی عشرت سے مشورہ مانگا اس سے پہلے عشرت کچھ بولتی منال بول اٹھی

"آنٹی پلیز نمیر سے میں نے کہہ دیا ہے کم از کم تین سال سے پہلے تو شادی کا سوچنا بھی نہیں"

منال کا ایک دم یوں بول دینا ثروت کو برا لگا، وہ ثروت کی بھانجی تھی اسے عزیز تھی مگر اتنا بے باک ہو کر بولنا اور یوں شادی سے پہلے گھومنا پھرنا ثروت کو یہ انداز ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا، وہ گھر جا کر ابھی نمیر کے کان کھینچنے کا ارادہ رکھتی تھی

"منال زرا کم بولا کرو چلو کمرے میں جاو اپنے"

عشرت بڑی بہن کا ایک دم خاموش ہونا محسوس کر گئی اس لیے منال کو ٹوکتے ہوئے کہا جس پر
منال برخلاف توقع اٹھ کر چلی گئی

"اور یہ عنایہ کہاں ہے نظر نہیں آرہی"

ثروت نے موضوع بدلتے ہوئے عشرت سے پوچھا

"ہونا کہاں ہے پڑی ہوگی اپنے کمرے میں عنایہ او عنایہ"
عشرت نے ثروت کو بتاتے ہی عنایہ کو آوازیں دے ڈالی

"جی مامی آپ نے بلایا۔۔۔ او ثروت آنٹی کیسی ہیں آپ؟؟ کب آئی"

www.kitabnagri.com

عنایہ جو کہ عشرت کے بلانے پر ڈرائنگ روم میں آئی مگر ساتھ بیٹھی ثروت کو دیکھ کر خوش دلی
سے اس سے مخاطب ہوئی۔۔۔ اسے مامی کی بہن اور نمیر دونوں ہی پسند تھے وہ دونوں شروع سے
ہی اسے بہت اچھے طریقے سے ملتے تھے

"تم اپنے ہجرے سے باہر نکلو گی تو تمہیں معلوم ہو گا کوئی کب آیا ہے نہ ادب ہے نہ لحاظ ہے کہ بندہ آئے گئے کو پوچھ لے"

ثروت کے کچھ بولنے سے پہلے عشرت عنایہ کو ڈپٹتے ہوئے کہنے لگی

"عشرت کیا ہو جاتا ہے تمہیں، لہجے میں نرمی لایا کرو بات کرتے ہوئے۔۔۔ اسے خبر نہیں ہو گی کہ میں آئی ہو ورنہ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ عنایہ مجھ سے ملنے نہ آئے۔۔۔ یہاں بیٹھو عنایہ میرے پاس"

ثروت نے عشرت کو سمجھاتے ہوئے عنایہ کو اپنے پاس بیٹھنے کے لیے کہا وہ مسکرا کر ثروت کے پاس بیٹھ گئی جس پر عشرت جل کر رہ گئی۔۔۔ اس کا اپنی بڑی بہن کا یوں عنایہ سے ہمدردی کرنا اور محبت کرنا ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابھی یہی بیٹھی باتیں کرتی رہوں گی آپا کے لئے چائے پانی کا بھی انتظام کروں گی جاؤ جا کر بوا سے کہو کہ رات کے کھانے میں کوئی ڈھنگ کا کھانا بنائے"

تھوڑی دیر بعد جب عشرت نے ثروت کو عنایہ سے مسکرا کر باتیں کرتے ہوئے دیکھا تو عشرت نے فوراً عنایہ کو دیکھ کر کہا جس پر عنایہ اٹھ کر کچن کی طرف چلی گئی

"عشرت میں دیکھ رہی ہوں تمہارا رویہ دن بدن اس بچی کے ساتھ ہتک آمیز ہوتا جا رہا ہے"

ثروت نے اپنی چھوٹی بہن کو ملامت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے دوبارہ ٹوکا

"ارے آپا اسی کے بھلے کے لیے ٹوکتی ہو تاکہ دوسرے گھر جا کر جوتے نہ کھانا پڑے، اچھی شکل و صورت سے کیا ہوتا ہے سسرال میں عادت و اطوار بھی دیکھے جاتے ہیں"

عشرت بات بناتی ہوئی بولی

"یہی بات تم منال کے لیے بھی سوچا کرو بلکہ اسے زیادہ ضرورت ہے سمجھانے کی، خیر یہ بتاؤ فرمان کب تک آئے گا ضروری بات کرنی ہے مجھے اس سے"

www.kitabnagri.com

ثروت کے بولنے کی دیر تھی فرمان گھر میں داخل ہوا

"کیسی ہیں آپا آپ۔۔۔ کب تشریف لائی"

فرمان نے ثروت کو دیکھ کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا ثروت سے بات کرتے ہوئے فرمان کے لہجے میں ہمیشہ عزت و احترام شامل ہوتا تھا

"تھوڑی دیر ہوئی ہے مجھے آئے ہوئے تم سناؤ کیسے مزاج ہیں"

ثروت نے فرمان سے پوچھا۔۔ اتنے میں عنایہ ٹرائی میں چائے رکھے دیگر لوازمات کے ساتھ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی تب تک منال بھی چینج کر کے ڈرائنگ روم میں آ چکی تھی

"ہاں تو آپ کیا ضروری بات کرنی تھی آپ نے فرمان سے"

عنایہ سب کو چائے سرو کر رہی تھی تب عشرت نے ثروت کو مخاطب کیا

"آئی چائے"

عنایہ نے ثروت کے آگے چائے کا کپ سو سر سمیت بڑھاتے ہوئے کہا تو ثروت نے مسکرا کر چائے کا کپ اس سے لیا ساتھ ہی عنایہ کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے پاس بٹھایا

"منال بیٹا باقی سب کو چائے آپ سرو کرو"

ثروت نے منال کو دیکھتے ہوئے کہا وہ عنایہ کو گھورتی ہوئی، ثروت کو دیکھ کر مسکرائی صوفے سے اٹھ کر باقی سب کو چائے سرو کرنے لگی

"ہاں تو بھی فرمان میں تم سے آج اپنے نہال کے لئے عنایہ کا ہاتھ مانگنے آئی ہو۔۔۔ بھی تمہاری بھانجی مجھے اپنے بڑے بیٹے کے لئے بے حد پسند ہے اور نہال تمہارے سامنے ہی پلا بڑھا ہے اس کا مزاج، کردار، عادت ان سب سے تم واقف ہو۔۔۔ اب تم مجھے جلدی سے بتاؤ اگر کوئی اعتراض نہیں ہے تو میں باقاعدہ رسم کرنے کب آؤ"

ثروت نے اپنے برابر میں بیٹھی ہوئی عنایہ کا ہاتھ تھام کر فرمان سے بولا۔۔۔۔۔ ثروت عنایہ کے ساتھ ساتھ کمرے میں موجود تمام نفوس کو بھی حیران کر گئی

"آپ کی بات پر بھلا مجھے کیا اعتراض ہوگا نہال جیسے سلجھے ہوئے اور فرمانبردار بچے کے لیے کون سا باپ نہیں چاہے گا کہ وہ اس کا داماد بنے عنایہ میرے لئے بالکل منال کی طرح ہے۔۔۔۔۔ اگر عنایہ کی اس رشتے میں مرضی شامل ہے تو میں بہت خوش ہوں"

www.kitabnagri.com

فرمان واقعی عنایہ کے لئے بہت خوش تھا کیونکہ عنایہ جتنی حساس طبیعت کی مالک تھی اس کے ساتھ کوئی سلجھا ہوا لڑکا ہی سوٹ کرتا اور اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ نہال ایک سلجھا ہوا اور اچھے اخلاق والا لڑکا تھا

"تو اس میں کوئی بڑی بات ہے عنایہ سے اس کی مرضی ابھی پوچھ لیتے ہیں۔۔۔ ہاں بھی عنایہ بتاؤ جلدی سے،، اپنے نہال کی دلہن بنا کر لے جاؤ تمہیں اپنے گھر"

ثروت نے عنایہ کے تھامے ہوئے ہاتھ پر دباؤ ڈال کر مسکراتے ہوئے پوچھا جس پر عنایہ نے ایک نظر ثروت کو دیکھا اور فوراً نظریں نیچے جھکا لی۔۔۔ جس پر ثروت کے ساتھ ساتھ فرمان بھی مسکرا دیا جبکہ عشرت اور منال کو یہ منظر ایک آنکھ نہیں بھایا مگر وہ دونوں ہی اپنی اپنی جگہ خاموش رہی

"نہیں،، میں چاہتا ہوں کہ میں آج رات تمہیں میسج پر شکریہ ادا کرو"

سر جھکا کر بیٹھی ہوئی ہے عنایہ کو نہال کا آج دوپہر میں بولا گیا جملہ یاد آیا اور اب وہ اس کا مفہوم بھی سمجھ گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہال"

آج پہلی بار بغیر بھائی کا لفظ کہے اس نے دل میں نہال کا نام لیا اس کا دل عجیب انداز میں دھڑکا۔۔۔ عنایہ اپنا سر اور زیادہ جھکا گئی اسے ڈر تھا کہ کہیں کوئی اس کا چہرہ دیکھ کر اس کے دل کی بات نہ جان لے

"دیکھو ذرا اس منحوس کی قسمت کیسے بیٹھے بٹھائے ایسا شاندار لڑکا مل گیا اور آپا کی عقل پر تو مانو جیسے پتھر ہی پڑ گئے ہیں ایسی سیاہ بخت لڑکی کو اپنے گھر کی بہو بنانے کا سوچ رہی ہیں۔۔۔ جو اپنے ماں باپ کو سالم ہی نگل گئی"

ثروت کے جانے کے بعد عشرت منال کے کمرے میں آکر مسلسل ٹھہلتے ہوئے بولے جا رہی تھی جبکہ منال اپنے بیڈ پر تکیہ گود میں رکھے ہوئے بیٹھی تھی

"آپ یہاں بیٹھ کر اس کی قسمت پر رشک کرتی رہو، آدھی عمر اس جاہل کو میں یہاں برداشت کرتی رہی اور اب باقی پوری زندگی مجھے اس کی شکل نمیر کے گھر میں دیکھنا پڑے گی"

منال تپتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

"اور تم نا ذرا آپا کے سامنے اپنی زبان کو تالو سے چپکا کر رکھا کرو، کوئی لڑکی اس طرح اپنا منہ کھول کر اپنی شادی کی بات نہیں کرتی، اب تو اس عنایہ سے پہلے تمہاری شادی کرو گی نمیر سے تاکہ تم اپنے قدم مضبوطی سے جما سکو اس گھر میں"

عشرت منال کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی

"خدارا ممّا مجھے ابھی شادی وادی کے چکر میں نہیں پڑنا اور ثروت انٹی کبھی بھی نہال سے پہلے نمیر کی شادی کا سوچ بھی نہیں سکتی اور ایک طرح سے اچھا ہے اس عنایہ کو دفع ہونے دیں کم از کم تین سال تو میں سکون سے گھر میں گزارو گی بغیر اس کی شکل دیکھے ہوئے۔۔۔ اب آپ بھی اپنے کمرے میں جا کر لیٹو کال کرنی ہے مجھے اپنی فرینڈ کو"

منال نے لہجے میں بیزاری لاتے ہوئے عشرت کو بولا وہ اپنی بیٹی کو کڑھے تیوروں سے گھورتی ہوئی اس کے کمرے سے چلی گئی



"یہ اکیلے اکیلے کس بات پر مسکرایا جا رہا ہے" نہال کو مسکراتا ہوا دیکھ کر نوفل نے معنی خیزی سے پوچھا جس پر نہال شرمندہ سا ہو گیا برابر میں بیٹھا ہوا نمیر ہنس پڑا وہ دونوں اس وقت نوفل کے گھر کے میں موجود تھے

"دماغ خراب ہو گیا میرا جو اکیلے میں مسکراؤں گا۔۔۔ وہ تو ایسے ہی کوئی بات یاد آگئی تھی"

نہال اپنی جھینپ مٹاتا ہوا بولا

"جھوٹ بول رہا ہے یہ یقیناً عنایہ کے خیالوں میں کھویا ہوا ہو گا جب سے ممانے سے بہو بنانے کا سوچا ہے یہ اسی طرح خیالوں میں کھویا ہوا مسکراتا رہتا ہے"

نمیر ہنستا ہوا نوفل کے سامنے اس کا راز فاش کرنے لگا نوفل بھی نمیر کی بات پر ہنسنے لگا

"انسان کے بچے بن جاؤ تم دونوں اور میرا ریکارڈ لگانا بند کرو۔۔۔ تمہیں میرا مسکرانا دکھ رہا ہے اپنے کھوئے کھوئے انداز بھی چیک کرو اور منہ سے پھوٹو جو تم آدھے گھنٹے سے بتانا چاہ رہے ہو مگر بتا نہیں پا رہے ہو"

نہال اب نوفل کو دیکھتا ہوا بولا اس کی بات سن کر نوفل مسکرا دیا

Kitab Nagri

"یار ایک لڑکی ہے تین دن سے دماغ پر چپک کر رہ گئی ہے نکلی ہی نہیں رہی"

نوفل آنکھیں بند کر کے بتانے لگا اس کی آنکھوں کے سامنے شانزے کا عکس لہرایا

"او بھائی تم دوبارہ سے شروع مت ہو جانا کہ ایک بار پھر تمہیں محبت ہو گئی ہے"

نہال اس کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوا بولا

"نہیں یار اب کی بار بالکل سیریس والی سچویشن ہے فیلنگس ایک دم الگ۔۔ کیا بتاؤں تھپڑ گال پر پڑا مگر میٹھا میٹھا درد یہاں ہو رہا ہے"

نوفل نے اپنا ہاتھ دل پر رکھتا ہوا بتانے لگا اس کی بات سن کر نمیر اور نہال دونوں ہنس پڑے

"قسم سے یار تمہارا بھی جواب نہیں،،، یہ تھپڑ والا حسین حادثہ ہوا کب اور کیسے"

نمیر نے دلچسپی لیتے ہوئے نوفل سے پوچھا۔۔۔ نوفل نے کھوئے کھوئے انداز میں اپنی پوری روداد سنائی

"یقین کرو یارو اس کے ایک تھپڑ نے ایک ٹھکر کی انسان کو سلا کر اندر کے عاشق کو بیدار کر دیا۔۔ تین دن سے اس ظالم حسینہ کے بارے میں سوچے جا رہا ہوں۔۔۔ ظلم یہ کہ کالج کے علاوہ اس کا نام معلوم ہے نہ گھر کا پتا مگر ان شاء اللہ میں جلد ہی ڈھونڈ لوں گا اس ظالم حسینہ کو"

نوفل پورے عظم سے بولا جس پر نمیر اور نہال دونوں مسکرائے

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/OfficialSocialMediaWriters)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

"چلو بھئی میرے علاوہ تم دونوں گدھوں کا بھی بیڑہ پار ہوا مگر اب مجھے سنجیہ اور ماریہ دونوں سے ہمدردی ہے"

نمیر نے اسکول لائف کی دونوں کلاس فیلو کا نام لیا جو کہ ایک سیون کلاس کی اسٹوڈینٹ تھی جبکہ دوسری نائن کلاس کی اسٹوڈنٹ تھی۔۔۔ اور ان دونوں سے ہی نوفل بڑا ہو کر شادی کرنے کا ارادہ رکھتا تھا

"دو کیوں ایک وہ بھی تو تھی علیشبہ ہماری یونیورسٹی کے فائنل ایئر والی" نہال کے بولنے پر نوفل اور نمیر سنجیدہ ہو کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

"میں نے نوٹ کیا ہے اکثر یونیورسٹی کے فائنل ایئر کے ذکر پر تم دونوں کو کیا ہو جاتا ہے"

نہال نے سوچا آج وہ ان دونوں سے پوچھ ہی لے اکثر ان تینوں کے بیچ جب یونیورسٹی کا ذکر ہوتا تھا خاص کر فائنل ایئر کا تو وہ دونوں ایسے ہی چپ ہو جاتے تھے یا نظریں چرانے لگتے تھے

"یونیورسٹی کے ذکر پر کیا ہونا ہے تم بتاؤ مگنی کا کیا پروگرام ہے تمہارا۔۔ کیا ڈیسمینڈ کیا ہے" نوفل نہال پوچھنے لگا۔۔ نہال نوفل کو اپنی اور عنایہ کی مگنی کے متعلق بتانے لگا جبکہ نمیر کسی گہری سوچ میں چھ سال پیچھے چلا گیا جہاں اسے یونیورسٹی میں علشبابہ کے ساتھ ایک اور چہرہ بھی یاد آیا

www.kitabnagri.com

"یعنی تمہاری مگنی ہونے والی ہے۔۔ یہ تو زبردست نیوز ہے بہت بہت مبارک ہو" کالج پہنچ کر عنایہ نے شانزے کو ثروت کے آنے کا مقصد بتایا تو شانزے نے اسے خوش ہو کر مبارکباد دی

"تم مجھے مبارکباد دے رہی ہو اور میں نہال بھائی کا سوچ رہی ہو۔۔۔ وہ تو بہت سیریس ٹائپ انسان ہیں باتیں بھی سوچ سوچ کر کرنے والے،، پہلے کبھی ان کے متعلق ایسا سوچا نہیں تو تھوڑا عجیب سا لگ رہا ہے"

عناہ کی باتیں سن کر شانزے نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا

"فٹے منہ،، منگیتر بننے والا ہے وہ تمہارا، کم سے کم اب اسے بھائی تو نہ بولو۔۔۔ اور باتوں کا کیا ہے پہلے باتیں نہیں کرتے تھے کل کار میں انہوں نے تم سے باتیں کی سمجھو اب باتوں کا دور تو شروع ہو ہی گیا ہے۔۔۔ تمہارے اس چہرے کی چمک دیکھ کر میں یہ اندازہ لگا سکتی ہو تمہیں عجیب لگ رہا ہے مگر برا ہرگز نہیں لگ رہا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شانزے مسکراتی ہوئی بولی

"تم خوش ہو رہی ہوں شانزے،، مجھے یقین نہیں آ رہا تمہیں تو مردوں سے نفرت ہے نا"

عناہ اس کو دیکھتی ہوئی بولی

"مردوں سے نفرت مجھے اپنے لئے ہے۔۔۔ تمہارے لئے میں اس لئے خوش ہوں کہ تم اپنی مامی اور اس نک چڑی کزن کے شر سے بچی رہو گی"

شانزے نے عنایہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ باتیں کرتے کرتے وہ دونوں کلاس میں پہنچ چکی تھیں

"میرے دل کی دعا ہے کہ بہت جلد تمہاری زندگی میں بھی ایسا مرد آئے جو کم از کم تمہارے دل میں مردوں کے لیے نہ سہی مگر اپنے لئے اس نفرت کو نکال دے"

عنایہ شانزے کو دیکھتے ہوئے بولی

"دیکھتے ہیں۔۔۔ مگر مجھے لگتا نہیں ایسا ہو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شانزے نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا

ٹی پنگ کلر کی شرٹ پر لائٹ گولڈن کام کے ساتھ، ہم رنگ دوپٹہ سر پر ٹکائے اور چوڑی دار پاجامہ پہنے۔۔۔ عنایہ بہت پیاری لگ رہی تھی یہ ڈریس آج کے فنکشن کے لحاظ سے ثروت خود اس

کے لئے لے کر آئی تھی۔۔۔ جب وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی تو فرمان نے اسے گلے لگا کر ڈھیر ساری دعائیں دی اس کے پرکشش روپ کو دیکھ کر عشرت دل ہی دل میں جل کر رہ گئی

"میں ڈرائیور کو دیکھ کر آتا ہوں عشرت تم منال کو بلا لو"

فرمان عشرت کو کہتا ہوا گھر سے باہر نکل گیا

"میری شکل کیا دیکھ رہی ہو جاؤ جا کر منال کو بلا کر لاؤ سنا نہیں فرمان کیا کہہ کر گئے ہیں" عشرت عنایہ سے کہتی ہوئی سر جھٹک کر خود بھی باہر نکل گئی۔۔۔

اونچی ہیل پہننے کی وجہ سے عنایہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی منال کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔ کمرے کا دروازہ پہلے ہی معمولی سا کھلا ہوا تھا عنایہ نے جیسے ہی پورا دروازہ کھولا۔۔۔ نمیر اور منال جو کہ ایک دوسرے کے بے حد قریب کھڑے تھے ایک دم دور ہوئے وہی عنایہ بھی شرمندہ ہو گئی

"مینرز نام کی چیز نہیں ہے تم میں،،، یوں کسی کے روم میں آتے ہیں بغیر دروازہ ناک کیے " منال غصے میں کہتی ہوئی عنایہ کے سامنے آئی

"سوری آپنی وہ مامی نے بولا تھا کہ منال کو بلا کر لاؤ"

عنایہ آنکھیں نیچے جھکائے آہستہ آواز میں بولنے لگی

"نان سینس"

منال اس کو غصے میں دیکھتی ہوئی روم سے نکل گئی



"عنایہ"

عنایہ بھی روم سے جانے لگی تو نمیر نے اس کو آواز دی ہوں وہ دوبارہ مڑی

"سوری یار،، منال کا موڈ اچھا نہیں تھا شاید اس کے فرینڈز نہیں آرہے فنکشن میں،،، اس وجہ سے وہ تم سے اتنا روڈلی بی ہیو کر گئی"

نمیر اسے منال کی طرف سے وضاحت دینے لگا جبکہ وہ خود بھی جانتا تھا منال عنایہ سے اسی طرح بات کرتی ہے کہی دفعہ نمیر نے منال کو سمجھایا بھی تھا مگر وہ نمیر کی بہت کم باتوں کا اثر اپنے اوپر لیتی تھی

"نہیں آپنی ٹھیک کہہ رہی تھی غلطی میری ہے مجھے واقعی ناک کر کے آنا چاہیے تھا"

عنایہ نظریں جھکا کر بولنے لگی تو نمیر کو گلٹ فیل ہونے لگا

"وہ منال سے چین کا لاک نہیں لگ رہا تھا تو اس کو چین پہنا رہا تھا"

نمیر کو خود سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ عنایہ کو کیو وضاحت دے رہا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماموں جان اور مامی باہر ویٹ کر رہے ہیں، ہمیں بھی چلنا چاہیے"

عنایہ نمیر کی بات کے جواب میں بولی اور جانے کے لیے مڑی

"عنایہ"

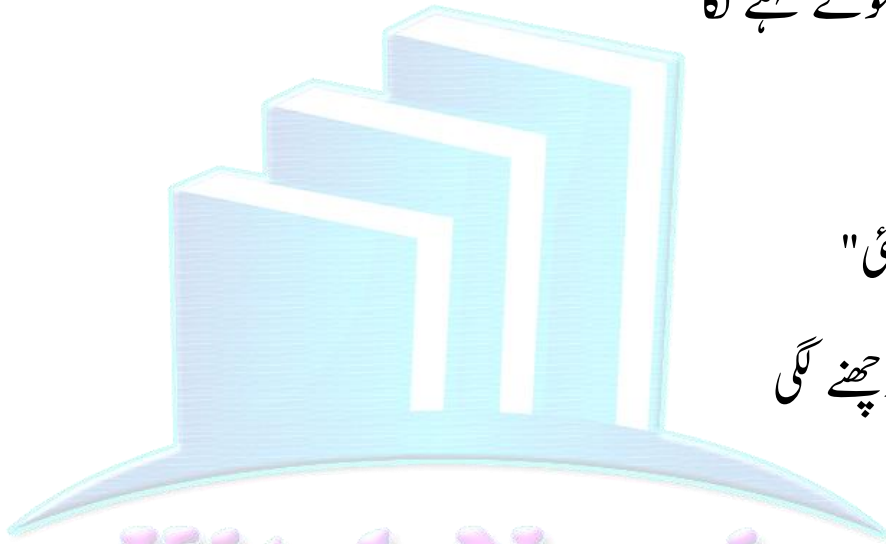
نمیر نے دوبارہ اسے پکارا عنایہ نے مڑ کر اسے دیکھا تو نمیر اسی کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"آج فرسٹ ٹائم میں نے تمہیں اتنا تیار دیکھا ہے۔۔ اور تم یوں تیار ہو کر اور بھی زیادہ حسین لگ رہی ہو۔۔۔ ایسے ہی تھوڑی میں تمہیں حسین لڑکی بولتا ہوں۔۔ بس ایک چیز کی کمی ہے"

نمیر عنایہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"کیا۔۔ کیا کمی رہ گئی"

عنایہ کنفیوز ہو کر پوچھنے لگی



"نمیر اس کا ہاتھ تھام کر اسے ڈریسر کے سامنے لایا اور کندھوں سے تھام کر اس کا رخ کی آئینے کی طرف کیا

"حسین لڑکی اوپر والے نے تمہیں اتنی پیاری صورت سے نوازا ہے اور تم ہر وقت چہرے پر گھبراہٹ کے اثار لائے رہتی ہو۔۔ یار آج کے دن تو تھوڑی اسمائل لاو اپنی فیس پر"

نمیر عنایہ کی پشت پر کھڑا ایسے انداز میں بولا عنایہ کے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آگئی جسے دیکھ کر نمیر بھی مسکرا دیا

"اسی چیز کی کمی تھی،، بس اب سارا وقت نہال کو دیکھ دیکھ کر ایسے ہی اسائل دینا مجھے پورا یقین ہے،، وہ دو ماہ کے اندر اندر تمہیں رخصت کروا کر ہمارے گھر لے آئے گا"

نمیر نے عنایہ کو چھیڑتے ہوئے کہا جس پر وہ سچ مچ شرما گئی

"کیوٹ یار۔۔۔ تم نے نہال کے نام پر ابھی سے بلش کر رہی ہو۔۔۔ یہ بات تو میں اسے ضرور بتاؤں گا"

نمیر مسکراتا ہوا عنایہ کو دیکھ کر بولا
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز نمیر بھائی آپ انہیں کچھ نہیں بولے گا"

عنایہ نے گھبراتے ہوئے نمیر سے کہا

"انہیں۔۔۔ واہ واہ چلو باہر چلتے ہیں" نمیر عنایہ کے انہیں کہنے پر مسکراتا ہوا باہر نکل گیا

بینکویٹ میں ہر طرف مہمانوں کی چہل پہل نظر آرہی تھی۔۔ ایک طرف فرمان اور عشرت ریسپشن پر کھڑے آنے والے گیٹ کا ویلکم کر رہے تھے دوسری طرف ثروت سب مہمانوں کا حال احوال پوچھ رہی تھی۔۔۔ دونوں گھرانوں میں کیونکہ پہلی خوشی تھی اس لیے بڑے پیمانے پر تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔۔ منال ان سب سے بے زار ہو کر مسلسل اپنے موبائل پر مصروف تھی

نوفل،، نہال اور نمیر تینوں اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑے باتیں کر رہے تھے۔۔

نہال ہر تھوڑی دیر بعد ایک نظر سچی سنوری اسٹیج پر اپنی کزن کے ساتھ بیٹھی عنایہ پر ڈال لیتا۔۔ اسے ثروت کا یہ اپنے لیے عنایہ کی صورت انتخاب بہت پسند آیا تھا جیسا مزاج وہ رکھتا تھا عنایہ اس لحاظ سے اس کے لیے پرفیکٹ تھی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ نہال کو عام دنوں کے مقابلے میں آج تھوڑی بڑی لگی شاید میک اپ اور ہیوی جیولری کی وجہ سے ایسا لگ رہا ہو۔۔ آج فرسٹ ٹائم نہال نے اسے اتنا تیار دیکھا تھا ورنہ ہمیشہ وہ اسے سیمپل ہی نظر آتی۔۔ جو بھی تھا نہال کا دل بار بار عنایہ کی طرف مائل ہوا جارہا تھا وہ اسے بہت پیاری لگ رہی تھی مگر عنایہ کی تعریف وہ اسی کے سامنے کرنے کا خواہشمند تھا۔۔ تھوڑی دیر بعد نہال کی

نظر اسٹیج پر اٹھی تو عنایہ کو اکیلا بیٹھا پایا،، شاید اس کی کزن وہاں سے چلی گئی تھی وہ اپنے دوستوں سے ایکسیوز کرتا ہوا اسٹیج پر آیا

"کیا ہوا سب خیریت ہے"

نہال نے اسٹیج پر آکر عنایہ سے پوچھا جو کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ریلیکس بیٹھی ہوئی تھی مگر نہال کو اسٹیج پر آتا دیکھ کر اس کے چہرے پر گھبراہٹ کے آثار رونما ہونے لگے

"جی سب خیریت ہے"

اب وہ اسٹیج سے نیچے سب لوگوں کو دیکھ کر جواب دینے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو"

نہال نے اس کی پریشانی کی وجہ جاننی چاہی

"نہیں وہ سب لوگ ہمیں دیکھ رہے ہیں"

عنایہ ایک نظر نہال پر ڈال کر کہتی ہوئی دوبارہ لوگوں کو دیکھنے لگی جیسے کسی کو ڈھونڈ رہی ہو

"تو کیا ہوا اللہ پاک نے سب کو آنکھیں دیکھنے کے لئے ہی دی ہیں، انہیں اپنا کام کرنے دو تم یہاں میری طرف دیکھو"

نہال نے عنایہ کا کنفیوز چہرہ دیکھ کر اسے آرام سے سمجھاتے ہوئے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔ عنایہ نے نہال کو ایک نظر دیکھا، مگر نہال کی نظروں کو خود پر محسوس کر کے عنایہ اپنی نظریں جھکا گئی

"تم نے اس دن میرے شکریہ کا انتظار کیا"

نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں گیارہ بجے تک سو جاتی ہو ورنہ صبح صبح کالج کے لئے اٹھا نہیں جاتا"

عنایہ کی بات سن کر نہال کے چہرے پر مسکراہٹ آئی کیونکہ جس دن نہال نے عنایہ کو کالج سے گھر چھوڑا تھا اس دن نہال نے عنایہ کو کال یا میسج کر کے شکریہ نہیں کہا تھا

"یعنی گیارہ بجے سے پہلے تم نے میرے شکریہ کا انتظار کیا"

نہال اب اس کی طرف مسکراتی نظروں سے دیکھتا ہوا پوچھنے لگا عنایہ اس کی بات سن کر ایک بار پھر نظریں جھکاؤ گئی

"میں نے تمہیں اس دن اس لئے کال کر کے شکریہ نہیں کہا کیونکہ میں تمہیں فیس ٹو فیس شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا۔۔۔ میرے پریپوزل کو ایکسپٹ کرنے کے لیے بہت بہت شکریہ،، میں جانتا ہوں ہم دونوں کے بیچ گیارہ سال کا ایج ڈفرنس ہے،، ایک 18 سال کی لڑکی اور 30 سال کے مرد کی منٹیلیٹی، ان دونوں کی سوچوں میں کافی فرق ہوتا ہے۔۔۔ میں پوری کوشش کروں گا یہ فرق ہم دونوں کے رشتے میں حائل نہ ہو۔۔۔ تم بغیر جھجھکے،، بغیر شرمائے مجھ سے اپنی ہر بات،، ہر پرابلم شیئر کر سکتی ہو۔۔۔ میں تھوڑا بہت ریزرو نیچر کا مالک ہوں ہر کسی سے ایک دم فرینک نہیں ہوتا مگر کمپلیکیٹڈ ہرگز نہیں ہوں۔۔۔ اس طرح گھبرانا چھوڑ دو عنایہ ہم دونوں کی طرف کوئی نہیں دیکھ رہا"

اپنی بات کے اختتام پر ایک دفعہ پھر نہال نے نرمی سے عنایہ کو بولا جو مسلسل اسٹیج سے نیچے کسی اور کو دیکھنے میں مصروف تھی

www.kitabnagri.com

"مامی نے سختی سے منع کیا تھا کہ آپ سے زیادہ بات کرنے کی اور فرینک ہونے کی ضرورت نہیں ہے،، مامی بہت دیر سے ہم دونوں کو دیکھی جا رہی ہیں وہ بعد میں مجھ سے ناراض ہو گئیں"

عنایہ نہال کو دیکھ کر بے چارگی سے بولی۔۔۔ شاید نہال کے تھوڑی دیر پہلے بخشتے ہوئے اعتماد کی وجہ سے عنایہ اس طرح اس سے عشرت کے بارے میں بول گئی۔۔۔ نہال نے جب عشرت کی طرف دیکھا تو وہ واقعی ان دونوں کو ناپسندیدہ نظروں سے ہی دیکھ رہی تھی

"عنایہ بڑوں کا احترام چھوٹوں پر لازم ہوتا ہے لیکن ہمارے بڑے اگر جان کر زیادتی کریں تو اپنے حق کے لئے بولنا چاہیے۔۔۔ کسی سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، اگر خالہ جانی بعد میں کچھ بھی کہئے،، تو کہہ دینا آپ کا بھانجہ خود مجھ سے بات کرنے میرے پاس آیا تھا۔۔۔ ویسے اب وہ تمہیں کچھ بھی نہیں کہیں گی بے فکر ہو جاو"

نہال اس کو نروس دیکھ کر اسٹیج سے جانے لگا مگر کچھ یاد آنے پر پلٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور ہاں سب سے امپورٹنٹ بات تو بتانا بھول ہی گیا"

نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا تو عنایہ بھی اس کو دیکھنے لگی

"تم بہت پیاری لگ رہی ہو"

نہال کے بولنے پر عنایہ نے نہال کی طرف دیکھا۔۔ نہال کی آنکھوں میں اپنے لیے پسندیدگی دیکھ کر عنایہ نے ہلکی سی اسماں دی نہال مسکراتا ہوا اسٹیج سے اتر گیا

"یار نمیر دیکھ وہ وہی ہے جس نے ہفتے بھر سے تیرے بھائی کو بے چین کر رکھا ہے" نواف دوستوں میں گھرے ہوئے نمیر کو کھینچ کر ایک طرف لایا اور شانزے کی طرف اشارہ کرتا ہوا بتانے لگا۔۔ بلیک کلر کے ڈریس میں اپنی تمام تر خوبصورتی اور مغروریت چہرے پر سجائے بینکویٹ کے داخلی راستے سے نواف کو اپنی ظالم حسینہ آتی ہوئی دیکھی

Kitab Nagri

"وہ کالے کپڑوں والی لڑکی،،، وہی جس سے تم نے منہ پر چیپڑ کھائی تھی"

نمیر دور سے شانزے کو دیکھتا ہوا نواف سے پوچھنے لگا۔۔ نمیر کی بات سن کر نواف اپنی ساری ایکسائٹمنٹ بھلا کر ایک دم سیریس ہوا

"ہاں وہی کالے کپڑوں والی اور تمہیں پورا سین بتانے کا یہ مطلب ہرگز نہیں تھا کہ تم زلالت پر اتر آؤ۔۔۔ ویسے یار یہ یہاں کیا کر رہی ہے،، مطلب تم لوگوں کی جانے والی ہوگی۔۔۔ میرا پیارا بھائی، ذرا اس کے بارے میں کچھ معلومات فراہم کر کے اپنی دوست کا حق تو ادا کرنا میرے یار"

نوفل اب نمیر کو پیارے سے بہلاتے ہوئے بولنے والا لگا

"نہیں یہ ہمارے رشتے داروں میں سے تو نہیں ہے،، میں بھی اسے فرسٹ ٹائم ہی دیکھ رہا ہوں۔۔۔ ہو سکتا ہے منال کی یا پھر عنایہ کی کوئی دوست ہو ویسے اس کی شکل دیکھ کر لگتا نہیں کہ یہ اتنی بہادر ہے میرا مطلب ہے۔۔۔ لگتا نہیں ہے کہ اس نے تمہارے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا ہوگا"

نمیر نے آخر میں ایک بار پھر زلالت کا مظاہرہ کیا جس پر نوفل کا شدت سے دل چاہا کہ وہ مُکا مار کے اس کا منہ توڑ دے

"تم جیسے بے ہودہ دوست اگر زندگی میں موجود ہو تو انسان کو کبھی دشمنوں کی ضرورت نہیں پڑنی ہے خیر میں خود ہی اپنے لیے کچھ نہ کچھ کر لیتا ہوں"

نوفل اپنے اس مطلب پرست دوست کو دیکھتا ہوا بولا

"دھیان سے میرے دوست یاد رکھنا یہاں پر کافی لوگ موجود ہے یہاں اگر سب کے سامنے پڑ گیا تو ایک پولیس والوں کا اور بھی ریکارڈ لگے گا"

نمیر کے مخلصانہ مشورے پر نوفل اسے گالی دیتا ہوا وہاں سے چلا گیا

"ہیلو کیسی ہیں آپ"

شانزے وہاں پر صرف عنایہ کی ناراضگی کی دھمکی کی وجہ سے آئی تھی مگر اب اکیلی بیٹھی ہوئی اسے بوریٹ محسوس ہو رہی تھی جیسی اپنے قریب سے آتی مردانہ آواز پر چونکی

www.kitabnagri.com

"کون ہے آپ"

شانزے اسے دے کر فوراً پہچان گئی مگر چہرے پر اجنبیت کے ساتھ ساتھ سنجیدگی طاری کرتے ہوئے پوچھنے لگی

"مجھے نہیں پہچانا آپ نے"

نوفل حیرت سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

"مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہاں پر شاہ رخ خان بھی انوائٹڈ ہے"

شانزے اس پر سنجیدگی سے طنز کرتی ہوئی بولی

"ہاہا۔۔۔ طنز اچھے مارتی ہیں آپ۔۔۔ چلیں میں آپ کو یاد دلا دیتا ہوں چند دن پہلے آپ کسی پکے ہوئے آم کی طرح میری جھولی میں آکر گری تھیں۔۔۔ میرا مطلب ہے ہفتے پہلے ہی میں نے آپ کی جان بچائی تھی۔۔۔ اب کچھ یاد آیا آپ کو"

نوفل صاف محسوس کر سکتا تھا کہ وہ اس کو پہچاننے کے باوجود پوز کر رہی تھی جیسے جانتی نہ ہو۔۔۔ تبھی نوفل اسے وہ منظر یاد دلانے لگا جب وہ اوپر سے گودنے کے چکر میں اس کی گود میں آگری تھی

"مجھے دیکھنے کے بعد،،، یاد تو آپ کو بھی بہت کچھ آیا ہوگا"

شانزے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ سے کھوجاتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگی۔۔۔ شانزے کے اس انداز پر نوفل ہنستا ہوا اسے دیکھنے لگا

"کافی ڈھیٹ ہیں آپ،، ورنہ آپ کو میرے سامنے آتے ہوئے اپنا چہرہ چھپانا چاہیے تھا یقیناً اس دن کا پڑنے والے تھپڑ کو بھی آپ بھول چکے ہوں گے"

شانزے اسے شرمندہ ہونے کی بجائے ڈھٹائی سے ہنستے ہوئے دیکھ کر مزید صاف لفظوں میں شرمندہ کرتی ہوئی بولی

"چہرہ مجھے نہیں آپ کو چھپانا پڑتا اگر اس دن میں تھپڑ کا بدلا لیتا مگر کیا ہے ناں عورت کی بے بسی سے فائدہ اٹھانے والا مرد میں ہر گز نہیں ہوں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل اس کو دیکھ کر جتاتا ہوا بولا

"جو عورت کو بے بس کر کے اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں میری نظر میں وہ مرد کہلانے کے لائق بھی نہیں ہوتے"

شانزے اپنی بات مکمل کر کے اب اسٹیج پر عنایہ کو دیکھنے لگی۔۔۔ اس کا مطلب صاف تھا شانزے اب اس سے بات نہیں کرنا چاہ رہی تھی

"بہت اچھی سوچ ہے آپ کی میں بھی بالکل ایسا ہی سوچتا ہوں،، مجھے لگ رہا ہے ہم دونوں کے خیالات ایک دوسرے سے بہت ملتے جلتے ہیں۔۔۔ اس لیے ہمیں فوراً دوستی کر لینی چاہیے نوفل نام ہے میرا"

نوفل نے ہاتھ ملانے کی غرض سے اس کے آگے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا تو شانزے نے حقارت بھری نظر اس کے ہاتھ پر ڈالی اور سنجیدگی سے اس کو دیکھنے لگی

"میں مردوں سے ہاتھ ملانے والی لڑکی ہرگز نہیں ہوں،، اس لیے آپ اپنا یہ فرینک نیچر لے کر کسی اور لڑکی پر ٹرائے کریں میرے پاس تو آپ کا صرف ٹائم ویسٹ ہوگا۔۔۔ آپ کو یہاں اپنے جیسی ہزاروں لڑکیاں مل جائیگی۔۔۔ اور دوسری بات میرے اور آپ کے خیالات میں زمین آسمان کا فرق ہے مجھے آپ اور آپ کے جیسے دوسرے مردوں سے نفرت ہے۔۔۔ میری تازہ تازہ رائے آپ کے بارے میں یہی ہے کہ ایک تھپڑ آپ کے لیے کافی نہیں تھا اس لیے آپ مجھ سے دور رہئے گا یہی آپکی صحت کے لئے بہتر ہوگا"

شانزے نوفل کو اپنی طرف سے کھری کھری سنا کر وہاں سے جانے لگی

"ویسے اس طرح کی باتیں کر کے آپ کو نہیں لگ رہا آپ مزید مجھے اپنی طرف متوجہ کر رہی ہیں۔۔۔ ٹائم کا پرابلم نہیں ہے مجھے،، آپ سے بات کر کے آپ کے اوپر اپنا ٹائم ویسٹ کر کے مجھے اچھا لگ رہا ہے۔۔ اور اب تو مجھے لگ رہا ہے آپ سے دوری میری صحت کیلئے مضحکہ ہوگی،، اب مجھے اپنے لیے سنجیدگی سے کچھ نہ کچھ سوچنا ہی پڑے گا۔۔ دوسرے مردوں سے نہیں،، مگر اپنے آپ سے میں آپ کو زیادہ دیر تک نفرت نہیں کرنے دوں گا یہ وعدہ ہے میرا"

اب کی بار نوفل بھی سنجیدگی سے اس کو دیکھ کر کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔ دوسری طرف شانزے اس کو غصے میں گھورتی رہ گئی۔۔ اس کی نظروں میں نوفل کا ایچ مزید خراب ہو گیا وہ دوسری ملاقات میں بھی اس سے فلرٹ کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھپھورا کہیں کا"

تمام گیسٹ کی موجودگی میں نہال نے عنایہ کو اپنے ہاتھ سے رینگ پہنائی بہت ساری رشک اور حسد کی ملی جلی نظریں ان دونوں کے اوپر مرکوز تھیں۔، نہال اور عنایہ ایک ساتھ کھڑے ہوئے پرفیکٹ میچ لگ رہے تھے

نہال نے جب عنایہ کو رینگ پہنائی تو عنایہ نے نظر اٹھا کر نہال کو دیکھا وہ اسی کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا عنایہ فوراً اپنی نظریں جھکا گئی جس پر نہال کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

اس لمحے نہال کی فیلنگز عنایہ کے لیے بالکل مختلف تھی جن نظروں سے وہ عنایہ کو دیکھ رہا تھا شاید پہلے کبھی اس نے عنایہ کو اس طرح نہ دیکھا ہو دوسری طرف عنایہ جو پہلے ہی اس سے زیادہ بات نہیں کرتی تھی آج مزید نہال کو دیکھ کر مزید نروس ہو رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرے بھائی اب تھوڑا کیمرے کی بھی طرف دیکھ لو۔۔۔ کیمرہ مین کب سے تمہاری تصویریں لینے کے لئے منتظر کھڑا ہے"

نمیر کے بولنے پر نہال نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

"واہ بیٹا وہاں تو بڑی محبت بھری نظروں سے دیکھا جا رہا تھا اور بھائی کو ایسے دیکھ رہے ہو جیسے کچا ہی نکل لو گے"

نمیر کے بولنے کی دیر تھی آس پاس کے تمام لوگ اس کی بات پر ہنس پڑے جس سے عنایہ مزید کنفیوز ہونے لگی

"نمیر اگر تم نے اب اپنا منہ بند نہیں کیا تو میں تمہارے سارے دانت توڑ دوں گا"

نہال نے اب کی بار گھورنے کی بجائے عنایہ کو نروس دیکھ کر نمیر کو بہت پیار بھرے انداز دھمکی دی جس پر وہ سیڈ اسمائل دے کر خاموش ہو گیا



"اتنی دیر سے اکیلے کیوں کھڑی ہو،، کیا سوچ رہی ہو"

نمیر کافی دیر سے منال کو دیکھ رہا تھا جو سب سے الگ تھلک کھڑی تھی تبھی اس کے پاس آ کر پوچھنے لگا

"سارا موڈ خراب کر دیا جو جو اور ٹینا نے نہ آکر۔۔۔ مجھے اسپیشلی ٹینا سے تمہیں ملوانا تھا"

وہ ابھی بھی بیزار دکھ رہی تھی منہ بناتی ہوئی نمیر سے بولی

"منال تمہاری زندگی میں اب جو جو اور ٹینا ہی رہ گئے ہیں یار، ان کے بنا تمہارا دل ہی نہیں لگتا،

ہر وقت ان کے ساتھ رہتی ہو، ہر وقت ان کی باتیں کرتی رہتی ہو۔۔۔ تمہاری اپنی فیملی اور

اسپیشلی میں۔۔۔ ہم کہاں پر ہیں تمہاری لائف میں"

نہال کی مٹگنی کی وجہ سے نمیر آج بہت خوش تھا اور وہ کسی بھی بات کو لے کر غصہ نہیں کرنا چاہتا

تھا مگر وہ منال کی بات کا برا مناتا ہوا بولا

"تو تمہیں میرے فرینڈز برے لگتے ہیں"

www.kitabnagri.com

منال نے تیوری چڑھا کر نمیر سے پوچھا

"سچ بولو تو ہاں۔۔۔ کیونکہ تم نے اپنی زندگی کا مرکز اپنے فرینڈز کی ذات کو ہی بنا لیا ہے چند ماہ سے

تم نے اپنے فرینڈز کی وجہ سے نہ صرف اپنی فیملی کو بلکہ مجھے بھی اگنور کیا ہوا ہے"

نمیر بگڑے موڈ کے ساتھ بولا

"اچھا تم اپنا موڈ تو ٹھیک کرو تمہیں کہا اگنور کر رہی ہو میں"

منال فوراً اس کی ناراضگی کے ڈر سے بولی ورنہ نمیر اس سے دو دن تک روٹھا رہتا۔۔۔ اور اسے بلاوجہ کی نمیر کے منتیں کرتے ہوئے اسے منانا پڑتا

"موڈ ٹھیک ہے میرا مگر میں اپنی ذات کی اگنورنس بالکل برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ چلو اسٹیج پر نہال اور عنایہ کو مبارکباد دیتے ہیں"

عنایہ کا نام سن کر منال کا منہ کڑوا ہو گیا مگر وہ نمیر کی ناراضگی کا سوچ کر نمیر کے ساتھ اسٹیج کی طرف نہال اور عنایہ کے پاس جانے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنی زندگی میں آنے والی اس نئی تبدیلی سے بہت خوش تھا،، بہت جلد وہ اس کے دل میں جگہ بنا گئی تھی۔۔۔ وہ اپنے بیڈ روم میں بیٹھ پر لیٹا ہوا آنکھیں بند کر کے اپنے آنے والی زندگی کے

حسین خواب دیکھ رہا تھا تبھی اسے محسوس ہوا جیسے وہ کمرے میں اکیلا موجود نہیں ہے کوئی اور بھی اس کے ساتھ موجود ہے

کسی دوسرے وجود کی موجودگی کے احساس سے اس نے اپنی آنکھیں کھولی۔۔۔ سامنے والی دیوار کے ساتھ فرحین کو کھڑا دیکھ کر ایک پل کے لئے وہ خوفزدہ ہو گیا اور اٹھ کر بیٹھا۔۔ فرحین پر اسرار مسکراہٹ چہرے پر سجائے چلتی ہوئی اس کے قریب آئی وہ خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا بھلا مرنے کے بعد کون اس طرح آسکتا تھا وہ دل ہی دل میں سوچنے لگا

"میری آنکھوں سے زندگی کے خواب نوچ کر تم خود اپنی زندگی کے حسین خواب دیکھ رہے ہو۔۔۔ ہمیشہ تڑپتے رہو گے، تمہیں کبھی بھی کوئی خوشی نصیب نہیں ہوگی ترسو گے تم خوشیوں کے لیے"

www.kitabnagri.com

فرحین کی باتیں اس کے دل میں تیر کی طرح چھنے لگی تڑپ کر اس نے اپنی آنکھیں کھولی اس کا پورا چہرہ ہی نہیں پورا وجود پسینے میں شرابور ہو رہا تھا جلدی سے اٹھ کر اس نے اپنے کمرے کی لائٹ کھولی اور اپنے کمرے میں چاروں طرف نظر دوڑائی کمرے میں کوئی بھی موجود نہیں تھا

"یہ خواب تھا اتنا بھیانک"

وہ خود سے مخاطب ہوا اس کا دل بری طرح گھبرانے لگا کمرے کی لائٹ بند کیے بنا وہ واپس آکر بیڈ پر لیٹ گیا اور کمرے کی چھت کو گھورنے لگا اسے معلوم تھا اب اسے نیند نہیں آئے گی

"رات بھر جاگنے کے باعث صبح اس کا سر درد سے بھاری ہو رہا تھا۔۔۔ میز پر اپنے سامنے کھلی ہوئی فائل میں وہ کوئی کیس دیکھ رہا تھا جب صدیق ایک لڑکے کو مارتا ہوا پولیس اسٹیشن کے اندر لایا

"کیوں شور مچا رکھا ہے صدیق، کون ہے یہ"

نوفل نے ماتھے پر ناگوار شکنیں لاتے ہوئے صدیق سے پوچھا

www.kitabnagri.com

"سر یہ وہی بدبخت ہے جس کے خلاف چند دن پہلے رپورٹ درج کروائی تھی،، ایک معصوم لڑکی کی عزت سے کھیلنے والا"

صدیق نے اس لڑکے کی گدی پر زوردار ہاتھ جڑا اور نوفل کو بتانے لگا۔۔۔ جس پر نوفل کی پیشانی کی شکنوں میں مزید اضافہ ہوا۔۔۔ نوفل کرسی سے اٹھتا ہوا اس لڑکے کے سامنے آکر کھڑا ہوا

"بہت مردانگی ہے تجھ میں"

نوفل نے اس کے منہ پر تھپڑ رسید کرتے ہوئے پوچھا

"سر ساری غلطی میری نہیں ہے، اس کی مجھ سے خود سیٹنگ چل رہی تھی مگر اس نے منگنی کسی اور سے کر لی اس لیے میں نے۔۔۔"

وہ لڑکا اپنا اعتراف جرم کرتا ہوا بتانے لگا

"اس لیے تم نے مردانگی کے نام پر اپنی اوقات دکھائی"

نوفل اس کا گریبان پکڑ کر پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"مجھے اپنے کیے پر کوئی پچھتاوا نہیں۔۔۔ اس نے مجھے ٹھکرایا میں نے اسے کسی دوسرے مرد کے بھی قابل نہیں چھوڑا"

وہ لڑکا کمینگی سے ہنستا ہوا بولا

"صدیق اسے پہلے اس کا کیس آگے جائے،، آج اس کی ساری مردانگی پولیس کے ڈنڈے سے باہر نکال دو،، اسے پولیس کے ڈنڈے کے ایسے جوہر دکھاؤ کہ آئندہ یہ کسی عورت کی طرف دیکھنا تو دور،، خود کو مرد کہلانے کے قابل نہ سمجھے"

نوفل اپنے سامنے کھڑے اس لڑکے کو دیکھ کر صدیق سے کہتا ہوا باہر نکل گیا

اوہ تو وہ نوفل بھائی تھے پولیس والے،، جن کو تم نے تھپڑ دے مارا۔۔۔ بہت افسوس کی بات ہے شانزے وہ تو اتنے شریف انسان ہیں"

کالج کی چھٹی کے وقت وہ دونوں باتیں کرتی ہوئی باہر نکلنے لگی تب عنایہ افسوس کرتی ہوئی شانزے سے کہنے لگی۔۔۔ عنایہ نے اکثر نمیر کے منہ سے نوفل کا نام سنا تھا اور ایک دو دفعہ سرسری دیکھا بھی تھا۔۔۔ مگر اپنی منگنی والے دن نہال نے اس کا نوفل سے تعارف کرایا۔۔۔ اور وہ عنایہ کو اچھا بھی لگا

"واہ بھئی مان گئے اب اگر وہ تمہارے منگیترا کا پکا والا دوست نکل آیا تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ وہ شریف ہے بتایا تو تھا میں نے تمہیں کس طرح وہ مجھے اپنی طرف کھینچ کر۔۔۔۔۔ چماٹ نہیں رکھ کر دیتی نہ اس کے منہ پر معلوم نہیں کیا کرتا اور تمہاری منگنی والے دن بلاوجہ میں فری ہو رہا تھا انتہا کا کوئی ٹھہر کی اور فضول ٹاپ کا انسان ہے ایک نمبر کا چھچھورا"

شانزے سر جھٹکتی ہوئی کہنے لگی

"یہی بات تو نہیں سمجھ میں آرہی ہے انہوں نے آخر ایسا تمہارے ساتھ کیو کیا،، کہیں ایسا تو نہیں شانزے تم انہیں پسند آگئی ہو"

عناہ نے اب کی بار مسکراتے ہوئے اس سے کہا

Kitab Nagri

"پسند آنے کا یہ مطلب ہے کہ پہلی ملاقات میں ہی انسان اوٹ پٹانگ حرکتیں شروع کر دے کیا۔۔۔ کوئی عمران ہاشمی کی فلم چل رہی ہے کیا۔۔۔ اور اسے محبت نہ ہی ہو تو یہی اس کی صحت کے لیے بہتر ہے نہیں تو آپ کی باری جوتی اترنے میں دیر نہیں لگاؤں گی"

شانزے کو اب نوفل کی شکل یاد کر کے غصہ آنے لگا

"کیا ہر وقت جنگجو طیارہ بنی رہتی ہو، کبھی تو کوئی لڑکیوں جیسا ری ایکٹ کیا کرو۔۔۔۔۔ ویسے برے نہیں ہیں نوافل بھائی ایک دفعہ غور کرو"

عناہ نے اسے اپنے طور پر سمجھانے کی کوشش کی کیونکہ منگنی والے دن نمبر اس سے شانزے کے متعلق کافی کچھ پوچھ چکا تھا اور سرسری سانوفل کے بارے میں بھی اسے بتایا کہ نوفل کی مدر کے آنے پر وہ باقاعدہ رشتہ لے کر اس کی دوست کے گھر جائے گا

"او ہیلو یہ منگنی کر کے تم کچھ زیادہ ہی اماں نہیں بن گئی ہو، تمہیں معلوم ہے نہ مجھے چڑ ہے
مردوں سے اور نوفل ایک مرد ہی ہے"

شانزے عنایہ کو گھورتی ہوئی بولی

"شادی بھی ایک مرد سے ہی کی جاتی ہے میری پیاری دوست،، ساری زندگی ایسے نہیں گزاریں گی
تم بناء شادی کے"

عنا یہ اس کی گھوری کو خاطر میں لائے بغیر اس کا برین واش کرنے لگی

"تمہیں میری ساری پروبلمز معلوم ہے عنایہ،، میرے گھریلو حالات۔۔۔ ایک امی کے سوا میرے پاس کون ہے بھلا اور یہ ساری باتیں ایک طرف مجھے یہ مرد کی ذات نہایت مفات پرست لگتی ہے صرف اپنے فائدے کے لیے عورت کے پاس آنے والی قوم ہے یہ۔۔۔ میرا دل نہیں مائل نہیں ہو سکتا شاید کسی کی طرف"

شانزے عنایہ کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی اتنے میں عنایہ کا موبائل بجا



"ہیلو نمیر بھائی خیریت"

نمیر کی موبائل پر کال دیکھ کر عنایہ کو حیرت ہوئی

"کلاس آف ہوگئی تمہاری" Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمیر کا موبائل پر لہجہ بالکل سیریس لگ رہا تھا

"جی بس گھر جانے والی وہ سب ٹھیک ہے ناں"

عنایہ نے اس سے پریشان ہو کر پوچھا کیونکہ نمیر نے اس طرح کبھی کال نہیں کی تھی

"نہیں یار خیریت نہیں ہے تم باہر آؤ میں تمہیں لینے آیا ہوں"

نمیر کی بات سن کر اب عنایہ کو پریشانی ہونے لگی اس لیے وہ جلدی سے شانزے کو بائے کہہ کر کالج سے باہر نکلی نمیر اس کا کار میں انتظار کر رہا تھا

"کیا ہوا نمیر بھائی سب ٹھیک ہے ماموں جان خیریت سے ہیں نا"

عنایہ نے آتے ہی نمیر سے سوالات شروع کر دیے

"کار میں بیٹھو بتاتا ہوں"

نمیر نے اس کے سوالات کے جواب میں کہا کار اسٹارٹ کرنے لگا۔۔۔ عنایہ جلدی سے کار میں بیٹھ گئی نمیر کار اسٹارٹ کر کے اسے کالج سے لے گیا

www.kitabnagri.com

عناہ کے کالج سے نکلنے کے بعد شانزے بھی بس کے انتظار میں اسٹاپ پر پڑی ہوئی تھی تبھی اس کے پاس ایک کار آکر رکی جس میں سے اترنے والی شخصیت کو دیکھ کر شانزے کی چہرے پر بیزاری چھا گئی

"کیسی ہو تم"

نوفل کار سے اترنے کے بعد شانزے کے پاس آکر پوچھنے لگا

"بہت بد تمیز، پچھلی دو ملاقاتوں میں اندازہ نہیں ہوا تمہیں"

شانزے اپنے چہرے پر چھائی بیزاری اسے محسوس کراتی ہوئی اپنے سامنے کھڑے ڈھیٹ انسان کو کہنے لگی جو اس کو گھورنے میں مصروف تھا اور اب اس کی بات سن کر باقاعدہ ہنس رہا تھا

www.kitabnagri.com

"حسین لوگ اکثر بد تمیز ہی ہوا کرتے ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اور اب کی بار یہ کمینیشن مجھے بہت آٹریکٹ کیا ہے۔۔۔ کیا ہم تھوڑی دیر کے لئے بات کر سکتے ہیں"

نوفل دلچسپی سے اس کو دیکھ کر پوچھنے لگا ہوا وہ آج بھی پچھلی دو ملاقاتوں کی طرح اسے اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی

"اس دن شاید تمہیں میری باتیں سمجھ میں نہیں آئی تھی۔۔۔ مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ہے فوراً نو دو گیارہ ہو جاؤ یہاں سے"

شانزے نے اس کو دیکھ کر سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا

"مس شانزے مجھے اپنی عزت کے ساتھ ساتھ تمہاری عزت بھی پیاری ہے،،، جبھی پیار سے کہہ رہا ہوں ہم آرام سے کار میں بیٹھ کر بات کرتے ہیں"

اب کی بار نوفل بھی سنجیدگی سے بولا۔۔۔ اپنا نام اس کے منہ سے پر ایک پل کے لئے شانزے چونکی

Kitab Nagri

"کیا مسئلہ ہے تمہارا یہ پولیس کی وردی تم نے غنڈہ گردی دکھانے کے لیے پہنی ہے ایک دفعہ کی بات سمجھ میں نہیں آتی،،، انٹرسٹ نہیں ہے مجھے تم سے بات کرنے میں شانزے جان بوجھ کر تیز آواز میں بولی جس سے آس پاس کے لوگ متوجہ ہوئے

"ابھی تک تو میں نے بہت سیدھے طریقے سے تم سے بات کی تھی لیکن تمہارے بارے میں میری رائے یہ ہے تم حسین اور بدتمیز ہونے کے ساتھ ساتھ بیوقوف بھی ہو۔۔۔ تمہیں اندازہ ہونا چاہیے پولیس والے انگلی ٹیڑھی کر کے گھی نکالتے ہیں"

نوفل نے شانزے کے چیخنے کا نوٹس لیے بغیر اس کا بازو پکڑ کر اپنی گاڑی میں بٹھایا

"تم میرے ساتھ اس طرح زبردستی نہیں کر سکتے"

شانزے کو کار میں بٹھا کر جو وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تو شانزے چیختی ہوئی بولی

"زبردستی کرنے پر تم نے مجبور کیا ہے میرا تو سیدھا سیدھا تمہیں پرپوز کرنے کا ارادہ تھا" نوفل چہرے پر مسکراہٹ سجائے شانزے کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

www.kitabnagri.com

"اپنی عمر دیکھو اور حرکتیں دیکھو"

شانزے نے اسے شرمندہ کرنا چاہا

"کیوں میں تمہارے ابا جی کی عمر کا ہوں یا تم خود کو ننھی چوڑی سمجھتی ہو۔۔۔ میں ایک پڑھا لکھا اچھا کھاتا کماتا مرد ہو اور تم بھی بالغ لڑکی ہو شادی کے لائق"

نوفل نے اپنے برابر میں بیٹھی شانزے کا نظر بھر کر بھرپور جائزہ لیا اور کار اسٹارٹ کر دی

"روکو گاڑی کو، کہاں لے کر جا رہے ہو مجھے۔۔۔ میں تمہیں چھوڑ دوں گی نہیں"

شانزے اسے کار چلاتا دیکھ کر دھمکی دینے لگی

"ڈرو نہیں ابھی تمہیں اپنے گھر نہیں لے کر جا رہا بلکہ تمہیں تمہارے ہی گھر چھوڑ رہا ہوں۔۔۔ ویسے میں بہت جلد تمہیں اپنے گھر لے جانے کا ارادہ رکھتا ہوں بینڈ باجے کے ساتھ پھر بے شک تم مجھے نہیں چھوڑنا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل اب شوخ نظر اس پر ڈال کر ڈرائیونگ کرنے لگا

"تمہاری ہمت کیسے بھی مجھ سے اس طرح کی فضول بات کرنے کی سمجھ رکھا ہے تم نے مجھے"

شانزے غصے اور حیرت نے ملے جلے تاثرات کے ساتھ اس کو دیکھ کر کہنے لگی

"ہمت کو چیلنج مت کرو۔۔۔ ہمت ہی تو ہے جو بڑے بڑے کام بناء خوف کے کروا دیتی ہے مگر کیا ہے ناں تمہارے معاملے میں شرافت آڑھے آجاتی ہے۔۔۔ یہ روز روز ڈیٹ شیٹ لاگانا، روٹھنا منانا، موبائل پر بلاوجہ لمبی لمبی گفتگو کر کے حالِ دل سنانا۔۔۔ میرے خیال میں یہ سُست عاشقوں کے کام ہیں مگر میں آدمی ہوں ذرا دوسری قسم کا۔۔۔ پسند آگئی ہو تم مجھے، شادی کرنا چاہتا ہوں میں تم سے۔۔۔ اس لیے بہت جلد میں تمہیں اپنے گھر لے آؤں گا"

نوفل نے ڈرائیونگ کے دوران مسکرا کر شانزے کو دیکھتے ہوئے کہا

"یہ تم کچھ زیادہ ہی فری نہیں ہو رہے"

شانزے نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے اس فاسٹ عاشق کو دیکھا جو کہ تیسری ملاقات میں ہی اس سے شادی کی بات کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جبکہ میرے نزدیک تو اسے فری ہونا کہتے ہی نہیں ہے۔۔۔ معلوم ہے فری ہونا کسے کہتے ہیں"

شانزے کے گھر کے آگے گاڑی روک کر وہ اسکی سیٹ پر جھکتا ہوا بولا

"اے"

شانزے وارنگ دینے والے انداز میں چیخی

"اے اے"

نوفل اس سے زیادہ زور سے روعب جمانے والے انداز میں چیخا۔۔ مگر شانزے کو بے خونی سے پلک جھپکائے بناء مسلسل دیکھتے ہوئے،، نوفل کے چہرے کے تاثرات نرم ہوئے اور چہرے پر مسکراہٹ آئی

"اگر تھوڑی دیر اور ایسے ہی گھورتی رہی نا، ابھی اسی وقت قاضی لے آؤں گا"

نوفل اس کو دیکھ کر دوبارہ سنجیدگی سے گویا ہوا۔۔ جس پر شانزے دانت پیس کر اسے دیکھنے لگی۔۔ کار کا دروازہ کھول کر اسے بغیر کچھ کہے گھر کے اندر چلی گئی

www.kitabnagri.com

"نمیر بھائی آپ بتا کیوں نہیں رہے ہیں آخر کس کی کنڈیشن سیریس ہے اور ہم یہاں پر کیوں آئے ہیں"

نمیر عنایہ کو ریسٹورنٹ لے کر آیا اور ڈرائیونگ کے دوران بس اتنا ہی بولا تھا کہ ایک سیریز کنڈیشن ہے جس پر عنایہ گھبرانے لگی مگر اب دور سے نہال کو ریسٹورنٹ میں آتا دیکھ کر وہ بات کو مکمل طور پر سمجھ گئی اور خفا ہوتی ہوئی نمیر کو دیکھنے لگی جو اس کی طرف مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا

نہال کو بھی نمیر نے ایک امپورٹنٹ میٹنگ کا کہہ کر یہاں کا ایڈریس سینڈ کیا تھا اور فوراً پہنچنے کو کہا تھا مگر وہاں پر نمیر کے ساتھ عنایہ کو موجود دیکھ کر نہال اپنے بھائی کی شرارت سمجھ گیا۔۔۔ اس وقت نہال کو نمیر کی یہ شرارت ذرا بری نہیں لگی اس لیے وہ مسکراتا ہوا ان دونوں کے پاس آیا

"تم دونوں کی منگنی کو ایک ہفتہ گزر گیا ہے مگر تم دونوں سے زیادہ بورنگ کپل میں نے آج تک نہیں دیکھا۔۔۔ اگر آج تم دونوں کو دھوکے سے یہاں نہیں بلاتا، تو تم نے برات والے دن ہی گھونگھٹ اٹھا کر اس کا چہرہ دیکھنا تھا"

www.kitabnagri.com

نمیر قریب آتے نہال کو دیکھ کر بولا جس پر نہال مسکرانے لگا

"اور تم جو تھوڑی دیر پہلے پوچھ رہی تھی ناں کہ کس کی سیریس کنڈیشن ہے یہ جو تمہارے سامنے 6 فٹ کا بندہ کھڑا ہے،، ہفتہ ہو گیا ہے اس کو خیالوں میں کھوئے کھوئے دیکھتے ہوئے۔۔۔ قسم سے یہ اکیلے بیٹھا مسکرا رہا ہوتا ہے"

نمیر اب عنایہ کو نہال کی کنڈیشن بتانے لگا۔۔۔ جس پر نہال نے سنجیدہ ہو کر نمیر کو آنکھیں دکھائی،، وہی عنایہ نہال کو دیکھنے لگی۔۔۔ مگر نہال کی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ پلکیں جھکا گئی

"میرے خیال میں نمیر تمہیں واپس آفس جانا چاہیے اب تمہارا کام ختم ہو گیا"

نہال کی بات پر نمیر ہنس دیا

"وہ تو میں چلا ہی جاؤں گا مگر پلیز اب تم دونوں ایک دوسرے کو اپنا حالِ دل سنانا، کہیں موسم کا حال بتانے نہیں بیٹھ جانا"

نمیر نہال کو آنکھ مار کر وہاں سے چلا گیا جبکہ نہال مسکراہٹ چھپائے اب عنایہ کو دیکھ رہا تھا، کالج کے وائٹ ڈریس میں وہ اسے پہلے کی طرح کوئی چھوٹی بچی لگی جو شاید ہوم ورک نہ کرنے پر شرمندہ سی نظر جھکائے کھڑی تھی

www.kitabnagri.com

"کب تک کھڑے رہنا ہے آؤ بیٹھتے ہیں"

نہال نے عنایہ کے لیے چیئر کھسکائی اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا عنایہ چپ کر کے بیٹھ گئی

"کیسی ہو تم"

نہال اب عنایہ کے سامنے کرسی پر بیٹھ کر اس کو دیکھتا ہوا خیریت معلوم کرنے لگا

"میں ٹھیک ہوں اور آپ۔۔۔ آپ کیسے ہیں"

عنایہ نے ہمت کر کے نگاہیں اٹھائی اور اس کا حال پوچھا

"ابھی تھوڑی دیر پہلے نمیر نے بتایا تو تھا میرا حال"

نہال عنایہ کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا اس کی بات سن کر عنایہ ایک دفعہ پھر اپنی پلکیں جھکا گئی

"کہیں تم نے اس بات کو محسوس تو نہیں کیا کہ ہماری انگیجمنٹ کے بعد میں نے تمہیں کال یا میسج نہیں کیا"

نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"نہیں میں نے محسوس تو نہیں کیا۔۔۔ ویسے آپ نے کال کیوں نہیں کی"

عنایہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا جس پر نہال کے چہرے پر ایک دم گہری مسکراہٹ آئی جس سے
عنایہ اچھی خاصی شرمندہ ہو گئی

"یعنی تم نے محسوس کیا"

نہال اب غور سے اس کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"ایسی بات نہیں ہے میرا کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا"

عنایہ اپنی صفائی پیش کرتی ہوئی بولی



"تو پھر جو مطلب تھا بغیر شرمائے مجھ سے شئیر کرو"

www.kitabnagri.com

نہال عنایہ سے پوچھنے لگا

"انگیجمنٹ میں بعد سب ہی ایک دوسرے سے فون پر بات کرتے ہیں ناں تو میں سمجھ رہی تھی

شاید آپ بھی۔۔۔۔

عنایہ نے اپنے دل میں آئی بات نہال سے شیر کی

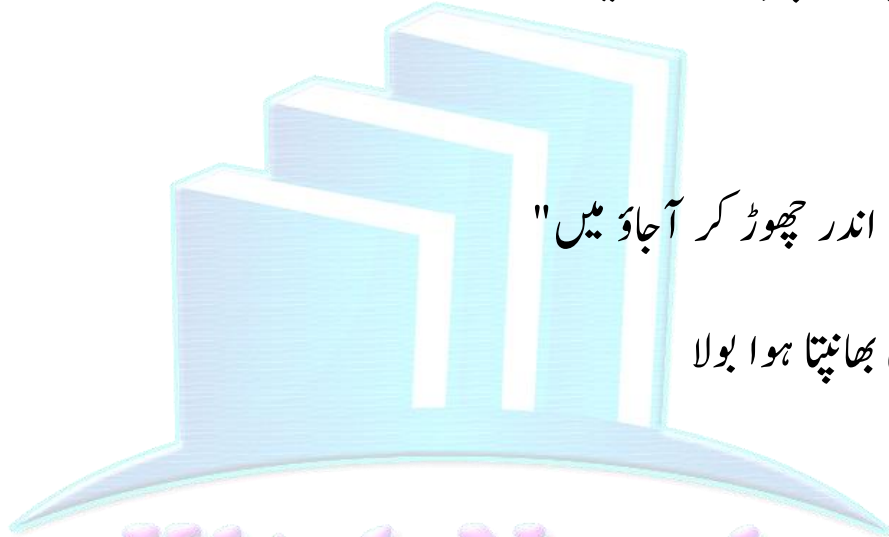
"عنایہ تمہیں معلوم ہے مجھ میں اور نمیر میں صرف ایک سال کا فرق ہے اس کے باوجود ہم دونوں کی بہت سی عادتیں ایک دوسرے سے ملتی ہیں مگر شادی کی بات کو لے کر ہمارے نظریات ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔۔۔ نمیر کی سوچ ہے کہ شادی سے پہلے ہی لڑکا لڑکی میں انڈر سٹینڈنگ ہونی چاہیے تاکہ وہ دونوں ایک دوسرے کی عادتوں سے واقف ہوں ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھتے ہوئے اپنی شادی شدہ زندگی اچھی گزار سکیں مگر میری سوچ اس معاملے میں تھوڑی مختلف نوعیت کی ہے مجھے ایسا لگتا ہے شادی سے پہلے قائم ہونے والے رشتے میں لڑکا لڑکی ایک دوسرے سے ایکسٹیشنز زیادہ رکھ لیتے ہیں اور جب وہ ایک دوسرے کی ایکسپیکٹیشن پر پورے نہیں اترتے تو ان دونوں کے بیچ ناچاقیاں پیدا ہوتی ہیں جس سے ان کا ایک اسٹرونگ ریلیشن ویک ہو جاتا ہے۔۔۔۔ میں نے اپنے دل کے دروازے کو کبھی بھی کسی معمولی دستک سے آج تک کھلنے نہیں دیا مجھے ماما کی چوائس پر بھروسہ تھا اور میں اب بھی سیٹھائیڈ ہوں لیکن اگر تم کہتی تو ہم کال پر بات کر سکتے ہیں۔۔۔ کیونکہ دو اسان لوگوں کی زندگی مشکل نہیں گزرتی"

نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا

"نہیں میں آپ کی سوچ آپ کے نظریے سے ہنڈریڈ پرسنٹ متفق ہوں"

عنایہ کی بات سن کر نہال مسکرا دیا اور کھانے کا آرڈر دینے لگا

لنچ کرنے کے بعد عنایہ کے منع کرنے کے باوجود نہال اس کو شاپنگ کرانے لے گیا واپسی پر تقریباً
شام ہو چکی تھی اور عنایہ کبھی بھی کالج سے اتنا لیٹ نہیں آئی تھی جب نہال نے گھر کے آگے کار
روکی تو پریشانی عنایہ کے چہرے سے عیاں ہونے لگی



"چلو تمہیں گھر کے اندر چھوڑ کر آجاؤ میں"

نہال اس کی پریشانی بھانپتا ہوا بولا

"مگر وہ مامی"

www.kitabnagri.com

عنایہ نے جھجھکتے ہوئے کہا

"ڈرنا چھوڑ دو عنایہ میں تمہارے ساتھ ہو کار سے اترو"

نہال بولتا ہوا خود بھی کار سے اترا

"یہ کوئی وقت ہے گھر آنے کا کہاں مری ہوئی تھی تم"

عنایہ گھر میں داخل ہوئی تو عشرت بھری ہوئی بیٹھی تھی، اس نے عنایہ کے پیچھے نہال کو نہیں دیکھا عنایہ کی شکل دیکھ کر وہ غصے سے چیخی

"یہ کون سا طریقہ ہے خالہ جانی بات کرنے کا وہ میرے ساتھ تھی"

نمیر ثروت اور نہال ان تینوں کو ہی عشرت کی یہ بات پسند نہیں تھی کہ وہ کسی آئے گئے کا لحاظ کیے بغیر عنایہ کو بری طرح ڈانٹتی تھی،، نمیر اور ثروت اکثر عشرت کو اسکی اس عادت پر ٹوکتے تھے،، مگر برا لگنے کے باوجود نہال نے عشرت کو کبھی کچھ نہیں بولا تھا مگر آج نہال کو شدت سے اس بات کا احساس ہوا کہ عشرت سچ میں عنایہ کے ساتھ کافی زیادتی کر جاتی ہے

Kitab Nagri

"اوہو تو یہ تمہارے ساتھ موجود تھی کم از کم بتانا تو چاہیے تھاناں بندہ ایک فون ہی کر دیتا ہے"

عشرت کو غصہ ابھی بھی تھا مگر نہال کو دیکھ کر اب کی بار وہ تھوڑا نرم لہجے میں بولی شاید وجہ یہی تھی کہ نہال نے آج پہلی بار عشرت کو ٹوکا تھا

"خالو کو کال کر دی تھی میں نے خالہ جانی، اب معلوم نہیں انہوں نے آپ کو کیوں بتانا ضروری نہیں سمجھا۔۔۔ خیر چھوڑیں اس بات کو آپ سنائیں کیسی طبعیت ہے آپ کی"

نہال صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا اور کافی سارے شاپرز اس نے ٹیبل پر رکھے عشرت بھی اس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی

"ہاں تمہارے خالو کو کیا ضرورت پڑی ہے جو اپنی بھانجی کے بارے میں مجھ سے کچھ بات کریں۔۔۔ میری طبعیت کو کیا ہونا ہے آئے دن کوئی نہ کوئی تکلیف ہی رہتی ہے کبھی جوڑوں میں درد تو کبھی گھٹنوں میں۔۔۔ ان شاپرز میں کیا موجود ہے"

عشرت نے اپنی طبعیت کا رونا روتے ہوئے ساتھ میں شاپرز کے بارے میں بھی پوچھا

Kitab Nagri

"یہ میں نے عنایہ کے لیے اپنی پسند کے کچھ ڈریس لیے ہیں،، کھڑی کیوں ہو عنایہ بیٹھ جاو"

نہال نے عشرت کو جواب دینے کے ساتھ ساتھ عنایہ کو بھی مخاطب کیا جو کہ ویسے ہی کھڑی تھی

"بیٹھے کیوں،،، جاؤ جاکر کافی بنا کر لو میرے اور نہال کے لیے"

عشرت کا شاپنگ کے بارے میں سن کر مزید موڈ خراب ہوا اس لئے عنایہ کو گھورتی ہوئی بولی

"رہنے دیں خالہ جانی عنایہ تھک گئی ہوگی،، آپ بوا کو کافی کا بول دیں، عنایہ یہاں آ کر بیٹھو"

نہال نے ایک دفعہ دوبارہ عشرت کو بول کر عنایہ کو مخاطب کیا اور آنکھ کے اشارے سے اسے اپنے برابر میں بیٹھنے کی لئے کہا عنایہ جھجھکتی ہوئی نہال کے صوفے پر کافی دور فاصلہ بنا کر بیٹھ گئی

"یار اتنا چپ کیسے رہ لیتی ہو تم،، کوئی اپنے ہی گھر میں مہمان بن کر رہتا ہے ہنسا کرو باتیں کیا کرو خوش رہا کرو"

نہال اب دوستانہ انداز میں عنایہ کو دیکھ کر بولا وہ ہڑبڑا کر عشرت کو اور پھر نہال کو دیکھنے لگی

"کوئی نہیں تمہارے سامنے اداکاری کر رہی ہے۔۔۔ ورنہ اس کے کمرے سے تو ہر وقت گنگانے کی یا اپنی دوست سے فون پر باتیں کرنے کی آواز آتی رہتی ہے"

عشرت ان دونوں کو ایک ساتھ بیٹھا دیکھ کر مزید جل گئی اور تپے ہوئے انداز میں بولنے لگی عنایہ سر جھکائے انداز میں ایسے بیٹھی تھی جیسے عشرت اس کی غلطیاں گنوا رہی ہو

"یہی تو میں کہہ رہا ہوں خالہ جانی اس نے اپنی دنیا اپنے کمرے میں ہی بنائی ہوئی ہے اسے باہر بھی بالکل اسی طرح رہنا چاہیے مگر آپ کی اداکاری والی بات سے میں ایگری نہیں کرتا۔۔۔ عنایہ میں بالکل دکھاوا نہیں ہے اگر اس میں دکھاوے والی کوالٹی موجود ہوتی تو میں ماما کی چوائس پر کبھی بھی ایگری نہیں کرتا، زہر لگتی ہے مجھے بن بن کر بولنے والی لڑکیاں"

نہال نے عشرت کو دیکھتے ہوئے کہا تو عشرت مزید کلس کر رہ گئی کیونکہ دو تین ماہ سے منال کا ایسے ہی اسٹائل ہو گیا تھا منہ بنا بنا کر بات کرنے والا

"خیر جو بھی ہے ابھی تمہاری گنی ہوئی ہے شادی نہیں، اس طرح منگیتر کو لیے لیے پھرنا کوئی زیادہ اچھی بات نہیں ہے لوگ پیٹھ پیچھے باتیں بناتے ہیں ذرا احتیاط سے کام لو تم بھی"

عشرت نے لگے ہاتھوں نہال کو ٹوکنا ضروری سمجھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خالہ جانی آپ بھی کتنی بھولی ہیں۔۔۔ احتیاط سے مجھ سے زیادہ نمیر اور منال کو کام لینا چاہیے ان کی تو ابھی منگنی بھی نہیں ہوئی بلکہ میں تو ماما سے کہہ بھی رہا تھا ان دونوں کے بارے میں اگر لوگ باتیں بنائیں گے تو کچھ غلط بھی نہیں ہوگا۔۔۔ خیر میں چلتا ہوں آپ اپنا خیال رکھیے گا"

نہال مسکراتا ہوا اٹھ گیا جبکہ نہال کی بات سن کر عشرت کا اچھا خاصہ منہ بن گیا

"سیٹرڈے کو شام میں ریڈی رہنا میرے دوست نے ہم دونوں کو انوائٹ کیا ہے ڈنر پر اور تم 11 بجے تک سوتی ہو دس بجے فون کروں گا میں تمہیں"

نہال اب عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا اور خدا حافظ کہہ کر چلا گیا

عنایہ کو اتنا اندازہ ہو گیا تھا، نہ ہی نہال رات کو کال کرے گا اور نہ ہی وہ اسے کہیں دوست کے ہاں ڈنر پر لے کر جائے گا وہ صرف اپنی خالہ جانی کو سنانے کے لیے عنایہ کو بول رہا تھا۔۔۔

نہال کے جانے کے بعد عشرت عنایہ کو اس طرح گھور رہی تھی جیسے وہ اسے کچا ہی چبا جائے گی عنایہ نے خاموشی سے ٹیبل پر سے اپنے شاپرز اٹھائے اور اپنے کمرے میں جانے میں ہی اس نے اپنی عافیت جانی

www.kitabnagri.com

دوپہر کا وقت تھا جب شانزے کالج سے گھر آئی۔۔۔ آج بہت زیادہ گرمی تھی،،، بس اسے مین روڈ پر اتارتی پر گلی میں 15 منٹ کی واک کے بعد پیدل چل کر گھر آنا ہوتا۔۔۔ وہ اس وقت پسینے پسینے ہو رہی تھی نائلہ کو سلام کے بعد وہ فرج سے پانی نکال کر پینے لگی

"امی کیا ہوا آپ کو آپ روئی ہیں نا۔۔۔ بتائیں مجھے کسی نے کچھ کہا ہے" شانزے نائلہ کی سوچی ہوئی آنکھیں دیکھ کر بولی

"کل رات اکرم کے ابا نے کرایہ دینے سے صاف انکار کر دیا پندرہ دن سے کھانے کا کوئی آرڈر نہیں آ رہا ہے۔۔۔ جو پیسے بچے تھے اس سے میں بجلی کا بل ادا کر آئی تھی۔۔۔ بشیر (دکاندار) نے ادھار پر سامان دینے سے منہ پر منع کر دیا گھر میں راشن بھی بالکل ختم ہو گیا سمجھ نہیں آ رہا کیا کرو"

www.kitabnagri.com

نائلہ نے آج تک اپنی پریشانیوں کا رونا کبھی فرحین یا شانزے کے آگے نہیں رویا تھا مگر اب وقت کے ساتھ ساتھ اس کا دل کافی کمزور ہو گیا تھا

"اس اکرم کے باپ کو تو میں ابھی ٹھیک کر کے آتی ہوں۔۔۔ سمجھ کیا رکھا ہے اس آدمی نے آخر،، ہم عورتیں ہیں تو یہ ہمیں دبا لے گا اور مفت میں رہتا رہے گا"

شانزے نائلہ کے آنسو صاف کر کے غصے میں اٹھی تو نائلہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ بٹھا لیا
السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/OfficialSocialMediaWritersPage)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

"کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں اس سے جا کر لڑنے کی،، اپنی بیوی بچوں کو باتیں سناتا رہتا ہر وقت
لڑائی جھگڑوں کی آواز آتی ہے،، تم کچھ بولو گی وہ جھگڑا کرے گا بدتمیزی کرے گا محلے والے
صرف تماشا دیکھے گیں کوئی ہماری مدد کو نہیں آئے گا باتیں الگ بنے گی"

نائلہ نے روتے ہوئے شانزے کو سمجھایا

"امی اس طرح ڈرنے سے تو وہ اور ہم پر حاوی ہو جائے گا کبھی بھی کرایا نہیں دے گا۔ اور یہ بشیر کتنا منحوس آدمی ہے ہمیشہ اس سے پیسے دے کر ہی سودا سلف لیا ہے،، اسے کون سی موت پڑ رہی ہے ادھار سامان دیتے ہوئے کونسا اس کے پیسے لے کر ہم اپنی قبر میں چلے جائیں گے یا گھر چھوڑ کر بھاگ جائے گے"

شانزے غصے میں بولی

"جن گھروں میں مرد نہیں ہوتے معاشرہ ان عورتوں کو کمزور اور بے بس سمجھ کر ایسے ہی دباتا ہے۔۔۔ تمہیں کسی سے کچھ بھی بولنے کی لڑنے جھگڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اگر عورتیں اکیلی ہو تو انہیں مردوں سے دشمنی نہیں پالنی چاہیے۔۔۔ جاؤ کل رات کی دال کچن میں رکھی ہے کھانا کھا لو میں کچھ نہ کچھ پیسوں کا بندوبست کرتی ہو"

www.kitabnagri.com

نائلہ اپنے آنسوؤں صاف کرتی شانزے سے بولی۔۔۔ اتنے میں گھر کا دروازہ بجانا نلہ نے جا کر دروازہ کھولا

"یہ کس کا سامان لے کر آ گئے ہو بھائی"

نائکہ نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے سامنے کھڑے بشیر سے پوچھا جو آٹے کی بوری کے ساتھ ساتھ تین بڑے بڑے شاپر میں سامان لئے کھڑا کا تھا شانزے صحن میں کھڑی ہوئی بشیر کو دیکھنے لگی

"بہن جی یہ سامان مہینے بھر کا راشن ہے جو آپ ہر ماہ ہماری دکان سے لیتی ہوں میں نے سوچا آپ کہاں اتنی دور چل کر آؤں گی میں خود ہی سامان آپ کے گھر پہنچا دیتا ہوں"

بشیر کافی تمیز اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتا ہوا بولا

"بھائی ایسا ہے کہ ابھی ہمیں اس سامان کی ضرورت نہیں ہے آپ اسے واپس لے جاؤ میں خود بعد میں آکر یہ چیزیں لے لوں گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سارے سامان کی ضرورت ہونے کے باوجود پیسے نہ ہونے کی وجہ سے نائکہ نے بشیر کو جواب دیا

"بہن جی اب یہ سارے سامان میں واپس لے کر تو نہیں جاؤں گا، یہ سامان آپ رکھ لو پیسوں کا مسئلہ نہیں ہے جب کبھی آپ کے پاس ہو۔۔۔ آپ تب دے دینا آپ ہماری پرانی گاہک ہو کوئی مسئلہ کی بات ہی نہیں ہے"

بشیر لہجے میں شیرنی کھولتے ہوئے نائلہ سے کہنے لگا جبکہ نائلہ کے ادھار کے بولنے پر وہ اس سے کافی بد لحاظی کر چکا تھا

"سمجھ میں نہیں آرہا تمہیں، ہمیں ضرورت نہیں ہے تمہارے احسان کی، اپنا یہ سارا سامان اٹھاو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے"

شانزے چیخ کر بشیر سے بولی

"شانزے بالکل خاموش ہو جاؤ اور کمرے میں جاو اپنے"

نائلہ نے تیز لہجے میں بیٹی کو ٹوکتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صحیح ہے بھائی بہت بہت شکریہ، پیسے میں آپ کو ایک یا دو دن میں پہنچا دوں گی"

نائلہ نے بشیر سے کہا

"پیسوں کی کوئی فکر نہیں ہے بہن جی آپ اگلے ماہ ایک ساتھ دے دیئے گا اور اگر تب بھی پیسے موجود نہیں ہوئے تو کوئی مسئلہ کی بات نہیں ہے،، آپ بہنوں کی طرح ہیں اور اب آپ کو دکان

پر آنے کی بھی ضرورت نہیں ہے یہاں سے دکان کافی دور ہے آپ کہاں پیدل چل کر آؤ گی مہینے کی پہلی تاریخ پر چھوٹا خود آ کر سارا سامان آپ کو دے جایا کرے گا"

بشیر خوش اخلاقی سے بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ نانکھ اور شانزے دونوں اسکے رویہ پر حیران رہ گئی۔۔۔ ابھی وہ حیرت زدہ ہو کر ایک دوسرے سے بات کرتی دروازہ ایک بار دوبارہ بجانا نکلنے جا کر دروازہ کھولا 14 سالہ بچہ (جو کہ گوشت دکان پر کام کرتا تھا) سامنے کھڑا تھا

"آئی یہ میں بالکل تازہ گوشت لے کر آیا ہوں"

بچے نے چکن اور قیمے کا شاپر نانکھ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

"مگر بیٹے یہ کیوں لے کر آئے ہو میں نے تو تم سے گوشت کا نہیں کہا"

اب نانکھ حیرت زدہ ہو کر اس بچے کو دیکھتی ہوئی بولی

"ارے صبح ہی تو بھائی سے کہا تھا آپ نے کہ دو کلو چکن اور ایک کلو قیمے کا۔۔۔ یہ جلدی سے پکڑیں دکان پر گاہک انتظار کر رہے ہوں گے"

بچہ زبردستی نائلہ کے ہاتھ میں شاپر تھما کر چلا گیا شانزے نائلہ کو کچن کے دروازے پر کھڑی ہوئی حیرت سے دیکھ رہی تھی

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا"

نائلہ شانزے کو حیرت سے دیکھتی ہوئی کہنے لگی اور گوشت کے شاپر فرج میں رکھنے لگی تبھی ایک بار پھر دروازہ بجا اب کی بار شانزے نے دروازہ کھولا تو اوپر کرائے دار والی آنٹی مسکراتی ہوئی گھر کے اندر داخل ہوئی

"ارے نائلہ بہن یہ لو اپنے پیسے اور اچھی طرح گن لو پورے تین ماہ کا کرایہ ہے"

وہ خاتون زبردستی مسکراتی نائلہ کو پیسے دینے لگی

www.kitabnagri.com

"آج کیسے یاد آگیا آپ کو کرایہ دینا" شانزے اکرم کیا اماں کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"شانزے"

نائلہ نے شانزے کو آنکھیں دکھاتے ہوئے ٹوکا

"ایک منٹ امی ذرا معلوم تو ہونے دیں،،، ہاں تو آنٹی ذرا آپ مجھے بتانے کی زحمت کر سکتی ہیں یہ شرم آپ کو کس نے دلائی"

شانزے اکرم کیا اماں کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگی

"اے لو لڑکی،، ایک تو میں کرایہ لے کر آئی ہوں اوپر سے تم مجھے شرمندہ کر رہی ہو"

اکرم کی اماں نے اپنے سامنے اس چھٹانک بھر کی لڑکی کو دیکھتے ہوئے کہا

"اگر آپ کرایا لے کر آئی ہیں تو کوئی احسان نہیں کر رہی ہیں ہمارے اوپر۔۔۔۔۔ آپ صرف مجھے اس کا نام بتائیں جس کے کہنے پر آپ یہ کرایا لے کر آئی ہیں"

شانزے کو اب یقین ہونے لگا ان سب کے پیچھے ضرور کسی نہ کسی کی کارستانی ہو سکتی ہے

"وہ آج صبح سویرے اکرم کے آبا کے پاس کوئی ایس پی آیا تھا بڑا ہی روعب دکھا رہا تھا ہم غریبوں پر اکرم کے ابا کو تو بری طرح دھمکا کر گیا ہے اور یہ بھی کہہ کر گیا ہے اگر انسانوں کی طرح رہنا ہے تو کرایہ دے کر رہو۔۔۔۔۔ ارے نائلہ بہن تم تو جانتی ہو ہمارے خود کے حالات کون

سے اس قابل ہیں بس مہینے کی چھ سات تاریخ تک مہلت دے دیا کرنا تمہیں کرایہ مل جائے گا اور ہمیں گھر خالی کرنے کا ہرگز مت کہنا"

اکرم کی اماں منت سماجت کرتی ہوئی بولی اور وہاں سے چلی گئی

"کہیں نوفل کا ذکر تو نہیں کر رہی یہ" ابھی شانزے کرائے دار کی بات پر صحیح سے حیران بھی نہیں ہوئی تھی کہ نائلہ کے منہ سے نوفل کا نام سن کر اسے کرنٹ لگا

"آپ جانتی ہیں اس گھٹیا انسان کو" شانزے نے نائلہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"شانزے میں دیکھ رہی ہو دن بدن تمہاری زبان بہت خراب ہوتی جا رہی ہے ذرا تمیز سے بات کیا کرو۔۔۔ ہاں جانتی ہو تین چار دن پہلے ملاقات ہوئی تھی اس سے،، جب ڈاکٹر کے ہاں سے واپس آرہی تھی تب راستے میں گر گئی تھی اسی نے اپنی کار میں بٹھا کر مجھے گھر تک چھوڑا تھا بہت نیک بچہ ہے۔۔۔ نوفل نام بتا رہا تھا اور یہ بھی کہ وہ پولیس کی نوکری کرتا ہے کہہ رہا تھا کوئی بھی کام ہو مجھے یاد کر لیے گا اپنا موبائل نمبر بھی دے کر گیا ہے"

نائلہ شانزے کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی۔۔۔ نائلہ کا نوفل کو نیک بچہ کہنے پر شانزے کا دل چاہا وہ اپنے کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ کرے

"اور آپ نے اسے ہمارے گھر کے سارے مسئلے مسائل بتا دیے"

شانزے نے افسوس سے سر جھٹکا

"دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا، پاگل سمجھا ہوا ہے مجھے۔۔۔ کہ کسی اجنبی کے سامنے اپنی مفلسی کا رونا روئگی۔۔۔ مجھے تو خود ہی سمجھ میں نہیں آ رہا اسے یہ سب کیسے معلوم ہوا مگر تم اسے کیسے جانتی ہو"

نائلہ اب شانزے سے پوچھنے لگی جس پر شانزے نے پہلی ملاقات کا گول کر کے سرسری سے انداز میں عنایہ کی منگنی والے دن کے بارے میں کچھ سچی کچھ جھوٹی بات بتا کر بتا دی اور کمرے سے چلی گئی

صبح جب شانزے کالج کیلئے گھر سے نکلی تو روز معمول کی طرح وہ تیز قدم اٹھاتی ہوئی چل رہی تھی پندرہ منٹ کی دوری پر بس اسٹاپ تھا جہاں سے وہ ہر روز بس میں وہ کالج پہنچتی تھی۔۔۔ اتنے میں اچانک ایک رکشہ آکر اس کے پاس رکھا وہ اپنے ہی خیالوں میں مگن تھی اسلئے ڈر کر پیچھے ہٹی

"آ جاؤ آپ تمہیں کالج چھوڑ دیتا ہوں"

رکشے والا جو کہ اسی کے ہم عمر تھا اور اسی محلے میں رہتا تھا شانزے کو دیکھ کر بولا

"کوئی ضرورت نہیں ہے،،، تمہیں دینے کے لیے حرام کے پیسے نہیں ہیں میرے پاس۔۔ میں بس میں ہی جاؤں گی تم اپنا راستہ ناپو" شانزے کو صبح ہی صبح رکشے والے کا فری ہونا اچھا نہیں لگا

Kitab Nagri

"تو میں آپ سے کون سا پیسے مانگ رہا ہوں آپ بہنوں جیسی ہو میری،،، نخرے چھوڑو اور جلدی سے بیٹھ جاؤ۔۔ روز چھوڑ کر آؤں گا اور کالج سے واپس بھی لے کر آ جاؤں گا دو بجے چھٹی ہوتی ہیں ناں"

وہ شانزے سے کنفرم کرتا ہوا پوچھنے لگا

"کالج نہیں،،، جس نے تمہیں میرا بھائی بننے کے لیے کہا ہے ذرا اسی کے پولیس اسٹیشن لے کر چلو مجھے"

شانزے رکشہ میں بیٹھتی ہوئی رکشے والے سے بولی

"خاموش کیوں ہو گئے ہو نمیر بتاؤ ناں کیسے لگے میرے فرینڈز"

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی جوجو اور ٹینا منال اور نمیر سے مل کر گئے تھے۔۔۔ نمیر منال کو کافی دن سے ٹال رہا تھا مگر آج منال کے بے حد اصرار پر وہ آفس سے بریک ٹائم میں اس کے بتائے گے ریسٹورینٹ میں پہنچا جہاں پہلے سے ہی منال کے علاوہ جوجو اور ٹینا موجود تھے ان سے ملوانے کے لئے منال نے نمیر کو بلایا تھا

Kitab Nagri

"صحیح بتاؤ تو مجھے یہ تمہارے فرینڈز ذرا بھی اچھے نہیں لگے کتنا بناوٹی انداز تھا یار دونوں کا۔۔۔ ٹینا وہ تو ایسے ڈینگے مار رہی تھی جیسے اس کا باپ کتنا بڑا ڈائریکٹر ہے اور وہ جوجو کیسے ہاتھ ہلا ہلا کر بات کر رہا تھا کہیں سے مرد ہی نہیں لگ رہا تھا بلکہ پورا۔۔۔۔"

نمیر منال کے سامنے اپنی رائے دینے لگا مگر منال کے تاثرات دیکھ کر اپنی بات مکمل کی بنا چپ ہو گیا

"تمہیں کوئی حق نہیں پہنچتا نمیر کہ تم یوں میرے فرینڈز کی انسلٹ کرو"

منال نے برا مناتے ہوئے کہا اور چیئر سے اٹھ کر ریسٹورنٹ سے باہر نکلنے لگی منال کو اٹھتا دیکھ کر نمیر بھی اٹھ گیا

"او کم ان منال اس بات کو لے کر منہ بنا کر مت بیٹھ جانا پلیز تم نے مجھ سے پوچھا کہ مجھے تمہارے فرینڈز کیسے لگے ہیں،، جو مجھے لگا وہ میں نے بتا دیا بات ختم"

نمیر منال کے ساتھ چلتے ہوئے بولنے لگا

"میں نے کبھی نوفل کے بارے میں تمہیں اس طرح کے ریمارکس دیے ہیں" منال نے چلنے کے ساتھ ہی گردن موڑ کر نمیر کو دیکھ کر پوچھا

"تو نوفل نے کون سے تمہارے سامنے کبھی کوئی کارٹونز والی حرکتیں کی ہیں وہ ایک ڈیسنٹ بندہ ہے"

نمیر نے دودو جواب دیا جس پر منال کچھ کہے بناء کار کی طرف آئی،،، نمیر نے آگے بڑھ کر اس کے لئے دروازہ کھولا منال کار کے اندر بیٹھ گئی

"منال پلیز یا کسی تیسرے کو لے کر اپنا اور میرا موڈ خراب مت کیا کرو اور اب بتاؤ چل رہی ہوں نا اس وقت ماما کو دیکھنے"

نمیر نے کار اسٹارٹ کرتے ہوئے منال سے پوچھا جس کا ابھی منہ بنا ہوا تھا

کل رات سے ہی ثروت کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی وہ صبح اپنے روم سے نہیں نکلی جس کی وجہ سے نہال آفس جانے کی بجائے ثروت کو ڈاکٹر کے پاس لے گیا ڈاکٹر نے ثروت کو منٹلی اسٹریس کی وجہ سے میڈیسن دے کر ریٹ کرنے کا کہا نمیر آفس چلا گیا تھا مگر دوبار اس نے نہال کو کال کر کے ثروت کی طبیعت کا پوچھا

www.kitabnagri.com

"آف کورس ثروت آنٹی کو دیکھنا بھی ضروری ہے لے چلو مگر زیادہ دیر تک نہیں رک پاؤ گی بہت ضروری اسائنمنٹ ملا ہے" منال نے نمیر کو دیکھتے ہوئے کہا

"آئی نو یار تمہارا شیڈول کافی بزی ہے خیر تمہارا اتنا بھی احسان کافی ہے کہ تم نے ماما کے لئے تھوڑا بہت ٹائم نکالا"

نہ چاہتے ہوئے بھی نمیر نے طنزیہ لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا

"نمیر ابھی تھوڑی دیر پہلے تم نے کہا تھا کہ کسی تیسرے کو لے کر میں تمہارا اور اپنا موڈ خراب نہیں کرو اور اب تم اپنی بات سے مکر رہے ہو تھیرڈ پرسن کی وجہ سے میرا موڈ خراب کر رہے ہو"

منال نے اس کو جواب دیا

"لسن منال میری ماں کوئی تھیرڈ پرسن نہیں ہے۔۔ فرینڈز اور فیملی ممبرز میں فرق ہوتا ہے۔۔۔ ٹھیک ہے میں اپنی غلطی ایکسپٹ کرتا ہوں تم اپنے اسائنمنٹ کی وجہ سے نہیں رک سکتی مجھے بھی ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا مگر میرے لئے میری فیملی میری ماں، بھائی بہت ویلو لگتے ہیں تو پلیز آگے سے بات کرتے ہوئے دھیان رکھنا"

نمیر ڈرائیونگ کے دوران بغیر اسے دیکھے بولے جا رہا تھا وہ کچھ دنوں سے نوٹ کر رہا تھا منال ثروت اور نہال کے ذکر سے بیزاری محسوس کرتی تھی یہ بات نمیر کو بالکل پسند نہیں تھی ابھی بھی اس کی بات سن کر منال خاموش ہو گئی

"ارے میڈم جی آپ" صدیق شانزے کو دیکھ کر فوراً پہچان گیا جبھی مسکراتا ہوا بولا

"کہاں ہے وہ ایس پی ملنا ہے مجھے اس سے"

شانزے نے پورے پولیس اسٹیشن میں نظر دوڑاتے ہوئے صدیق سے پوچھا

"سر تو ابھی تک ڈیوٹی پر نہیں آئے میں آپ کو ان کے کمرے میں لے چلتا ہوں۔۔۔ آپ وہی بیٹھ کر سر کا انتظار کر لیں"

www.kitabnagri.com

صدیق شانزے کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"صدیق کون ہے یہ لڑکی اور کس سے ملنا ہے اسے"

شانزے کو دیکھ کر دوسرا انسپکٹر بولا

"یہ اپنے سر نفل کی ہیروئن میرا مطلب ہے دوست ہے انہی سے ملنے آئی ہیں"

صدیق کی جیسے ہی زبان پھسلی مگر شانزے کی گھوری پر وہ اپنا جملہ درست کرتا ہوا انسپکٹر کو بتانے لگا

"میں یہی پر بیٹھ کر ویٹ کر لیتی ہوں اندر نہیں بیٹھنا مجھے"

شانزے کو اب اپنی یہاں آنے پر الجھن ہونے لگی کیونکہ وہاں ہر طرف مرد ہی مرد تھے

"سسر صدیق صحیح کہہ رہا ہے یہاں پر ہر طرح کے لوگ آرہے ہیں جارہے ہیں آپ سر نفل کے روم میں ان کا ویٹ کر لیں"

انسپکٹر نے سفید یونیفارم میں شانزے کو دیکھ کر بولا وہ اسے کوئی کالج گرل لگی۔۔۔ شانزے کو بھی وہ کوئی معقول انسان لگا اس لیے شانزے نے اقرار میں سر ہلایا

"صدیق چھوٹے سے بول کر سسر کے لئے چائے منگواؤ" صدیق جو ہاتھ کے اشارے سے شانزے کو آگے روم کی طرف جانے کے لیے کہنے انسپکٹر کی بات سن کر دوبارہ پلٹا

"میڈم جی کو چائے کی نہیں ٹھنڈے کی ضرورت ہے ابھی کولڈ رنگ منگواتا ہو کیوں میڈم جی"
صدیق نے شانزے کو دیکھ کر دانت نکالتے ہوئے کہا

"اپنے دانت اندر کرو مجھے پیلا رنگ پسند نہیں"

شانزے کے سنجیدگی سے کہنے پر صدیق نے اپنے دانت اندر کر لیے اور نوفل کے کمرے کی طرف
چل دی شانزے روم میں پہنچی تو وہاں پر پہلے سے ایک آدمی موجود تھے شاید وہ بھی نوفل کا ہی
انتظار کر رہا تھا

"بیٹی آپ یہاں تھانے میں کس وجہ سے آئی ہیں وہ بھی اکیلی"

اس آدمی نے شفقت بھرے انداز سے شانزے کو مخاطب کیا

"مجھے اس تھانے کے ایس۔ پی سے کام تھا اس لئے آئی ہوں مگر افسوس ہوتا ہے اس محکمے پر۔۔۔
ایسے عہدے پر کسی سے ذمہ دار شخص کو بیٹھنا چاہیے"

شانزے نے اس آدمی کی شفقت بھرے انداز دیکھ کر مزید اپنی رائے دی

"آپ نوفل صاحب کے بارے میں بات کر رہی ہوں وہ تو بہت ایماندار اچھے اور قابل انسان ہیں" اس آدمی نے بہت اپنائیت سے نوفل کے بارے میں شانزے کو بتایا جس پر شانزے اس آدمی کو دیکھنے لگی

"یقیناً وہ آپ کا کوئی قریبی رشتہ دار ہو گا جبھی وہ آپ کو انسان لگا میرا مطلب ہے قابل اور اچھا انسان لگتا ہے"

شانزے طنزیہ بولی تو وہ آدمی مسکرا دیا

"نہیں نوفل صاحب سے میرا قریبی رشتہ تو دور کی بات،،، دور کا بھی رشتہ نہیں ہے مگر اپنائیت کا رشتہ ضرور ہے اور میں نے انہیں اچھا انسان اس لیے کہا کیونکہ ان میں انسانیت ابھی باقی ہے"

اس آدمی نے دوبارہ مسکرا کر کہا

"آپ کے ساتھ کونسی انسانیت کر بیٹھے ہیں ایس۔ پی صاحب"

شانزے نے اس آدمی کو دیکھ کر پوچھا تو اس آدمی کی مسکراہٹ تھم گئی وہ شانزے پر مرکوز نظریں ہٹا کر بولا

"چند دن پہلے میری چھوٹی بیٹی کے ساتھ ایک لڑکے نے زیادتی کی اور ہم نے انصاف کے خاطر اس لڑکے کے خلاف رپورٹ درج کرائی مگر کسی نے بھی اس کے خلاف ایف۔آئی۔آر کا پرچہ نہیں کاٹا کیونکہ اس لڑکے کے باپ کی پہنچ اوپر تک تھی بہت سے دوسرے انسپکٹر نے تو یہ مشورہ دیا کہ اپنا کیس واپس لے لو،، میں تو اپنے اندر انصاف کی امید بھی ختم کر چکا تھا مگر ایک دن میری نوفل صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے یقین دلایا کہ وہ مجھے انصاف دلائے گے اور واقعی انہوں نے مجھے کوئی جھوٹی تسلی نہیں دی آج میری بیٹی کا گناہگار جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج تک اس نے زندگی میں ایسے مرد دیکھے تھے جو عورت ذات کو کھلونے سے کم نہیں سمجھتے تھے مگر آج عورت کے حق میں بولنے اور لڑنے والے کے بارے میں وہ پہلی دفعہ سن رہی تھی وہ آدمی نوفل کا انتظار کر کے جا چکا تھا

"کہاں رہ گئے ہیں تمہارے سر ایک نمبر کے نئے کام چور اور نکھو ٹائپ افسر ہیں جنہیں اپنی ذمہ داری عہدے کا احساس نہیں"

ڈیڑھ گھنٹے کا انتظار کر کے وہ نوفل کی تھوڑی دیر پہلے والی اچھائی کے بارے میں بھول گئی اور صدیق کو دیکھتی ہوئی بولی

"میڈم جی ہمارے سر بڑے ہی دل والے میرا مطلب ہے دلیر ایماندار اور ذمہ دار افسر ہیں اور سب سے بڑی بات اب تک کنوارے ہیں میرا مطلب ہے اکیلے رہتے ہیں کوئی نہ کوئی مسئلہ ہو گیا ہوگا ورنہ تو وہ اس ٹائم اپنی ڈیوٹی پر ہوتے ہیں۔۔۔ آپ یہ ناشتہ کریں ورنہ سر ناراض ہوں گے کہ آپ کو چائے پانی کا پوچھا ہی نہیں"

صدیق نے سامنے والے ہوٹل سے شانزے کے لیے کولڈ رنگ کے ساتھ ناشتہ بھی منگوایا تھا

www.kitabnagri.com

"یہ ناشتہ تم خود ٹھونس لینا اور جس کے ہوٹل سے تم یہ ناشتہ مفت میں لے کر آئے ہو اسے یہ پیسے بھی پکڑا دینا۔۔۔ اور میں نے جو تعریفی کلمات تمہارے سر کے لیے تم سے کہیے ہیں وہ انہیں ضرور بولنا" شانزے صدیق کو پیسے تھما کر غصے میں وہاں سے چلی گئی

نمیر اور منال گھر پہنچے ثروت کے کمرے میں عنایہ کو دیکھ کر ان دونوں کو حیرت ہوئی جہاں نمیر نے خوش ہو کر عنایہ کی خیریت معلوم کی وہی عنایہ کی موجودگی پر منال کا منہ بن گیا۔۔۔ وہ ثروت سے اس کی طبیعت پوچھنے کے بعد عنایہ کی طرف مڑی

"تو تم یہاں پہلے سے پہنچی ہوں" منال عنایہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

"آپی آنٹی کی طبیعت کا معلوم ہوا تھا تبھی ماما کی اجازت سے ڈرائیور کے ساتھ یہاں آئی ہوں" عنایہ نے ثروت کو میڈیسن دیتے ہوئے منال کو جواب دیا

www.kitabnagri.com

"ویسے تم نمبر بڑھانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی"

منال کرسی پر بیٹھتی ہوئی بولی ثروت اور نمیر کو منال کے لہجے کا کھر دراپن صاف محسوس ہوا جبکہ عنایہ خاموش ہو گئی۔۔۔ مگر کمرے کے اندر آتا نہال منال کی بات سن چکا تھا

"کچھ نمبر تم بھی اپنے بڑھالوں منال آخر کو تمہیں بھی اسی گھر میں آنا ہے اور ویسے بھی ماما سے تمہارا ایک رشتہ خالہ کا بھی ہے"

نہال ثروت کے پاس بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا جبکہ دوسری سائیڈ پر ثروت کے پاس نمیر بیٹھا ہوا تھا

"اوہو بڑی سائیڈ لی جارہی ہے اپنی ہونے والی بیگم کی"

نہال نے سب کے سامنے اسے مزاقاً بولا تھا مگر منال نے مذاق میں چھپا طنز صاف محسوس کیا

"وہ منگیتر ہے نہال کی،، نہال کو اب اسی کی سائیڈ لینا ہے اور خیال بھی رکھنا ہے"

نمیر منال کو جتاتا ہوا بولا۔۔۔ نمیر کو شروع سے ہی منال کی عادت بہت بری لگتی تھی،، وہ عشرت کی طرح عنایہ کو کسی خاطر میں نہیں لاتی تھی۔۔۔ اور نمیر منال کو کئی دفعہ اس بات کے لئے ٹوک بھی چکا تھا

www.kitabnagri.com

"تو تم بھی تھوڑا سا سبق اپنے بھائی سے سیکھ لو ناں" منال کی توپوں کا رخ اب ثروت کے برابر میں بیٹھے نمیر کی طرف ہو گیا

"یار اب تمہاری کیا سائڈ لو تم تو اکیلے ہی سب پر بھاری پڑتی ہو"

نمیر مسکراتا ہوا منال سے کہنے لگا جس پر سب ہی مسکرا دیئے

"نمیر نہیں کرو اسے تنگ ہٹو یہاں سے،، منال یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو"

منال کا منہ بنا دیکھ کر ثروت بولی تو نمیر اٹھتا ہوا صوفے پر بیٹھا منال پھولے ہوئے منہ کے ساتھ ثروت کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی

"یار ویسے نہال یہ کافی انٹر سٹنگ بات نہیں۔۔۔ ہمارے گھر میں جھٹانی دیورانی سے کم عمر ہوگی"

نمیر نے منال کے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ کر شرارتاً کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عمر میں بھی اور ویٹ میں بھی"

نہال نے مسکرا کر ٹکڑا لگایا کیونکہ آجکل منال زور و شور سے اپنا ویٹ کم کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔ نہال کے بعد سن کر جہاں عنایہ جھینپی وہی منال تپ گئی

"دیکھ رہی آپ ثروت آنٹی ان دونوں کو"

منال اب رونے والی ہو گئی

"خاموش ہو جاؤ تم دونوں بہت زیادہ بد تمیزی کر رہے ہو اور عنایہ بیٹا تم بھی تو باتیں کرو کچھ بولو کب سے خاموش بیٹھی ہوئی ہو"

ثروت نے ان دونوں کو ڈانٹ کر خاموش بیٹھی عنایہ سے کہا سب کی نظروں کا زاویہ عنایہ کی طرف ہوا جس پر وہ سٹپٹا گئی

"جی آنٹی میں سب کی باتیں سن رہی ہوں اچھا لگ رہا ہے مجھے"

عنایہ سب کو اپنی طرف متوجہ پا کر فوراً بولی

www.kitabnagri.com

"او تو یہ دونوں میرا مزاق اڑا رہے ہیں اور تمہیں یہ سب سن کر اچھا لگ رہا ہے"

منال نے گھور کر کھا جانے والی نظروں سے عنایہ کو دیکھا

"نہیں آپي مير اوہ مطلب ہرگز نہيں تھا"

عنايہ ايک دم منال سے بولي

"منال مذاق اُڑانے اور کرنے ميں فرق ہوتا ہے اور يہاں پر کوئي تمہارا مذاق نہيں اُڑا رہا"

نمير نے منال کو ديکھ کر سنجيدگي سے کہا

"تم تو چپ ہی رہو نمير،، چاہے تمہاري فيملي کی بات آئے يا پھر اس عنايہ کی بات آئے۔۔۔ تم تو کبھی ميرے فيور ميں نہيں بولو گے"

منال نے غصے ميں نمير کو ديکھتے ہوئے بولا کمرے ميں ايک دم خاموشي چھا گئي

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شٹ اپ منال،، آئندہ اپني زبان کو لگام دے کر مجھ سے تميز سے بات کرنا۔۔۔ بے شک تم خالہ جاني جیسی ہوگی مگر ميں فرمان خالو جیسا نہيں ہوں جو تمہاري بد تميزيوں کو سب کے سامنے يا اکیلے ميں برداشت کرو۔۔۔ اس ليے آئندہ بات کرتے ہوئے احتياط کرنا"

نمير منال کو دے کر اس سے زيادہ غصے ميں بولا کمرے ميں ايک دم دوبارہ خاموشي طاري ہو گئي

"کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو کس طرح کی باتیں کر رہے ہو یہ۔۔۔ نمیر یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا"

ثروت ایک دم بیچ میں بولی نمیر نے غصے میں سر جھٹکا

"میں چلتی ثروت آنٹی کافی لیٹ ہو گئی ٹائم بھی کافی ویسٹ ہو گیا میرا یہاں پر بیٹھے بیٹھے"

منال اٹھتی ہوئی بولی

"آو منال تمہیں میں چھوڑ آتا ہوں"

نہال جو کافی دیر سے کمرے میں خاموش بیٹھا تھا منال کو اٹھتا ہوا دیکھ کر خود بھی اٹھتا ہوا بولا۔۔۔

منال نے غصے میں ایک نظر نمیر کو دیکھا اور دوسری قہر برساتی نظر عنایہ پر ڈالی

www.kitabnagri.com

"عنایہ تم تو ابھی ہوناں یہاں پر"

نہال نے ایک نظر خاموش بیٹھی عنایہ کو دیکھ کر پوچھا

"عنایہ آج یہی رکے گی عشرت سے میں نے فون پر بات کر لی تھی"

عنایہ کی بجائے ثروت نے جواب دیا، عنایہ نے ایک نظر نہال کو دیکھا نہال اسی کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"زبردست ماما یہ تو آپ نے بہت اچھا کام کیا۔۔۔ فرمان خالو اس کے ہاتھ کی بریانی کی بہت تعریف کر رہے تھے۔۔۔ حسین لڑکی سمجھو آج تمہارے سسرال میں تمہارا پہلا امتحان ہے ہر نئی نویلی دلہن پہلے کھیر بناتی ہے لیکن آج تم ہمیں بریانی بنا کر کھلاؤ گی"

نمیر اپنے موڈ کو بشاش کرتا ہوا بولا جس سے ماحول پر چھائی ہوئی تلخی چھٹ گئی کمرے میں موجود منال کے علاوہ سب ہی مسکرا دیئے۔۔۔ جبکہ منال سر جھٹک کر کمرے سے باہر چلی گئی اور نہال اس کے پیچھے اس کو گھر چھوڑنے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب نمیر عنایہ سے باتیں کرنے لگا۔۔۔ نمیر کا انداز بالکل ایسا تھا جیسے منال سے اس کی کوئی جھڑپ ہی نہ ہوئی ہو۔۔۔ عنایہ کو لگا یا تو وہ بہت اچھا ایکٹر ہے یا پھر اسے منال کی پروا ہی نہیں۔۔۔ جبکہ ثروت کو نمیر اور منال کی لڑائی دیکھ کر۔۔۔ وہ نمیر کے مستقبل کے لیے فکر مند ہونے لگی

رات کا پہر تھا خوب گرج چمک کے ساتھ بارش ہو رہی تھی ثروت اپنے کمرے سے نکل کر ہال میں آئی تو اس کی نظر نمیر پر پڑی

"نمیر تم اس وقت کیا کر رہے ہو سوئے نہیں ابھی تک"

ثروت نے نمیر کو دیکھ کر پوچھا

"سو ہی رہا تھا مگر کسی کے رونے کی آواز سے آنکھ کھل گئی آپ کیوں جاگ رہی ہیں اس وقت،،
طبیعت ٹھیک ہے آپ کی"

نمیر اب ثروت سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عناہ کو دیکھنے آئی تھی اسے ڈر لگتا ہے بارش سے اور بادلوں کے گرجنے سے"

ثروت عناہ کے کمرے میں جاتی ہوئی بولی

"اف میرے خدا تو یہ پاگل لڑکی رو رہی تھی میرا تو دماغ ہی نہیں گیا اس کی طرف"

نمیر بھی ثروت کے پیچھے عنایہ کے کمرے میں جاتا ہوا بولا۔۔ منال نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہی بار نمیر کو عنایہ کے ڈر کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ بارش سے اور اندھیرے سے ڈرتی ہے

"عنایہ بیٹا کیا ہو گیا ہے اس طرح کیوں بیٹھی ہو"

ثروت عنایہ کے بیڈروم میں پہنچی تو اسے بیڈ کی بجائے کمرے کے کونے میں گھٹنوں میں سر دیے بیٹھے دیکھا شاید وہ رو بھی رہی تھی

"آنٹی مجھے بہت خوف محسوس ہو رہا آپ پلیز ماموں جان کو فون کر کے بلا لیں"

عنایہ نے اپنا چہرہ اٹھاتے ہوئے کہا خوف کے آثار اس کے چہرے پر نمایاں تھے مارے خوف کے اس کی آواز بھی نہیں نکل رہی تھی۔ ثروت اور نمیر خوف میں مبتلا عنایہ کی حالت دیکھنے لگے

www.kitabnagri.com

"اٹھو یہاں آؤ میرے پاس،، میرے روم میں میرے ساتھ سو جاؤ چلو"

ثروت اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہنے لگی تبھی عنایہ ثروت کا ہاتھ تھام کر کھڑی ہوئی

"حد ہے یار ویسے، تم تو چھوٹے بچوں سے بھی زیادہ گئی گزری ہو۔۔۔ ماما چھوڑیں آپ اس کا ہاتھ آج میں اس کا بارش سے سارا ڈر نکالتا ہو"

نمیر نے ثروت سے اس کا ہاتھ چھوڑ کر خود عنایہ کا بازو تھاما اور اسے باہر لے جانے لگا

"نہیں۔۔۔ نہیں نمیر بھائی پلیز میرا ہاتھ چھوڑے میں مر جاؤں گی"

عنایہ خوف کے مارے چیختی ہوئی نمیر سے اپنا ہاتھ چھڑانے لگی

"نمیر کیا کر رہے ہو وہ ڈر رہی ہے" ثروت نمیر کے پیچھے آتی ہوئی بولی مگر نمیر ثروت اور عنایہ کی سنے بغیر اسے باہر لے جانے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نمیر یہ کیا حرکت ہے چھوڑو عنایہ کا ہاتھ"

نہال شور کی آواز سن کر اپنے کمرے سے نکل آیا سامنے کا منظر دیکھتے ہوئے وہ نمیر سے بولا

"یار آج کے دور میں کون اس طرح بارش سے ڈرتا ہے بھلا صرف پانچ منٹ رک جاؤ میں اس کا ڈر آج ہی ختم کر دوں گا"

نمیر نہال سے بولتا ہوا ہاتھ بڑھا کر باہر کا دروازہ کھولنے لگا۔۔ جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس نے عنایہ کا بازو پکڑا ہوا تھا

"اس طرح ڈر ختم کرو گے تم اس کا۔۔ اس طرح تو وہ اور زیادہ ڈر جائے گی حالت نہیں دیکھ رہے ہو تم اس وقت اسکی"

نہال ان دونوں کے قریب آتا ہوا بولا اور نمیر کے ہاتھ سے عنایہ کا بازو چھڑایا۔۔ عنایہ دوڑتی ہوئی ثروت کے پاس گئی اور اس سے جا کر لپٹ گئی

"اما اگر آپ ڈسٹرب نہ ہو تو آج عنایہ کو اپنے پاس سلا لیں"

نہال نے ثروت سے کہتے ہوئے ایک نظر عنایہ کو دیکھا وہ سہمی ہوئی ابھی بھی ثروت سے چپک کر کھڑی تھی ثروت عنایہ کو اپنے ساتھ اپنے بیڈروم میں لے گئی

"وہ کیا طریقہ ہے ڈر ختم کرنے کا تم اسے اس طرح ٹریٹ کرو گے۔۔ اس طرح تو نہ زندگی بھر اس کا خوف ختم ہو گا اور نہ اس میں کبھی کونفیڈنس آئے گا"

ثروت اور عنایہ کے جانے کے بعد نمیر نہال کو دیکھتا ہوا بولا

"میں عنایہ کی نیچر اور عادت تم سے زیادہ نہیں جانتا نمیر بلکہ یہ کہنا زیادہ ٹھیک ہو گا وہ شروع سے ہی مجھ سے زیادہ تم سے فرینک رہی ہے۔۔۔ تمہارے اس طرح ری ایکٹ کرنے سے یہ نہ ہو کہ وہ تم سے ہی ڈرنے لگے اور میں چاہتا ہوں وہ تم سے ہمیشہ ایسے ہی فرینک رہے اور کونفیڈنس کا کیا ہے شادی کے بعد وہ لڑکی میں آ ہی جاتا ہے،، ویسے بھی وہ جیسی ہے مجھے ایسے ہی کیوٹ لگتی ہے"

نہال کی بات سن کر نمیر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"یہ منگنی کے بعد سے کچھ زیادہ ہی کیوٹ نہیں لگنے لگی تمہیں اپنی عنایہ"

نمیر آنکھوں میں شرارت لئے نہال کو چھیڑنے لگا اس کے انداز پر نہال کو ہنسی آگئی

"بکواس کم کیا کروں تم،،، وہ حقیقتاً کیوٹ ہی ہے منگنی کا کیا تعلق اس بات سے"

نہال اس کو گھورتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا

"کیسا فیل کر رہی ہوں اب"

عنایہ صبح کچن میں ناشتہ بنانے میں مصروف تھی تب نہال کچن میں آکر اسے پوچھنے لگا

"ٹھیک ہوں۔۔۔ آئم سوری کل میری وجہ سے آپ سب لوگ ڈسٹرب ہو گئے"

عنایہ نے نہال کو دیکھتے ہوئے کہا وہ شاید آفس جانے کے لئے تیار کھڑا تھا عنایہ مصروف انداز میں کیٹل میں چائے ڈالنے لگی۔۔۔ کیٹل اس نے ٹرائی میں رکھی تو نہال چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور عنایہ کا ہاتھ پکڑا

"کل رات کے لیے سوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے کل رات کوئی بھی ڈسٹرب نہیں ہوا سوائے میرے۔۔۔۔ عنایہ میں بہت ڈسٹرب ہو گیا ہوں مگر کل رات سے نہیں بلکہ منگنی کے بعد سے"

نہال غور سے عنایہ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا نہال کی بات سن کر عنایہ سر جھکا گئی۔۔۔ نہال نے عنایہ کی تھوڑی کے نیچے اپنی انگلی رکھ کر اس کا چہرہ اوپر کیا

"میرا اب مزید ڈسٹرب رہنے کا کوئی خاص موڈ نہیں ہے۔۔۔ اس لیے سوچ رہا ہوں مماسے شادی کا نیکسٹ منٹھ کے لیے کہہ دو"

نہال عنایہ سے رات کو اپنی سوچی گئی پلاننگ شیئر کرنے لگا

"شادی اتنی جلدی کیسے، میرے ایگزیمز ہونے والے ہیں دو مہینے بعد"

عنایہ اس کی بات سن کر ایک دم بوکھلا گئی اور ہچکچاتی ہوئی کہنے لگی

"تو اپنے ایگزیمز شادی کے بعد دے دینا۔۔۔ اچھا ہے نہ میں ٹیوٹر کی بجائے شوہر بن کر زیادہ اچھی تیاری کروں گا"

نہال اس کو گھبراتے ہوئے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا اور عنایہ کو ابھی سے اندازہ ہو گیا کہ وہ ایگزیمز میں بری طرح فیل ہونے والی ہے

"نہال یہ بہت جلدی ہے"

عنایہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا

"جلدی کہاں ہے ابھی مہینہ ختم ہونے میں پورے پندرہ دن باقی ہیں۔۔۔ مجھ سے پوچھو یہ پندرہ دن میں کیسے گزاروں گا"

وہ محبت کی پاش نظروں سے عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا اس کے ہاتھ پر ہلکا سا دباؤ ڈال کر کچن سے نکلنے لگا کچھ یاد آنے پر کچن کے دروازے سے مڑا

"ایک بات اور اب تمہیں کبھی بھی کسی انسان سے،، بارش سے،، اندھیرے سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ شادی کے بعد میں تمہیں ان سب سے چیزوں سے اپنی بانہوں میں چھپا کر رکھوں گا اور میری پناہوں میں تم ہمیشہ خود کو محفوظ پاؤ گی"

عنایہ نے نظریں اٹھا کر نہال کو دیکھا تو وہ آنکھوں میں نرم تاثر لیے اسی کو دیکھ رہا تھا پھر مسکراتا ہوا کچن سے باہر چلا گیا۔۔۔ عنایہ کے چہرے پر بھی حسین مسکراہٹ آئی وہ ٹرائی میں ناشتہ سیٹ کر کے کچن سے باہر نکلنے لگی

www.kitabnagri.com

"لو بھئی اب تمہیں بھی نہال والی بیماری لگ گئی اکیلے میں بیٹھ کر مسکرانے کی"

عنایہ ابھی ثروت کو سوتا ہوا دیکھ کر روم سے باہر نکلی مطلع صاف تھا تھبی باہر لان میں ٹہلنے لگی اور ٹہلتے ٹہلتے صبح نہال کی باتیں یاد آنے لگی جس سے اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی نمیر جو تھوڑی دیر پہلے آفس سے آیا ہے اس کے پاس آ کر بولا

"آپ تو اب مجھ سے بات ہی نہیں کریں ناراض ہو میں آپ سے"

عنایہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی وہ نمیر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"اب مجھ معصوم نے کیا خطا کردی جو مجھ سے گندے بچوں کی طرح ناراض ہوا جا رہا ہے"

نمیر نے حیرانگی سے عنایہ کو دیکھا جو واقعی اسے کسی چھوٹی بچی کی طرح روٹھی ہوئی لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کل رات کو کیا کرنے والے تھے آپ میرے ساتھ"

عنایہ آنکھوں میں شکوہ لیے نمیر سے پوچھنے لگی وہ اس طرح شکوہ کرتے ہوئے نمیر کو بھی کیوٹ لگی نہال اسے صحیح کیوٹ کہتا تھا نمیر اسے دیکھ کر مسکرانے لگا

"یار کل رات نہال نے آکر سارا کام خراب کر دیا ورنہ میں تمہیں بارش میں خوب انجوائے کرانے والا تھا"

نمیر شرارتی انداز میں مسکراتا ہوا بولا

"اگر آئندہ کبھی آپ نے میرے ساتھ ایسا کیا نہ تو بہت بری طرح ناراض ہو جاؤ گی آپ سے" عنایہ نے نمیر کو وارن کرتے ہوئے کہا

"حسین لڑکی یہ بیویوں والے اسٹائل میں نہال کو دھمکایا کرنا شادی کے بعد،،، شکر کرو تمہارے نہال کی نیچر میری طرح نہیں ہے اگر نہال کی جگہ میں ہوتا نہ تو کل رات تمہارا سارا ڈر خوف دس منٹ میں ہوا کر دیتا"

نمیر اسے چیلنج کرتا ہوا بولا عنایہ ابھی بھی نمیر کو ناراضگی سے دیکھ رہی تھی مگر دل میں اس نے واقعی خدا کا شکر ادا کیا

"یار تم نے تو چھوٹے بچوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا، بارش جیسے رونٹک موسم سے بھلا کون ڈرتا ہے۔۔۔ تھوڑا سا بریو بنو۔۔۔ اور آج کل کے دور کے حساب سے خود کو بدلو چلو اب ماما سے مل کر آؤ پھر تمہیں گھر ڈراپ کر دیتا ہوں"

نمیر اس کو دیکھتا ہوا بولا کیونکہ عشرت کا فون اس کے پاس آیا تھا اور وہ عنایہ کو بلوا رہی تھی

شانزے کالج سے گھر آئی تو اسے گھر کے باہر نوفل کی گاڑی دکھی وہ ماتھے پر بل لیے گھر میں داخل ہوئی



"آنٹی آپ کو کبھی بھی کسی بھی قسم کی پرابلم ہو یا کوئی بھی کام پڑے آپ بلا جھجک مجھے یاد کریئے گا آپ مجھے اپنے بیٹے کی طرح سمجھیں بلکہ سمجھنے کی ضرورت نہیں میں آپ کا پکا والا بیٹا ہوں"

شانزے صحن میں آئی تو اس کے کانوں سے نوفل کی آواز ٹکرائی

"تو اب تم گھر کے اندر بھی پہنچ گئے۔۔۔ اور یہ کیا باتیں کر رہے ہو میری امی سے۔۔۔ یہ پکا والا بیٹا کیا ہوتا ہے"

شانزے نے ڈرائنگ روم میں داخل ہو کر نوفل کو دیکھتے ہوئے کہا جو نائلہ کے سامنے کرسی پر برجمان تھا

"شانزے جلدی سے کچن میں جاو چائے کا پانی رکھو فوراً"
نائلہ نے مڑ کر اپنے پیچھے شانزے کو آنکھوں میں تنبیہ کرتے ہوئے وہاں سے جانے کے لیے کہا
کیونکہ نائلہ شانزے کے بگڑے ہوئے موڈ کا اندازہ اس کی باتوں سے لگا چکی تھی

"صرف چائے سے کہا کام چلے گا آپ کو معلوم نہیں ہے یہ معصوف تو ایسے ادارے سے تعلق رکھتے ہیں پورے پکوانوں کا انتظام کرنا پڑے گا ان کے لیے تو"

شانزے نوفل کو گھورتی ہوئی بولی نوفل اس کو دیکھ کر مسکرائے جا رہا تھا

"شانزے تمیز سے بات کرو تمیز بالکل بھولتی جا رہی ہو تم دن بدن۔۔۔ بیٹا تم اس کی بات کا بالکل برا نہیں ماننا،، آجکل گرمی زیادہ ہے کالج سے آتی ہے تو اس کا دماغ ایسی ہی خراب رہتا ہے"

نائلہ شانزے کو ڈپٹے کے ساتھ نوفل سے شائستگی سے بولی

"ارے نہیں آنٹی کیسی باتیں کر رہی ہیں اب بھلا اپنوں کی بھی باتوں کا کوئی برا مانتا ہے"

نوفل نے شانزے کو دیکھ کر لفظ "اپنوں" پر زور دیتے ہوئے کہا

"نائلہ بہن ذرا یہاں آکر بات تو سننا"

نائلہ نوفل کو کچھ بولتی اس سے پہلے صحن سے (کرائے دار) کی آواز آئی

"جائیے امی اکرم کی اماں کو ضرور کسی مصالحے یا چائے کی پتی کی ضرورت ہوگی"

شانزے منہ کے زاویے بگڑتی ہوئی بولی۔۔۔ نائلہ اس کو گھور کر نوفل کو مسکرا کر دیکھنے لگی اور کمرے سے نکل گئی

"اتنی چھوٹی سی تمہاری ناک ہے اس پر سارا وقت اتنا غصہ کیسے سوار رکھتی ہوں آخر"

نوفل چہرے پر سنجیدگی لائے مسکراتی ہوئی نظروں سے اس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"تم سے مطلب۔۔۔اپنے کام سے کام رکھا کرو"

شانزے اس کو جواب دے کر اپنے کمرے میں جانے لگی

"رکو ظالم حسینہ میری بات تو سنو"

نوفل نے اس کو جاتا ہوا دیکھ کر ایک دم پکارا

"کیا ظالم حسینہ۔۔۔خبردار جو ایسے گھٹیا نام سے مجھے آئندہ پکارا تو"

شانزے کو اپنا نیا نام بالکل پسند نہیں آیا جیسے اپنے سامنے بیٹھا ہوا یہ ایس۔پی پسند نہیں آیا

www.kitabnagri.com

"تو پھر تم خود ہی بتا دو تمہیں پیار سے کس نام سے پکارو"

نوفل شانزے کو دیکھ کر شوخی سے پوچھنے لگا

"تمہیں ضرورت نہیں ہے مجھے پکارنے یا مخاطب کرنے کی،، چائے پیو اور فوراً نکلو یہاں سے"

شانزے نے ماتھے پر تیوری چڑھاتے ہوئے نوفل کو جواب دیا

"چائے کون پیے گا اس گرمی میں،، کیوں نہ کچھ میٹھا ہو جائے"

نوفل معنی خیزی سے شانزے کے ہونٹوں کو دیکھتا ہوا بولا اس کی ہمت دے کر اور اس کی بات کا مفہوم سمجھ کے شانزے کو اچھا خاصا غصہ آگیا۔۔۔ وہ صرف دوسروں کے ساتھ نیکی کر سکتا تھا،، اس کے سامنے وہ صرف اپنا ٹھکر پن دکھاتا

"میٹھا تو میں تمہیں اچھی طرح کھلاتی ہوں"

شانزے غصے میں نوفل کی طرف بڑھی۔۔۔ ارادہ وہ اس کا گال سُجھانے کا رکھتی تھی مگر بد قسمتی سے ٹیبل میں اٹک کر اس کا پاؤں بری طرح لڑکھڑا آیا،، اور وہ نوفل کے اوپر جاگری

www.kitabnagri.com

"اف اتنی فرما برداری سے تم میری خواہش پوری کرنے میرے پاس آئی ہو یقین نہیں ہو رہا مجھے"

شانزے کا پورا وزن ہی نوفل کے اوپر تھا نوفل نے اسے کمر سے تھاما ہوا تھا

"میری کمر پر سے اپنے ہاتھ ہٹاؤ بیہودہ انسان"

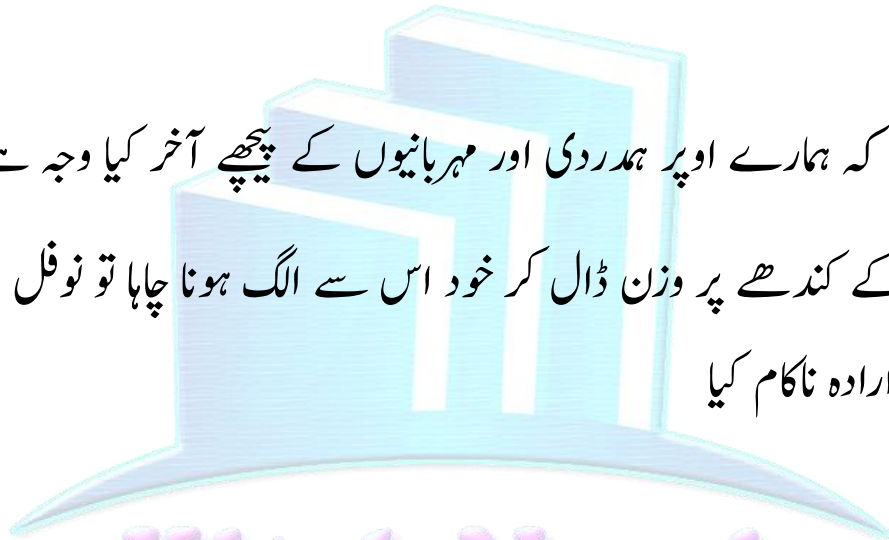
شانزے گھبراہٹ میں نوفل کی شرٹ دونوں کندھوں کی طرف سے پکڑ کر بولی

"پہلے یہ بتاؤ کل پولیس اسٹیشن کیوں آئی تھی"

شانزے کا چہرہ قریب ہونے کی وجہ سے وہ غور سے اس کو دیکھ کر سوال کرنے لگا

"یہ پوچھنے کے لیے کہ ہمارے اوپر ہمدردی اور مہربانیوں کے پیچھے آخر کیا وجہ ہے"

شانزے نے نوفل کے کندھے پر وزن ڈال کر خود اس سے الگ ہونا چاہا تو نوفل میں اس کی کمر پر دباؤ ڈال کر اس کا ارادہ ناکام کیا



"اس دن کار میں تمہیں گھر چھوڑتے ہوئے ساری وجوہات میں بتا چکا ہوں۔۔۔ یہ بات اپنے دماغ میں بٹھا کر رکھو کہ میں تم سے غافل ہرگز نہیں ہوں۔۔۔ جسے تم ہمدردی سمجھ رہی ہو وہ میری کیئر کرنے کا انداز ہے۔۔۔ اب تم جو بھی سمجھو بس خود کو میری امانت سمجھو"

نوفل نے بولتے ہوئے شانزے کو سیدھا کھڑا کیا کیونکہ اب صحن سے اکرم کی اماں کی آواز آنا بند ہو گئی تھی یقیناً اکرم کی اماں اب چلی گئی تھی

"بڑے آئے امانت سمجھو زبردستی ہے کیا"

شانزے اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے نوفل کو گھورنے لگی

"ہاں۔۔۔ کچھ ایسا ہی ہے"

نوفل شانزے کو آنکھ مارتا ہوا بولا اتنے میں نائلہ کمرے میں آگئی نوفل دوبارہ شریفانہ انداز میں معصوم سی شکل بنا کر بیٹھ گیا شانزے اس کو گھورتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

ثروت نے نہال کی بات پر عمل کرتے ہوئے فرمان سے مشورہ کر کے اگلے ماہ کی 8 تاریخ کو نہال اور عنایہ کی شادی کی ڈیٹ فکس کر دی جس کے سبب دونوں فیملیز میں شادی کی تیاریاں عمل میں آگئی۔۔۔ نمیر ایک گھنٹہ پہلے آفس سے گھر آیا تھا اس وقت ثروت اور نہال عنایہ کو لے کر شاپنگ کے سلسلے میں باہر نکلے ہوئے تھے نمیر صوفے پر نیم دراز ہاتھ میں ریموٹ پکڑے ٹی وی کے چینل چینج کر رہا تھا تبھی اس کو جھٹکا لگا وہ اٹھ بیٹھا اور اس نے دو چینل پیچھے کیے اس کی آنکھیں حیرت سے کھلی رہ گئی ہے یہ کوئی موڈلنگ شو تھا۔۔۔ جس میں ریمپ پر کیٹ واک کرتی ہوئی لڑکی کوئی اور نہیں منال تھی نمیر نے کافی دیر تک بے یقینی سے اسکرین پر نظر جمائے رکھی منال کی ڈریسنگ دیکھ کر نمیر کا چہرہ ضبط کے مارے سرخ ہونے لگا وہ اپنا موبائل اٹھا کر منال کا نمبر ڈائل

کرنے لگا مگر اس کا نمبر بڑی جا رہا تھا دو سے تین بار ٹرائے کرنے کے بعد نمبر غصے میں کار کی کیز اٹھا کر عشرت کی طرف چلا گیا



"اچھا ہو گیا نمبر تم آگئے میں تمہیں ہی کال ملانے والی تھی"

منال نمبر کو اپنے کمرے میں آتا دیکھ کر بولی

"کیا کرتی پھر رہی ہو منال تم"

نمیر اس کی بات سنی ان سنی کرتا ہوا غصے میں بولا

"ایسا کیا کر دیا ہے میں نے،، یہ تم بات کس طرح کر رہے ہو"

منال کو نمیر کا لہجہ پسند نہیں آیا وہ سیریس ہو کر پوچھنے لگی

"نادان ہی ہو تم تمہیں میری بات اچھی طرح سمجھ میں آرہی ہے تم نے ماڈلنگ کی،، اسکرین پر
آئی کس کی پر میشن سے"

نمیر کو اس کا انداز مزید بھڑکا گیا وہ تیز آواز میں بولا

"ایکسیوز می میں چاہے موڈلنگ کرو یا اسکرین پر آؤ مجھے نہیں لگتا کہ اس بات کے لئے مجھے تمہاری
پر میشن کی ضرورت ہے"

منال اس کے روبرو کھڑی ہو کر اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر نمیر کو دیکھ کر بولی ایک لمحے کیلئے نمیر
خاموش ہو کر اسے دیکھنے لگا

"تمہیں واقعی اس وقت میری پر میشن کی ضرورت نہیں ہے مگر آگے جا کر تمہیں میرے ساتھ اپنی
پوری زندگی گزارنی ہوگی اور میں ہرگز پسند نہیں کروں گا منال کر تم ڈھیر سارے لوگوں کے
مجموعے کے بیچ ریپ پر اپنی نمائش کرتی ہوئی نظر آؤں اس لیے آئندہ کیلئے احتیاط کرنا"
نمیر اپنے غصے کو بہت مشکل سے کنٹرول کر رہا تھا جو کہ اس وقت اسے منال پر آ رہا تھا

"نمیر پلیز اس طرح کی باتیں کر کے تم اپنی کنزرویٹو سوچ مجھ پر شومت کرو، تم ایک پڑھے لکھے میچور انسان ہو اور ماڈلنگ کرنا کوئی ایسی بڑی بات نہیں جس کے لئے تم یوں اوور ری ایکٹ کر رہے ہو بلکہ تمہیں تو چاہیے تم ماما پاپا کے سامنے اپنے گھر والوں کے سامنے میرا ساتھ کرو تاکہ آئندہ کے لئے ایٹلسٹ ماما پاپا تو مجھ پر کوئی روک ٹوک نہ کر سکیں"

منال اب سیریس ہو کر اس کو سمجھانے لگی مگر منال کی بات سن کر نمیر کا ماتھا ٹھنکا

"آئندہ کیلئے سے کیا مراد ہے تمہاری"

نمیر نا سمجھنے والے انداز میں منال کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"نمیر مجھے فلم کی آفر ہے اور یہ میرے لئے ایک گولڈن اپرچونٹی سے کم نہیں ہے میں اس کو ہر صورت آویل کرنا چاہتی ہوں اور اس کام کے لیے تم میرے پیرنٹس کے ساتھ اپنی فیملی کو بھی کو ایگری کرو گے پلیز اسے میری خواہش سمجھ لو"

منال کی بات سن کر نمیر ایک بار پھر خاموشی ہو کر اسے دیکھنے لگا

"منال میری ایک بات دھیان سے سنو میں بے شک ایک پڑھا لکھا انسان ہوں مگر میرے خیالات اور نظریات اتنے ماڈرن ہرگز نہیں ہیں کہ میری ہونے والی بیوی فلموں میں کسی غیر مردوں کے ساتھ کام کرتی ہوئی نظر آئے اور میں اس کی ایکٹنگ دیکھ کر واہ واہ کرتا ہوا تالیاں پیٹوں۔۔۔ اگر تم میری اس سوچ کو دقیانوسی سوچ سمجھتی ہوں تو پھر ٹھیک ہے میں دقیانوسی مرد ہوئی،، اگر تم اپنے گولڈن چانس کو نہیں چھوڑ سکتی تو بے شک تم مجھے چھوڑ دو"

نمیر کو لگا وہ منال کے لیے اتنی اہمیت ضرور رکھتا ہے کہ منال اس کی خواہش کا احترام کریں

"نمیر تم واقعی ایک عام سے مرد ہو جسے بس بیوی کے نام پر ایک چوبیس گھنٹے کی ملازمہ چاہیے جو اس کے بچے پیدا کرے اور ان کی پرورش کرے اور اس کے گھر کی دیکھ بھال کرے لیکن میری زندگی کا مقصد صرف شادی کرنا یا بچے پیدا کرنا نہیں ہے یار،، تم سمجھ کیوں نہیں رہے ہو آخر میری بات کو،، میں یہ موقع اپنے ہاتھ سے ہرگز نہیں گنونا چاہتی"

www.kitabnagri.com

منال غصے میں اس کو سنبھانے لگی

"اگر تم شادی کے بعد کہیں اور جاب کرنے کے خواہشمند ہوتی تو میں تمہیں کبھی بھی منع نہیں کرتا۔۔۔ چلو آج تمہاری باتوں سے یہ تو ثابت ہوا کہ تمہاری نظر میں مجھ سے یا میرے ریلیشن سے زیادہ اپنے مقاصد ویلیو رکھتے ہیں مبارک ہو تمہیں اپنے نیا مقصد"

نمیر منال کو کہتا ہوا اس کے کمرے سے باہر نکلنے لگا

"آئی تھنک تم اپنے بھائی کی طرح عنایہ جیسی لڑکی ڈیزرو کرتے ہو۔۔۔ تمہیں ایسی ہی کسی دوسری لڑکی سے شادی کرنی چاہیے جو سر جھکا کر تمہارا حکم مانتے ہوئے ساری زندگی تمہارے اشارے پر چلے"

اپنی انکورنس برداشت نہیں ہوئی تو منال تڑخ کر بولی

"میں کیا ڈیزرو کرتا ہوں کیا ڈیزرو نہیں کرتا یا مجھے کس سے شادی کرنی چاہیے۔۔۔ اب اس سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔ بس آج میں اتنا جان گیا ہوں کہ میں تم جیسی لڑکی ہرگز ڈیزرو نہیں کرتا یہ بات اب تم ہمیشہ اپنے دماغ میں بٹھائے رکھنا"

نمیر اس کو بولتا ہوا کمرے سے نکل گیا

www.kitabnagri.com

"بہت برا کیا ہے اس لڑکی نے اپنے ماں باپ کے ساتھ، میرے نمبر کے ساتھ کیسا مرجھا سا گیا ہے میرا بچہ،، دو دن سے نہ کہیں آ رہا ہے نہ جا رہا ہے بس اپنے کمرے میں خود کو بند کیے بیٹھا ہے وہاں فرمان اور عشرت کی رو رو بری حالت ہو گئی ہے۔۔۔ ذرا شرم نہیں آئی اس لڑکی کو اپنے ماں باپ کی عزت کو یوں ٹی وی پر نیلام کرتے ہوئے، بجائے شرمندہ ہونے کے ضد لگائے بیٹھی ہے کہ آگے بھی فلموں میں کام کرنا ہے فرمان اور عشرت کے منع کرنے پر الٹا گھر چھوڑ کر اپنی سہیلی کے گھر جا بیٹھی بے حیا لڑکی"

ثروت ابھی نہال کے ساتھ فرمان کو ہسپتال سے دیکھ کر گھر آ کر بیٹھی تھی

اس ساری صورتحال سے جہاں نہال اور عنایہ کی شادی کی خوشیاں پھینکی پڑی وہی سب کو نمبر اور منال کے تعلق کے ختم ہونے کا بھی علم ہو گیا منال کے اس طرح گھر چھوڑ کر جانے سے فرمان کی اچانک طبیعت بگڑی ڈاکٹر نے سختی سے تلقین کی تھی کہ کوئی بھی بری خبر فرمان کی زندگی کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے لہذا انہیں خوش رکھا جائے۔۔۔ شادی کے گھر میں یوں اچانک منال کی وجہ سے اچھا خاصہ ٹینشن زدہ ماحول پیدا ہو گیا تھا

"اس نے خالہ جانی خالو اور نمبر کے ساتھ ہی نہیں بلکہ اپنے ساتھ بھی بہت برا کیا ہے اور دعا کریں کہ جب اسے احساس ہو تو زیادہ دیر نہیں ہو چکی ہو اور رہی نمبر کی بات تو جہاں تک میں

اپنے بھائی کو جانتا ہوں وہ اپنے اور منال کے رشتے کو روگ لگا کر زندگی برباد کرنے والوں میں سے نہیں ہے وہ ایک میچور انسان ہے مگر کسی بھی ریلیشن کے یوں اچانک ختم ہونے سے دکھ تو ہوتا ہے آپ اس کی ٹینشن مت لیں سیٹ ہو جائے گا وہ،، میں نے نوفل کو ساری صورت حال بتا کر اس بلایا ہے اب وہی نمیر کو ٹھیک کرے گا"

نہال ثروت کو دیکھتا ہوا بتانے لگا

"مجھے اس بات کا اندازہ تھا کہ تم منال میں دلچسپی رکھتے ہوں اس لیے اس سے شادی کے خواہشمند ہوں مگر یہ اندازہ ہرگز نہیں کہ تمہیں اس سے عشق ہے۔۔۔ اس ریلیشن کے ختم ہونے کے بعد یوں کمرے میں اس کا جوک لئے بیٹھ جاؤ گے"

www.kitabnagri.com

نوفل نمیر کے کمرے میں آیا اور کمرے کی لائٹ آن کر کے کھڑکی سے باہر جھانکتے نمیر کو دیکھ کر بولا

"شٹ اپ نوفل میں اس وقت سنجیدہ ہوں مذاق کا موڈ بالکل نہیں ہے میرا"

نوفل کا طنز سن کر نمبر پاس رکھی چیئر پر بیٹھتا ہوا بولا

"میرے بھائی اب سنجیدہ ہونے کا کوئی فائدہ نہیں تمہیں سامنے والے بندے کے انداز اور عادت دیکھ کر بہت پہلے سنجیدگی سے سوچنا چاہیے تھا۔۔۔ اب جب بات آئی گئی ہو گئی ہے تو بات کو مذاق میں اڑا دو یار بھول جاو سب"

نوفل بھی بیڈ پر ریلیکس انداز میں بیٹھے ہوئے نمبر سے کہنے لگا

"نوفل تم جانتے ہوناں کہ میرے اور منال کے ریلیشن میں پہل اور پیش قدمی اسی کی طرف سے ہوئی تھی، اس نے مجھے کہا تھا کہ وہ مجھے لائنک کرتی ہے میرے ساتھ اپنی باقی کی زندگی گزارنا چاہتی ہے،،، وہ میری کزن تھی میرے لئے قابل احترام بھی، میں اپنے اور اس کے ریلیشن کو لے کر ہمیشہ اس سے مخلص رہا۔۔۔ اس کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو ہمیشہ اگنور کرتا رہا اور دو دن پہلے وہ مجھے کہہ رہی ہے کہ میں اس کے اسکرین پر آنے پر اوور ری ایکٹ کر رہا ہوں۔۔۔ میں ایک کنزرویٹیو مرد ہوں،،، یار میں ان مردوں میں سے نہیں ہوں جو یہ گوارا کریں کہ اس کی بیوی کسی دوسرے مرد کے ساتھ اسکرین پر کام کریں میں ایجوکیٹڈ ہونے کے باوجود ایسی منٹیلیٹی نہیں رکھ سکتا نہ اتنا بے غیرت ہو سکتا ہوں کہ اپنے سامنے اپنی بیوی کو کسی دوسرے مرد کے ساتھ دیکھو"

نمیر نوفل کے سامنے اپنے دل کا غبار نکالنے لگا نوفل نے بھی اس کو بولنے دیا جب نمیر بول کر
چپ ہوا تو نوفل بولا

"نمیر ایک طرح سے یہ اچھا نہیں ہوا کہ منال کی سوچ تم پر شادی سے پہلے واضح ہوگئی اور یہ بھی
کہ اس کی لائف میں اس کے خواب پہلے آتے ہیں جنہیں وہ پائے تکمیل پر پہنچانا چاہتی ہے جبکہ
تم اپنے آپ کو اس کا خواب سمجھنے کی بھول کر بیٹھے تھے۔۔۔ پہل اگر منال کی طرف سے ہوئی مگر
اس کے باوجود تم اس کی فرسٹ پریورٹی نہیں ہو۔۔۔ نمیر تمہیں نہیں لگتا کہ ایسے کھوکھلے ریلیشن
کا ابھی نہیں تو بعد میں یہی انجام ہونا تھا۔۔۔ تم سے بریک اپ کے بعد یقیناً منال بھی اپنی زندگی
میں مطمئن ہوگی۔۔۔ میرے خیال میں اب تمہیں بھی اس پر مٹی ڈال دینی چاہیے"

نوفل نمیر کو سمجھاتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مٹی میں دو دن پہلے ہی ڈال چکا ہوں اگر تم یا کوئی اور یہ سمجھ رہا ہے کہ میں منال کا روگ لے
کر بیٹھا ہوں تو ایسا ہرگز نہیں ہے۔۔۔ صرف مجھے افسوس ہے تو اس بات کا کہ میں نے اپنی فیلنگز
اپنے ایموشنز اس لڑکی پر شو کیے جو یہ سب کچھ بالکل ڈیزرو نہیں کرتی تھی"

نمیر سر جھٹکتا ہوا کہنے لگا

"اگر تم اپنے ایموشنز اور فیلنگز یونیورسٹی کے ٹائم پر فرحین کے لیے رکھتے تو اب تک میں اور نہال چاچا بن چکے ہوتے"

نوفل کی بات پر جہاں نمیر کے تاثرات سنجیدہ ہوئے وہی نوفل کو بھی اپنے غلط وقت پر بولے گئے الفاظ کا احساس ہوا اور وہ اٹھ کر بیٹھ گیا

"نوفل کیا تمہیں نہیں لگتا کہ اس رات جو کچھ ہم دونوں نے فرحین کے ساتھ کیا"
نمیر نوفل کو بولنے لگا تبھی نوفل نے اس کی بات کاٹی

"میں نے تمہیں منع کیا تھا ناں نمیر کے اس رات کا ذکر ہمارے بیچ بھی اب کبھی نہیں ہونا چاہیے
پلیز لیو دس ٹاپک"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل نے سختی سے اس سے کہا

"کیا چل رہا ہے بھئی۔۔۔ حالات کیسے ہیں اب"

نہال کمرے میں آکر نوفل کو دیکھ کر نمیر کے متعلق پوچھنے لگا

"چند منٹ پہلے موسم ابر آلود تھا مگر اب مطلع ایک دم صاف ہے"

نوفل نے نہال کو آنکھ مارتے ہوئے کہا نہال اور نوفل ہنسنے لگے۔۔۔ جس پر نمیر چیخڑ سے اٹھ کر
نوفل کو مڑکا جڑتا ہوا خود بھی ہنسا

"انسان کے بچے بن جاؤ تم،، عنایہ کی دوست پر تمہاری ساری مہربانیوں سے واقف ہوں میں " نمیر
نوفل کو جتاتے ہوئے بولا نہال مسکراتا ہوا بیڈ پر نوفل کے برابر میں بیٹھ گیا

"وہ معاملہ تو کب کا سنجیدگی اختیار کر گیا ہے یار،، یہ تو شریف آدمی ہے اس نے منگنی سے کام
چلا لیا میں تو ڈائریکٹ شادی کا سوچ رہا ہوں منگنی کی خوار یوں کو کون برداشت کرے۔۔۔ اس کی
شادی سے فارغ ہو جاؤ تو میرے بیاہ کی خبر سننے کے لیے تیار رہنا"

نوفل مزے سے بولتا ہوا دوبارہ بیڈ پر لیٹ گیا جبکہ نمیر مسکراتا ہوا ڈریسنگ روم میں جانے لگا

"کہاں جا رہے ہو تم"

نہال نمیر سے پوچھنے لگا

"چینج کر کے آتا ہوں،، پھر کہیں باہر چلتے ہیں تم دونوں کا یوم آزادی منانے اس کے بعد تو تم دونوں نے اپنی اپنی بیویوں کے پلوؤں میں چھپے ہوئے نظر آؤ گے"

نمیر مسکرا کر بولتا ہوا ڈریسنگ روم میں چلا گیا نوافل اور نہال نمیر کی بات پر مسکرا دیئے

"کیا وہ چڑیل اب فلموں میں آئے گی۔۔۔ کون ہے وہ بے وقوف ڈائریکٹر جو اس نک چری کو اپنی فلم میں لے رہا ہے"

فری پیریڈ میں وہ دونوں کینیڈین میں بیٹھی تھی تب عنایہ شانزے کو بتانے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپی کے اس عمل سے ماموں جان بہت دکھی ہیں شانزے مجھے بس ان کی بہت فکر رہتی ہے اور مامی وہ تو مجھے ایسے گھور کر دیکھ رہی ہیں جیسے یہ سب میرا کیا دھرا ہے"

عنایہ افسردگی سے بولی

"اپنی مامی کی تو رہنے ہی دو ان کے کچن کا کوئی برتن ہوا سے بھی گر کے ٹوٹا تو وہ تمہیں ہی کھا جانے والی نظروں سے دیکھی گی۔۔ یہ بتاؤ تمہاری شادی کی تیاریاں کیسی چل رہی ہیں"

شانزے نے کولڈ رنگ کا سپ لیتے ہوئے ٹاپک چینج کیا جس سے عنایہ کے افسردہ چہرہ پر مسکراہٹ آگئی

"پرسوں ثروت آنٹی اور نہال کے ساتھ جا کر اپنا ویڈنگ ڈریس لے کر آئی ہو پکڑ بھیجی تو تھی تمہیں"

عنایہ فرانس سے انصاف کرتی ہوئی بولی تو شانزے مسکرائی

"بہت پیارا ڈریس تھا ماشاء اللہ دیکھا تھا میں نے۔۔ یہ بتاؤ ہمارے اگزامنز بھی تمہاری شادی کے بعد ہونے والے ہیں اس کی کیسی تیاری ہے"

www.kitabnagri.com

شانزے اب آئبرو اچکا کر اس سے پوچھنے لگی

"سچی بتاؤ تو اب کی بار کچھ بھی تیاری نہیں ہے بہت ڈر لگ رہا ہے"

عنایہ کے فیس ایکسپریشن دیکھ کر شانزے کو ہنسی آگئی

"ڈرنے کی کیا ضرورت ہے اس میں،، اب تو تمہارے ٹیوٹر آل ٹائم تمہارے پاس ہوں گے"

شانزے شرارتی انداز اختیار کرتی ہوئی بولی

"جی تو اور بھی زیادہ ڈر لگ رہا ہے"

عنایہ کے بولنے پر وہ دونوں مسکرا دی

آج نہال اور عنایہ کی مہندی کا کمبائن فنکشن تھا ان دونوں کی رسم کرنے کے لیے ایک ساتھ اسٹیج پر بٹھایا گیا تھا۔۔ نہال اور عنایہ سمیت سب اپنی اپنی جگہ خوش تھے فرمان کی بھی طبیعت کافی حد تک سنبھل گئی تھی۔۔۔ منال نے اس کے بعد گھر والوں سے کوئی کونٹیکٹ نہیں کیا وہ اپنے آنے والی فلم کی وجہ سے بہت بزی تھی اور ٹینا کے گھر پر ہی رہائش پذیر تھی جبکہ عشرت چہرے پر نقلی مسکراہٹ سجائے خوش ہونے کی بھرپور اداکاری کرتی ہوئی نظر آرہی تھی اور ہر رشتے دار اور دوست احباب جو منال کے بارے میں پوچھ رہے تھے خوبصورتی سے انہیں دوسری باتوں میں لگا کر انکی بات ٹال رہی تھی۔۔ دوسری طرف نمیر نوفل کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا وہ پچھلے دو دن کی بانسبت آج کافی خوش لگ رہا تھا

"کیا ہوا آئی نہیں ابھی تک"

نوفل کی نگاہیں ہال میں شانزے کو ڈھونڈتی ہوئی نظر آرہی تھی تبھی لہجے میں شوخی سمائے نمیر
نوفل سے پوچھنے لگا

"یار آنا تو چاہیے کافی ٹائم ہو گیا ہے"

نوفل نے اپنی پاکٹ سے موبائل نکالا اور جنید کو کال ملائی اس نے جنید کو شانزے کو گھر سے پک
کرنے کے لیے کہا تھا۔۔۔ جنید ایک قابل اعتبار لڑکا تھا اور نوفل نے اس کو جاب دلائی تھی پارٹ
ٹائم میں وہ اوپر چلاتا تھا

Kitab Nagri

"قسم سے یار تم دونوں دنیا کے فارغ ترین انسان لگ رہے ہو ایک ان موصوف کی حالت دیکھو
بہانے بہانے سے گھونگھٹ میں جھانکنے کی کوشش میں لگے ہیں اور دوسری طرف تم جس سے
انتظار کی گھڑیاں نہیں گزری رہی ہیں"

نمیر نے نہال اور نوفل کی حالت پر افسوس کرتے ہوئے کہا

"زیادہ ہم دونوں کا مذاق اڑانے کی ضرورت نہیں ہے آج میں دل سے دعا کرتا ہوں اسی محفل میں کوئی ایک لڑکی ایسی ہو جس سے تمہیں اصلی والی محبت ہو جائے اور جلد سے جلد تمہاری اس سے شادی ہو جائے"

نوفل نے ہاتھ اوپر اٹھا کر دعا کی جس پر نمیر زور سے ہنس دیا

"یہ اصلی محبت کیا ہوتی ہے"

نمیر ہنستے ہوئے نوفل سے پوچھنے لگا

"وہی جو تمہیں آج تک نہیں ہوئی۔۔۔ جو منال کے ساتھ تم نے وقت گزارا۔۔۔ اسے وقتی لگاؤ سمجھ لو مطلب وقتی آٹرکشن۔۔۔ جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اپنی ویلیو کم کرتے کرتے ختم کر دیتی ہے اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ تم نے مجنوں بننے کا ڈرامہ زیادہ دن تک نہیں کیا مگر اب کی بار جو تمہیں ہوگی نا گرانٹی دیتا ہوں اصلی والی محبت ہوگی نوفل نمیر کو دیکھ کر وثوق سے بولا اس کی بات سن کر نمیر دوبارہ ہنس دیا

"یار مجنوں بننے والی کیا بات منال مجھے پسند تھی مگر ہم دونوں کی سوچیں ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتی تھی اس لئے آج وہ اپنے راستے ہے اور میں اپنے راستے مگر محبت والی بات رہنے دو۔۔۔ یہ محبت والے کام صرف تم دونوں پر ہی سوٹ کرتے ہیں میں ایسے ہی ٹھیک ہوں،،، وہ دیکھ آ گئی"

نمیر نے اپنی بات مکمل کر کے آخر میں نوفل کی توجہ اینٹریس پر دلوائی اور وہاں سے چلا گیا

"اُف ظالم حسینہ، یہ کسی دن سچ میں میری جان لے لے گی"

نوفل نے دور سے شانزے کو دیکھ کر آنکھیں بند کر کے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔ ڈارک پریل کلر کی کلیوں کی فراک جس پر سلور نگینوں کا لائٹ سا کام ہوا بالوں کو پراندے میں قید کئے۔۔۔ کانوں میں بڑے بڑے آویزیں پہنے شانزے چلتی ہوئی اسی کے پاس آ رہی تھی نوفل کے لب مسکرائے

www.kitabnagri.com

"یہ ڈرائیور تم نے بھیجا تھا"

شانزے نوفل سے پوچھنے لگی وہ اسے سہولتیں مہیا کر کے خوب اس کی عادت بگاڑ رہا تھا اب تو اس کا ٹیلر کپڑے سینے کے بعد جب اس سے پیسے نہیں لیتا تو وہ اچھی خاصی چڑ جاتی۔۔۔ لیکن رات کے وقت وہ کسی ٹیکسی میں اکیلی کیسے آتی اس وجہ سے نوفل کی بھیجی گئی گاڑی میں آرام سے آگئی

"کیوں آنے میں کوئی پر اہلم تو نہیں ہوئی یا پیسے تو نہیں مانگے اس نے تم سے"

نوفل شانزے کو دیکھ کر فکر مندی سے پوچھنے لگا

"پولیس والوں کے کرتوتوں سے ہر کوئی واقف ہوتا ہے، پیسے مانگ کر اسے اپنی شامت تھوڑی لانی تھی تم سے" شانزے گھورتے ہوئے اس کو دیکھ کر کہا شانزے کی بات سن کر وہ اپنے ہونٹوں پر پر آنے والی مسکراٹ چھپا گیا

"ایکسیوزمی میں اتنا برا بھی افسر نہیں ہوں کافی اچھی امیج ہے لوگوں میں میری" وہ اب شانزے کو جتانے والے انداز میں زرا سیریس ہو کر بولا

www.kitabnagri.com

"تمہاری بات نے خود ثابت کر دیا تم اتنے برے نہیں مگر تھوڑے بہت برے ہو"

شانزے نے فوراً اس کی بات کو پکڑتے ہوئے کہا جس پر نوفل مسکرایا

"تھوڑا بہت تو چلتا ہے اس ادارے میں زیادہ ایمان داری بھی گلے پڑ جاتی ہے"

نوفل دلچسپی سے اس کے چہرے کو دیکھتا ہوا بولا

"بہت اچھا ہوا جو تم نے اپنے بارے میں خود ہی بتا دیا بلاوجہ میں میرے دل میں تمہارا اچھا امیج بن رہا تھا" شانزے بولتے ہوئے وہاں سے جانے لگی تبھی نوفل نے اسکا نازک سا ہاتھ پکڑا

"میں چاہتا ہوں تم میرے بارے میں اچھا ہی سوچو کیونکہ میں تمہارے لیے کبھی بھی برا ثابت نہیں ہو سکتا اور نہ کبھی تمہارے ساتھ کچھ برا کر سکتا ہوں"

نوفل چہرے پر سنجیدگی لائے شانزے کو کہنے لگا ایک پل کے لئے شانزے کا دل چاہا اس کی بات پر ایمان لے آئے

Kitab Nagri

"تمہیں میرے اور امی کے لئے اتنا اچھا بھی بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ سبزی والا ہم سے سبزی کے پیسے نہیں لیتا، میڈیکل اسٹور سے امی کی دوائیں لینے جاؤں تو میڈیکل اسٹور والا دواؤں کے پیسے نہیں لیتا۔۔۔ کہیں جانا ہو تو رکشے والا پہلے سے آن کھڑا ہوتا ہے دروازے پر،،، کل دو آدمی گھر میں آکر یو۔پی۔ ایس لگا گئے۔۔۔ اس طرح سے مت کیا کرو مجھے اچھا نہیں لگتا"

شانزے اس سے اپنا ہاتھ چھڑا کر ناراض ہوتی ہوئی بولی

"مگر مجھے تو اچھا لگتا ہے،" سمپل سی بات ہے میں چاہتا ہوں تمہیں یہ آنٹی کو کسی چیز کا مسئلہ یا خواری نہ ہو اس لیے سب کو ڈیوٹی پر لگایا ہوا ہے۔۔۔ اب اس طرح گھور کر دیکھوں گی تو یہی کھڑے کھڑے فوت ہو جاؤں گا میں اور ایک پولیس والے کو مارنے کا الزام تم پر آئے گا" وہ سیریس بات کو مذاق کا رنگ دیتے ہوئے بولا، شانزے ابھی بھی اس کی بات پر ہنسے بغیر اسکو گھور کر دیکھ رہی تھی

"یار میں سوچ رہا تھا،، تمہیں ہم دونوں کا ملنا کچھ فلمی فلمی سا نہیں لگتا یاد کرو ہماری پہلی ملاقات۔۔۔ اور پھر یوں اچانک نہال کی گنی میں دوبارہ ملنا۔۔۔ ایسا لگتا ہے جیسے اوپر والا چاہتا ہے کہ ہم دونوں ملیں اور بار بار ملیں" نوفل اب بھی شانزے کو دیکھ کر شرارتی انداز میں بولا

"تمہارے ڈائلاگ دیکھ کر لگتا ہے کہ تم فلمیں بہت زیادہ دیکھتے ہو"

شانزے نے نوفل کو دیکھ کر اس کے بارے میں اپنی تازہ تازہ رائے دی

"ہاں میں رومینٹک موویز بہت شوق سے دیکھتا ہوں مگر تمہیں دیکھ کے لگتا ہے کہ تم صرف مار دھاڑ والی فلمیں دیکھتی ہو"

وہ اب بھی ڈھیٹ پن سے مسکراتا ہوا شانزے کو چھیڑنے کے غرض سے بولا

"میں صرف مار دھاڑ والی فلمیں دیکھتی ہی نہیں اگر سامنے والا چھچھور پن پر اتر آئے تو مار دھاڑ شروع بھی کر دیتی ہوں"

شانزے جتنی سنجیدگی سے بولی نوفل اس کے خیالات جان کر ہنس پڑا

"پھر تو ہماری جوڑی سپر ہٹ رہے گی ایک پولیس والے کی بیوی کو ایسا ہی ہونا چاہیے"

نوفل کے مسکرا کر بولنے پر شانزے اس کو گھورتی ہوئی وہاں سے جانے لگی کیونکہ شانزے کو لگا وہ جتنی دیر وہاں کھڑی رہے گی وہ اتنی ہی دیر تک فضول کی ہانکتہ رہے گا

"سنو ظالم حسینہ۔۔۔ واپسی پر میں تمہیں خود گھر ڈراپ کر دوں گا"

شانزے کو اسٹیج کی طرف جاتا دیکھ کر نوفل نے اس سے کہا

"اس کی ضرورت نہیں ہے میں نے یہاں آنے سے پہلے تمہارے چچے کو، تم نے جسکی مجھے بہن بنا کر کالج لینے اور چھوڑنے کی ڈیوٹی پر لگایا ہے۔۔۔ دو گھنٹے بعد اسے یہاں آنے کا بول چکی ہوں واپسی پر وہ مجھے گھر چھوڑ دے گا"

شانزے نوفل کو بولتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

"نمیر بیٹا یہاں آنا" نمیر اپنے دوستوں کے پاس کھڑا ان سے باتیں کر رہا تھا عشرت نے اسے پکارا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کہیے خالہ جانی کوئی کام تھا" عشرت کے پاس آ کر اس سے پوچھنے لگا

"کیا مجھ سے بھی ناراض ہو تم" عشرت نمیر کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"آپ کو ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں آپ سے ناراض ہو" نمیر الٹا عشرت سے سوال پوچھنے لگا

"وہ مجھے لگا کہ منال کی وجہ سے تم مجھ سے بھی"

عشرت بولنے لگی تبھی نمیر بولا

"خالہ جانی نہ ہی میں آپ سے ناراض ہو نہ ہی منال سے۔۔۔ اس کی اور میری سوچے ایک دوسرے سے مختلف ہیں ہم دونوں کے ترجیحات جدا ہیں مگر ساتھ ہی اس سے میرا کزن کبھی رشتہ ہے جو ابھی بھی برقرار ہے آپ ٹینشن مت لے اس بات کی"

نمیر عشرت کو تسلی دیتا ہوں وہاں سے چلا گیا تو عشرت کو تھوڑا سا اطمینان ہوا مگر اسے منال پر اور بھی غصہ آیا نمیر ہر لحاظ سے اچھا تھا عشرت نے ہمیشہ اسے اپنے داماد کی نظر سے دیکھا تھا مگر منال کی وجہ سے اب وہ اس بات کا صرف ملال کر سکتی تھی

"کہاں جا رہی ہو میں نے کہا تھا نہ گھر میں ڈراپ کر دوں گا"

نوفل شانزے کو جاتا ہوا دیکھ کر اس کے پاس آ کر بولا

"میں نے بھی تمہیں بتایا تھا نہ کہ تمہارا چچہ مجھے لینے آئے گا"

شانزے رک نوفل کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

"وہ نہیں آئے گا میں نے اسے کال کر کے منع کر دیا ہے اور آنٹی کو فون کر کے بتا دیا ہے کہ

آپ شانزے کی طرف سے بے فکر ہو جائے اسے گھر تک میں چھوڑ دوں گا"

نوفل اس کو کہتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھا مگر شانزے کو وہی کھڑا دیکھ کر اس کی طرف پلٹا

"اگر تم چاہتی ہو میں تمہیں گاڑی تک گود میں اٹھا کر لے کر جاؤ تو چالیس کلو کا وزن اٹھانا میرے

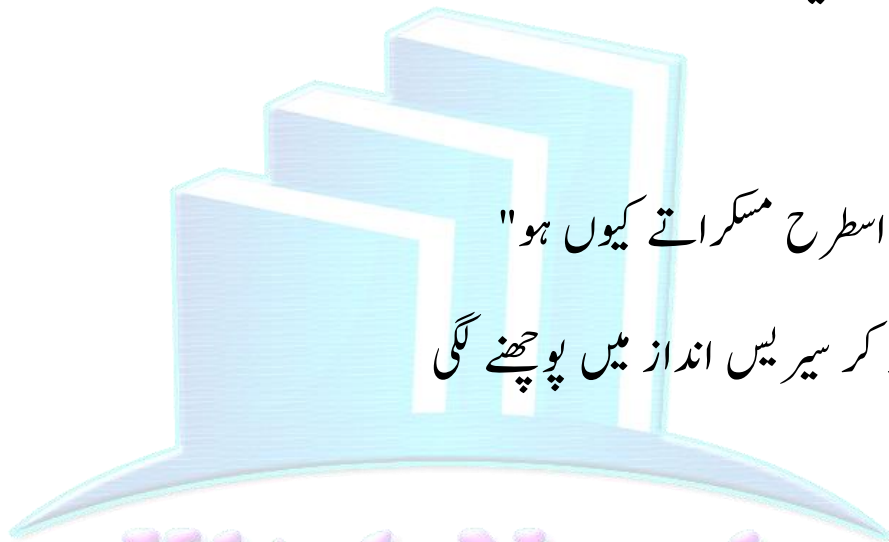
لیے کوئی مسئلہ کی بات نہیں"

نوفل شانزے کو دیکھ کر شرارت سے بولا

"اگر تم نے اپنی یہ بے ہودہ گفتگو بند نہیں کی تو میں تمہارے ساتھ ہرگز گاڑی میں نہیں بیٹھو گی"

شانزے اس سے سنجیدگی سے مخاطب ہوئی تو نوفل نے اپنی شہادت کی انگلی اپنے ہونٹوں پر رکھتے ہوئے اپنے چپ رہنے کا اشارہ کیا اور دوسرے ہاتھ سے اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا

شانزے اس پر احسان کرنے والے انداز میں گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔ نوفل گاڑی میں بیٹھ کر منہ سے کچھ نہیں بولا مگر اسکو دیکھ کر مسکراتے لگا



"یہ تم مجھے دیکھ کر اس طرح مسکراتے کیوں ہو"
شانزے اس کو دیکھ کر سیریس انداز میں پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلے وعدہ کرو میرے سچ بتانے پر تم گاڑی سے نہیں اتروں گی"

نوفل اس کو دیکھ کر معنی خیزی سے بولا

"خبردار جو تم نے ایک بھی لفظ منہ سے نکالا چپ کر کے گاڑی چلاؤ"

شانزے کو پوری توقع تھی وہ ضرور کوئی نہ کوئی بے ہودہ بات ہی کرتا اسلیے اس نے اس بات پر لعنت بھیجی کہ وہ اس کو دیکھ کر کیوں مسکراتا ہے اور اسے گاڑی چلانے کا کہا۔۔۔ نوفل نے بھی

فرمابرداری سے گاڑی اسٹارٹ کردی۔۔۔ ڈرائیونگ کے دوران بھی وہ اس کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا شانزے نے جب اس کی طرف دیکھا تو نوفل کے ہونٹ اور زیادہ پھیل گئے

"گاڑی روکو مجھے تمہارے ساتھ گھر نہیں جانا"

شانزے اس کو دیکھ کر غصے میں بولی

"مگر میں نے تو اب کچھ نہیں بولا"

نوفل اس کو دیکھ کر معصومیت سے بولا

"تم مجھے اس طرح دیکھ کر مسکراؤ گے تو میں تمہارے ساتھ ہرگز گھر نہیں جاؤ گی"

www.kitabnagri.com

شانزے اس کو دوبارہ وارن کرتی ہوئی بولی

"میں دیکھوں نہیں،، کچھ بولو نہیں،، دیکھ کر مسکراؤ بھی نہیں،، اور کس کرنے کا تو سوچو بھی

نہیں۔۔۔ سچ میں نوفل تیرا پالا تو واقعی ظالم حسینہ سے پڑ گیا"

نوفل ڈرائیونگ کرتا ہوا با آواز اپنے آپ سے مخاطب ہوا جس پر شانزے اس کو گھور کر دیکھنے لگی مگر وہ اب خاموشی سے بنا کچھ بولے یا اس کو دیکھے ڈرائیونگ کر رہا تھا

"کیسے بھائی ہو تم یار، آج میری خوشی والے دن ایک اچھے بھائی کا فرض تو ادا کرنا چاہیے تھا تمہیں"

تھوڑی دیر پہلے ہی تقریب کے اختتام پر وہ لوگ گھر آئے تھے نمیر ڈریس چینج کر کے بیڈ پر لیٹا ہی تھا کہ نہال اس کے کمرے میں آکر بولا

Kitab Nagri

"زیادہ ڈائلاگ مارنے کی ضرورت نہیں ہے جو بات ہے سیدھی طرح بولو"

نمیر نہال کو دیکھ کر دوبارہ بیٹھتا ہوا بولا

"یار غضب خدا کا مانا ہے تو آج ظالم سماج بننے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی بھرے مجموعے میں ایک تو عنایہ سے بات کرنا دور دیکھنا بھی مشکل تھا اوپر سے ماما نے اسکا گھونگھٹ اور نکال دیا کہ روپ آئے گا" نہال کی دکھ بھری داستان سن کر نمیر کو ہنسی آئی

"تو اس میں میرا کیا کردار تھا بھلا، اسٹیج پر آکر عنایہ کا گھونگھٹ ہٹا دیتا اور اس سے کہتا میرے بھائی کو اپنا دیدار تو بخش دو بچارہ بے صبر اہوا جا رہا ہے"

نمیر دوبارہ لیٹتا ہوا بولا

"یہ نہ کرتے مگر ایک آدھ ملاقات تو چوری چھپے اس سے کرا ہی سکتے تھے"

نہال بھی بیڈ پر بیٹھتا ہوا اس سے شکوہ کرنے لگا

www.kitabnagri.com

"میرے سامنے زیادہ تڑپنے کی ضرورت نہیں ہے صرف دو دن بعد تمہاری بارات ہے۔۔۔ ایسا ممکن ہی نہیں کہ عنایہ سے تم نے اس کی تصویر نہ مانگی ہو اور اس نے تابعداری سے تمہیں سینڈ نہ کی ہو۔۔۔ اس لئے میرے پاس آکر ڈرامے کرنے کی بجائے اپنے بستر پر جا کر سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو"

نمیر اپنے منہ پر تکیہ رکھتا ہوا بولا مطلب صاف تھا اب وہ سونا چاہتا ہے

"تم سے تو مجھے یہی امید تھی۔۔۔ دو دن ہے برات میں جب یہ گزریں گے تب گزریں گے مگر فی الحال میں ابھی اور اسی وقت عنایہ سے ملنے جا رہا ہوں"

نہال بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہوا اور اس کی بات سن کر نمیر نے اپنے منہ سے تکیہ ہٹایا

"دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تمہارا اس وقت رات کے دو بج رہے ہیں تم خالہ جانی کی طرف جاؤ گے"

نمیر سیریس ہو کر نہال کو گھورنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب تمہیں ظالم سماج بننے کی ضرورت نہیں ہے بس تمہیں اس لئے بتانے آیا تھا ویسے تو ماما سو رہی ہیں اگر جاگ جائے اور میرا پوچھیں تو پلیز سنبھال لینا" نہال بولتا ہوا اس کے روم سے نکل گیا نمیر دوبارہ سر پر تکیہ رکھ کے لیٹ گیا

نہال اس وقت کار ڈرائیو کر رہا تھا عنایہ کو وہ میج پر اپنے آنے کا انفارم کر چکا تھا تاکہ وہ سوئے نہیں۔۔۔ وہ نیند کے معاملے میں بہت پکی تھی اگر سو جائے تو اسے جگانا مشکل ہوتا تھا یہ بات خود اسے عنایہ نے اسے بتائی تھی عنایہ کی باتیں سوچ کر وہ مسکرانے لگا۔۔۔ رات ہونے کی وجہ سے روڈ سنسان تھا خالی روڈ کو دیکھ کر نہال نے گاڑی کی اسپید بڑھا دی

"شادی مبارک"

نہال کے کانوں میں نسوانی آواز گونجی۔۔۔ نہال نے ایک دم پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئی گاڑی کی پچھلی سیٹ پر فرحین بیٹھی اس کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی

Kitab Nagri

صرف ایک لمحے کے لیے اس کا دھیان بٹا تھا اور وہ ایک لمحہ اس کی زندگی کے لیے بھیانک ثابت ہوا گاڑی کی اسپید تیز ہونے کی وجہ سے وہ فوری طور پر گاڑی کو کنٹرول نہیں کر سکا اور گاڑی سامنے پول سے بری طرح ٹکرائی

نمیر کافی گہری نیند میں سو رہا تھا تب اسے نیند میں احساس ہوا کہ اس کا موبائل بج رہا ہے اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اپنا موبائل اٹھایا ایک نظر الارم پیس میں دیکھا ساڑھے تین بج رہے تھے۔۔۔ اپنے موبائل پر نہال کی کال دیکھ کر اسے حیرت ہوئی

"ہیلو"

نمیر نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں بولا

"اسلام علیکم میں پوچھ سکتا ہوں نہال بیگ سے آپ کا کیا ریلیشن ہے"

نمیر کے کان میں اجنبی آواز ٹکرائی تو نمیر کا دماغ بیدار ہوا

"آپ کون بات کر رہے ہیں نہال کہاں ہیں اس وقت"

نمیر بولنے کے ساتھ اٹھ کر بیٹھا اور لیمپ ان کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیکھئے نہال کے موبائل میں لاسٹ کال اسی نمبر پر ملی تھی اس لئے میں نے یہ نمبر ڈائل کیا ہے

تاکہ میں آپکو انفارم کر سکو آپ پلیز ان کے گھر والوں کو انفارم کر دیں۔۔۔ نہال کا کار ایکسیڈنٹ

ہونے کے باعث وہ اس وقت ہسپتال میں کافی کریٹیکل کنڈیشن میں ہے"

نمیر پر یہ خبر بجلی کی طرح گری وہ کال ڈسکنیکٹ کرتا ہوا باہر نکلا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/KitabNagriOfficial)

www.kitabnagri.com
[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

"عنایہ بیٹا دروازہ کھولے"

دروازے پر مسلسل ہونے والی دستک سے بھی اس کی آنکھیں نہیں کھل رہی تھی ایک تو وہ سوتی
بھی بہت گہری نیند تھی۔۔۔ اوپر سے کل رات کو اس نے بہت دیر تک نہال کا انتظار کیا۔۔۔ نہال

کی انوکھی فرمائش پر اس نے کل رات مہندی پر پہنا ہوا چٹاپٹی کا غرارہ ابھی تک نہیں بدلا تھا نہال نے میج پر عنایہ کو اپنے انے کا بتایا،، عنایہ اس کا انتظار کرتے کرتے سو گئی

مسلل دروازے پر ہونے والی دستک نے آخر کار اس کو اٹھنے پر مجبور کر ہی دیا وہ دوپٹہ سر پر ٹکاتی ہوئی بیڈروم کا دروازہ کھولنے لگی

"خیریت تو ہے بوا اتنی صبح صبح آپ نے جگا دیا صبح کے ساڑھے نو بج رہے تھے اور آج چھٹی کا دن تھا عموماً چھٹی کے دن صبح تھوڑا لیٹ اٹھا جاتا تھا مگر بوا کو جلدی اٹھتا دیکھ کر عنایہ کو حیرت ہوئی اس لئے پوچھ بیٹھی



"خیریت ہی تو نہیں ہے بیٹا جی اب آپ کو کیا بتاؤں میں"

بوا عنایہ کو مہندی کے ڈریس میں اس کے مہندی بھرے ہاتھ دے کر آبیہ ہونے لگی

"کیوں کیا ہو گیا۔۔۔ ماموں جان کہاں پر ہیں"

عنایہ کو سب سے پہلا خیال فرمان کا آیا تبھی وہ اپنے کمرے سے نکل کر فرمان کے کمرے میں جانے لگی مگر بوانے اس کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا

"فرمان صاحب اور بیگم صاحبہ آدھے گھنٹے پہلے ہسپتال گئے ہیں"

بوا عنایہ کے ہاتھ دیکھتی ہوئی بولی جن پر مہندی کا بڑا گہرا رنگ آیا تھا

"بوا پلیز پہلیاں مت بجھائے خدا کے لیے مجھے بتائیے کیا ہوا ماموں جان کو"

عنایہ گھبراتی ہوئی بوا سے پوچھنے لگی

"فرمان صاحب ٹھیک ہیں بیٹا۔۔۔ کل رات نہال بابا کی کار کا ایکسیڈینٹ ہو گیا انکی حالت کافی تشویش ناک ہے سب اس وقت ہسپتال میں موجود ہیں"

بوا اپنے انسو صاف کرتی ہوئی بولی عنایہ نہال کے ایکسیڈینٹ کی خبر سن کر دو قدم پیچھے ہٹی وہ بے یقینی سے بوا کو دیکھنے لگی اسکے سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں یکدم مفلوج ہو گئی صرف اس کے دماغ میں ایک ہی بات گردش کر رہی تھی نہال کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے اس سے پہلے وہ لڑکھڑا کر زمین پر

گرتی بوانے اس پکڑ کر کرسی پر بٹھایا اب وہ عنایہ کے لیے پانی لینے گئی۔۔۔۔۔ عنایہ اب خود بھی اپنے ہاتھوں میں رچی مہندی کو خوفزدہ نظروں سے دیکھ رہی تھی

نمیر رات میں ہی ڈاکٹر کے بتائے ہوئے اسپتال میں نہال کے پاس پہنچ گیا جہاں نہال کو ٹریٹمنٹ دیا جا رہا تھا۔۔۔ نہال کو بے ہوشی کی حالت میں اسپتال پہنچانے والا کوئی ڈاکٹر تھا جو رات میں اسی جگہ سے گزر رہا تھا جہاں نہال کی گاڑی تباہ کن حالت میں کھڑی تھی۔۔۔ ڈیڑھ سے دو گھنٹے بعد ڈاکٹر نے نمیر کو اپنے روم میں بلا کر یہ بری خبر سنائی کہ دماغ پر خون کے کلوٹز جمنے کی وجہ سے نہال کو مے میں جا چکا ہے،،، واپس ہوش میں آنے کی مدت کیا ہے اس کے بارے میں واضح کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا۔۔۔ ہو سکتا ہے دو دن دو ماہ دو سال یا پھر وہ ساری زندگی کو مے کی حالت میں رہے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے ساتھ میں اس اندیشے سے بھی نمیر کو جانکاری دی بہت زیادہ ممکن تھا نہال کے ہوش میں آنے کے بعد اس کی میموری جا چکی ہو یہ ساری خبریں نمیر کو نڈھال کئے دے رہی تھیں۔۔۔ اس میں نہال کے لیے اچھی خبر کوئی نہیں تھی سوائے اس کے کہ اس کی جان بچ گئی ہے مگر بیڈ پر لیٹے نہال کو زندہ لاش بنے دیکھ کر نمیر کو رونا آنے لگا

صبح سات بجے کے قریب نمیر نے موبائل سے کال کر کے نوفل کو نہال کے بارے میں بتایا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ وہ ثروت کو اپنے ساتھ اسپتال لیتا آئے اس کے بعد نمیر نے فرمان کو بھی کال کر کے ساری صورتحال سے آگاہ کیا اور خود آنکھیں بند کیے تھکے ہوئے انداز میں کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

جب ثروت نے نہال کو پیٹوں میں جگڑے زخمی حالت میں دیکھا تو نوفل اور نمیر دونوں کا ثروت کو سنبھالنا مشکل ہو گیا تھوڑی دیر بعد فرمان اور عشرت بھی اسپتال پہنچ گئے،،، عشرت خود بھی نہال کی حالت کو دیکھ کر رو پڑی۔۔ نہال کو دیکھ کر دکھ فرمان کو بھی ہوا مگر اسے رہ رہ کر اپنی بھانجی عنایا کا خیال آ رہا تھا نہال کو ابھی بھی ائی سی یو میں رکھا گیا تھا۔۔۔ سب اس کی حالت دیکھ کر غمزدہ تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل نمیر کے کہنے پر ثروت کو بہلاتا ہوا اسپتال سے تھوڑی دیر کے لیے گھر لے گیا جس پر ثروت راضی نہیں تھی تھوڑی دیر بعد فرمان اور عشرت بھی اپنے گھر کے لیے نکل گئے پندرہ سے بیس منٹ گزرے تھے نمیر کے موبائل پر عنایہ کی کال آئی وہ ہسپتال میں موجود تھی

"تم یہاں کیسے پہنچی عنایہ"

نمیر نے عنایہ کے پاس پہنچ کر اس سے سوال کیا

"ڈرائیور کے ساتھ آئی ہوں اسے صرف ہاسپٹل کا علم تھا آپ مجھے نہال کے پاس لے چلیں"

عنایہ نے اس وقت بہت مشکلوں سے اپنی آنسوؤں کو ضبط کیا ہوا تھا۔۔۔

ایک پل اسے دیکھ کر نمیر کو اس پر ترس آیا۔۔۔۔۔ یہ وقت ان سب کے لئے کسی آزمائش سے کم نہیں کا مگر ان میں سے کوئی یہ نہیں جانتا کہ آزمائش کا وقت ان سب کے لیے اب شروع ہو چکا ہے اس سے بڑی آزمائش ایک اور ان کی تقدیر میں لکھی جا چکی تھی



"عنایہ سنبھلو خود کو"

نہال کو بیڈ کر بے ہوشی کی حالت میں لیٹا دیکھ کر عنایہ کا ضبط جواب دے گیا وہ نہال کی حالت دیکھ کر بلک بلک کر رونے لگی۔۔۔۔۔ کل اس کی شادی ہونے والی تھی کل سے متعلق ہر عام لڑکی

کی طرح ڈھیر سارے خواب اس نے جاگتی آنکھوں سے دیکھ ڈالے تھے مگر آج اس بھیانک حقیقت کو دیکھ کر اس کا دل بری طرح تڑپ گیا تھا

"کیسے سنبھالو خود کو۔۔۔ آپ کو معلوم نہیں ہے کتنی بزدل اور کمزور ہوں میں۔۔۔ ایسا کیوں ہو گیا نمیر بھائی پلیز آپ نہال سے بولیں ناں مجھے ڈر لگ رہا ہے،،، خوف آ رہا ہے ان کو اس طرح دیکھ کر"

عنایہ کے رونے میں شدت آئی تو نمیر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دینے لگا۔۔۔ نمیر اور عنایہ کاریڈور میں موجود تھے تب نمیر کو دور سے نوفل آتا دکھائی دیا

"تمہاری ضد پر میں آنٹی کو چھوڑ کر آگیا ہوں مگر ان کا اکیلا رہنا مناسب نہیں ہے تم ایسا کرو تھوڑی دیر کے لئے گھر کا چکر لگالو اور ریسٹ بھی کرلو۔۔۔ یہاں کی فکر مت کرو میں یہاں پر موجود ہوں شام تک"

نوفل سر کے اشارے سے عنایہ کو سلام کر کے نمیر سے مخاطب ہوا اور نمیر کے منع کرنے کے باوجود نوفل نے نمیر کو گھر بھیج دیا نمیر عنایہ کو گھر ڈراپ کرنے کے بعد ثروت کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا تھا

"آپ اندر نہیں آئے گے"

نمیر نے فرمان کے گھر کے پاس کار روکی تو عنایہ نمیر سے پوچھنے لگی

"نہیں ماما کیلی ہیں بس گھر جاؤ گا تم اپنا خیال رکھنا" نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا

"آپ رات سے ہاسپٹل میں ہیں۔۔۔ یقیناً آپ نے کچھ بھی نہیں کھایا ہو گا آپ یہاں پر ناشتہ کر لے پھر ثروت آنٹی کے پاس چلے جائیے گا"

عنایہ نمیر کا احساس کرتی ہوئی بولی نمیر کے چہرے پر تھکن کے آثار نمایاں تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا عنایہ کار سے اترنے لگی تو نمیر دوبارہ بولا

"لیکن اگر تم میرے ساتھ ناشتہ کرو گی تو پھر میں ناشتہ کر لوں گا"

نمیر کو لگا یقیناً عنایہ نے بھی ناشتہ نہیں کیا ہو گا وہ بھی اس کے احساس سے بولا عنایہ مسکرا تو نہیں سکی،، سراقرار میں ہلا کر کار سے اتر گئی اس کے پیچھے نمیر بھی کار سے اتر کر گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔ نمیر کچن میں عنایہ پر نظر ڈال کر وہی ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھ گیا

"بیٹا اگئے آپ دونوں اب نہال بابا کی طبیعت کیسی ہے"

بوانے ناشتہ بناتی عنایہ کو دیکھ کر نمیر سے سوال کیا

"تسلی بس اس بات کی ہے کہ اس کی سانسیں چل رہی ہیں اور دل دھڑک رہا ہے آپ پلیز نہال کے لیے دعا کریں"

نمیر کے لہجے میں زمانوں کی تھکن موجود تھی

www.kitabnagri.com

"اللہ بہت کارساز ہے وہ اپنا کرم کرے گا آپ پریشان مت ہو اور عنایہ بیٹا آپ بھی یہاں آ کر بیٹھو میں آپ دونوں کے لیے ناشتہ بناتی ہوں"

بوا عنایہ کو کہتی خود ان دونوں کے لئے ناشتہ بنانے لگی عنایہ نمیر کے سامنے چیئر پر بیٹھ گئی نمیر اسے دیکھنے لگا مگر وہ گہری سوچ میں گم تھی۔۔۔۔۔ اپنے ہاتھ پر دوسرے کسی ہاتھ کے لمس سے وہ

سوچوں کی دنیا سے واپس آئی اس نے ٹیبل پر رکھے اپنے ہاتھ پر نمیر کا ہاتھ دیکھا اور پھر نمیر کو دیکھا وہ اسی کو دیکھ رہا تھا

"میں اس وقت تمہارا درد سمجھ سکتا ہوں،،، یہ وقت ہم سب کے لیے بہت گڑا ہے نہال کو لے کر سب بہت دکھی ہیں مگر اس وقت عنایہ تمہیں تھوڑی ہمت سے کام لینا ہو گا پلیز تھوڑا سا خود کو اسٹونگ بناؤ"

نمیر عنایہ کا ہاتھ تھامے اس کا حوصلہ بڑھاتا ہوا کہنے لگا دوسرے ہاتھ سے وہ اپنے آنسو پونچھے لگی رونے کے باعث اس کی آنکھیں سوجھ چکی تھی

"جانتی ہو نہال نے تمہیں تمہارے بارے میں ایک بات کبھی نہیں بتائی ہوگی۔۔۔ معلوم ہے وہ بات کیا ہے"

www.kitabnagri.com

نمیر عنایہ کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ ہٹا کر اسے پوچھنے لگا عنایہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

"تم مسکراتی ہوئی بہت پیاری لگتی ہو حسین لڑکی"

نمیر اسمائل دیتا ہوا عنایہ کو کہنے لگا نمیر کی بات سن کر وہ ہلکا سا مسکرائی مگر وہ نمیر کو یہ نہیں بول سکی یہ بات نہال نے کہی بار اسے بتائی تھی

"چلو اب ناشتہ کرنے میں میرا ساتھ دو"

ہوا ناشتہ لے کر آئیں تو نمیر عنایہ سے بولا

وہ دونوں ناشتہ کر رہے تھے ابھی ناشتہ کا دوران تھا کہ عشرت اپنے کمرے سے نکل کر آئی۔۔۔
اسے عنایہ پر ویسے ہی کم غصہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ نمیر کے ساتھ اسے ٹیبل پر بیٹھے دیکھ کر عشرت کو آگ لگ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بے غیرت،، منحوس،، ڈائن اپنے ہونے والے شوہر کو کھا اب یہاں بیٹھی بے شرمو کی طرح کھانے کھا رہی ہے" عشرت وہی سے چلاتی ہوئی عنایہ کے پاس آئی۔۔۔ عشرت کی بات سن کر عنایہ کے منہ میں جاتا نوالہ پلیٹ میں گر گیا وہی نمیر نے ناگواری سے عشرت کو دیکھا

"خالہ جانی یہ کس زبان میں کس لہجے میں بات کر رہی ہیں آپ۔۔۔ بولنے سے پہلے انسان کو اپنی عمر رتبے اور رشتے کا لحاظ کرنا چاہیے معاف کیجیے گا نہایت ہی چھوٹی اور دقیانوسی سوچ کی مالک ہیں آپ"

نمیر کرسی سے اٹھ کر عشرت کے سامنے آتا ہوا بولا

"کیا دقیانوسی اور چھوٹی سوچ والی بات کی ہے میں نے۔۔۔۔ یہ منحوس پیدا ہوتے ہی اپنے باپ کو کھا گئی چند سالوں بعد اپنی ماں کو نگل گئی اور اب ابھی اس نے تمہارے گھر میں قدم بھی نہیں جمائے اس سے پہلے ہی تمہارا بھائی موت کے دہانے پر کھڑا ہے صرف اور صرف اس سبز قدم اور بدنصیب لڑکی کی وجہ سے"

عشرت زہر خواندہ لہجے میں بولتی ہوئی عنایہ کو دیکھنے لگی جو آنکھوں میں آنسو لیے مسلسل سر جھکائے خاموشی سے کھڑی تھی

www.kitabnagri.com

"افسوس ہو رہا ہے خالہ جانی مجھے آپ کی سوچ پر اور آپ کے پڑھے لکھے ہونے پر بھی"

نمیر ملامت بھری نظروں سے عشرت کو دیکھ کر کہتا ہوا ایک نظر عنایہ کے جھکے ہوئے سر کو دیکھ کر وہاں سے جانے لگا

"خوبصورتی اور کم عمری دیکھ کر اس کے جال میں پھنس رہے ہو تم۔۔۔ ایسے ہی پہلے اس نے نہال کو اپنی اداؤں سے اور جلوے دکھا کر،،، اسے قابو کیا ابھی اسے بستر سے لگے چند گھنٹے ہوئے ہیں تو اب یہ بے شرم لڑکی تمہیں لبھانے کے چکروں میں پڑی ہے ذرا شرم نہیں ہے اس بے غیرت لڑکی کو"

عشرت کی بات پر عنایہ نے دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونا شروع کر دیا وہی نمیر نے چونک کر عشرت کو دیکھا

"خالہ جانی آپ کو اپنے بولے ہوئے لفظوں کا احساس ہے کہ آپ کیا بول رہی ہیں۔۔۔ اتنی سطحی اور گری ہوئی سوچ رکھتی ہیں آپ۔۔۔۔ شرم اس کو نہیں شرم آپ کو آنا چاہی ایسا بولتے ہوئے ایسا سوچتے ہوئے"

www.kitabnagri.com

نمیر عشرت کی بات سن کر تقریباً چیختا ہوا بولا

"مجھے معلوم ہے آپا،، تم،، نہال سب اس لڑکی کی سائیڈ لوگے اس کی معصوم شکل دیکھ کر۔۔۔ میری باتوں پر تو تمہیں یقین ہی نہیں آئے گا جب تک اس کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا تم سب کو،،، مجھے نہیں رکھنا اس چڑیل کو اپنے گھر پر،، اس کو بھی اپنے ساتھ لے کے جاؤ"

عشرت غصے میں بولتی ہوئی عنایہ کے پاس آئی اس سے پہلے نمیر اس کا ہاتھ،، عشرت کے ہاتھ سے چھڑاتا عشرت نے عنایہ کو باہر کی طرف دھکا دیا

"عشرت"

فرمان کی زور دار آواز پر عشرت سمیت نمیر اور عنایہ بھی فرمان کو دیکھنے لگے۔۔۔ فرمان قدم بڑھاتا ہوا عنایہ کے پاس آیا اور اسے گلے لگاتے ہوئے عشرت کو دیکھا

"خبردار جو تم نے اب ایک لفظ معصوم کے لئے بولا تو۔۔۔ ارے تم ہوتی کون ہو اس کو اس گھر سے نکلنے والی یہ میرا گھر ہے عنایہ اسی گھر میں رہے گی تمہیں اس سے تکلیف ہے تو تم جاسکتی ہوں یہاں سے۔۔۔ آج تک تم اس معصوم کو باتیں سناتی آئی ہوں اور میں خاموشی سے برداشت کرتا رہا ہوں مگر آج تم اس کے کردار کو لے کر اتنی گھٹیا باتیں کر رہی ہو،، کس قماش کی عورت ہو تم،، شرم نہیں آتی تمہیں اگر آئندہ تم نے اس کے لئے بد نصیب، سبز قدم یا منہوس جیسے لفظوں کا استعمال کیا تو میں تمہیں تمہاری عمر کا لحاظ کئے بغیر اس گھر سے چلتا کرو گا"

فرمان بولتا ہوا خود بھی ہانپنے لگا

"چلو بیٹا اندر چلو" وہ عنایہ کو پیار سے بولا

"دور بیٹے آپ بھی،، مامی ٹھیک کہہ رہی ہیں میں منہوس ہوں بدنصیب ہوں میں۔۔۔ جو میری زندگی میں آتا ہے اسے کھا جاتی ہوں میں۔۔۔ ڈائن ہو میں،،، اپنے ماں باپ کے ساتھ ساتھ نہال کو بھی کھا گئی۔۔۔ آپ بھی دور رہے مجھ سے،،، ورنہ میری نحوست سے آپ کو بھی کچھ ہو جائے گا۔۔۔ سب کو برباد کر دوں گی میں سب کو کھا جاؤں گی"

عنایہ روتی ہوئی ہذیانی انداز میں چیختی ہوئی کہنے لگی

"عنایہ کیا ہو گیا ہے تمہیں،، تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہے"

نمیر جو کافی دیر سے خاموش کھڑا تھا اور یہاں آکر سہی معنوں میں پچھتا رہا تھا آگے بڑھ کر عنایہ کو کندھوں سے پکڑ جھنجھوڑتا ہوا بولا مگر عنایہ کے الفاظ سے فرمان کے چہرے پر تکلیف کے تاثرات کوئی نوٹ نہیں کر پایا فرمان کے نیچے گرنے پر سب اس کی طرف بھاگے

"دیکھا آپ نے اس منحوس کی وجہ سے کیسی بربادی ہوئی ہمارے گھر میں"

فرمان کو نمیر فوراً ہسپتال لے کر آگیا ڈاکٹر نے اسے کوئی بڑا دھچکا لگنے کے سبب ہارٹ اٹیک بتایا اس وقت نمیر عنایہ نوفل سمیت ثروت اور عشرت بھی اسپتال میں موجود تھے جبکہ نہال تو پہلے سے ہی آئی سی یو میں تھا اب فرمان کو بھی اسی ہسپتال میں رکھا گیا تھا

"معاف کرنا عشرت مگر آج تمہارے گھر میں جو بھی کچھ ہوا اس حادثے میں عنایہ کی بد قسمتی سے زیادہ تمہاری چرب زبانی کا ہاتھ ہے۔۔۔ نہ تم عنایہ کے لیے ایسی فضول باتیں کرتی نہ فرمان کی یہ حالت ہوتی اور رہی میرے نہال کی بات تو اس کی قسمت میں یہ خاص لکھا تھا اس کے لیے میں عنایہ کو قصور وار نہیں سمجھتی"

نمیر نے ثروت کو وہاں ہونے والا واقعہ من و عن سنا دیا تھا نمیر عشرت سے بات نہیں کر رہا تھا وہ اس سے سخت خفا تھا جبکہ ثروت کو بھی بہن کی سوچ اور باتوں سے تکلیف ہوئی

www.kitabnagri.com

"اگر اتنی ہی بے قصور لگتی ہے آپ کو تو آپ اپنے گھر میں رکھ لیں اسے دل گڑتا ہے میرا اس کو صبح شام اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر"

عشرت منحوس سے سر جھٹک کر بولنے لگی اس سے پہلے ثروت عشرت کی بات کا جواب دیتی نمیر ان دونوں کے پاس آگیا

"ماما خالو کو ہوش آگیا ہے اور وہ آپ کو بلا رہے ہیں"

نمیر عشرت کو اگنور کر کے ثروت سے مخاطب ہو کر کہنے لگا

"فرمان تم عشرت کی باتوں کو دل سے لگا کر بیٹھے ہو اس کی نیچر سے تو تم کتنے سالوں سے واقف ہوں پھر بھی اپنے دل کو روگ لگا لیا۔۔۔ جلدی سے طبیعت بہتر کرو اپنی"

ثروت فرمان کے پاس آئی تو اسے دیکھتی ہوئی بولنے لگی فرمان نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر آکسیجن کا ماکس منہ سے اتارا

"آپا میں نے آپ کو ہمیشہ عشرت کی نہیں اپنی بڑی بہن سمجھا ہے ہمیشہ آپ کی دل سے عزت کی ہے بالکل بڑی بہنوں کی طرح۔۔۔ کیا میں آج آپ سے کچھ کہوں تو اپنا چھوٹا بھائی سمجھ کر میری بات کو پورا کریں گی"

فرمان آہستہ آہستہ بول رہا تھا اس کی کنڈیشن ابھی بھی زیادہ بہتر نہیں تھی

"فرمان تم بھی مجھے چھوٹے بھائیوں کی طرح عزیز ہو اگر میرے بس میں ہوا تو میں ضرور تمہاری بات پوری کروں گی بس تم جلدی سے صحت یاب ہو جاؤ"

ثروت فرمان کو دیکھ کر فکر مندی سے بولی

"آپ ہی کہ بس میں ہے جی میں آپ سے درخواست کر رہا ہوں اسے میری التجا سمجھ لیں۔۔۔ عنایہ کی شادی کل ہونی تھی مگر نہال کے ایکسڈنٹ کی وجہ سے جہاں یہ شادی رکی ہے وہی عنایہ کے لئے عشرت اور اسی کے جیسی سوچ رکھنے والے لوگ باتیں بنائیں گے۔۔۔ میری بھانجی بہت معصوم ہے بے قصور ہے۔۔۔ وہ قصور وار نہ ہو کر بھی سب کی زہریلی اور کڑوی باتیں برداشت کرے گی مگر آپا اب میں یہ سب برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی میری بھانجی کو منحوس سبز قدم یا بدنصیب جیسے لفظوں سے پکارے آپا میں چاہتا ہوں عنایہ کی شادی جس دن مقرر کی گئی تھی یعنی کل۔۔۔ اس کی شادی کل ہی ہو۔۔۔ تاکہ سب لوگوں کو منہ بند ہو جائے فرمان ٹھہر کر ثروت کو کہنے لگا

www.kitabnagri.com

"فرمان یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے تمہیں معلوم تو ہے اس وقت نہال ہوش میں نہیں ہے پھر کل کیسے عنایہ اور نہال کی شادی ہو سکتی ہے دیکھو فرمان عنایہ مجھے بھی بہت عزیز ہے تم اس کے لیے

پریشان مت اور نہ ہی لوگوں کی باتوں پر دھیان دینے کی ضرورت ہے،، آج کل تو لوگ تو مرے ہوئے انسان کو نہیں چھوڑتے۔۔ عنایہ کی فکر چھوڑ دو اور جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ"

ثروت نے فرمان کو تسلی دینی چاہیے

"آپا میں چاہتا ہوں عنایہ کی شادی کل نمیر سے کردی جائے"

فرمان کی بات سن کر ثروت چپ ہو گئی تھوڑی دیر بعد وہ کچھ بولنے کے قابل ہوئی

"فرمان یہ کیا کہہ رہے ہو تم عنایہ تو میرے نہال کی دلہن ہے تم اللہ سے اچھے کی امید رکھو میرا نہال ٹھیک ہو جائے گا مجھے اس پاک ذات پر پورا یقین ہے۔۔۔ نمیر اور عنایہ بھلا کیسے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ثروت فرمان کی بات سن کر پریشان ہو گئی

"آپا نہال مجھے بھی عزیز ہے میں آپ کی دل آزاری کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا مگر ایک بیٹی کے باپ ہونے کی ناطے دل میں برے خدشات تو آتے رہتے ہیں اگر خدا نہ خواستہ نہال کو ہوش نہ آیا یا دس سال بعد ہوش آیا تو میری عنایہ رل جائے گی۔۔۔ اگر مجھے کچھ ہو جاتا ہے تو عشرت

اسے بھی جینے نہیں دے گی آپا آپ مجھے معاف کر دیں اگر میری باتوں سے آپ کا دل دکھا ہو تو مگر میں ہاتھ جوڑ کر آپ سے درخواست کرتا ہوں عنایہ کو نمیر کے لئے اپنا لیں"

فرمان نے بولنے کے ساتھ واقع اپنے ہاتھ ثروت کے آگے جوڑ دیئے اس کے ہاتھ لرز رہے تھے اور آنکھوں سے پانی جاری تھا ثروت کو وہ عنایہ کا ماموں نہیں باپ لگا

"میرے سامنے یوں اپنے ہاتھ مت جوڑو فرمان،، جب تم نے مجھے اپنی بڑی بہن کہا ہے تو اب مجھے بھی بڑی بہن ہونے کا ثبوت دینا ہے تمہاری عنایہ کی شادی کل ہی ہوگی نمیر کے ساتھ" ثروت بولتے ہوئے نہ جانے کون کون سی باتیں سوچنے لگی پھر ائی سی یو روم سے نکل گئی



"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ بھلا ایسے کیسے ممکن ہے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا"

ثروت اور نمیر رات کے وقت جب اپنے گھر آئے رات کے کھانے کے بعد ثروت نے اپنے اور فرمان کے درمیان ہونے والی باتیں نمیر کو بتائی جسے سن کر نمیر کو نا صرف جھٹکا لگا بلکہ وہ بھڑک اٹھا

"یہ کوئی انہونی بات نہیں ہے جو ناممکن ہو یا اس کے متعلق سوچا نہ جاسکے میں فرمان سے کہہ چکی ہوں کہ کل تمہاری اور عنایہ کی شادی ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ تم اپنی ماما کی بات کا اور زبان کا کتنا پاس رکھتے ہو" ثروت سکون سے صوفے پر بیٹھی ہوئی نمیر کو دیکھ کر بولی

"آپ مجھے اس طرح ایموشنلی بلیک میل نہیں کر سکتی ماما عنایہ اور نہال کی شادی ہونے والی تھی وہ نہال کی پسند ہے اور میں عنایہ کے متعلق ایسا سوچ بھی نہیں سکتا"

نمیر ہتے سے اکھڑتا ہوا ثروت سے بولنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے پھر تو مجھے نوفل کا نمبر ملا کے دو"

ثروت اب کی بار بھی آرام سے بولی جیسے اسے پہلے ہی اس بات کا اندازہ ہو۔۔۔ جس پر نمیر ایک دم چونکا

"یہاں نوفل کیا ذکر وہ نا سمجھنے والے انداز میں ثروت کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"ظاہری بات ہے تم میری بات نہیں مان رہے ہو تو کل میں نوفل سے عنایہ کی شادی کروا دوں گی مجھے یقین ہے وہ میری بات کبھی بھی نہیں ٹال سکتا تمہارے سر پر سے تو شاید منال کے عشق کا بھوت ابھی تک نہیں اترا لیکن یاد رکھنا میں اس لڑکی کو بھی اپنے گھر کی بہو کبھی نہیں بناؤں گی" ثروت کی بات سن کر نمیر اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا وہ صوفے سے اٹھ کر چلتا ہوا ثروت کے پاس آیا اور اس کے قدموں میں بیٹھ گیا

"ماما منال میرے دل میں یا دماغ میں اس زندگی میں اب کہیں بھی موجود نہیں ہے بات منال کی نہیں ہے۔۔۔ آپ مجھے عنایہ کے علاوہ کسی بھی لڑکی سے کہہ لے میں آنکھ بند کر کے اس سے شادی کر لوں گا مگر عنایہ سے کیسے شادی کر سکتا ہوں ماما وہ میرے بھائی کی پسند ہے۔۔۔ اس کو مجھے اپنی بیوی کے روپ میں دیکھنا تو دور اس سوچ سے بھی جھر جھری آرہی ہے آپ پلیز میری فیلینگز بھی تو سمجھیں"

نمیر نے بہت تخیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری دفعہ ثروت کو سمجھانا چاہا

"تم فرمان کی جگہ خود کو رکھ کر اس کی فیلینگز کا بھی سوچو وہ عنایہ کو نہال کے لیے کب تک باؤنڈ کر کے رکھ سکتا ہے کوئی وقت دن ٹائم مقرر نہیں کہ جب نہال دوبارہ جاگ جائے اور اس بات کی

گرائی بھی نہیں ہوش میں آنے کے بعد اسے سب یاد ہو۔۔۔ رہی بات تمہاری سوچ کی۔۔۔ تو نکاح کے تین بولوں میں ایسی طاقت ہوتی ہے کہ تمہاری فیلیگز خود بخود چہنچ ہو جائے گی میں خود بھی عنایہ کو اس گھر میں بہو کے روپ میں دیکھنا چاہتی ہوں اور جو کام بعد میں کرنا ہے وہ کل کیوں نہیں"

ثروت اس کو اپنی بات کے لئے قائل کرتی ہوئی بولی

"کل کو اگر نہال کو ہوش آتا ہے تو میں اس سے کیسے نظر ملا پاؤں گا ماما آپ بات کو ہر پہلو سے سوچیں"

نمیر اب ثروت کو سمجھاتے ہوئے دوبارہ جھجھلانے لگا

Kitab Nagri

"اس کی فکر تم نہیں کرو اس کے سامنے جوابدے میں ہوگی ویسے بھی نہال کے لئے عنایہ کو میں نے پسند کیا تھا وہ اس کی خود کی پسند نہیں ہے تم کل اپنے خاص دوستوں کو بلا لینا مغرب کے بعد فرمان کے گھر میں سادگی سے نکاح کی تقریب رکھی جائے گی اور ساتھ میں ہی رخصتی بھی"

ثروت اس کو مطمئن کر کے کل کا پروگرام ترتیب دینے لگی

نمیر لب بھیجتا ہوا اس کے پاس سے اٹھا اور اپنے کمرے میں جانے کی بجائے گاڑی کی چابی لے کر باہر نکل گیا

وہ بیڈ پر گھٹنوں میں اپنا سر دیے بیٹھی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے ہی شانزے اسے سمجھا بجھا کر ڈھیر ساری تسلی اور دلا سے دے کر اپنے گھر کے لئے روانہ ہوئی تھی۔۔۔ عنایہ نے اپنا سر اٹھا کر اپنے دونوں ہاتھ میں لگی مہندی کو دیکھا مہندی کی تقریب والے دن جب یہ مہندی اس کو لگائی جا رہی تھی تب وہ بہت خوش تھی یہ بات تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی کہ یہ مہندی نہال کے نام کی نہیں بلکہ نمیر کے نام کی ہوگی۔۔۔ وہ اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگی اس کے کانوں میں فرمان کی فریاد اور اس کی التجائیں گونجنے لگی۔۔۔ ایک دم دروازہ کھولا عنایہ نے اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹائے تو اس کے سامنے نمیر کھڑا تھا ایک دم دونوں کی نظریں ملی اور دونوں ہی ایک دوسرے سے نظریں چراگئے۔۔۔ ہمت جمع کر کے نمیر اس کے پاس آیا اور بیڈ پر بیٹھا

"عنایہ تمہیں معلوم ہے نہ ہمارے بڑوں نے ہماری زندگی کے متعلق کیا فیصلہ کیا ہے، میں نے ماما کو بہت سمجھایا ہے وہ کسی بھی طرح میری باتوں کو نہیں سمجھ نہیں پا رہی پلیز یا تم کچھ کرو یہ سب کیسے ممکن ہے آخر"

نمیر بے بسی سے عنایہ کو دیکھ کر بولا

"میں کیا کر سکتی ہوں اس سب میں" عنایہ نمیر کو دیکھ کر اس سے پوچھنے لگی

"واٹ ڈی یو مین کیا کر سکتی ہو یا۔۔۔ تم فرمان خالو کو سمجھاؤ کہ تم اس طرح کے بنائے گئے رشتے پر مینٹلی طور پر تیار نہیں ہو تو انہیں دوبارہ سوچنا پڑے گا اس بارے میں۔۔۔ آخر کو شادی کوئی چھوٹی بات نہیں ہوتی یہ زندگی بھر کا معاملہ ہوتا ہے تم پلیز صبح ہوتے ہی اسپتال جانا اور فرمان خالو کے سامنے انکار کر دینا جب تمہاری مرضی نہیں ہوگی تو کوئی بھی تم سے زور زبردستی نہیں کرے گا بلکہ خالو اس بات کو خود ریلائز کریں گے کہ تم میرے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی عنایہ صرف تمہارے منہ کھولنے سے بات بن سکتی ہے نہیں تو ہم دونوں کے ساتھ ساتھ نہال کے ساتھ بھی بہت برا ہو گا تم سمجھ رہی ہو نا میری بات"

نمیر اس کو بہت آرام سے سب سمجھ آنے لگا عنایہ بہت غور سے اس کی بات سنتی رہی جب وہ خاموش ہوا تو عنایہ بولی

"ڈاکٹر نے سختی سے ہدایت دی ہے کہ ماموں جان کے لئے کسی بھی طرح کی ٹینشن یا ڈپریشن ان کی زندگی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے" عنایہ نمیر کو دیکھ کر بولی تو نمیر جبرے بھینچ کر بیڈ سے اٹھا

"یہ اچھی زبردستی ہے ان کے لئے ٹینشن ناگزیر ہے اور وہ ہمیں ٹینشن دیے جا رہے ہیں،، میری ایک بات کان کھول کر سن لو عنایہ میں اگر ماما کے دباؤ میں آکر یہ شادی کر بھی لو تو آگے تمہارے ساتھ بہت برا ہوگا اس لئے بہتر یہی ہے کل صبح تم فرمان خالو کے سامنے انکار کر دو اور اگر تم اس وقت کچھ نہیں بولی تو بعد کی ذمہ دار تم خود ہوگی"

نمیر عنایہ سے کہتا ہوا اس کے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ عنایہ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی اس سارے واقعے میں اپنا گناہ تلاشنے لگی جس کی سزا اسے مل رہی تھی

"کل شام سے لے کر اب تک وہ وہ لاکھوں دعائیں کر چکی تھی کہ کوئی معجزہ ہو جائے نہال کو ہوش آجائے مگر جب نکاح نامہ اس کے سامنے رکھا گیا تب اسے اندازہ ہو گیا کہ اس کی ساری دعائیں رائیگاں گئی لرزتے ہاتھوں سے اس نے نکاح نامے پر سائن کیا اور اپنی ساری زندگی اس انسان کے نام کردی جس کے ساتھ کا اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔۔۔ نکاح کے بعد ثروت نے گلے لگا کر عنایہ کو دعائیں دیں اور عنایہ کے رونے پر وہ خود بھی رو پڑی عشرت سے یہ سب ڈرامہ زیادہ

دیر برداشت کرنا مشکل ہو گیا اس نے کبھی بھی نہیں چاہا تھا نمیر سے عنایہ کی شادی ہو وہ حقارت
بھری نظر عنایہ پر ڈال کر اس کے کمرے سے باہر نکل گئی

"بس کرو عنایہ کتنا روگی یہ سب تقدیر کے فیصلے ہوتے ہیں اور تقدیر کے آگے کب کس کا بس چلا
ہے۔۔۔ نہ ہی انسان کبھی اپنی تقدیر سے لڑ سکتا ہے۔۔۔ اس لئے اب جو ہو چکا ہے اس کو ایکسیپٹ
کرو میں جانتی ہوں۔۔۔ اس وقت تمہارے لئے نمیر بھائی کے لئے اس حقیقت کو تسلیم کرنا تھوڑا
مشکل ہو گا مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ"

شانزے گلے لگی ہوئی عنایہ کو سمجھانے لگی وہ کل سے اب تک اس کو اسی طرح سمجھا رہی تھی

"چلو اب منہ دھو کر یہ ڈریس چینج کر کے آؤ۔۔۔ ثروت آنٹی دے کر گئی ہیں۔۔۔ تمہیں یہ
جیولری پہنا کر لائٹ سے میک اپ کر دو" عنایہ شانزے کو بے بسی سے دیکھنے لگی شانزے کو اس
وقت عنایہ پر ترس آیا وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے واش روم کی طرف لے گئی اور اس کے ہاتھ میں
ڈریس تھمایا۔۔۔ سی گرین کلر کا ڈریس پر ہلکا سا کام ہوا تھا اس کے ساتھ ایک چھوٹا سا ڈائمنڈ کا
سیٹ جو تھوڑی دیر پہلے ثروت شانزے کو روم میں دے کر گئی تھی کہ وہ عنایہ کو پہنا دے

عنایہ کے روم سے جانے کے بعد شانزے اس کا ضروری سامان سوٹ کیس میں رکھنے لگی تاکہ سوٹ کیس کار میں رکھوا دے۔۔۔ عنایہ ڈریس چیلنج کر کے باہر آئی تو شانزے نے اس کو جیولری پہنائی۔۔۔ عنایہ نے اس کو میک اپ کرنے کے لیے منع کر دیا مگر شانزے کے بہت اصرار پر صرف وہ لائٹ سے لپ اسٹک لگوانے پر راضی ہوئی

نمیر نے آج صبح ہی نوفل کو ساری سچویشن فون پر بتائی تھی اس وقت نوفل چار دوستوں اور قاضی کے ہمراہ فرمان کے گھر پر موجود تھا۔۔۔ خاص خاص رشتے داروں اور دوستوں کے سامنے نمیر نے تھکے ہوئے انداز میں نکاح نامہ پر سائن کیا۔۔۔ دوست اور رشتے داروں سے مبارکباد وصول کرنے کے بعد نمیر نوفل کی طرف پلٹا، نوفل اس کو مبارکباد دینے کے لیے بغلگیر ہونا چاہا

www.kitabnagri.com

"کم از کم تم تو یہ ڈرامے بازی بند کرو" نمیر نوفل کو دیکھ کر طنزیہ ہنستے ہوئے کہنے لگا

"دیکھو نمیر یہ جو بھی کچھ ہوا"

نمیر نے اسے ہاتھ کے اشارے سے کچھ بھی بولنے سے منع کیا

"ابھی لیکچر سننے کا ہرگز موڈ نہیں ہے میرا، یہاں سب کچھ دیکھ لینا، اپنے گھر جانے سے پہلے ماما اور عنایہ کو بھی گھر ڈراپ کر دینا میں نہال کے پاس اسپتال جا رہا ہوں"

نمیر اسکو بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا

"کیسی ہو"

نوفل نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے شانزے سے پوچھا چند منٹ پہلے اس نے ثروت اور عنایہ کو انکے گھر ڈراپ کیا تھا اب وہ کار شانزے کے گھر کی طرف لے کر جا رہا تھا۔۔۔ نہال کی مہندی والے دن کے بعد وہ شانزے کو آج دیکھ رہا تھا

"شکر ہے خیال تو آیا"

نوفل کے خیریت پوچھنے پر بے ساختہ شانزے کے منہ سے شکوہ نکلا جس پر نوفل اسے گہری نظروں سے دیکھ کر مسکرایا

"مسکرا کیو رہے ہو"

اپنے بے ساختہ جملہ بولنے پر شانزے نے خود پر بھی ملامت کی اب وہ نوفل کو مسکراتا ہوا دیکھ کر اور جھنجھلا گئی

"تمہارے شکر ادا کرنے پر"

وہ اب بھی مسکرا رہا تھا مگر شانزے کی طرف دیکھنے کی بجائے کار ڈرائیو کرتے ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور تو کوئی کام نہیں ہے بس میری باتوں کو ہی پکڑا کرو"

شانزے سر جھٹک کر کہنے لگی تبھی نوفل نے اس کا ہاتھ پکڑا شانزے گھور کر اسے دیکھا تو نوفل نے ایک نظر شانزے پر ڈالی

"ابھی تم نے خود کہا ہے بس باتیں ہی پکڑا کرو"

نوفل شانزے کے ہاتھ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"اگر میں تم سے باتیں کر لیتی ہوں کار میں تمہارے ساتھ بیٹھ جاتی ہوں تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ تم مجھ سے فری ہونے کی کوشش کرو میرا ہاتھ چھوڑ دو"

شانزے کے بولنے پر بر خلاف توقع نوفل نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا مگر وہ کار ڈرائیو کرتے ہوئے بولا

"جہاں تک میں تمہیں جانتا ہوں تم کسی بھی مرد کو فری نہیں کرتی کسی سے بلاوجہ باتیں نہیں کرتی نہ ہی کسی کے ساتھ کار میں بیٹھ سکتی ہوں۔۔۔ مگر تم مجھ سے باتیں بھی کر لیتی ہوں اور میرے ساتھ کار میں بیٹھ بھی جاتی ہوں یعنی دوسرے مردوں کی بانسبت تم مجھ پر بھروسہ کرتی ہوں۔۔۔ مجھے اعتبار کے لائق سمجھتی ہوں۔۔۔ تو پھر میرے یوں ہاتھ پکڑنے پر برہم ہونے کی وجہ۔۔۔ جبکہ تمہارا ہاتھ میں نے چند لمحوں کے لئے نہیں بلکہ زندگی بھر کے لئے تھامے رہنا ہے"

آخری جملے پر نوفل نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے شانزے کی طرف دیکھا وہ بھی نوفل کو ہی دیکھ رہی تھی

"کبھی کبھی جیسا ہم سوچتے ہیں ویسا ہرگز نہیں ہوتا۔۔۔ اب نہال بھائی اور عنایہ کی ہی مثال لے لو"

شانزے کے لہجے میں افسردگی شامل تھی یہ افسردگی عنایہ کے لئے تھی

"اس بات کا یہ ہرگز مطلب نہیں ایک واقعے کو دماغ میں بٹھا کر انسان اپنے لیے اپنے پسند کے متعلق سوچنا چھوڑ دے۔۔۔ شاید نمیر نہال اور عنایہ کے لیے اگے جا کر اسی میں کوئی بہتری ہو۔۔۔ ہاں ابھی جو انکی زندگی میں یوں اچانک طوفان آیا ہے اس کے لیے دل افسرہ ہے"

نوفل کار ڈرائیو کرتا ہوا بولا

"طوفان تو یونہی اچانک آیا کرتے ہیں زندگی میں اور پھر سب کچھ بہا کر لے جاتے ہیں،، ہنستی بستی زندگی نوحہ اور ماتم میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ہم مجبور ہو جاتے ہیں اس تبدیلی کے ساتھ جینے میں،، لوگ کہتے ہیں وہ وقت سب سے بڑا مرہم ہوتا ہے وقت کے ساتھ ساتھ زخم بھر جاتا ہے معلوم نہیں زخم واقعی گھر جاتا ہے یا پھر ہم اس زخم کے ساتھ جینے کے عادی ہو جاتے ہیں۔۔۔ میں امی اور آپنی ہم تینوں بھی اپنی چھوٹی سی دنیا میں خوش تھے پھر ایک دن اچانک ہماری زندگی میں بھی طوفان آیا جو ہماری خوشیوں کو بہا کر لے گیا اس وقت میں بارہ سال کی تھی مگر میرا ننھا سا زہن ساری باتیں سمجھنے لگا وہ دن ہمارے لیے کسی قیامت سے کم نہیں تھا"

شانزے اپنی رو میں کھو کر بولے جا رہی تھی وہ ماضی کی بے درد یادوں میں کافی آگے نکل گئی جب اپنے ہاتھ پر نوفل کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوا تو چونکی اور نوفل کو دیکھنے لگی نوفل بھی اسی کو دیکھ رہا تھا

"تم نے پہلے کبھی نہیں بتایا کہ کوئی تمہاری بہن بھی ہے اور نہ ہی آنٹی نے کبھی ذکر کیا ان کا۔۔۔ کہاں رہتی ہیں تمہاری سسٹر اور یہ کس طوفان کا ذکر کر رہی ہو تم" نوفل تجسس کے ہاتھوں ایک کے بعد ایک سوال شانزے سے پوچھنے لگا

"معلوم نہیں میں بے خیالی میں کیا کیا بول گئی، مجھے اندازہ نہیں ہوا چلتی ہوں میں" شانزے کار سے اترنے لگی کیونکہ نوفل کار اس کے گھر کے قریب روک چکا تھا

www.kitabnagri.com

"شانزے کیا میری ذات اب تک اتنی بے اعتبار ہے کہ تم مجھ سے اپنا آپ شیئر کرتے ہوئے ہچکچاؤ"

نوفل اس کو کار سے اترتا دیکھ کر پوچھنے لگا

"میں نے اور امی نے خود کو بہت مشکلوں سے سمیٹا ہے ماضی کی بھیانک یادوں کا ذکر کر کے میں خود کو دوبارہ ٹوٹتا ہوا نہیں دیکھنا چاہتی۔۔ اگر تم چاہتے ہو کہ میں ہرٹ نہ ہوں تو اس ٹاپک پر دوبارہ کبھی ذکر مت کرنا"

شانزے نوفل کو کہتی ہوئی کار سے اتر گئی مگر کئی سوالات نوفل کے ذہن میں چھوڑ گئی

نہال کے پاس سے ہو کر وہ گھر آیا بارہ بجے کا وقت نمیر اپنے کمرے میں داخل ہوا اپنے بیڈ روم میں بیٹھی عنایہ کو دیکھ کر وہ چونکا۔۔ یہ بھی تو ایک مرحلہ تو جسے اپنی پریشانی میں وہ فراموش کیے بیٹھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب تک سوئی کیوں نہیں، کیا سوچ کر میرے انتظار میں یوں سچ سنور کر بیٹھی ہو،، کہ میں واپس آ کر تمہارا گھونگھٹ اٹھاؤ گا، تمہیں رونمائی دوں گا یا تمہارے حسن کی تعریف کروں گا۔۔ اگر تم ان سب باتوں کی توقع کر رہی ہو تو اپنی اس خوش فہمی کو دور کر لو"

نمیر سائنڈ ٹیبل پر اپنا والد اور کیز رکھتا ہوا، نارمل سے انداز میں بناء اس پر دوسری نظر ڈالے بولا

"آپ کو یہ خوش فہمی کیسے لاحق ہو گئی کہ میں آپ سے ان سب باتوں کی توقع کر رہی ہوں۔۔۔ میری توقعات کا دائرہ کافی محدود ہے، میں جن لوگوں سے اچھے کی توقعات کرتی ہوں، اس لسٹ میں اب آپ کا نام کہیں بھی شامل نہیں۔۔۔۔ نہ ہی مجھے سچ سنور کر بیٹھنے کا شوق ہے اور نہ ہی آپ کا انتظار کرنے کا۔۔۔۔ شانزے نے آنٹی کے کہنے پر مجھے تیار کیا ہے اور آنٹی ہی کے کہنے پر میں آپ کا انتظار کر رہی ہوں"

بھلا عنایہ خود کون سا اس شادی پر خوش تھی، جو نمیر اس کو باتیں سنا رہا تھا، اس لیے عنایہ بھی ہمت جمع کر کے حساب بے باک کرنے لگی۔۔۔ بات مکمل ہونے پر نمیر ناگوار نظر اس پر ڈالتا ہوا قدم بڑھا کر اس کے پاس آیا اور عنایہ کو بازو سے پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کیا

"آج میرے آگے بہت زبان چل رہی ہے تمہاری، کل یہ زبان کیوں تالو سے چپکی ہوئی تھی جب تمہیں مجھ سے شادی کیلئے بولا جا رہا تھا۔۔۔ کیوں نہیں کھولی تم نے اس وقت اپنی زبان"

نمیر اس کا بازو سختی سے پکڑ کر سخت لہجے میں اس سے پوچھنے لگا

"آپ کیوں خاموش رہے آپ نے کیوں نہیں انکار کیا اپنی ماما کے سامنے۔۔۔ آپ بھی تو اس شادی پر ناخوش ہیں، تو آپ ہی سب کے سامنے انکار کر دیتے۔۔۔ جب آپ مرد ہو کر مجبور ہو گئے تو پھر مجھ کمزور لڑکی سے کیا توقع رکھتے ہیں آپ"

نم آنکھوں کے ساتھ عنایہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔ نمیر نے اس کا بازو چھوڑا اس پر سخت نگاہ ڈال کر وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالنے لگا کپڑے لے کر چینج کرنے کے غرض سے وہ ڈریسنگ روم میں چلا گیا واپس آیا تو عنایہ ویسی ہی کھڑی تھی

"اب کی ساری رات یوں میرے سر پر کھڑے رہنے کا ارادہ ہے ہٹو میرے سامنے سے"

وہ لائٹ بند کر کے بیڈ پر لیٹتا ہوا بولا عنایہ کو سمجھ میں نہیں آیا وہ کہا لیٹے بیڈ پر نمیر کے برابر میں لیٹنے کا تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔ روم میں نظر دوڑانے پر بیڈ کے سامنے ٹو سٹر صوفہ نظر آیا مگر بھلا وہ اتنے چھوٹے صوفے پر کیسے سو سکتی تھی اس لئے روم سے باہر نکلنے لگی

www.kitabnagri.com

"کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ اب کمرے سے باہر جا کر ماما پر کیا ثابت کرنا چاہتی ہو تم کہ میں نے تمہیں اپنے کمرے سے نکال دیا" نمیر لیمپ آن کر کے اٹھ کر بیٹھا اور غصے میں عنایہ کو دیکھ کر کہنے لگا

"تو آپ ہی بتائیں ناں پھر کہاں گم کرو اس وقت میں اپنی شکل"

اسے اپنی بے بسی پر غصہ آرہا تھا وہ ضبط کرتی ہوئی بولی

"یہ اتنا بڑا صوفہ نظر نہیں آ رہا تمہیں، یہاں گم کرو اپنی شکل"

نمیر نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے غصے میں کہا کیونکہ وہ دو راتوں کا جاگا ہوا تھا اور اس وقت اسے شدید نیند آرہی تھی۔۔۔ نمیر کے صوفے کی طرف اشارہ کرنے پر، عنایہ اس بڑے صوفے کا سائز دیکھنے لگی اور قدم اٹھاتی ہوئی صوفے کے پاس آکر، اپنا آپ اس صوفے پر ایڈجسٹ کرنے لگی،، کوئی اڑتی ہوئی چیز عنایہ کے منہ پر آگری تو بے ساختہ عنایہ کے منہ سے چیخ نکلی مگر ہاتھ سے ٹٹولنے کے بعد اندازہ ہوا وہ تکیہ تھا جو یقیناً نمیر نے اچھال کر اسے سونے کے لئے دیا تھا،، مہربانی کے اس انداز پر عنایہ کا دل ہی جل گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عنایہ میں بہت تھکا ہوا ہوں اور مسلسل دو راتوں کا جاگا ہوا ہوں اس وقت میں صرف سونا چاہتا ہوں اب مجھے تمہاری کوئی دوسری آواز نہیں آنی چاہیے"

اندھیرے میں عنایہ کے کانوں میں نمیر کی آواز گونجی اس کے تھوڑی دیر بعد عنایہ کو اندازہ ہوا نمیر سوچکا ہے وہ آہستہ سے اٹھی ڈریسر کے سامنے کھڑے ہو کر گلے سے پینڈنٹ اور ایئر رنگز ہاتھوں میں موجود کڑے اتار کر ڈریسر پر رکھتی ہوئی ڈریسنگ روم میں چلی گئی جہاں اس کا سوٹ

کیس رکھا ہوا تھا۔۔۔ اپنے لئے آرام دے سوٹ نکال کر چینج کر کے وہ دوبارہ روم میں آئی اور آہستہ سے آکر صوفے پر لیٹ گئی جس پر وہ اپنے پاؤں بھی پوری طرح نہیں پھیلا سکتی تھی،، نیند نہ آنے کے باوجود وہ سونے کی کوشش کرنے لگی

صبح الارم کی آواز پر نمیر کی آنکھ کھلی وہ اٹھ کر بیٹھا تو اس کی نظر سامنے صوفے پر گئی جہاں پر عنایہ سکڑی سمٹی اپنا دوپٹہ اوڑھے صوفے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ ایک لمحے کے لئے نمیر کو احساس ہوا وہ ساری رات ٹو سٹر صوفے پر کیسے سوئی ہوگی۔۔۔۔ نمیر بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا۔۔۔۔۔ عنایہ کو آواز دے کر اٹھانے ہی لگا تھا نمیر کی نظر اس کے چہرے پر پڑی وہ جھک کر غور سے عنایہ کو دیکھنے لگا سوتے ہوئے وہ نمیر کو کوئی معصوم سی بچی لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حسین لڑکی"

نمیر کے دل سے بے ساختہ آواز آئی۔۔۔ حسین لڑکی کہہ کر وہ پہلے بھی اکثر عنایہ کو پکارتا تھا۔۔۔۔۔ مگر آج غور سے اور اتنے قریب سے عنایہ کو دیکھ کر اسے احساس ہوا اس نے کتنا صحیح اس کا نام رکھا تھا

"میں ایسا کیوں سوچ رہا ہوں"

نمیر عنایہ کو دیکھ کر دل ہی دل میں اپنے آپ سے مخاطب ہوا

"بیوی"

ایک اور آواز اس کے اندر سے ابھری۔۔۔ نمیر نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر عنایہ کے گال کو نرمی سے چھوا۔۔۔ کئی احساسات اس کے اندر پیدا ہونے لگے

"نکاح کے تین بول ایسی طاقت رکھتے ہیں تمہاری فیملنگز خود ہی چیلنج ہو جائے گی"

نمیر کو ثروت کی بات یاد آئی،،، وہ ماتھے پر آئے عنایہ کے بال ہٹانے لگا

"نہال کی محبت" ایک اور آواز اس کے اندر سے ابھری نمیر نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا اور ایکدم کھڑا ہو گیا۔۔۔ اب اس کا دم گھٹنے لگا اس نے کمرے میں موجود کھڑکی کھولی اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا

"کیا یہ احساس ساری زندگی مجھے تڑپاتا رہے گا کہ میں نے میں نے اپنی بھائی کی محبت سے شادی کی"

نمیر تلخی سے سوچنے لگا۔۔ اس نے ایک نظر دوبارہ عنایہ پر ڈالی،، کمرے میں اچھا خاصہ اجالا ہونے کے باوجود وہ گہری نیند میں سو رہی تھی اسے عنایہ کی نیند پر رشک آنے لگا

"عنایہ"

نمیر نے وہی سے اس کو آواز دی مگر وہ اپنے نام کی پکار پر بھی ٹس سے مس نہیں ہوئی نمیر دوبارہ اس کے پاس آیا

"عنایہ اٹھو صوفے سے جا کر بیڈ پر لیٹ جاؤ"

نمیر عنایہ کے پاس کھڑا ہو کر اسے کہنے لگا مگر عنایہ دائی کروٹ لیے صوفے پر گہری نیند سو رہی تھی۔۔ کوئی جواب نہ پا کر اس کا بازو ہلانے کے غرض سے نمیر نے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا ہی تھا وہی عنایہ نیند میں سیدھی ہو کر لیٹی۔۔ نمیر نے فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کیا،، اسی لمحے عنایہ اپنی آنکھیں کھول چکی تھی اور وہ نمیر کو ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے بھی دیکھ چکی تھی اس لئے فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی اور بیٹھنے کے ساتھ ہی اپنا دوپٹہ درست کرنے لگی اب وہ مشکوک نظروں سے نمیر کو دیکھنے لگی

"کون سا نشہ کر کے سو رہی ہو تم کہ تمہاری آنکھیں ہی نہیں کھل رہی ہیں کب سے آواز دیئے جا رہا ہوں۔۔۔ کیا دونوں کانوں کے اندر روئی ٹھونسی ہوئی ہے"

عناہ کو اپنی طرف شک بھری نظروں سے دیکھ کر وہ الٹا اسی پر چڑھ دوڑا معلوم نہیں وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہی تھی نمیر یہ سوچ کر مزید جھنجھلایا

"کیا کوئی کام تھا آپ کو مجھ سے" عناہ اب اپنے بالوں کو رول کر کے جوڑا بناتے ہوئے اسے پوچھنے لگی

"آفس جانا ہے مجھے کپڑے نکالو میرے اور ناشتہ ریڈی کرو"

اب نمیر اسے یہ تو ہرگز نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ اسے بیڈ پر آرام سے لیٹنے کے غرض سے جگا رہا تھا اس لیے اسے آرڈر دیتا ہوا خود واش روم چلا گیا

کل تک ان کو ان کے کپڑے کون نکال کے دیتا تھا۔۔۔ عناہ سوچتی ہوئی وارڈروب کی طرف بڑھی وارڈروب کا دروازہ کھول کر،،، ترتیب سے ہینگ ہوئی شرٹز میں سے رائل بلو کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیک ڈریس پینٹ نکالی۔۔۔

وارڈروب میں موجود دراز کے اندر بہت ساری ٹائی رول ہوئی الگ الگ چھوٹے پیکیٹس میں موجود تھی۔۔۔ آفس ٹائم میں اس نے اکثر نمیر کو اسی طرح فل ڈریس اپ یا ڈریس پیٹ،، شرٹ کے ساتھ ٹائی میں دیکھا تھا۔۔۔ اب ٹائی سلیکٹ کرنا اس کے لیے مغز ماری کا کام تھا اس لیے وہ ڈراز بند کر کے نمیر کے کپڑے وارڈروب کے ہینڈل پر ہینگ کر کے کمرے سے باہر نکل گئی

"ارے بیٹا تم صبح اٹھ کر کچن میں کیوں چلی آئی یہاں آ کر بیٹھو حمیدہ آتی ہوگی"

ثروت اپنے کمرے سے باہر آئی تو عنایہ کو کچن میں دیکھ کر اس سے کہنے لگی

Kitab Nagri

"جی انٹی"

عنایہ اتنا کہہ کر ثروت کے پاس ڈائننگ ٹیبل پر کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی

"نمیر جاگ گیا"

ثروت عنایہ کو غور سے دیکھ کر پوچھنے لگی

"جی جاگ گئے ہیں آفس کے لیے تیار ہو رہے ہیں"

عنایہ نظریں جھکا کر اپنے ناخنوں کو کھرچتی ہوئی بولی اتنے میں حمیدہ آکر کچن میں ناشتہ تیار کرنے لگی

"نمیر کا رویہ کل رات تمہارے ساتھ ٹھیک رہا"

ثروت جانچتی نظروں سے عنایہ کو دیکھ کر پوچھنے لگی جس پر عنایہ نے نظر اٹھا کر ثروت کو دیکھا

"اس سے کیا پوچھ رہی ہیں، آپکو جو پوچھنا ہے مجھ سے پوچھ لیں میرے بارے میں،، ویسے بھی اس کی زبان صرف میرے سامنے چلتی ہے باقی سب کے سامنے تو یہ ایسی بن جاتی ہے جیسے اس کے منہ میں زبان ہی نہ ہو"

نمیر بولتا ہوا آیا اور کچھ کرسی کھسکا کر عنایہ کے سامنے بیٹھا عنایہ نے شکوہ کناں نظر اس پر ڈالی وہ عنایہ کی نکالی ہوئی ڈریسنگ میں موجود تھا جس پر بلیک کلر کی ٹائی کا اضافہ تھا جس پر بلو اور گرے کلر کی دھاریاں موجود تھیں

"یہ کون سا طریقہ ہے نمیر اپنی بیوی سے بات کرنے کا،، میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا جیسے تم نے میری بات مان کر ہمیشہ ایک اچھے بیٹے کا ثبوت دیا ہے اسی طرح میں امید رکھو گی تم عنایہ کے لیے اچھے شوہر ہونے کا ثبوت دو۔۔۔ اگر تم اس کی طرف سے غفلت اور لاپرواہی برتو گے تو میں تم سے خفا ہو گئی اور مجھے معلوم ہے تم مجھے خفا نہیں کرو گے"

ثروت نمیر کو دیکھتی ہوئی بولنے لگی،، حمیداں ٹیبل پر ناشتہ رکھنے لگی جب کہا عنایہ دونوں ماں بیٹے کو دیکھنے کے بعد اب ایسے پوز کرنے لگی جیسے اس کا نہیں کسی اور کا ذکر ہو رہا ہے انکے بیچ

"ایکسیلنٹ ماما آپ تو میری توقع سے بھی بڑھ کر اچھی ساس ثابت ہو رہی ہیں مگر تھوڑا بہت گائیڈ آپ کو اپنی بہو کو بھی کرنا چاہیے،، یہ اگر میرے کہنے پر عمل کرے گی، میری پسند نہ پسند اور میرے مزاج،، موڈ کو مد نظر رکھتے ہوئے میرے ساتھ ایڈجسٹ کرے گی تو ہی اچھی بیوی ثابت ہو سکتی ہے آدر وائز اچھی بیوی بنانے کے مجھے دوسرے بھی طریقے بھی آتے ہیں"

نمیر ثروت کو دیکھتا ہوا کہنے لگا جس پر عنایہ کا جھکا ہوا سر مزید جھگ گیا

www.kitabnagri.com

"ایک بات اور اگر آپ کی بہو کو مجھ سے کسی بھی قسم کی شکایت ہے کہ میں اس سے لاپرواہی برت رہا ہوں یا اس کے حقوق و فرائض میں کہیں کوئی کمی رہ گئی ہو تو پلیز اسے کہیے گا کہ یہ آپ کی بجائے ڈائیرکٹ مجھ سے بات کرے"

اب کی بار نمیر عنایہ کی طرف ایسے دیکھتا ہوا بولا جیسا عنایہ نے ثروت سے اس کی کوئی شکایت لگائی ہو عنایہ سر اٹھا کر نمیر کو دیکھنے لگی

"تمہیں اپنے حقوق و فرائض کا خود خیال رکھنا چاہیے تاکہ اسے مجھ سے یا تم سے کوئی شکایت کا موقع نہ ملے"

ثروت واضح لفظوں میں نمیر کو جتاتی ہوئی بولی

"جی بالکل آج سے ہی خیال رکھوں گا" نمیر کے کہنے پر عنایہ نے ایک بار پھر اسے دیکھا

"دیکھ کیا رہی ہو ناشتہ سرو کرو۔۔۔ آفس کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں میں"

www.kitabnagri.com
عنایہ کے اس کی طرف دیکھنے پر نمیر اس سے مخاطب ہوا عنایہ کرسی سے اٹھ کر نمیر اور ثروت کو ناشتہ سرو کرنے لگی

"کل سے کمپیٹ ڈریسنگ نکالنا اور صبح کا ناشتہ اب ڈیلی تم تیار کرنا میرے لئے"

عنایہ کیٹل سے چائے نکالنے لگی تب نمیر اس کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ ثروت نمیر کو گھورنے لگی جس پر وہ کندھے اچکا کر ثروت کو دیکھتا ہوا بولا

"بیوی ہے یہ میری،، جیسے مجھے اسکی ضرورتوں کا خیال رکھنا ہے۔۔۔ ویسے ہی میری تمام ضرورتوں کا خیال رکھنا اس کا فرض ہے"

نمیر بولتا ہوا ناشتہ کرنے لگا

"کالج کے لئے ریڈی کیوں نہیں ہوئی تم ابھی تک"

عنایہ کے منہ میں پہلا نوالہ گیا ہی تھا نمیر نے اس کو دیکھ کر سوال کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری بکس ماموں کی طرف رہ گئی ہیں"

نمیر کو دیکھ کر وہ آہستگی سے بولی

"کوئی بات نہیں بیٹا بکس آجائے گے تم دو دن بعد آرام سے چلی جانا کالج،، ویسے بھی کل ہی تو شادی ہوئی ہے" ثروت نے بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے کہا جس پر عنایہ اس کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی

"شادی کر کے کونسا تیر مارا ہے یا کوئی انوکھا کارنامہ انجام دیا ہے جس کی خوشی میں کالج کی چھٹیاں کی جائیں،، میں شام میں بکس لیتا آؤ گا کل صبح سے تم کالج کے لیے مجھے ریڈی ملوگی۔۔۔ آفس جانے سے پہلے میں تمہیں کالج ڈراپ کروں گا۔۔۔ واپسی پر ڈرائیور لے آئے گا"

نمیر عنایہ پر حکم صادر کرتا ہوا بولا جس پر عنایہ جی کہہ کر خاموش ہو گئی

"تھوڑی دیر بعد ڈرائیور کے ساتھ نہال کے پاس چلی جاؤں گی،، تم مجھے آفس سے واپسی پر پک کر لینا"

www.kitabnagri.com

ثروت کے منہ سے نہال کا ذکر سن کر عنایہ کے دل میں پھانس سی چھبی،، جس سے اس کے چہرے کے تاثرات تبدیل ہوئے جو نمیر کی نظروں سے چھپ نہیں سکے۔۔۔ اس نے ثروت کو سر ہلا کر جواب دیا اب وہ مگ ہاتھ میں تھامے گھونٹ گھونٹ چائے حلق میں اتارتا ہوا عنایہ کے چہرے پر چھائی افسردگی دیکھنے لگا۔۔۔ ناشتے کے بعد وہ ثروت کو خدا حافظ کہہ کر آفس کے لیے روانہ ہو گیا

"تم پریشان مت ہونا بیٹا یوں اچانک اس طرح شادی ہونے کی وجہ سے نمیر کا مائنڈ تھوڑا ڈسٹرب ہے ورنہ تم تو اس کی نیچر اچھی طرح جانتی ہوں اپنے سے منسلک رشتوں کو لے کر وہ بہت زیادہ حساس ہے۔۔۔ مجھے تمہیں یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ تم نمیر کا خیال رکھنا،، میں جانتی ہوں تم اس کا خیال رکھو گی کیونکہ تم میری اچھی بیٹی ہو اور اسی وجہ سے میرا انتخاب بھی"

نمیر کے آفس جانے کے بعد ثروت مسکرا کر عنایہ کو سمجھانے لگی۔۔۔ عنایہ اس کی بات پر مسکرا بھی نہیں سکی نہ وہ یہ کہہ سکی وہ اچھی بیٹی ہونے کے ساتھ ساتھ انسان بھی ہے جیسے اس کے بیٹے کا مائنڈ اپ سیٹ ہے ویسے اس کا بھی مائنڈ اپ سیٹ ہوا ہے اگر نمیر اپنے سے منسلک رشتوں کو لے کر حساس ہے تو۔۔۔ اس نے کونسا اپنا اور عنایہ کے رشتے کو دلی طور پر قبول کیا ہے جو وہ عنایہ کے لیے حساس ہو گا یہ سوچ کر عنایہ کا دل مزید خراب ہونے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تھوڑی دیر بعد نہال کے پاس ہاسپٹل جاؤں گی آج اسے آئی سی یو سے پرائیویٹ روم میں شفٹ کر دیں گے۔۔۔ اگر مجھے آنے میں دیر ہو جائے تو پریشان مت ہونا اور گھر کے کسی بھی کام کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں ہے آرام کرو اور بیٹا نمیر کے آنے سے پہلے اپنا ڈریس چینج کر کے اچھا سا تیار ہو جانا۔۔۔ نئی شادی ہے تمہاری اس طرح رہو گی تو اس کی طبیعت پر بھی اچھا اثر نہیں

پڑے گا، میں تمہیں اور نمیر کو اچھی خوشحال زندگی گزارتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہوں ابھی تمہیں
تھوڑا مشکل لگے گا مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا"
ثروت پیار سے اسے سمجھاتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی

"کیا کل نمیر اور عنایہ کی شادی ہو گئی ہے اور آپ مجھے اب بتا رہی
ہیں"

منال موبائل کان پر لگائے صوفے سے شاک کی کیفیت میں اٹھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں تم نے انکی شادی میں آکر روڑے ڈالنے تھے جو تمہیں پہلے سے بتا دیتی۔۔۔ کیسا اچھا لڑکا
ہمارے ہاتھ سے نکل گیا،، مجھے تو یہ ملال ہی کم نہیں تھا کہ نمیر نے تمہیں چھوڑ دیا ہے اوپر سے
وہ ملا بھی تو کس کو اس نصیبوں جلی اور سبز قدم کو۔۔۔ کیا بتاؤ کیسے ارے چلے ہیں میرے دل پر
نکاح کے وقت"

عشرت اب بیٹی سے موبائل پر بات کرتی ہوئی دل ہلکا کرنے لگی

"تو نمیر نے اس منہوس عنایہ کو مجھ پر فوقیت دی۔۔۔ اپنا ایگریمنٹ پورا کر لوں پھر دیکھتی ہوں میں آکر ان دونوں کو"

منال سے یہ نیوز ہضم کرنا مشکل ہو رہی تھی تبھی وہ جلتی ہوئی بولی

"اے بی بی بات غور سے سنو اب تمہارے کسی بھی ڈرامے یا اداکاری کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ یہ اداکاری کے جوہر اپنی فلموں میں دکھاؤ یہاں پر ڈرامے کر کے ہمارا مزید تماشہ مت بنانا۔۔ بہت مشکل سے ہماری عزت اور بات سنبھالی ہے ویسے بھی اب پچھتانے کا کیا فائدہ جب چڑیاں چک گئیں کھیت"

عشرت اپنی بیٹی کے انداز دیکھ کر چمک کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسی باتیں کر رہی ہے ماما میں ایسے ہی ان دونوں کو چھوڑ دوں گی۔۔ نمیر میری پسند تھا میری محبت،،، واپس آکر منالیتی میں اسے۔۔ خیر بگڑا تو اب بھی کچھ نہیں ہے واپس آجاؤ پھر دیکھتی ہو نمیر کو بھی اور اس عنایہ کی بچی کو بھی"

منال نے زہر خواندہ لہجے میں کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر کے موبائل صوفے پر اچھالا نمیر اور عنایہ کو ایک ساتھ سوچ کر اس کا موڈ خراب ہونے لگا

"آج کالج نہیں جانا تمہیں"

نائلہ نے کمرے میں آ کر شانزے سے پوچھا جو چائے کاگ دونوں ہاتھوں سے تھامے کسی گہری سوچ میں گم تھی نائلہ کی آواز پر اپنے خیالوں سے نکل کر دنیا میں واپس آئی

"نہیں ڈیٹ شیٹ مل گئی ہے ویسے بھی آج کل کالج میں کوئی خاص پڑھائی نہیں ہو رہی ہے"

www.kitabnagri.com

شانزے نے چائے کا آخری گھونٹ لیتے ہوئے نائلہ کو جواب دیا

"اور تمہاری سہیلی عنایہ کیسی ہے۔۔۔ کیا رخصت ہو کر وہ اپنے سسرال چلی گئی"

نائلہ تخت پر بیٹھتی ہوئی شانزے سے عنایہ کے بارے میں پوچھنے لگی کیونکہ کل رات کو شانزے کے گھر آنے کے بعد ان دونوں کی آپس میں زیادہ بات نہیں ہوئی تھی

"جی کل ہی ثروت آنٹی اسے اپنے ساتھ لے گئی تھی،، کتنے عجیب لوگ ہیں عنایہ کے گھر والے پہلی منگنی کروا کے اس شخص کے خواب دیکھنے کی اجازت دی اور جب عنایہ اس شخص کو دل ہی دل میں اپنا ماننے لگی تو اچانک اسے بتایا گیا کہ اب وہ تمہارا شوہر نہیں بن سکتا لہذا اس کے خواب دیکھنا بند کر کے اب دوسرے کے بارے میں سوچو"

شانزے تلخی سے کہنے لگی مگر یہ بات وہ عنایہ کے سامنے کر کے اس کا مزید دل نہیں دکھا سکتی تھی

"اسی کا نام زندگی ہے بس آگے اللہ اس بچی کے نصیب اچھے کرے۔۔۔ نوافل نے چکر نہیں لگایا کافی دنوں سے وہ بھی وہاں موجود ہو گا ٹھیک ہے نا وہ"

نائلہ شانزے کو دیکھ کر پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب ہر وقت تو وہ چکر نہیں لگائے گا اپنے بھی کام ہو گے اسے آپ کچھ زیادہ ہی یاد نہیں کرنے لگی ہیں اسے،، ویسے کل رات کو اسی نے مجھے گھر چھوڑا تھا"

شانزے نظریں ملائے بغیر نائلہ کو بتانے لگی کہیں وہ اس کی آنکھوں میں کچھ پڑھ نہ لے

"ہر وقت چکر نہیں لگا تھا مگر فون کر کے میری طبیعت خیریت تو اکثر معلوم کرتا ہے۔۔۔ ایک دو دن سے کال بھی نہیں آئی اس لیے پوچھ رہی تھی۔۔۔ نوافل اچھا لڑکا ہے شانزے میں نے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے احترام اور تمہارے لیے پسندیدگی محسوس کی ہے۔۔۔ جیسا میں سوچ رہی ہو اگر ایسا ہو جائے تو مجھے دلی طور پر بہت خوشی ہوگی"

نائلہ مسکراتی ہوئی شانزے سے بولی تو شانزے نے ماں کو حیرت سے دیکھا وہ جس بات کو چھپانا چاہ رہی تھی،، وہ اس کی ماں کی بھی دلی خواہش تھی

"امی ہمیں نوافل کو آپی کے بارے میں بتانا چاہیے"

شانزے کچھ سوچتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

"کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں اسے کچھ بھی بتانے کی،، کہیں تم نے اسے فرحین کے بارے میں کچھ بتایا تو نہیں"

نائلہ پریشان ہو کر شانزے سے پوچھنے لگی

"میں نے اسے ایسا کچھ نہیں بتایا مگر جیسا آپ نوفل کے بارے میں سوچ رہی ہے ایک طرح سے پھر حقیقت تو اسے معلوم ہونی چاہیے"

شانزے نائلہ کو دیکھتی ہوئی بولی تو نائلہ نظریں چرا گئی

"مجھے جب اور جو مناسب لگے گا میں اس کو بتا دوں گی مگر شانزے تم اسے کچھ نہیں بولو گی وعدہ کرو مجھ سے"

نائلہ کو بہت سے خدشات لاحق ہونے لگے تو وہ شانزے کو دیکھ کر بولی۔۔۔

شانزے نے نائلہ کی بات ماننے ہوئے اثبات میں سر ہلایا اور ناشتے کی ٹرے لے کر کچن میں چلی گئی



"کیسے ہو کب آئے ہاسپٹل"

نمیر آفس سے ہاسپٹل پہنچا تو ثروت کے علاوہ وہاں پر نوفل بھی موجود تھا۔۔ ثروت کی دوست نہال کو دیکھنے آئی تو نمیر اور نوفل کوریڈور میں کھڑے ہو گئے وہی نمیر اس سے پوچھنے لگا

"تمہارے آنے سے ایک گھنٹے پہلے آیا تھا، میرے سامنے ہی نہال کو آئی سی یو سے روم میں شفٹ کیا ہے"

نوفل نمیر کو بتانے لگا

"ڈاکٹر سے بات ہوئی تمہاری کیا کہتے ہیں ڈاکٹر نہال کے بارے میں"
نمیر آفس سے پانچ منٹ پہلے ہی آیا تھا اسلئے نوفل سے معلومات لینے لگا

"کوئی ایسی گہری یا خطرناک چوٹ نہیں جس کی وجہ سے نہال کو آئی سی یو روم میں رکھا جائے البتہ نہال اس گہری نیند اسے کب جاگے ہے اس کا کچھ اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔۔۔ اس لیے فی الحال اسے پرائیویٹ روم میں شفٹ کر دیا گیا ہے" نوفل نمیر کو دیکھ کر بتانے لگا

"یعنی کوئی خاص پروگریس نہیں ہے" نمیر مایوس کن لہجے میں بولا

"اس طرح مایوس مت ہو نمیر جس دن نہال کو مے سے واپس آجائے گا سب پہلے جیسا ٹھیک ہو جائے گا"

نوفل نمیر کو مایوس دیکھ کر اس کی ہمت باندھتا ہوا کہنے لگا

"ریٹلی، سب پہلے جیسے ٹھیک ہو جائے گا، تمہیں ایسا لگتا ہے۔۔۔ اب نہال کے ہوش میں آنے کے بعد بھی نہ ہی کچھ ٹھیک ہو سکتا ہے اور نہ ہی کچھ پہلے جیسا ہو سکتا ہے"

نمیر تلخی سے طنزیہ ہنسی ہنستے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ جس پر نوفل ایک منٹ کے لئے خاموش ہو گیا پھر بولا

"دیکھو نمیر جو بھی کچھ ہوا اس میں نہ نہال کا قصور تھا، نہ تمہارا اور نہ ہی عنایہ بھابھی کا۔۔۔ یار یہ سب تقدیر کے کھیل ہوتے ہیں ہم اپنی لائف میں آگے کا پلان کر رہے ہوتے ہیں یہ جانے بغیر کے اوپر والے کی کیا پلاننگ ہے۔۔۔ تم نے یہ تو سنا ہو گا کہ جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں۔۔۔ یہی سمجھ لو نہال اور عنایہ بھابھی کا ساتھ اتنا ہی لکھا تھا۔۔۔ اصل میں ان کو تمہاری زندگی میں آنا تھا تمہاری وائف بن کر۔۔۔ تم اس حقیقت کو ایکسیپٹ کرو"

نوفل نمیر کو دیکھ کر سمجھ آنے لگا

"تم جانتے ہو کل رات سے میرے اندر ایک جنگ چھڑی ہے کس کشمکش کا شکار ہو میں تمہیں اندازہ نہیں ہو سکتا۔۔۔ میرا دل اس حقیقت کو قبول نہیں کر رہا ہے اس لڑکی کو میں کیسے بیوی ایکسیپٹ کرو جو میرے بھائی کی پسند تھی،، جس سے میرے بھائی کی شادی ہونے والی تھی۔۔۔ اگر میں اپنے دل کو سمجھاتا ہوں کہ اب حقیقت اس کے برعکس ہے تو کوئی آواز میرے اندر سے آتی ہے مجھے ایسا کرنے سے روکتی ہے"

نوفل کو اس وقت نمیر بہت بے بس اور لاچار لگا

"دیکھو نمیر میری ایک بات غور سے سنو اس حقیقت کو اب تمہیں اپنے دل اور دماغ میں بٹھانا ہے کہ عنایہ بھابھی تمہاری بیوی ہے شادی کی ہے یار تم نے اور شادی کوئی مذاق بات نہیں ہوتی ہے۔۔۔ نہال کی عنایہ بھابھی سے صرف منگنی ہوئی تھی منگنی کوئی ایسا پائیدار رشتہ نہیں ہے منگنی تو انسان دس کر کے توڑ دیتا ہے مگر شادی۔۔۔ شادی کے بعد تو ایک مرد اور عورت شادی مضبوط رشتے میں باندھ جاتے ہیں۔۔۔ میں مانتا ہوں اس بات کو نہال پسند کرتا تھا عنایہ بھابی کو اور ہو سکتا ہے اسکے ہوش میں آنے کے بعد یہ نیوز اسکے لیے کسی شاک سے کم نہیں ہوگی مگر وہ ایک میچور پرسن آہستہ آہستہ وہ حالات کی مناسبت سے ساری سچویشن کو سمجھتے ہوئے اس حقیقت کو قبول کرے گا مگر یہ جب کی بات ہے جب نہال ہوش میں آئے گا،، ہم اس کے لیے دعا کر سکتے ہیں

انشاء اللہ وہ جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا لیکن اس وقت کیلئے ضروری ہے کہ تم اپنے اور عنایہ بھابھی کے رشتے پر غور کرو اس کو سمجھو۔۔۔ انہیں وائف سمجھ کر اپنے اور ان کے رشتے کا احساس دلاؤ۔۔۔ یہ ضروری نہیں ہوتا کہ رشتہ بنانے کے لیے عورت ہی ہر دفعہ پہل کرے۔۔۔ نمیر اب شادی کر ہی لی ہے تو دل سے اس رشتے کو بھی قبول کرو اپنے دماغ سے یہ بات نکال دو کہ وہ نہال کی منگیتر تھی بلکہ یہ سوچو اب وہ تمہاری وائف ہے"

نوفل کی باتیں ڈرائیونگ کے دوران اس کے دماغ میں گردش کر رہی تھی وہ چپ چاپ اس وقت ڈرائیونگ کر رہا تھا ثروت نے بھی اس سے کوئی بات نہیں کی

"ارے لگتا ہے ہمارے ایریے کی لائٹ گئی ہے"

ثروت کی آواز پر نمیر نے چونک کر اسے دیکھا پھر اس کا دھیان عنایہ کی طرف گیا۔۔۔۔۔ نمیر نے کار کی اسپید تیز کر دی یقیناً وہ پاگل لڑکی اندھیرے میں ڈر رہی ہوگی۔۔۔ کیونکہ اتفاق سے آج گھر میں کوئی نوکر بھی موجود نہیں تھا جو جنریٹر آن کر دیتا حمیدہ کھانا بنا کر شام میں ہی گھر چلی گئی تھی

"آپ ایک منٹ کار میں ہی بیٹھے میں عنایہ کو دیکھ کر پھر جنریٹر آن کرتا ہوں"

نمیر ثروت کو کہتا ہوا کار سے اتر کر موبائل کی فلش لائٹ آن کر کے عنایہ کو پکارتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھا

ثروت کے اسپتال جانے کے بعد عنایہ نمیر کے روم میں آئی خالی بیڈ دیکھ کر اسے دوبارہ نیند آنے لگی رات کو تو ویسے بھی کافی دیر سے سوئی تھی اور بے آرام ہو کر سوئی تھی اوپر سے صبح ہی صبح نمیر نے اسے جگا دیا تھا یہی سوچتے ہوئے عنایہ بیڈ پر لیٹ گئی اور نمیر کے ساتھ اپنا رویہ سوچنے لگی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا نمیر اس سے کبھی اتنی سختی سے بھی بات کر سکتا ہے خیر سوچا تو اس نے کبھی نمیر سے شادی کا بھی نہیں تھا۔۔۔ نمیر کا یہ نیا رویہ عنایہ کو تکلیف دے رہا تھا ابھی ایک بھی دن نہیں گزرا تھا اور اسے نمیر کے ساتھ اسے اپنی پوری زندگی گزارنی تھی باقی کی زندگی اس کی کیسی گزرے گی یہی سوچتے سوچتے اس کی آنکھ لگ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دو بجے کے قریب حمیدہ کے زور زور سے اسکا کندھا ہلانے پر عنایہ کی آنکھ کھلی

"عنایہ بی بی کب سے اٹھا رہی ہو جی آپ کو"

حمیدہ عنایہ کے سر پر کھڑی ہوئی اسے بولنے لگی

"ہاں رات کو ٹھیک طرح سے سو نہیں پائی تھی"

اب وہ اسے کیا بتاتی نیند کے معاملے میں وہ شروع سے ہی ایسی تھی کالج جانے کے وقت بوا بھی اسے چار سے پانچ بار اٹھانے آتی تھی

"جی جی وہ تو میں سمجھ گئی تھی رات کو نیند پوری نہیں ہوئی ہوگی"

حمیدہ دانت نکالتے ہوئے بولی بے وقت کی ہنسی اور بات عنایہ کے سر پر سے گزر گئی

"کوئی کام کیا تمہیں"

عنایہ حمیدہ سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی کھانا کھانے کے لیے بلا رہی تھی بڑی بیگم صاحبہ نمیر صاحب تو رات کو آئے گے۔۔۔ میں نے سوچا آپ سے دوپہر کے کھانے کا پوچھ لو آخر کو نئی دلہن ہو آپ اس گھر میں"

حمیدہ نے دوبارہ بولا لفظ دلہن پر عنایہ نے حمیدہ کو دیکھا۔۔۔ اب وہ اپنی نیند والی بات پر حمیدہ کی معنی خیز جملے اور ہنسی پر شرمندہ ہو گئی

تھوڑی دیر شانزے سے موبائل پر بات کر کے اب عنایہ نے فرمان کو کال ملائی اس کی خیریت پوچھنے لگی ابھی فرمان سے بات کر کے فارغ ہوئی تھی کہ لائٹ چلی گئی

لائٹ جانے سے عنایہ نے پریشان ہونا شروع کر دیا بار بار اس کے دماغ میں ایک ہی خیال آ رہا تھا کہ وہ پورے گھر میں اکیلی تھی موبائل کی لائٹ سے اس کی ڈھارس نہیں ہو رہی تھی بد قسمتی سے موبائل کی بیٹری لو ہوئی اور موبائل بھی آف ہو گیا اب وہ زور شور سے دعا کر رہی تھی کہ کوئی آ جائے مگر آج کل اس کی دعائیں عرش پر نہیں پہنچ رہی تھی خوف کے بعد اسے رونا آنے لگا

"میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے" عنایہ روتے ہوئے شکوہ کرنے لگی

Kitab Nagri

"تمہیں آئندہ بارش سے کسی سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ اگر کسی سے ڈر لگے تو میرے سینے پر اپنا سر رکھ لینا یقیناً میری پناہوں میں تم خود کو محفوظ تصور کرو گی"

عنایہ کے کانوں میں نہال کی آواز گونجی

"کہاں چلے گئے نہال مجھے چھوڑ کر،،، مجھے ڈر لگ رہا ہے آپ پلیز آجائیں"

عنایہ روتی ہوئی کہنے لگی

"عنایہ"

چند منٹ بعد عنایہ کے کانوں نے اپنے نام کی پکار سنی

"نہال"

عنایہ کے لب پڑپڑائے وہ بیڈ سے اتر کر دیوانہ وار، ٹارچ ہاتھ میں پکڑے نمیر کے سینے سے جا لگی

"کہاں چلے گئے تھے آپ،،، آپ کو معلوم ہے نا اندھیرے سے ڈر لگتا ہے مجھے"

وہ نمیر کے سینے سے لگی سختی سے نمیر کے شرٹ کو مٹھیوں میں دبوچے روتی ہوئی چیخ کر بولی۔۔۔
نمیر کو اندازہ ہو گیا وہ بری طرح ڈری ہوئی تھی اس نے اس نے عنایہ کو خود سے الگ کرنے کے بجائے اس کے گرد اپنے ہاتھوں باندھ کر عنایہ کو مکمل اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولا

"آئی ایم سوری مجھے دیر ہو گئی لیکن میں آگیا ہوں نا عنایہ۔۔۔۔۔ پر اس اب تمہیں کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا،، نہ خود سے دور کروں گا ہمیشہ تمہارا خیال رکھوں گا بس اب رونا بند کرو"

کل رات سے صبح تک کی تلخی عنایہ کے رونے سے کہاں غائب ہو گئی تھی نمیر کو خود بھی اندازہ نہیں ہوا۔۔۔ نوافل کی باتوں کا اثر تھا یا پھر قائم ہونے والے رشتے کی کشش وہ کافی جلدی نمیر کے دل میں نرم گوشہ بنانے میں کامیاب ہوئی تھی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/OfficialSocialMediaWriters)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

"مجھے کبھی تنہا چھوڑیے گا نہال پرومیں کریں آپ ہمیشہ ہی میرے ساتھ رہیں گے"

عنایہ نمیر کے سینے میں منہ چھپائے آنکھیں بند کئے ہوئے بولی جیسے وہ اس کے حصار میں خود کو محفوظ تصور کر رہی ہو

عنایہ کے منہ سے نہال کا نام سن کر نمیر نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے الگ کیا ویسے ہی لائٹ آگئی اور کمرہ روشنی میں نہا گیا۔۔۔ عنایہ نے اپنے سامنے نمیر کو کھڑا پایا۔۔۔ جو غصے میں گھورتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا

عنایہ کے منہ سے نہال کا نام سن کر نمیر نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے الگ کیا ویسے ہی لائٹ آگئی اور کمرہ روشنی میں نہا گیا۔۔۔ عنایہ نے اپنے سامنے نمیر کو کھڑا پایا۔۔۔ جو غصے میں گھورتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپنے جملے پر پچھتاتی نمیر نے آگے بڑھ کر اس کو دونوں شانوں سے پکڑا

"میں نہال نہیں ہوں نمیر ہوں۔۔۔ نمیر تمہارا شوہر جس سے تمہاری شادی ہوئی ہے۔۔۔ اگلی بار میرے سامنے اپنے حواس بحال رکھنا ورنہ مجھے دو سیکنڈ نہیں لگے گے تمہارے حواس ٹھکانے لگانے میں" نمیر کی انگلیاں اسے اپنے کندھوں میں گھڑتی محسوس ہوئی۔۔۔ عنایہ سے کچھ نہیں بولا گیا بس وہ سانس روکے نمیر کے خطرناک تیور دیکھنے لگی جو اس کو خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔۔۔ نمیر ایک جھٹکے سے اس کو چھوڑ کر کمرے سے باہر چلا گیا اور تب عنایہ نے اپنا رکا ہوا سانس بحال کیا

نمیر کو اس وقت عنایہ پر اتنا غصہ تھا کہ وہ اگر گھر سے باہر نہیں نکلتا تو شاید اپنے ہاتھوں سے عنایہ کا گلا ہی دبا دیتا۔۔۔ اس وقت وہ اس کے نکاح میں تھی، اس کی بانہوں میں خود کو چھپائے، وہ کیسے اس کے بھائی کا نام لے سکتی ہے،،، وہ اسے نہال سمجھ کر اس کی طرف بڑھی تھی نمیر کو یہ سوچ مزید کھولانے لگی بھلا اتنا بھی کوئی حواس باختہ کیسے ہو سکتا ہے

وہ کم عمر تھی مگر کم عقل نہیں۔۔۔ اور اگر کم عقل تھی تو اب نمیر اس کی عقل اچھی طرح ٹھکانے لگانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ دو گھنٹے سے مسلسل گاڑی کو لیے سڑکوں پر آوارہ گردی کرنے کے بعد اب اس نے گاڑی کا رخ دوبارہ گھر کی طرف کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس وقت وہ گھر پہنچا تقریباً رات کا ایک بج رہا تھا عنایہ کو صوفے پر سوتا ہوا دے کر نمیر کو مزید پتنگے لگے۔۔۔ وہ اس کا آرام اور سکون برباد کر کے کتنے مزے سے سو رہی تھی۔۔۔ بیڈروم کی لائٹ آن تھی یقیناً اس نے اپنے ڈر کی وجہ سے آن رکھی تھی۔۔۔ نمیر نے اپنے کپڑے لینے کے لیے وارڈروب کھولی تو اس پورشن میں ترتیب سے سب عنایہ کے کپڑے رکھے تھے اس نے مڑ کر

ایک نظر سوتی ہوئی عنایہ پر دوبارہ ڈالی۔۔۔ اور وارڈروب کا دوسرا ڈور کھول کر اپنا آرام دہ سوٹ نکالا

جب وہ ڈریسنگ روم میں جانے لگا تو سامنے ڈریسر پر بھی اس کے پرفیومز شیونگ کٹ کے ساتھ عنایہ کی چیزوں کا اضافہ تھا۔۔۔ اور سب سے بڑا اضافہ تو اس کی زندگی میں ہوا تھا، جو اس وقت اس کے کمرے کے صوفے پر اپنے ہوش و حواس سے غافل تھا۔۔۔ نمیر اپنے کمرے میں اور اپنی زندگی میں اچانک اس اضافے پر اگر خوش نہیں تھا تو ناخوش بھی نہیں تھا۔۔۔ وہ ناخوش کیوں نہیں تھا صوفے کے پاس رک کر عنایہ کو دیکھتا ہوا سوچنے لگا

کیا ہر مرد کی طرح اسے بھی ایک خوبصورت بیوی چاہیے تھی،،، وہ عنایہ کے خوبصورت چہرے پر اپنی نظروں ٹکائے سوچنے لگا۔۔۔ وہ صرف خوبصورت تو نہیں تھی بلکہ معصومیت بھی اس کے چہرے کا خلاصہ کرتی تھی وہ غور سے اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھ کر سوچنے لگا۔۔۔ دل میں اچانک خواہش جاگی کہ وہ اس کے چہرے کے نقوش کو چھو کر دیکھے۔۔۔ مگر اس کے جاگ جانے کے ڈر سے نمیر نے اپنا ارادہ ترک کیا۔۔۔ نمیر اسکو دیکھ کر اسکی نیچر کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔ وہ بالکل شیشے کی ماند تھی بالکل شفاف،،، اندر سے باہر سے ایک جیسی۔۔۔ ہر طرح کی بناوٹ سے پاک۔۔۔ ہاں اسے یہ معلوم تھا وہ ایک ڈرپوک دبوسی لڑکی ہے چھوٹی چھوٹی

چیزوں اور باتوں سے ڈر جانے والی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے جب وہ خوف سے نمیر کے گلے لگی تھی تب نمیر کا دل بہت زور سے دھڑکا تھا۔۔۔ اسکے دل کو اچانک کچھ ہوا جیسے کوئی احساس جاگا ہو نمیر کا دل چاہا وہ اسے اپنی بانہوں میں چھپا کر اس کا سارا ڈر نکال دے مگر پھر کیا ہوا یہ سوچ کر نمیر کا موڈ خراب ہونے لگا۔۔۔ وہ سخت قسم کی گھوری عنایہ پر ڈال کر اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

ٹراؤزر اور ٹی شرٹ میں ملبوس جب وہ ڈریسنگ روم سے باہر نکلا تو عنایہ کو اسی اینگل میں سوتا پایا۔۔۔ نمیر نے اس کو سوتا ہوا دیکھ کر جگانے کا ارادہ ترک کیا مگر جیسے ہی اس کو خیال آیا تھوڑی دیر پہلے وہ اس کی بانہوں میں اسے نہال سمجھ بیٹھی تھی

"اگر میرے بیڈ روم میں رہنا ہے پھر تو میرا ہی بن کر رہنا ہو گا۔۔۔ جب شوہر میں ہوں تمہارا اور تم میرے نکاح میں ہو تو اصولاً تمہارے حواسوں پر مجھے ہی سوار رہنا چاہیے آج کے بعد ایسا ہی ہو گا"

نمیر نرمی سے اس کے ملائم گال کو چھو کر دل ہی دل میں اس سے مخاطب ہوا

"عنایہ"

نمیر اس کے سر پر کھڑا ہو کر اسے پکارنے لگا مگر جب وہ دو سے تین بار پکارنے پر بھی نہیں اٹھی تو۔۔۔ نمیر اپنا منہ اس کے کان کی طرف لا کر زور سے اس نام پکارا۔۔۔ جس سے عنایہ ایک دم ہڑبڑا کر اٹھ گئی اور اب وہ نیند میں ڈوبی آنکھوں سے نمیر کو حیرت سے دیکھ رہی تھی

"سونے کا تم نے کیا کوئی ریکارڈ قائم کرنا ہے،،، میری شکل کیا دیکھ رہی ہوں اٹھو پکن میں چلو اور مجھے کھانا دو" عنایہ کو اپنی طرف گھورتا ہوا دیکھ کر نمیر سنجیدگی سے بولا

"آپ اس وقت کھانا کھائیں گے"

عنایہ نے گھڑی میں ٹائم دیکھا جو کہ رات کے دو بج رہی تھی اور اس وقت عنایہ کا نیند سے برا حال ہو رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں تم کیا چاہتی ہو کہ میں بھوکا ہی مر جاؤں۔۔۔ تم جیسی بیوی تو کسی دشمن کو بھی نہیں ملنی چاہیے جسے اپنے شوہر کا احساس ہی نہ ہو"

نمیر اسے مزید شرمندہ کرتا ہوا کہنے لگا۔۔۔ عنایہ صوفے سے اٹھ کر اپنا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

"میں نے صرف آپ سے اتنا پوچھا ہے کہ آپ اس وقت کھانا کھائیں گے کیونکہ رات کافی ہو گئی ہے۔۔۔۔ کھانا دینے سے انکار تو نہیں کر رہی میں"

عنایہ اس کو دیکھتی ہوئی افسوس سے بولی

"تم ذرا انکار کر کے تو دیکھو پھر دیکھو کیا کرتا ہوں تمہارے ساتھ"

نمیر اس کے قریب آکر بولا تو عنایہ کو حیرت ہوئی اسے سمجھ میں نہیں آیا آخر کس بات کو لے کر وہ اس سے لڑنے کے موڈ میں ہے۔۔۔

عنایہ اس کی بات کا کوئی جواب دیئے بنا کچن میں چلی آئی اور فرج سے چاول نکالنے لگی آج حمیدہ نے اس کے کہنے پر ہی یخنی پلاؤ بنایا تھا

www.kitabnagri.com

"چاول نہیں کھاؤں گا میں اس وقت"

اپنے عقب سے عنایہ کو نمیر کی آواز سنائی دی عنایہ نے بغیر کچھ بولے دوپہر کا رکھا ہوا قورمہ نکالا۔۔۔ نمیر وہی چیئر پر بیٹھ کر اس کی ایک ایک حرکت نوٹ کرنے لگا اور مائیکروویو اون میں قورمہ گرم کرنے کے بعد وہ چنگیر سے روٹی نکال کر گرم کرنے لگی

"دوپہر کی روٹی نہیں تازہ روٹی بناؤ میرے لئے"

اب وہ عنایہ پر ایک اور حکم صادر کر چکا تھا عنایہ نے گلابی آنکھوں سے جو نیند کی وجہ سے بوجھل ہو رہی تھی ایک نظر نمیر کو دیکھا وہ اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ عنایہ نے بغیر کچھ کہے فرج سے آٹا نکالا اور روٹی کے دو پیڑے بنائے

"چڑیا جتنی خوراک نہیں ہے میری، مرد ہوں میں اور جتنا تمہارے ہاتھ کی روٹی کا سائز ہے بندہ آرام سے چار روٹیاں کھا جائے"

وہ اٹھ کر عنایہ کے پاس آیا تھوڑا سا آٹے نکال کر عنایہ کو تھمایا عنایہ نے اس کا بھی پیڑہ بنایا اور دس منٹ کے اندر تین روٹیاں بنا کر قورمہ پلیٹ میں نکال کر روٹیوں کا چنگیر نمیر کے سامنے رکھتی وہ کمرے میں سونے کے لئے جانے لگی

"کہاں جا رہی ہو یہ دوبارہ گرم کرو روٹیاں بنانے کے چکر میں ٹھنڈا ہو گیا"

نمیر کے کہنے پر عنایہ نے نمیر کو دیکھا ضبط کرتی ہوئی قورمہ دوبارہ گرم کرنے لگی

"جلدی سے کھالیں کہیں روٹیاں ٹھنڈی نہ ہو جائے"

پلیٹ دوبارہ نمیر کے سامنے رکھ کر عنایہ آہستہ سے بولی

"زبان کم چلاؤ پانی کا جگ اور گلاس رکھو ٹیبل پر"

نمیر اس کے تپے ہوئے چہرے کو دیکھ کر ایک بار پھر بولا۔۔۔ عنایہ کاشدت سے دل چاہا کہ وہ گلاس ٹیبل پر رکھنے کی بجائے اس کے سر پر دے مارے کیونکہ وہ نوٹ کر رہی تھی وہ کافی دیر سے اسے بلاوجہ زچ کر رہا تھا اس سے پہلے وہ عنایہ کو کبھی اتنا برا نہیں لگا۔۔۔ ٹیبل پر پانی سے بھرا جگ اور گلاس رکھ کر وہ کچن سے نکل گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عنایہ"

اپنے نام کی صدا پر دوبارہ پیر پختی ہوئی وہ کچن میں آئی

"آخر ہو کیا گیا ہے آپ کو"

اب عنایہ کی آنکھوں میں نیند کم اور حیرت زیادہ دی آخر وہ کیوں اس کے ساتھ ایسا کر رہا تھا

"تم نے کھانا کھایا تھا"

نمیر سنجیدہ تاثرات سے اس کو دے کر پوچھنے لگا

"جی انٹی کے ساتھ کھایا تھا"

آدھا کھانا ٹھونسنے کے بعد اسے عنایہ کا خیال آیا تھا عنایہ تپتی ہوئی سوچنے لگی اور جانے کے لیے واپس مڑی تو دوبارہ نمیر نے اس کو پکارا

"میں تمہاری فکر کر کے کھانا کھانے کا نہیں پوچھ رہا۔۔۔ اس لیے پوچھ رہا ہو تم نے یہ قورمہ ٹیسٹ نہیں کیا اس میں نمک کم ہے چلو نمک اٹھا کر دو مجھے"

نمیر کے بولنے پر عنایہ صدمے سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ پہلی بات تو یہ کہ قورمے میں نمک بالکل مناسب مقدار میں موجود تھا دوسرا یہ کہ نمک دانی کھانے کی ٹیبل پر ہی موجود تھی مگر وہ ہاتھ بڑھا کر نمک دانی لینے کی بجائے اس کام کے لیے بھی عنایہ کو آواز دے رہا تھا

عنایہ اس کے ہاتھ میں نمک دانی پکڑا کر وہی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

"گڈ یہ پہلا تم نے اچھا کام کیا ہے جب تک شوہر کھانے سے فارغ نہیں ہو جائے بیوی کو اسی طرح اس کے سامنے بیٹھنا چاہیے"

نمیر عنایہ کو بولتا ہوا اب مزے سے کھانا کھانے لگا

"کاش شوہر بھی ایسا ہو جو اپنی بیوی کی نیند کا احساس کر لے"

نہ چاہتے ہوئے بھی عنایہ کے منہ سے شکوہ نکلا

"تو ابھی بیڈ روم میں جا کر تمہیں سونا ہی ہے۔۔۔ کون سا میں تمہیں رات بھر جگانے کا پلان بنانے لگا ہوں"

Kitab Nagri

عنایہ کا شکوہ سن کر نمیر بولا اور چپ کر کے اپنا کھانا کھانے لگا

www.kitabnagri.com

جبکہ عنایہ اس کی بات سن کر اور اس کے جملے پر غور کر کے خاموشی سے بیٹھی برتنوں کو گھورنے لگی

الارم کی آواز پر نمیر کی آنکھ کھلی وہ اٹھ کر عنایہ کے پاس آیا اسے معلوم تھا وہ صرف آواز دینے پر ہرگز نہیں اٹھے گی اس لیے نمیر اس کے نام کی پکڑ کے ساتھ اس کا کندھا زور زور سے ہلانے لگا مگر وہ اپنے کندھے سے نمیر کے ہاتھ جھٹک کر دوبارہ سو گئی تو نمیر اس کو گھورنے لگا

"عنایہ میں آخری بار پوچھ رہا ہو تم اٹھ رہی ہو یا نہیں" نمیر اس کے سر پر کھڑا اسے پوچھنے لگا مگر جواب نہ آنے پر نمیر نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر مضبوطی سے اس کو گود میں اٹھا لیا

"یہ۔۔۔ یہ کیا ہو گیا ہے آپ کو،،، کیا کر رہے ہیں نیچے اتاریں مجھے"

عنایہ نے اپنا وجود ہوا میں محسوس کیا۔۔۔ آہستہ اس نے آنکھیں کھولیں تو خود کو نمیر کی گود میں پایا وہ خواہ اس باختہ ہو کر ایک دم بوکھلا کر بولی۔۔۔ نمیر نے اس کے بوکھلائے ہوئے چہرے پر نظر ڈالی بنا اس پر ترس کھائے نیچے اتارنے کی بجائے فرش پر پھینک دیا

"حد ہوتی ہے کوئی لڑکی آخر اتنا بے خبر کیسے سو سکتی ہے،، وہ بھی اتنا سارا۔۔۔ تمہارے لئے تو کوئی تابوت منگوانا چاہیے۔۔۔ سر سے پاؤں تک پٹیاں باندھ کر تمہیں اس میں ڈال دینا چاہیے تاکہ تم

صدیوں تک آرام سے سوتی رہو۔۔۔ اب زیادہ مجھے گھورنے کی ضرورت نہیں ہے،،، کپڑے نکالو میرے اور ناشتہ بنا کر خود بھی کالج کے لئے تیار ہو جاؤ" نمیر اس کو بات سناتا ہوا واشروم چلا گیا

عنایہ کو رونا آنے لگا بھلا اس طرح کون نیند سے جگاتا ہے کل رات کو اسکو سوتے سوتے چار بج گئے تھے اور ابھی ساڑھے سات بج رہے تھے جب تک وہ آٹھ گھنٹے کی نیند نہ لے اس کا دماغ سارا دن سن رہتا تھا۔۔۔ وہ فرش سے اٹھ کر وارڈروب کھول کر جو سامنے ڈریسنگ نظر آئی بیڈ پر پٹخ کر بیڈ روم سے باہر نکل گئی

نمیر نے کل رات کو ہی اسے بتا دیا تھا کہ وہ ناشتے میں پر پراٹھا کھائے گا۔۔۔ جبکہ حمیدہ کے مطابق وہ زیادہ تر صبح فریش جوس لیتا تھا اور ناشتہ آفس میں کرتا تھا۔۔۔ اور پراٹھا تو وہ کبھی چھٹی والے دن موڈ ہونے پر بنواتا تھا۔۔۔ ابھی تک حمیدہ نہیں آئی تھی عنایہ سستی سے ہاتھ چلاتی ہوئی پراٹھا بنانے لگی

"عنایہ"

نمیر کی چنگھاڑتی ہوئی آواز عنایہ کے کانوں میں پہنچی پراٹھا چھوڑ کر بیڈ روم میں آئی مگر نمیر کو دیکھ کر بے ساختہ اس نے اپنے ہاتھوں سے چہرہ چھپا لیا کیونکہ وہ بغیر شرٹ کے ٹراؤزر میں کھڑا تھا اور اس کے گلے میں ٹاول ڈالا تھا یقیناً وہ بھی شاور لے کر نکلا تھا

"یہ کیا ڈریسنگ نکالی ہے تم نے کیا جو کر سمجھ رکھا ہے"

نمیر اس کا شرمانا نظر انداز کر کے بیڈ پر پڑی براؤن پینٹ کے ساتھ لائٹ پینک شرٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ عنایہ اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر بیڈ پر دیکھنے لگی

"مجھے کیا معلوم آپ کو کس طرح کی ڈریسنگ پسند ہے اور لڑکوں کی ڈریسنگ کا مجھے کیا اندازہ"

عنایہ نمیر کی طرف دیکھنے سے مکمل گریز کرتی ہوئی بولی۔۔۔ نمیر اس کے گریز کو دیکھ کر اس کے پاس آیا

www.kitabnagri.com

"تو آج سے میری پسند اور ناپسند کے بارے میں اچھی طرح جان لو ڈریسنگ چاہے لڑکے کی ہو یا لڑکی کی،،، ڈریسنگ کا سینس ہر ایک انسان میں ہونا چاہیے۔۔۔ چلو میرے سامنے دوسری ڈریس پینٹ سلیکٹ کرو اسی شرٹ کے ساتھ"

نمیر عنایہ کا بازو پکڑ کر وارڈروب کھول کر اسے وارڈروب کے سامنے کھڑا کرتا ہوا کہنے لگا اور خود اس کی پشت پر کھڑا ہو گیا۔۔۔ ابھی پر اٹھا بنانے کا مرحلہ طے نہیں ہوا تھا وہ صبح ہی صبح اس پر دوسرا کام مسلط کر چکا تھا۔۔۔ عنایہ کا دھیان سامنے ہینگ ہوئی پینٹس پر جب جاتا جب وہ اپنے پیچھے، اتنے نزدیک کھڑے نمیر کا سینہ اپنی کمر سے ٹچ ہوتا محسوس نہ کرتی۔۔۔ نمیر کی قربت سے وہ نروس ہونے لگی اور سامنے ترتیب سے ہینگ ہوئی پینٹس کو کنفیوز ہو کر دیکھنے لگی۔۔۔ تبھی نمیر نے اسے دونوں کندھوں سے پکڑ کر تھاما

"میں نے تمہیں پینٹ چوز کرنے کو کہا ہے،،، یہاں پر کھڑے کھڑے سونے کو نہیں کہا"

نمیر جھک کر اپنے ہونٹ اس کے کانوں کے قریب لا کر سرگوشی کرتا ہوا بولا عنایہ کو اس کی قربت سے پسینے آنے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پلیز آپ پہلے پیچھے ہٹیں"

عنایہ گھبراتی ہوئی بولی

"جلدی سے پینٹ چوز کرو ناشتہ بھی کرنا ہے مجھے"

اب کی بار نمیر کی آواز میں سختی کے ساتھ ساتھ عنایہ کو اپنے کندھوں پر اس کے ہاتھ کا دباؤ بھی محسوس ہوا عنایہ نے کانپتے ہاتھوں سے ایک ہینگر تھاما جس میں نیوی بلو پینٹ ہینگ تھی۔۔۔ نمیر نے اس کے کندھے سے اپنا ہاتھ ہٹائے بنا عنایہ کے بازو پر اپنا ہاتھ پھیرتا ہوا ہینگر تک لے گیا۔۔۔ عنایہ نے ہینگر وہی چھوڑ دیا اب وہ عنایہ کا نرم اور گداز ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں پکڑ کر دوسرے ہینگر پر رکھ چکا تھا جس میں گرے پینٹ ہینگ تھی

"تمہارا چوز کیا ہوا کمبینیشن بھی اچھا تھا،،، لیکن اگر غور کرو تو یہ کمبینیشن بھی برا نہیں،، بالکل ہمارے کمبینیشن کی طرح"

بات کرتے ہوئے نمیر کے ہونٹ عنایہ کے بالوں کو چھونے لگے۔۔۔ عنایہ کی پشت نمیر کے سینے سے جڑھی ہوئی تھی۔۔۔ عنایہ پاگل ہو جاتی اگر وہ مڑ کر نمیر کو پیچھے دھکیل کر کمرے سے باہر نہیں نکلتی تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچن میں آ کر وہ جلدی جلدی ہاتھ چلا کر پراٹھا بنانے لگی۔۔۔ جب تک نمیر ٹیبل پر آیا عنایہ اس کے لیے ناشتہ بنا چکی تھی

"نمیر یہ بہت غلط بات ہے گھر میں آئے اسے دو دن نہیں ہوئے اور تم نے اسے کام پر لگا دیا"

عنایہ نمیر کو ناشتہ سرو کر کے اپنی چیئر پر بیٹھی ثروت نمیر کو دیکھ کر شکوہ کرتی ہوئی بولی

"غلط بات کو نسی ماما، دو دن بعد بھی اسے میرے سارے کام کرنے ہیں اگر دو دن پہلے کر لے گی تو اس میں کیا برائی ہے۔۔۔۔۔ ویسے بھی اب ہم دونوں کو ایک ساتھ زندگی گزارنی ہے تو پھر یہ بلاوجہ کی فارمیسیز کیوں۔۔۔ اب شادی ہوئی ہے یہ سب تو برداشت کرنا پڑے گا"

عنایہ نے نمیر کو دیکھا تو نمیر اس کو دیکھ کر بول رہا تھا خود نہ جانے وہ اسے کیا جتنا چاہ رہا تھا عنایہ کو تو اس سے خوف ہی آنے لگا۔۔۔۔۔ عنایہ نے ایک نظر ثروت کو دیکھا تو وہ ناشتہ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔ عنایہ چپ کر کے روم میں جانے لگی

"بیٹا ناشتہ تو کرو ناں۔۔۔۔۔ کہاں جا رہی ہو"

ثروت نے عنایہ کو کرسی سے اٹھتے دیکھا تو ایک دم بولی

"آنٹی کالج کے لیے تیار ہونا ہے لیٹ ہو جاؤں گی،،، کینیٹین سے ہی کچھ کھا لوں گی"

عنایہ ثروت کو جواب دینے لگی

"واپس بیٹھو اور ناشتہ کرو اس کے بعد کالج کے لئے تیار ہونا"

اب کی بار نمیر بولا ناچار اسے ناشتے کے لیے بیٹھنا پڑا

نمیر چائے کے گھونٹ بھرتا ہوا ثروت سے باتوں کے دوران عنایہ کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد نظر اٹھا کر دیکھتا وہ کارن فیکس کے پیالے میں سر جھکائے چھوٹے چھوٹے چمچے منہ میں ڈال رہی تھی

جب نمیر عنایہ کو کالج چھوڑنے گیا وہ تب بھی ایسے ہی سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔ نمیر کو اندازہ تھا وہ اتنی جلدی اس رشتے کو قبول نہیں کر پائے گی۔۔۔ مگر ان دونوں کی شادی بھی ایک حقیقت تھی۔۔۔ اور اس حقیقت کو آج نہیں تو کل اسے قبول کرنا ہی تھا۔۔۔ ویسے بھی نمیر کی مردانگی یہ گوارا نہیں کر رہی تھی کہ عنایہ اسکے نکاح میں ہو کر اسکے بھائی کی سوچ اپنے دل میں لائے۔۔۔۔۔ نمیر اسے اپنے اور اس کے رشتے کا احساس اس لیے بھی دلانا چاہتا تھا۔۔۔

"یہ بتاؤ نمیر بھائی کا رویہ تم سے ٹھیک رہا"

شانزے اور عنایہ دونوں کالج پہنچی تو شانزے فکر مندی سے اس سے پوچھنے لگی کیونکہ کل ان دونوں نے موبائل پر سرسری بات کی تھی وہ بھی صرف پڑھائی سے متعلق

"رویہ کیا ٹھیک ہونا ہے،، وہ تو میری نیندوں کے دشمن بن چکے ہیں"

عنایہ نہ افسوس کرتے ہوئے کہا

"واقعی۔۔۔ چلو یہ تو اچھی نیوز ہے"

شانزے شرارتی انداز میں معنی خیزی سے عنایہ کو دیکھ کر بولی

"اف تم بھی نابات کو کہاں لے گئی۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔۔ نمیر بھائی تو اب پہلے جیسے لگتے ہی نہیں ہیں،، وہ تو دوسری مامی بن چکے ہیں بلکہ ان سے بھی کہیں زیادہ سخت۔۔۔۔۔ اب تو مجھے ان سے بہت ڈر لگنے لگا ہے شانزے"

عنایہ نے پریشان ہو کر شانزے کو بتایا مگر شانزے نے نمیر کو بھائی کہنے پر اپنا ہی سر پیٹ لیا

www.kitabnagri.com

"عنایہ تمہارا کیا ہوگا تم اپنے شوہر کو بھائی بول رہی ہو یا۔۔۔۔۔ یقیناً اسی طرح کی کوئی دوسری الٹی سیدھی حرکت تم نے ان کی سامنے بھی کی ہوگی اسی لیے نمیر بھائی نے سختی والا رویہ اپنایا ہوگا،، حیرت کی بات تو یہ ہے وہ نوفل کے دوست ہو کر بھی معقول انسان لگے مجھے۔۔۔۔۔ تم نہ اب

بیوقوفیوں والے کام،، پلس گھبرانا اور ڈرنا چھوڑ دو۔۔ اور سب سے بڑی بات اپنے اور نمیر بھائی کے رشتے کو سمجھو"

شانزے اس کو سمجھانے لگی وہ دونوں باتیں کرتے کرتے کلاس میں جا رہی تھی

"بھائی تو ویسے ہی منہ سے نکل گیا بچپن سے بھائی ہی بولا ہے،، عادت ایک دن میں تو ختم نہیں ہوگی ناں یہ بھی تم نے خوب کہی کے رشتے کو سمجھو بہت آسان ہے نا تمہاری نظر میں سب کچھ" عنایہ شانزے کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی

"یہ سب بالکل آسان نہیں ہے عنایہ میں سمجھ سکتی ہوں اس وقت تمہاری سیچو لیشن مگر یہ سب کوئی دوسرا آکر بھی ٹھیک نہیں کرے گا اسے تمہیں ہی ٹھیک کرنا ہے اب تم پریکٹیکل لائف میں آگئی ہو اس طرح پریشان ہونے کی بجائے حالات کو فیس کر کے،، اس کے حساب سے چلنا سیکھو" شانزے دوبارہ اس کو سمجھانے لگی

"تمہاری بات ٹھیک ہے مگر میں ابھی اسٹڈیز کے علاوہ کسی اور دوسری چیز کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتی ایک تو ہمارے ایگزیمز بھی بالکل ہمارے سر پہ کھڑے ہیں۔۔۔ ویسے تم بتاؤ نوفل بھائی سے تمہاری بات ہوئی تم نے ان کے بارے میں کیا سوچا ہے"

عنایہ نے اپنی الجھنوں سے نکلتے ہوئے شانزے سے اس کے بارے میں پوچھنے لگی جس پر شانزے اس کو دیکھ کر مسکرا نے لگی

"میں اس وقت تمہیں تو اماں بن کر سمجھا رہی ہوتی ہو مگر حقیقت یہ ہے کہ میں خود اپنے معاملے میں بے حد کنفیوز ہو ایک طرف تو نوفل کا انداز اس کا رویہ دیکھ کر دل اس کی طرف مائل ہوتا ہے مگر دوسرے ہی پل یہ سوچتی ہوں کہ کیا کسی مرد پر اعتبار کرنا ٹھیک رہے گا۔۔ مجھے اعتبار کے ٹوٹنے سے بہت ڈر لگتا ہے عنایہ،، وہ بھی تو ایک مرد ہے نا"

وہ دونوں باتیں کرتے کرتے کلاس روم کے اندر پہنچ گئی

www.kitabnagri.com

"شانزے جو تمہاری آپی کے ساتھ ہوا وہ بہت برا ہوا مگر ہر مرد تو ایک جیسا نہیں ہوتا نا اب یہاں پر تمہیں بھی پریکٹیکل ہو کر سوچنے کی ضرورت ہے تم بھلا اکیلے اپنی ساری زندگی گزار سکتی ہو یہ ہمارا معاشرہ اس قابل ہے۔۔۔ یہاں عورت کا مرد کے سہارے کے بغیر سروائیو کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔ چاہے وہ سہارا باپ کا ہو بھائی کا، بیٹے یا پھر شوہر کا۔۔۔ عورت کتنی ہی انڈیمانڈینٹ

ہو جائے بھلے ہی وہ ابجو کیڈ کیوں نہ ہو مگر اسے اکیلے زندگی گزارنے میں کئی طرح کے مشکلات پیش آتی ہیں"

شانزے عنایہ کی باتیں غور سے سننے لگی مگر تھوڑی بعد کلاس اسٹارٹ ہونے پر وہ دونوں چپ ہو گئی

"یہ پولیس والے ان کا تو کوئی دین ایمان کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ سمجھو یہ تو پیسوں کے آگے اپنا ایمان بھی بیچ دیں"

شانزے اور عنایہ کالج کی کینیٹین میں موجود تھے تب پیچھے والی ٹیبل سے ایک لڑکی کی آواز آئی جس پر شانزے نے گردن موڑ کر دیکھا وہ لڑکی اپنی تین دوستوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی پولیس پر تبصرہ کر رہی تھی شانزے دوبارہ اپنے سامنے رکھی پلیٹ میں سے سموسہ کھانے لگی عنایہ بھی اپنی جمائی روکے اس کا ساتھ دے رہی تھی

"کیوں ایک ماہ پہلے ہی تو تمہارے کزن کو کسی ایماندار پولیس والے نے پکڑا تھا اور لاک اپ کر کے اس پر کیس بھی تو چلایا تھا"

اسی لڑکی کی ایک سہیلی بولی

"ایماندار کہاں سے آگیا۔۔۔ ایس۔ پی نوفل اس نے میرے کزن کو آر سیٹ ضرور کیا تھا اور اس پر کیس بھی چلایا مگر بعد میں اسی نے پیسے لے کر معاملہ رفع دفع کر دیا اب میرا کزن آزاد ہے"

وہی لڑکی دوبارہ بولی عنایہ تو سن ذہن کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی مگر نوفل کے نام پر شانزے کا دماغ ان لڑکیوں کی گفتگو کی طرف گیا

"مگر یہ زیادتی نہیں ہوئی اس لڑکی کے ساتھ تمہارے کزن نے تو۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے سننے میں آیا تھا کافی برا کیا"

www.kitabnagri.com

ایک اور لڑکی بولی تو شانزے کا ماتھا ٹھنکا اسے وہ آدمی یاد آیا جو پولیس اسٹیشن میں شانزے کو ملا تھا اور شانزے سے اپنی بیٹی کا ذکر کیا تھا اس بات کو بھی مشکل سے ایک ماہ ہوا تھا

"کیا تمہارے کزن نے نایاب نام کی لڑکی کے ساتھ زیادتی کی تھی شانزے ایک دم اٹھ کر اس لڑکی کی ٹیبل پر گئی اور اس لڑکی سے سوال کرنے لگی جو زور و شور سے پولیس کی برائیاں کر رہی تھی

"زیادتی تھوڑی کی تھی اس لڑکی نے تو الزام لگایا تھا میرے کزن پر، جس کی صورت میرے کزن کو گرفتار کیا گیا تھا۔۔۔۔۔ ویسے تم کون ہو اس لڑکی کی " وہ لڑکی شانزے کے سوال پر پہلے گھبرائی اس کے بعد اپنا اعتماد بحال کرتی ہوئی پوچھنے لگی

"میرا اس لڑکی سے صرف ہمدردی کا رشتہ ہے مگر تمہارے کزن نے اس لڑکی کے ساتھ زیادتی کی تھی۔۔۔ اگر پیسے لے کر کسی پولیس والے نے اسے چھوڑ دیا ہے تو اس نے بھی اپنے فرض سے غداری کی ورنہ تمہارے کزن کو اور اسی جیسے مردوں کو بیچ چور ہے پر لے جا کر کوڑے مارنے چاہیے"

شانزے ایک دم جذباتی ہو کر بولی

"شانزے یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں یہاں آ کر بیٹھو"

عنایہ تو اچانک شانزے کے لیے ری ایکشن پر بوکھلا گئی ایک دم کرسی سے اٹھ کر اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی ٹیبل پر لے آئی

"کیوں کسی کے پرائے پھڑے میں اپنی ٹانگ اڑا رہی ہو،،، چلو سر مجاہد کی کلاس کا ٹائم ہونے والا ہے"

عنایہ نے اس کے موڈ کو دیکھ کر دیکھ کر اسے وہاں سے لے جانا چاہا

"سر مجاہد کی کلاس تم اٹینڈ کرو مجھے ایک ضروری کام ہے وہی سے سیدھا گھر جاؤں گی کل ملتے ہیں" شانزے اپنے کاندھے پر بیگ لٹکائے دوسرے ہاتھ میں فائل اٹھاتی ہوئی کینیٹین سے جانے لگی عنایہ نے دو مرتبہ اسے پیچھے سے آوازیں دی مگر اسے اب نوفل سے ملنا تھا

www.kitabnagri.com

"جی سریوں سمجھ آپکا کام ہو گیا۔۔۔ آپ بالکل بے فکر رہیں"

نوفل جو اپنے موبائل پر کسی سے گفتگو میں مصروف تھا،، آج وہ یونیفارم کی بجائے سول ڈریس میں پولیس اسٹیشن آیا تھا۔۔ سامنے سے شانزے کو کالج یونیفارم میں آتا دیکھ کر اس نے جلدی سے بات مکمل کی

"خیریت تم یہاں پر کیوں آئی ہو"

نوفل نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے شانزے سے پوچھا

"ضروری بات کرنی ہے مجھے تم سے" شانزے اس کے ٹیبل کے سامنے کھڑی سنجیدگی سے بولی

"تو یہاں آنے کی کیا ضرورت تھی میں آجاتا شام میں،، چلوں اس وقت میں تمہیں گھر ڈراپ کر دیتا ہوں آج مجھے ایک ضروری کام سے کسی سے ملنا ہے کل فرصت میں بات کرتے ہیں"

نوفل آس پاس نظر دوڑاتا ہوا اپنا موبائل اور گاڑی کی چابی اٹھاتا ہوا بولا اسے یوں شانزے کا پولیس اسٹیشن آنا اچھا نہیں لگا نہ وہ اس وقت اسے ٹائم دے سکتا تھا اس لئے کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا

"مجھے تمہارے ساتھ گھر نہیں جانا نہ ہی ابھی تم کہیں جا رہے ہو بلکہ تمہیں میرے سوالات کا جواب دو گے اور بالکل سچ بولو گے"

شانزے بگڑے ہوئے موڈ کے ساتھ بولی

"ٹھیک ہے میں تمہیں گھر نہیں چھوڑ رہا مگر ہم کہیں اور بات کر لیتے ہیں یہاں نہیں کار میں آ کے بیٹھو" نوفل اس کا موڈ دیکھ کر بحث کیے بنا نارمل انداز میں بولا اور پولیس اسٹیشن سے باہر نکل گیا شانزے کو بھی اس کے پیچھے آنا پڑا

Kitab Nagri

نوفل اور شانزے سے اس وقت ریسٹورینٹ میں موجود تھے مگر نوفل نے یہاں کینن بک کروایا تھا تاکہ شانزے کو کالج یونیفارم کی وجہ سے آدھی عوام گھور گھور کر نہ دیکھے۔۔۔ کار میں بھی شانزے بالکل سیریز بیٹھی تھی نوفل نے بھی اس جوالا مکھی کو چھیڑنے کی کوشش نہیں کی

"اب بولو کس بات کو لے کر اتنی خاموش ہو"

نوفل نے ویٹر کو آرڈر دینے کے بعد شانزے کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی نرم نگاہوں کے حصار میں لیتے ہوئے پوچھا

"تم اپنی جاب سے کتنے سنسیئر ہو"

شانزے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی پوچھنے لگی

"ایک پولیس والے کو جتنا سنسیئر ہونا چاہیے اس سے تھوڑا زیادہ۔۔۔۔۔ مگر تم سے تو میں ہنڈریڈ پرسنٹ مخلص ہوں۔۔۔ تم چاہو تو اس کا ثبوت میں ابھی تم سے نکاح کر کے دے سکتا ہوں کیا ارادہ ہے پھر یہاں سے لُچ کر کے سیدھے کورٹ چلیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل اس کی بات کو مذاق کا رنگ دیتا ہوا بولا

"تم نے نایاب کے مجرم کو کیوں چھوڑا نوفل"

شانزے اس کی مسکراہٹ اور مذاق کو نظر انداز کرتی ہوئی پوچھنے لگی جس پر نوفل کی مسکراہٹ تھمی

"دیکھو شانزے یہ سب میری جاب سے ریلیٹڈ معاملات ہیں ان کو ہماری نیچ میں نہ ابھی نہ بعد میں کبھی،، موضوع بحث ہونا چاہیے۔۔ تم بتاؤ تمہارے ایکزیمنز کب سے اسٹارٹ ہو رہے ہیں"

نوفل نے اسٹریٹ فارورڈ ہو کر اسے کچھ بھی پوچھنے سے منع کیا۔۔ اب وہ خود بھی سنجیدگی سے اسی کے متعلق بات کر رہا تھا شانزے نوفل کو دیکھنے لگی

"کتنے پیسے لیے تم نے اس نایاب کے مجرم کو چھوڑنے کے لئے"

شانزے طنزیہ لہجے میں بولی ویسے ہی نوفل نے ٹیبل پر ہاتھ مارا

"انف شانزے۔۔۔۔ ان باتوں سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے،، یہ میرے آفیشل میٹرز ہیں جن میں میں کسی کی مداخلت برداشت نہیں کرتا اور نہ ہی کسی سے اس موضوع پر بات کرنا پسند کرتا ہوں"

www.kitabnagri.com

نوفل کے تصورات بھی غصے والے تھے مگر شانزے اس کے غصے میں دیکھ کر کم از کم اس معاملے میں تو دبنے والی نہیں تھی

"صحیح ہے میرا اس معاملے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے مگر آج سے تمہارا بھی مجھ سے کوئی لینا دینا نہیں ہونا چاہیے"

شانزے جیسے ہی صوفے سے اٹھی نوفل نے اس کی کلائی پکڑی

"کیا بکواس ہے یہ۔۔۔ کسی دوسرے کی وجہ سے اپنا اور میرا تعلق ختم کرنے کی دھمکی دے رہی ہو مجھے"

وہ غصے میں اسے دوبارہ صوفے پر بٹھاتا ہوا بولا

"تمہیں معلوم ہے نوفل مجھے تمہاری کون سی بات نے اپنی طرف متوجہ کیا تھا یا میں تمہارا سوچنے پر مجبور ہوئی تھی صرف اسی بات نے کہ تم نے ایک ایسی مظلوم لڑکی کے حق کے لیے آواز اٹھائی اس کے لیے لڑے جس سے تمہارا کوئی لینا دینا کوئی سروکار نہیں تھا۔۔۔ ایسے ہی نہ جانے کتنی لڑکیوں ظلم و زیادتی کا شکار ہو کر زندہ درگور ہو جاتی ہیں مٹی ڈال دی جاتی ہے ان پر۔۔۔ کوئی بھی ان کی فریاد سننے والا نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کے مجرموں کو انجام تک پہنچانے والا ہوتا ہے۔۔۔ مجھے لگا کہ تم ایک اچھے انسان ہونے کے ناطے اس لڑکی کی تکلیف اس کے قرب کو سمجھو گے مگر جب آج میں نے کسی دوسرے کے منہ سے سنا کہ تم نے نایاب کے مجرم کو پیسوں کے

بدلے میں چھوڑ دیا مجھے اپنے ہی اوپر دکھ ہوا کہ میں نے تمہارے متعلق سوچا ہی کیوں دل دکھایا ہے آج تم نے میرا بری طرح"

شانزے کا صبط سے چہرہ سرخ ہونے لگا بہت مشکلوں سے اس نے اپنے آنسوؤں کو باہر نکلنے سے روکا کیونکہ نائلہ کے سوا وہ کسی کے سامنے انہیں باہر آنے کی اجازت نہیں دیتی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی سے کمزور سمجھے۔۔۔

شانزے نے ایک بار دوبارہ اٹھنا چاہا نوفل نے ایک بار دوبارہ اس کی کلائی پکڑ کر اسے بٹھا دیا

"ہوگی نہ تمہاری بات مکمل اب میری بات بھی سنو۔۔۔ نایاب کے ساتھ زیادتی کرنے والا لڑکا،، اس کا کوئی عام آدمی نہیں ہے اگر اس پر کیس چلایا بھی جاتا یا اسے سزا ہو جاتی تو اس کے باپ کی اتنی ریسورس ہیں کہ وہ کسی نہ کسی طرح اپنے بیٹے کو چھڑوا لیتا۔۔۔ ہاں میں نے پیسے لیے ہیں اس کے باپ سے اور اس کا بیٹا آپ حوالات میں نہیں ہے لیکن تم اگر میری بات سمجھو تو اس میں نایاب کا ہی فائدہ ہے"

نوفل سانس لینے کے لئے روکا تو شانزے بولنا شروع ہو گئی

"ہاں، اب وہ پیسے تم نے نایاب کے باپ کو دے دو گے تاکہ وہ اپنا منہ بند کر لے اور چار پیسے سے اس غریب آدمی کا بھی بھلا ہو جائے گا۔۔۔ غریب لڑکی کی عزت تو کوئی عزت ہی نہیں ہوتی ناں یا پھر اس کی عزت اتنی ہی سستی ہوتی ہے کہ پیسوں سے ان لوگوں کا منہ بند کر دیا جائے شانزے کو نوفل کی سوچ نہایت بری لگی

"تم اپنا منہ بند کرو تو میں اپنی بات مکمل کرو۔۔۔ کیوں دوں گا وہ پیسے میں نایاب کے باپ کو۔۔۔ کونسا ایسا پولیس والے تم نے دیکھا ہے جو غریبوں اور مظلوموں پر پیسے لٹائے وہ میرا پیسہ ہے اور اس وقت میرے اکاؤنٹ میں موجود ہے"

شانزے کو آج نوفل کی سوچ پر افسوس ہونے لگا کیسے بے شرمی کے ساتھ وہ اپنے اصلی کرتوتوں کا ذکر کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنے حصے کے پیسے لینے کے بعد میں نے اس کے باپ سے ایک ڈیل کی ہے جسکی وجہ سے اس کا بیٹا ساخوں سے باہر آیا ہے اور وہ ڈیل یہ ہے کہ اس لڑکے کا باپ پوری عزت کے ساتھ نایاب کو اپنے بیٹے کے لئے بیاہ کر اپنے گھر لے جائے گا" نوفل نے شانزے کو دیکھتے ہوئے بتایا

"اس طریقہ کار سے نایاب کی عزت واپس آجائے گی" شانزے نوفل سے پوچھنے لگی

"عزت کا معاملہ ایسا ہے کہ جانے کے بعد واپس نہیں آسکتی، اگر نایاب کا مجرم سلاخوں کے پیچھے ہوتا نایاب کی عزت تب بھی واپس نہیں آسکتی تھی۔۔۔ آج کے دور میں اتنا اعلیٰ ظرف مرد کوئی بھی نہیں ہے جو بے داغ لڑکی سے شادی کرے اور اسے اپنا نام اور عزت دے۔۔۔ اس لڑکے سے شادی کرنے سے کم از کم لوگ نایاب کو عزت سے جینے دیں گے"

نوفل شانزے کو سمجھانے لگا

"تم قائم کر لو نا اعلیٰ ظرفی کی مثال نایاب سے شادی کر کے"

شانزے نے بے ساختہ نوفل سے کہا کیونکہ اسے نوفل کی بات ہضم نہیں ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے اگر تم اپنے اوپر سوتن برداشت کرنے کا مادہ رکھتی ہو تو میں ایسا کر لیتا ہوں"

نوفل نے جتنی سنجیدگی سے کہا شانزے اسے گھورنے لگی

"کیوں،،، ایسے کیوں گھور رہی ہو اب تمہاری اعلیٰ ظرفی کہا گئی۔۔۔ چہرہ دیکھو اپنا ذرا سی سوتن والی بات تو برداشت نہیں ہو رہی پوری سوتن برداشت کرو گے" نوفل سر جھٹکتا ہوا کہنے لگا تھوڑی دیر بعد ویٹر کھانا لے آیا تو دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔۔۔ شانزے نوفل سے مکمل مطمئن نہ تھی مگر بدگمانی چھٹ گئی تھی

"ویسے تمہاری تنخواہ کتنی ہے نوفل"

کھانے کے دوران شانزے پوچھنے لگی جس پر نوفل اس دیکھ کر ہنسا

"کبھی میں نے تم سے تمہاری عمر پوچھی ہے جو مجھ سے میری تنخواہ پوچھ رہی ہو"

نوفل اسے گول جواب دیتا ہوا دوبارہ کھانے میں مصروف ہو گیا

www.kitabnagri.com

"تم تو ہر بات کا مجھے الٹا ہی جواب دینا بس"

شانزے نے پلیٹ کو آگے کھسکاتے ہوئے کہا باہر کھانا وہ کم ہی کھاتی تھی اور نوفل کے ساتھ اس طرح فرسٹ ٹائم باہر کھانا کھاتے ہوئے اسے تھوڑا عجیب لگ رہا تھا مگر اپنا کونفیڈنس برقرار رکھنے کے لئے بنا گھبرائے تھوڑا بہت اس نے کھا ہی لیا

"یار سیدھا جواب یہ ہے میں اتنا کمالیتا ہوں کہ ہم دونوں کے ساتھ ساتھ ہمارے مستقبل میں آنے والے دونوں بچوں کا گزارا بہت آرام سے ہو جائے گا"

نوفل کے سیدھے سے جواب پر شانزے اس کو گھور کر رہ گئی

"میں بہت محنت سے کماتا ہوں یوں کھانا چھوڑ کر رزق ضائع مت کرو تھوڑے سے فرائڈ رائس اور لے لو"

نوفل نے کھانے سے اس کا ہاتھ رکتا ہوا دیکھا تو فوراً سیریز ہو کر بولا

"تمہاری محنت کی کمائی۔۔۔ معلوم نہیں اور کتنی محنت کی کمائیاں تمہارے اکاؤنٹ میں جمع ہو گی اس وقت"

www.kitabnagri.com

شانزے اس پر طنز کرتی بولی جس پر نوفل بنا شرمندہ ہوئے ڈھیٹ بن کر ہنس دیا

"ظالم حسینہ شادی کے بعد بے شک اکیلے میں ایسے طعنے دے کر میرا کلیجہ چھلنی کر دیا کرنا مگر ہمارے چنوں اور منوں کے سامنے میری عزت رکھ لینا۔۔۔ بے شک پولس والا ہو مگر میں تو باپ کی عزت ہونی چاہیے نا"

وہ ابھی بھی کھانے سے انصاف کرتا ہوا بولا

"اگر تم چاہتے ہو کہ منچورین سے بھرا ڈونگا میں تمہارے سر پر نہ انڈیلو تو اپنی یہ بے ہودہ گفتگو بند کر دو"

چنوں منوں کے ذکر پر شانزے ایک پل کے لئے سٹیٹائی مگر دوسرے ہی لمحے اسے سختی سے وارنگ دی اور وہ وارنگ کام بھی آگئی۔۔۔ اب نونل نونل کے گھورنے پر مسکراتا ہوا خاموش ہو کر کھانے سے انصاف کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمیر اپنے بیڈروم میں آیا تو عنایہ بیڈ پر اپنے نوٹس پھیلائے بڑے سکون سے دلجمعی کے ساتھ پڑھنے میں مصروف تھی۔۔۔ وہ آج وقت سے پہلے ہی آفس سے گھر آ گیا تھا عموماً آفس سے ہسپتال جاتا اور پھر گھر آتا مگر آج ہسپتال جانے کی بجائے وہ پہلے گھر آ گیا۔۔۔۔۔ آتے کے ساتھ ہی ثروت کے کمرے میں سلام کرنے کے لیے گیا۔۔۔ اب وہ اپنے روم میں آیا تھا۔۔۔ پندرہ دن ہو چلے تھے اسکی اور عنایہ کی شادی کو۔۔۔۔۔ پندرہ دن سے وہ نمیر کے بیڈ روم اور دل دونوں میں بسی

ہوئی تھی،، ان پندرہ دنوں میں اب نمیر کا معمول بن گیا تھا روز صبح عنایہ کو جگانے کا اور اسے اچھی طرح اندازہ ہو چکا تھا وہ سونے کی کتنی شوقین ہے۔۔۔ کبھی کبھی پڑھتے ہوئے کتابوں پر ہی سر رکھ کر سو جاتی پھر نمیر اسکی کتابیں رکھ کر اسے سیدھا کر کے لٹاتا۔۔ ایک مرتبہ نیند میں نمیر کو عنایہ کے رونے کی بھی آواز آئی مگر اس کے پاس جا کر دیکھا تو وہ گہری نیند میں تھی یقیناً وہ کوئی خواب دیکھ رہی تھی تب نمیر کا شدت سے دل چاہا وہ اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹا دے مگر کچھ سوچ کر اپنے ارادے پر عمل نہیں کیا

اکثر نمیر عنایہ کو خاموش یا اداس دیکھتا تو اسے اچھا نہیں لگتا عنایہ کا اداس ہونا۔۔۔ وہ اس سے نہیں جاننا چاہتا تھا کہ وہ کیوں اداس ہے،، نہ وہ اس سے پوچھتا تھا اور نہ ہی خود سوچنا چاہتا تھا وہ اس کو جب خاموش دیکھتا وہ جان بوجھ کر اپنے کام کرواتا، اسے اپنے سامنے اپنے کاموں میں الجھائے رکھتا۔۔ نمیر کو اس کے چہرے پر مسکراہٹ اچھی لگتی تھی وہ چاہتا تھا عنایہ مسکرائے اس کے ساتھ خوش رہے اور سوچے بھی اسی کو

www.kitabnagri.com

"ماما سے تم نے بولا تھا کہ تمہیں فرمان خالوں سے ملنا ہے"

نمیر اپنا موبائل والٹ سائڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا عنایہ کے پاس آکر پوچھنے لگا

"جی میرا دل چاہ رہا تھا ماموں جان کو دیکھنے کا"

عنایہ پاس پڑا دوپٹہ اوڑھتی ہوئی اپنے نوٹس سمیٹ کر اسے جواب دینے لگی، اسے معلوم تھا نمیر کی موجودگی میں اس وقت وہ بالکل نہیں پڑھ سکتی

"یہ بات تم مجھ سے بھی کہہ سکتی تھی۔۔۔ تمہیں مجھ سے بولنے میں کیا قباحت پیش آرہی تھی"

نمیر بیڈ پر عنایہ کے نزدیک بیٹھ کر اس کے ہاتھ سے نوٹس لے کر سائنڈ پر رکھتا ہوا سوال کرنے لگا۔۔۔ نمیر کے اچانک اتنے قریب بیٹھنے پر عنایہ بیڈ کے کراون سے چپک گئی

"یہ سوال آپ دور بیٹھ کر بھی مجھ سے پوچھ سکتے ہیں"

عنایہ نے اپنی گھبراہٹ کو چھپا کر اپنا لہجہ نارمل رکھنے کی کوشش کی جس پر نمیر نے اس کا بازو کھینچ کر اسے خود سے قریب کر لیا

www.kitabnagri.com

"میں تمہارے بے حد نزدیک آکر تم سے ہر طرح کے سوال پوچھنے کا حق رکھتا ہوں۔۔۔ اب بتاؤ

مجھ سے کیوں نہیں کہا جبکہ میں ماما کے سامنے تم پر یہ واضح کر چکا ہوں کہ جو بات کرنی ہے

ڈائریکٹ مجھ سے کرو ماما کو یا کسی دوسرے کو بیچ میں لائے بغیر"

نمیر اس کی کمر کے گرد اپنے دونوں بازو حائل کر کے۔۔۔ عنایہ کے چہرے کو اپنی نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا

"آپ اس طرح میرے ساتھ کریں گے تو میں رو دو گی"

عنایہ اس کی اس انداز پر نظریں جھکائے واقعی رو دینے والی ہو گئی۔۔۔ وہ اکثر نمیر کی نظریں، اس کی طلب کو پہچانتے ہوئے انجان بن جاتی۔۔۔۔۔ وہ جب گھر میں موجود ہوتا اسے اکثر ایسی ہی اپنی قربت کا احساس دلاتا، جس سے عنایہ کا دل رکنے لگتا

"اگر تمہاری آنکھ سے ایک بھی آنسو گرا تو میں تمہارے ساتھ وہ کروں گا جس کا تم نے سوچا بھی نہیں ہوگا"

نمیر نے اسے اپنے حصار میں لے کر اسے وارننگ دیتے ہوئے کہا عنایہ نے تڑپ کر اسے دیکھا

"آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے"

عنایہ نے نمیر کے سینے پر ہاتھ رکھ اسے پیچھے ہٹانے کی کوشش کی تو نمیر نے اس کی کمر پر اپنے بازو کی گرفت اور بھی مضبوط کر دی، وہ پوری نمیر کے سینے سے لگی ہوئی تھی نمیر کے پاس سے آتی کلون کی خوشبو وہ واضح محسوس کر سکتی تھی

"تم چیلنج کر رہی ہو مجھے"

اپنی دلی خواہش کا احترام کرتے ہوئے نمیر نے اپنے ہونٹ اسکے ملائم گال پر رکھنے کی کوشش کی،، عنایہ نے فوراً اپنے چہرے کا رخ دوسرے سمت پھیرا

"نمیر پلیز"

بغیر کسی مزاحمت کے وہ آنکھیں بند کر کے بے چارگی سے بولی شاید آنسوؤں کو اس نے نمیر کی وارننگ کے ڈر سے روکا ہوا تھا،، عنایہ کے منہ سے نمیر کو اپنا نام سن کر اور بھی اچھا لگا نمیر کا دل چاہا وہ ان ہونٹوں کو چوم لے جو اسے مدہوش کیے جا رہے تھے مگر عنایہ کی حالت دیکھتے ہوئے نمیر کو اپنے دل کو سمجھانا پڑا۔۔۔ وہ اسے اپنی بانہوں کے گھیرے سے آزاد کرتا ہوا بولا

"میری ایک بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لو آج کے بعد جو بھی بات کرنی ہے ڈائریکٹ مجھ سے کرو۔۔۔ ماما یا کسی دوسرے کو بیچ میں لائے بغیر،، یہ کوئی انوکھی بات نہیں تھی کہ جس کے لیے تمہیں ماما یا کسی دوسرے کو بیچ میں لانا پڑے میرے ساتھ جانا ہے تو مجھ سے کہنے میں کیا پر اہلم ہے،، چلو تیار ہو جاؤ ملوا کر لاتا ہوں تمہیں تمہارے ماموں جان سے"

نمیر عنایہ کو بولتا ہوا وہی بیڈ پر لیٹ گیا نمیر کا ہاتھ اپنی ران پر محسوس کر کے عنایہ کرنٹ کھا کر بیڈ سے اٹھی اور وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالنے لگی

"یہ نہیں کوئی ڈھنگ کا ڈریس نکالو"

نمیر بیڈ پے لیٹا ہوا اپنے چہرے کا رخ وارڈروب کی طرف کیے عنایہ کا ڈریس دیکھ کر بولنے لگا، اس ڈریس میں کوئی برائی نہیں تھی مگر عنایہ نے اس سے کوئی بحث کیے بغیر اپنے لیے دوسرا ڈریس منتخب کیا کیمل کلر کا ڈریس جس پر وائٹ موتیوں سے گلا بنا ہوا تھا وہ ڈریس ہر لحاظ سے ڈھنگ کا تھا

"کوئی ضرورت نہیں ہے فضول کلر پہننے کی دوسرا دیکھو کوئی"

نمیر بیڈ پر لیٹے لیٹے اسے آرڈر دینے لگا وہ اپنے ڈریس کی بجائے وہ نمیر کو دیکھنے لگی

"صرف شکل و صورت میں نہیں مجھے میری بیوی ہر چیز میں پرفیکٹ چاہیے"

نمیر عنایہ کے دیکھنے پر اسے آنکھ مارتا ہوا بولا۔۔۔ عنایہ نے تاسف سے سر ہلا کر دوسرا ڈریس نکالا یہ گرے اور پنک کلر کے کمبینیشن کا ڈریس تھا جس پر ایپلک ورک ہوا تھا

"یہ بھی کوئی اتنا خاص نہیں لگ رہا کوئی دوسرا ٹرائے کرو یا"

نمیر کو اس میں بھی کیڑے نظر آئے تو عنایہ کا موڈ ہی خراب ہونے لگا۔۔۔ وہ ٹھنڈے مزاج کی مالک تھی اس لئے ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرے ہینگر پر ہاتھ رکھا جس میں یلو کلر کا ڈریس تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں یا یہ تو بالکل بھی نہیں پہننا"

عنایہ کے کانوں میں دوبارہ نمیر کی آواز ابھری۔۔۔۔ اب کی بار وہ آنکھیں بند کر کے ضبط کرتی ہوئی۔۔۔ وائٹ کلر کی نیٹ کی فراک نکالی اور ساتھ فوراً ہی وارڈروب کا دروازہ بند کر دیا

"ہمیں کسی کے قُتل میں نہیں جانا ہے بلکہ تمہارے گھر جانا ہے وہ بھی شادی کے بعد فرسٹ ٹائم رکھو اسے فوراً"

نمیر جتنی سنجیدگی سے اس کو دیکھ کر کہنے لگا وہ اتنا سنجیدہ ہرگز نہ تھا وہ اسے آج پھر زچ کر رہا تھا

"کیا چاہ رہے ہیں آپ برائیڈل ڈریس پہن کر چلو جو آنٹی شادی کے لئے لے کر آئی تھی"

عنایہ تنگ آتی ہوئی بولی

نمیر ایک دم بیڈ سے اٹھا اور اس کے قریب آیا عنایہ ڈر کے دو قدم پیچھے ہوئی، نمیر کے تاثرات دیکھ کر اسے لگا جیسے کوئی غلط بات بول گئی ہو نمیر نے اسے دونوں بازو سے تھام کر وارڈروب سے لگایا عنایہ کا چہرہ اوپر کرتا ہوا اپنا چہرہ اس کے قریب لایا

www.kitabnagri.com

"بہت موڈ ہو رہا ہے ماما کا لایا ہوا برائیڈل پہننے کا اپنے اگیزیم سے فارغ ہو جاؤ تمہاری یہ خواہش بھی پوری کر دوں گا۔۔۔ مگر اب کی بار وہ برائیڈل ڈریس میرے نام کا ہوگا"

نمیر بولتا ہوا پیچھے ہٹا اور وائٹ کلر کینیٹ کی فراک اس کے ہاتھ سے لی

وارڈروب کا دروازہ کھول کر اس فراک کو واپس ہینگ کرتا ہوا وہ عنایہ کے سارے ڈریسیز کا جائزہ لینے لگا اور افسوس سے سر ہلانے لگا

"ڈریسنگ کے معاملے میں تمہاری چوائس بالکل بے کار ہے۔۔۔ سارے بڈھوں والے کلر بھرے ہیں،،، کل تو آفس میں دن بزی گزرے گا پرسوں ہی تمہارے لئے ڈریسز لانے پڑے گے اپنی پسند کے"

وہ خود کلامی کرتا ہوا بولا۔۔۔ بڑی مشکل سے ایک ڈریس نمیر کی نظر سے گزرا۔۔۔ بلیک کلر کا ڈریس اس نے عنایہ کے ہاتھ میں تھمایا دیا

"یہ سارے ڈریس میں نے اپنی پسند سے بنائے ہیں اور مجھے لائٹ کلر ہی اچھے لگتے ہیں"

عنایہ اس کو جتاتی ہوئی بولنے لگی

www.kitabnagri.com

وہ شروع سے ہی ایسے ہلکے کلر پہنتی تھی جب ثروت نے اس کی چوائس پوچھی تو اس نے ثروت کو بتایا۔۔۔ ثروت نے بھی اس کی پسند کی مناسبت سے بری تیار کی تھی اور نہال کو بھی اس کی ڈریسنگ سے کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا تھا عنایہ تو اسے ہر حال میں اچھی لگتی تھی

"تمہیں لائٹ کلر اچھے لگتے ہیں مگر مجھے نہیں،،، مجھے برائٹ کلرز ہی اچھے لگتے ہیں اور آج کے بعد تم میری پسند کے مطابق کپڑے پہنو گی مطلب برائٹ کلرز"

نمیر نے بھی اسی کے اسٹائل میں جتانے والے انداز میں کہا

"منال آپ کے اوپر تو مرضی نہیں چلتی تھی میرے اوپر حق جتا رہے ہیں"

عنا یہ بڑبڑاتی ہوئی ڈریسنگ روم میں جانے لگی مگر اس کی بڑبڑاہٹ سن کر نمیر نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے روکا

"میں تمہاری منال آپ پر کوئی حق نہیں رکھتا تھا تو اس پر اپنی مرضی کیوں جتاتا۔۔۔ اگر آج وہ یہاں پر تمہاری جگہ پر موجود ہوتی تو وہ بھی میری مرضی کے مطابق ہی چل رہی ہوتی مگر اس کی قسمت اچھی تھی جو میں نے اسے خود چھوڑ دیا مگر میں تمہیں چھوڑوں گا یہ تم بھول جاؤ۔۔۔"

میرے بیڈ روم میں آگئی ہو تم میری بیوی بن کر۔۔۔ اس کمرے میں موجود ہر چیز میری پسند کی ہے تمہیں خود کو بھی میرے پسند کے مطابق اپنا آپ ڈھالنا ہو گا"

نمیر اس کی نازک سی کلائی چھوڑتا ہوا کمرے سے جانے لگا

"کمرے میں ہر چیز آپ کی پسند کی ہوگی مگر میں آپ کی پسند تو نہیں رہی تو پھر یہ زبردستی کیوں"
وہ عنایہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا وہ منال سے محبت کرتا تھا اب اسکے بدلتے ہوئے انداز دیکھ
کر عنایہ کو اس کے رویے سے الجھن ہونے لگی تبھی وہ بول اٹھی نمیر اسکی بات سن کر دوبارہ مڑا

"اگر تم ناقابل برداشت ہوتی تو پہلی رات ہی میں تمہیں اٹھا کر اپنے کمرے سے باہر پھینک
دیتا۔۔۔ گزارے لائق ہو تم ایسے ہی کام چلانا پڑے گا۔۔۔ اب کیا کیا جاسکتا ہے انسان کو کبھی کبھی
صبر بھی کرنا پڑتا ہے"

عنایہ اپنے لئے لفظ گزارے لائق سن کر جل ہی گئی۔۔۔ نمیر کو گھورتی ہوئی ڈریسنگ روم میں چلی
گئی جبکہ نمیر مسکراتا ہوا کمرے سے باہر اس کا ویٹ کرنے لگا

نمیر اور عنایہ ابھی ڈرائنگ روم میں آ کر بیٹھے تھے تو عشرت ڈرائنگ روم کے اندر داخل ہوئی۔۔۔
نمیر کے سلام کرنے کے بعد عنایہ نے بھی عشرت کو سلام کیا عنایہ کے سلام کا جواب دیئے بغیر
وہ صوفے پر بیٹھ گئی

"خالہ جانی عنایہ نے بھی آپ پر سلامتی بھیجی ہے،، شاید آپ نے سنا نہیں"
نمیر عشرت کو دیکھ کر گویا ہوا جس پر عشرت نے نراٹھے پن سے عنایہ کو سلام کا جواب دیا

"تو اب یاد آئی ہے پندرہ دنوں بعد تمہیں اپنی خالہ جانی کی"

عشرت عنایہ کو نظر انداز کر کے نمیر سے مخاطب ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں تو 15 دن پہلے توقع کر رہا تھا آپ صبح سویرے ناشتہ وہ کیا بیکار سی رسم ہوتی ہے جو بیٹیوں
کے گھر والدین لے کر آتے ہیں۔۔۔ اسی بہانے آپ کا دیدار بھی ہو جاتا مگر شاید آپ کو ہماری
یاد ہی نہیں آئی۔۔۔ میں تو خیر آج بھی نہیں آتا، نہال کے پاس ہسپتال جانے کا ارادہ تھا مگر عنایہ
کہ کہنے پر آگیا اسے فرمان خالو سے ملنا تھا"

نمیر نے بغیر لگی لپٹی رکھے عشرت کو جواب دیا

"ناشتہ لے کر بیٹیوں کے گھر آیا جاتا ہے تم نے کونسا میری منال سے شادی کی جو میں شادی کے دوسرے دن رسم نبھانے آتی۔۔۔ ویسے بھی فرمان ہاسپٹل میں ایڈمٹ تھے تو کہاں باہر نکل سکتی تھی میں"

عشرت کو نمیر کے انداز میں پہلے جیسی گرمجوشی نہیں لگی اس لیے وہ بھی صاف گو انداز اختیار کرتی ہوئی بولی

"میں نے اگر منال سے شادی نہیں کی تو اب اس کا غم منال کو بھی نہیں ہوگا، آپ بھی اس غم سے نکل آئے خالہ جانی۔۔۔ ہم دونوں کی شادی نہیں ہوئی یہ ہم دونوں کے لئے ہی اچھا ثابت ہوا، اب منال اپنی لائف میں خوش ہے اور میں خوبصورت بیوی کو پا کر پہلی محبت کو بھول گیا ہوں اس لیے اب آپ بھی ریلیکس رہا کریں"

www.kitabnagri.com

نمیر کا انداز صاف چڑانے والا تھا عشرت کے ساتھ ساتھ برابر میں بیٹھی ہوئی عنایہ بھی چڑ گئی اور اپنے دوغلے شوہر کو دیکھنے لگی جو گھر میں اسے تھوڑی دیر پہلے گزارہ لائق کہہ رہا تھا اور دوسروں کے سامنے وہ اچانک خوبصورت بیوی بن گئی تھی

"اور نہال۔۔۔ اس کا کیا ہوگا تمہاری خوبصورت بیوی کو دیکھ کر اس کے دل پر کیا گزرے گی یہ سوچا ہے تم نے"

عشرت کا انداز صاف چوٹ کرنے والا تھا جس پر عنایہ کے دل پر واقعی چوٹ لگی مگر نمیر اب بھی ریلکس تھا

"نہال کا کیا ہونا ہے نہال کے لئے پہلے بھی ماما نے خوبصورت لڑکی کا انتخاب کیا تھا،، اب دوبارہ اس کے لیے دوسری کوئی خوبصورت لڑکی ڈھونڈ لی گئیں بلکہ اب کی بار میں ماما کو مشورہ دوں گا اس کام پر آپ اپنی بہو کو لگا دیں۔۔۔ عنایہ خود ہی اپنے لیے اپنی ہی طرح کی کوئی خوبصورت جھٹانی ڈھونڈے لے گی"

نمیر نے عنایہ کی گود میں رکھا ہوا اس کا ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔۔ عنایہ کے دل کو ٹھیس لگی وہی عشرت بھی بری طرح جل گئی

www.kitabnagri.com

"تمہیں کیوں بیٹھے بیٹھے سانپ سونگھ گیا ہے اپنی شوہر کی باتوں سے۔۔۔ جاؤ جاکر دیکھ کر آؤ تمہارے ماموں اٹھے بھی ہیں یا سو رہے ہیں ابھی تک"

عشرت نے اب کی بار عنایہ کو دیکھ کر کہا نمیر کے ہاتھ میں عنایہ کا ہاتھ دیکھ کر گویا اس کے سینے پر سانپ کی رینگنے لگے تب ہی اس نے عنایہ کو وہاں سے جانے کے لیے کہا۔۔۔ عنایہ نے بھی

موقع دیکھ کر وہاں سے اٹھنا چاہا مگر نمیر کے ہاتھ کی گرفت اتنی ہلکی بھی نہیں تھی جتنی سامنے صوفے پر بیٹھی ہوئی عشرت کو لگ رہی تھی

"خالہ جانی سانپ نہیں سونگتا اسے،، بس حد سے زیادہ شرمیلی بیوی لکھی تھی میری قسمت میں اب ہر لڑکی تو بے باک اور ماڈرن نہیں ہو سکتی نا۔۔۔ پندرہ دن سے میرے سامنے سیونٹیز کی ہیروئن کی طرح ری ایکٹ کرے جا رہی ہے۔۔۔ مجھے دیکھ کر کبھی اپنا دوپٹہ چبانے لگتی ہے تو کبھی پردوں میں جا کر چھپ جاتی ہے۔۔۔ جاؤ عنایہ جلدی سے خالو سے مل کر اور پھر ہمیں چلنا ہے"

نمیر عشرت سے بولتا ہوا آخری جملہ عنایہ کو دیکھ کر ایسے بولا جیسے بہت ہی محبت لٹانے والا شوہر ہوں۔۔۔ نمیر کی بات سن کر عنایہ اس کو دیکھتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب آ ہی گئے ہو تو کھانا کھا کر جانا"

عشرت نے جلے ہوئے دل سے منہ بنا کر بولا بہن کا بیٹا تھا تھوڑی مروت تو دکھانی تھی

"پھر کبھی صحیح خالہ جان آج میرا اور عنایہ کا باہر ڈنر کرنے کا پروگرام ہے واپسی پر نہال کے پاس بھی جانا ہے گھر جاتے جاتے دیر ہو جائے گی۔۔۔ آپ چکر لگائیے گا ماما آپ کو یاد کر رہی تھی

نمیر بولنے کے ساتھ ہی کھڑا ہوا

فرمان کے پاس وہ دونوں ہی دس سے پندرہ منٹ بیٹھے۔۔۔ فرمان کے بہت اصرار پر بھی نمیر کھانا کھانے کے لئے نہیں رکا

"کیا تھا اگر ماموں کے کہنے پر وہاں پر رک جاتے کتنا انسیسٹ کر رہے تھے وہ ہم سے"

اوپن ایئر ریسٹورینٹ کے پرسکون ماحول میں ویٹر کو کھانے کا آرڈر دیا تو ویٹر کے جانے کے بعد عنایہ شکوہ کرتی ہوئی نمیر سے بولی

www.kitabnagri.com

"کیوں خالا جانی کی باتوں کو بہت انجوائے کر رہی تھی تم"

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا جتنا خوش وہ عشرت کے سامنے پوز کر رہا تھا اس وقت وہ اتنا ہی سیریس تھا

"جوابی کاروائی میں تو آپ نے بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی،، پھر کیوں منہ بنا ہوا ہے آپ کا"

عنایہ ناراض ہو کر اسے کہنے لگی نمیر غور سے اسے دیکھنے لگا

"یہ تمہاری زبان صرف صرف میرے ہی آگے کیوں چلتی ہے،، دوسروں کے سامنے تو تمہاری گھگی بند جاتی ہے۔۔۔ وہاں خالہ جانی کے ٹوئینگ کرنے پر منہ میں پان رکھ کر کیوں بیٹھی ہوئی تھی"

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے سوال کرنے لگا

"ماشاء اللہ سے آپ کافی تو تھے اپنی خالہ جانی کا مقابلہ کرنے کے لیے۔۔۔ بلکہ ایک کیا،، مامی جیسی چار خاتون اور آجاتی مجھے پورا یقین تھا آپ ان پر بھی بھاری پڑتے"

عنایہ نے جتنا سیریس ہو کر کہا نمیر کو اس کی بات اور انداز پر ہنسی آگئی

www.kitabnagri.com

"پھر تھوڑے سے گڈز تم بھی مجھ سے سیکھ لو کہ سامنے والے کی بولتی کیسے بند کی جاتی ہے"

نمیر دلچسپی سے اس کو دیکھتا ہوا مشورہ دینے لگا

"مجھے آپ سے کچھ سیکھنے کی ضرورت نہیں نہایت دوغلے انسان ہیں آپ،، گھر میں آپ مجھے گزارے لائق سمجھ کر صبر کرنے کی بات کر رہے تھے اور مامی کے سامنے میں اچانک خوبصورت بیوی بن گئی"

عنایہ کو اپنے لئے گزارہ لائیک الفاظ ابھی تک نہیں بھولے تھے تبھی وہ نمیر سے تپ کر بولی

"اب کیا کیا جا سکتا ہے دوسروں کے سامنے بیوی کو خوبصورت بول کر اپنا بھرم تو رکھنا پڑتا ہے"

نمیر ٹھنڈی آہ بھرتا ہوا اس کی دکتی ہوئی رنگت کو دیکھ کر بولا سچ تو یہ تھا اسے عنایہ کا یوں بیویوں والے اسٹائل میں لڑنا بہت مزادے رہا تھا

"بھرم آپ نے نہیں میں نے رکھا ہے آپ کا چپ رہ کر،، خاموش رہنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ میں شرمیلی ہوں نہ ہی میں کوئی سیونٹیز کی ہیروئن ہوں نہ ہی انکی کی طرح بے وقوفی والے ایکٹ کر سکتی ہو"

عنایہ اس کو گھورتی ہوئی کہنے لگی وہ عشرت کے سامنے نہ جانے اسے کیا کیا بول رہا تھا

"اور اگر آج رات میں تمہیں سیونٹیز کی ہیروئن کی طرح شرمانے پر مجبور کر دو تو"

نمیر سیریس ہو کر چیلنج کرتا ہوا عنایہ کو دیکھ کر بولا جس پر عنایہ کی نظریں جھک گئی ویٹر کے کھانا سرو کرنے کے بعد بھی وہ سر اٹھائے بغیر اپنی پلیٹ میں جھگی کھانا کھاتی رہی واپسی پر ڈرائیونگ پر بھی اس کی بولتی بند رہی تو نمیر نے اسے مزید نہیں چھیڑا

وہ دونوں اس وقت ہسپتال کے پرائیویٹ روم میں موجود تھے جہاں نہال کو سوئے ہوئے آج 17 دن گزر چکے تھے۔۔۔ ثروت نمیر تو روزانہ نہال کے پاس چکر لگالتے اور نوفل بھی روز ہی ہسپتال آتا۔۔۔ مگر عنایہ آج نہال کو اس کے ایکسیڈنٹ کے بعد سے دوسری بار اسے دیکھ رہی تھی،، دیوار سے ٹیک لگائے اپنے سامنے نہال کو بیڈ پر بے ہوش دیکھ کر آج بھی اسے پہلے دن کی طرح رونا آ رہا تھا مگر تب میں اور اب میں بہت فرق آچکا تھا۔۔۔ وہ کھل کر اب اپنے دکھ کا اظہار بھی نہیں کر سکتی تھی اور نہ ہی اسے نمیر سے امید تھی کہ وہ اسے دلا سے دے کر چپ کر آئے گا،، کافی ضبط کرنے کے باوجود آخر کار آنسو،، پلکوں کی باڑ توڑ کر عنایہ کی آنکھوں سے نکل آئے

Kitab Nagri

نمیر نہال کے پاس کھڑا اسے کروٹ دلا رہا تھا کیونکہ اسٹریٹ لیٹے رہنے سے بیڈسول کا خدشہ ہو سکتا تھا۔۔۔ ویسے تو نمیر نے نہال کے لیے چوبیس گھنٹے کے لئے ایک اٹینڈینٹ مقرر کیا تھا۔۔۔ جو ہر وقت کے ساتھ رہتا مگر نمیر جب ہسپتال آتا، تو نہال کے چھوٹے چھوٹے کام اپنے خود کر دیتا ان سترہ دنوں میں اس نے ایک بھی دن،، نہال سے غفلت نہیں برتی تھی،، ساتھ نوفل بھی اپنی دوستی کا خوب حق ادا کر رہا تھا۔۔۔ نہال کو کروٹ دلا کر نمیر کی نظر سامنے کھڑی عنایہ پر پڑی جس کا چہرہ آنسو سے بھیگا ہوا تھا

نمیر کے دیکھنے پر عنایہ نے جلدی سے ہاتھوں کو اپنے چہرے سے رگڑ کر اپنے آنسوؤں کو صاف کیا اس وقت نمیر کو عنایہ سے ہمدردی کی بجائے اندر کہیں چھبن کا احساس ہونے لگا۔۔۔ نمیر کو غصہ آنے لگا اس کی بیوی اس کے بھائی کے لئے رو رہی ہے۔۔۔ غصہ نمیر کو اس بات پر تھا کہ عنایہ کا رونا نہال کے لیے محض ہمدردی ظاہر نہیں کر رہا تھا بلکہ ہمدردی سے کچھ زیادہ لگ رہا تھا۔۔۔ جب نمیر سے برداشت نہیں ہوا تو وہ ہونٹ بھینچ کر چلتا ہوا عنایہ کے پاس آیا

"کیوں رونا آرہا ہے تمہیں جواب دو"

عنایہ کا منہ اپنے ہاتھ میں دبوچے وہ سخت لہجے میں عنایہ سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"و۔۔۔ وہ نہال"

عنایہ نے روتے ہوئے نہال کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا

"کیا نہال۔۔۔ مرا نہیں ہے وہ،، کو مے میں ہے۔۔۔ آج نہیں تو کل اسے ہوش آجائے گا تب بھی تم اسے دیکھ کر اسی طرح ری ایکٹ کرو گی جواب دو مجھے"

لہجے میں سختی کے ساتھ ساتھ اس کے ہاتھوں میں بھی سختی آگئی جس سے عنایہ کو اپنے جبرے دکھتے ہوئے محسوس ہوئے

"آپ مجھے تکلیف دے رہے ہیں"

عنایہ بناء مزاحمت کیے بمشکل نمیر سے بول پائی،، تو نمیر نے اس کا منہ چھوڑ کر بازو پکڑا

"نہیں۔۔۔ تم مجھے تکلیف دے رہی ہو،، تمہیں میں اس لیے یہاں نہیں لایا تھا کہ تم میرے بھائی کا سوگ،، میری بیوی بن کر،، میری آنکھوں کے سامنے مناؤ"

نمیر اس کا بازو پکڑ کر ہسپتال کے کمرے سے نکل کر اسے گاڑی تک لے آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ نے ہمت کر کے دو بار نظریں اٹھا کر نمیر کو دیکھا وہ بہت سیریس ہو کر ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔ عنایہ کو اس سے ابھی بھی ڈر لگ رہا تھا اس لئے گھر پہنچ کر وہ بیڈ روم میں جانے کی وجہ ثروت کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔ نمیر ثروت سے دو تین سرسری باتیں کر کے سونے کا کہہ کر اپنے بیڈ روم میں چلا گیا۔۔۔ جب عنایہ کو یقین ہو گیا کہ نمیر سو گیا ہو گا تب وہ ثروت کو شب بخیر کہہ کر اپنے بیڈ روم میں آئی

بیڈ روم کی لائٹ آف دیکھ کر اور نمیر کو آنکھوں پر ہاتھ رکھے بیڈ پر سوتا ہوا دیکھ کر عنایہ نے اطمینان کا سانس لیا۔۔۔ وہ آہستہ قدم اٹھاتی بیڈ سے تکیہ اٹھاتی کر صوفے پر رکھتی ہوئی ڈریسنگ روم کی طرف گئی تاکہ خود بھی کپڑے چینج کر کے آرام سے سو سکے

ڈریسنگ روم میں آنے کے بعد اس نے اپنے کپڑوں کی بجائے نائیٹنگی دیکھی۔۔۔ یہ نائیٹ تو اس کے وارڈروب میں رکھی تھی جو ابھی تک اس کے استعمال میں نہیں آئی تھی

عنایہ آہستہ قدم اٹھاتی دوبارہ کمرے میں آئی اور وارڈروب کا دروازہ کھولنے لگی۔۔۔ چار سے پانچ بار ہینڈل گھمانے پر جب وارڈروب کا دروازہ نہیں کھلا تو عنایہ کو احساس ہوا کہ وارڈروب لاک جام ہے یا پھر خراب ہو چکا ہے۔۔۔ عنایہ نے بے بسی سے گردن موڑ کر نمیر کو دیکھا۔۔۔ وہ ویسے ہی آنکھوں پر ہاتھ رکھے سو رہا تھا۔۔۔ عنایہ دوبارہ ڈریسنگ روم میں آئی اور کشمکش میں پڑ گئی۔۔۔ شیفون جارجٹ کے اتنے فٹنگ کے سوٹ میں وہ ساری رات بے سکون ہی رہتی

یہ نائی نمیر کے سوا بھلا کون رکھ سکتا تھا اور اس نائی کا وہ کیا مطلب سمجھے۔۔۔ وہ ایسا کیو سوچ رہی تھی نمیر تو کتنا غصے میں تھا، سارے خیالات کو جھٹک کر اس نے نائی کی طرف ہاتھ بڑھایا جو بھی تھا نمیر اب سوچکا تھا

نائی پہن کر جب وہ صوفے پر لیٹی تو گردن سے لے کر پاؤں تک دوپٹہ اوڑھ کر سونے کی کوشش کرنے لگی تب اسے نمیر کی آواز سنائی دی

"بیڈ پر آ کر لیٹو" نمیر کی آواز سن کر عنایہ کی جھٹ سے آنکھیں کھلی اور اس کی فرمائش سن کر عنایہ کے ماتھے پر پسینے آنے لگے یعنی وہ جاگ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com میں یہی ٹھیک ہو " عنایہ ہمت کر کے بولی

"تم بیڈ کر خود آ رہی ہو یا پھر میں تمہیں اٹھا کر بیڈ پر لاؤ"

کمرے میں اندھیرے کی وجہ سے وہ نمیر کے تاثرات تو نہیں دیکھ سکتی تھی مگر اس کی لہجے میں سختی اور دھمکی سن کر پریشان ہو گئی۔۔۔ تکیہ کو سینے سے لگائے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بیڈ پر آئی اسے بیڈ پر نمیر کے ساتھ لیٹنا عجیب لگ رہا تھا

"بیڈ پر لیٹو میں نے تمہیں یہاں کھڑے رہنے کے لئے نہیں بلایا"

نمیر نے اپنی آنکھوں پر ابھی بھی ہاتھ رکھا تھا اور اس کے لہجے میں سنجیدگی برقرار تھی

عناہ چپ کر کے بیڈ پر لیٹ گئی مگر لیٹنے سے پہلے اس نے تکیہ کو اپنے اور نمیر کے بیچ رکھ کر دیوار بنانا نہ بھولی۔۔۔ اپنے دوپٹے کو اس نے اوڑھنے کے ساتھ سختی سے پکڑا ہوا تھا

Kitab Nagri

نمیر نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر اس تکیہ کو دیکھا جو اسکے اور عناہ کے درمیان حائل تھا۔۔۔ نمیر چاہتا تو اس کمزور سی دیوار کو ایک منٹ میں اپنے اور اس کے درمیان سے ہٹا کر اپنا اور عناہ کا فاصلہ ختم کر سکتا تھا مگر عناہ کو بیڈ پر لٹانے کا مقصد صرف یہی تھا کہ وہ آج رات نہال کی جگہ اپنے اور نمیر کے رشتے کو سوچے۔۔۔ نمیر دوسری طرف کروٹ لے کر سونے کی کوشش کرنے لگا تاکہ عناہ کو بھی تھوڑا اطمینان ہو جائے

روز معمول کی طرح آج بھی نمیر کی ہی آنکھ کھلی مگر صوفے کی بجائے اس کی نظر اپنے پہلو پر گئی بیڈ کا دوسرا حصہ کل رات کو عنایہ کے وجود سے آباد ہو چکا تھا۔۔۔ کل رات والا غصہ کہیں جا سویا اب وہ اپنے ہونٹوں پر مسکراہٹ لائے اپنے برابر میں اپنی سلیپنگ بیوٹی کو دیکھنے لگا جو ہمیشہ کی طرح دنیا جہاں سے بے نیاز ہو کر پورے بیڈ کو چھوڑ کر بیڈ کے آخری حصے میں ٹکی ہوئی تھی اگر نیند میں وہ دوسری سائیڈ کروٹ لیتی تو لازمی فرش پر پائی جاتی نمیر نے اس کی بنائی گئی کمزور دیوار (تکیہ) کو اپنے اور اس کے درمیان سے ہٹا کر آہستہ سے عنایہ کو کھینچ کر بیڈ پر لٹایا۔۔۔ عنایہ کا اوڑھا ہوا دوپٹہ بیڈ سے نیچے گرا ہوا تھا، وہ غور سے عنایہ کا چہرہ دیکھنے لگا پھر اس کی نظر نائٹی میں عنایہ کے وجود پر گئی۔۔۔ کئی احساسات اس کے اندر جگے وہ اس کی بیوی تھی،، نمیر چاہتا تو اس سے اپنے جائز رشتے کا آغاز کر سکتا تھا مگر وہ عنایہ کو تھوڑا وقت دینا چاہتا تھا یہ وقت وہ اسے اس لیے دے رہا تھا تاکہ عنایہ اس وقت میں اپنے اور اس کے رشتے کے بارے میں سوچے اور عنایہ جب ہی ایسا سوچ سکتی تھی جب نمیر اس کے قریب آکر اسے سوچنے پر مجبور کرتا

"اٹھ جاو یار صبح ہو گئی۔۔۔ نمیر عنایہ کے سلکی بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا کہنے لگا جبکہ اسے معلوم تھا کہ صرف کہنے سے وہ ہرگز نہیں اٹھنے والی

نمیر نے اس کے چہرے پر جھک کر اس کے گالوں پر اپنے ہونٹ رکھے، جس پر عنایہ ماتھے پر ہلکی سی شکن لائے کسمائی جیسے اسے اپنی نیند میں یہ مداخلت خاص پسند نہیں آئی ہو،، نمیر ہونٹوں پر مسکراہٹ لائے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگا یعنی اس نے اپنی بیوی کو فرسٹ ٹائم کس کری مگر اس کی بیوی کو خبر بھی نہیں ہوئی،، نمیر اس کی بے خبری پر افسوس کرتا ہوا عنایہ کا کندھا ہلانے لگا

"اٹھنا نہیں ہے کیا یار، بھوک لگ رہی ہے مجھے"

نمیر نے عنایہ کو ایک بار پھر جگانے کی کوشش کی جس پر عنایہ نے منہ بسورتے ہوئے آنکھیں کھولیں

"مجھے کھا جائے آپ،، معلوم نہیں کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ سونے ہی نہیں دیتے"

عنایہ کو نیند میں نہ اس بات کا ہوش تھا کہ اس وقت وہ صوفے پر نہیں بیڈ پر نمیر کے پاس موجود ہے،، نہ اپنے لباس کا ہوش تھا اور نہ ہی اسے یہ احساس تک کہ اس کی قائم کردہ دیوار اب نمیر اور اس کے بیچ میں موجود نہیں

"یہ بھی ٹھیک ہے آج تمہیں ٹیسٹ کرنے میں کیا حرج ہے"

نمیر نے جھک کر اس کی تھوڑی پر دانت سے دباؤ ڈالا ہی تھا عنایہ بدک کر پیچھے ہٹی،، نمیر اس کا بازو نہیں پکڑتا تو وہ فرش پر پڑی ہوتی

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔ میرا وہ مطلب تو نہیں تھا"

عنایہ اس کی حرکت پر اب پوری طرح بیدار ہو چکی تھی،، نمیر کی حرکت پر حیرانگی کے چکر میں وہ اپنے لباس کو فراموش ہی کر بیٹھی

www.kitabnagri.com

"میں نے تو تمہاری اجازت پر ہی ایسا کیا جاو چلیج کر کے آؤ صبح صبح میرا دل بے ایمان ہو رہا ہے"

نمیر نے اس کے سراپے پر گہری نظر ڈال کر عنایہ کے لباس پر اس کی توجہ دلائی۔۔۔ عنایہ کی نظر اپنے حلیہ پر گئی۔۔۔ اس نے اپنی پنڈلیاں اور بازو چھپانے کی بجائے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اپنا منہ چھپا لیا

"اف میرے خدا میرا دوپٹہ کہاں ہے جو میں آؤٹھ کر سو رہی تھی"

عنایہ اپنا چہرہ چھپا کر گھبراتی ہوئی پوچھنے لگی جس پر نمیر کو ہنسی آئی

"کل رات کو تو کوئی لڑکی مجھ سے بڑے کونفیڈنس سے کہہ رہی تھی نہ وہ شرماتی ہے نہ ہی سیونٹیز کی ہیروئن کی طرح ری ایکٹ کرتی ہے"

نمیر مسکراتا ہوا مزے سے عنایہ کو یاد لانے لگا
www.kitabnagri.com

"آپ کو معلوم نہیں آپ شوہر بننے کے بعد کتنے گندے ہو چکے ہیں،، میرا دوپٹہ ڈھونڈ کر مجھے دیجیے ورنہ میں آپ سے بات نہیں کروں گی"

وہ ابھی بھی اپنے ہاتھوں سے چہرہ چھپائے اسی کی برائی کرتی ہوئی نمیر کو دھمکی دینے لگی جس پر نمیر نے جھک کر بیڈ کے نیچے سے اس کا دوپٹہ اٹھایا

"تم شرمٰنہ میں سیونٹیز کی ہیر وٹن کو بھی مات دے چکی ہو،،، سنو ابھی تمہاری اس گندے شوہر نے ایسا کچھ نہیں کیا جو تم اپنی چہرہ چھپانے پر مجبور ہو جاؤ۔۔۔ اب تمہاری شرم دے کر تو میں خود بھی سوچ میں پڑ گیا ہو کہ۔۔۔"

نمیر اس کے گرد دوپٹہ لپیٹا ہوا بات ادھوری چھوڑ کر خود کمرے سے باہر نکل گیا تاکہ وہ چہرے سے ہاتھ ہٹا کر چلیج کر لے

نمیر کو ناشتہ دینے سے لے کر کالج جانے تک وہ سر جھکائے اپنا دوپٹہ بار بار صحیح کرتی رہی



نائلہ ظہر کی نماز کیلئے وضو کرنے جارہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔ شانزے کے کالج آنے میں ایک گھنٹہ تھا۔۔۔ کون ہو سکتا ہے نائلہ نے سوچتے ہوئے دروازہ کھولا سامنے نوفل کو دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"السلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ"

نائلہ کو دیکھ کر نوفل نے اس کی خیریت دریافت کی

"وعلیکم السلام جیتے رہو اندر آؤ بیٹا"

نائلہ نے اسے راستہ دیتے ہوئے کہا

"بہت دنوں بعد چکر لگایا تم نے"

نائلہ نوفل کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی



"بس آج کل تھوڑی مصروفیت چل رہی ہے اس وجہ سے آنا نہیں ہو رہا۔۔۔ آپ بتائیں کوئی

مسئلہ کوئی پریشانی تو نہیں ہے"

نوفل نائلہ سے پوچھنے لگا

"اللہ کا بہت بڑا کرم ہے بیٹا کوئی پریشانی نہیں اب تو۔۔۔ تم بتاؤ تمہارے دوست کی طبیعت کیسی ہے اب"

وہ نوفل کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"اس کی طبیعت میں کوئی خاص فرق نہیں آیا وہ ویسی ہی بے ہوشی کی حالت میں ہے۔۔۔۔ آپ پلیز دعا کریں گا اس کے لیے"

نوفل نائلہ سے کہنے لگا

"انشاء اللہ اللہ بہتر کرے گا تم سناؤ تمہاری امی اور بھائی کیسے ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نائلہ نوفل سے پوچھنے لگی

"الحمد للہ وہ دونوں کی ٹھیک ہیں۔۔۔ آنٹی آپ نے کبھی اپنی بڑی بیٹی کا ذکر نہیں کیا میرا مطلب ہے شانزے کے منہ سے ان کا ذکر سنا تھا مگر وہ کبھی دکھی نہیں۔۔۔ اگر آپ نہیں بتانا چاہتی تو اس اوکے میں نے بس یونہی پوچھ لیا تھا"

نوفل کے دماغ میں جو سوال گلبلا رہا تھا وہ اچانک ہی نائلہ سے پوچھ بیٹھا مگر نائلہ کے ایک دم بدلتے تاثرات دیکھ کر اس کی مرضی کہہ کر بات ختم کر دی

"ایک دردناک حادثہ اس کی زندگی میں رونما ہوا تھا۔۔۔ اس حادثے کی وجہ سے وہ ہم سے کافی دور چلی گئی اب ہمارے پاس موجود نہیں ہے فرحین"

نائلہ ناپ تول کر نوفل کو بتانے لگی مگر نوفل فرحین کے نام پر چونکا ساتھ ہی ایک چہرہ بھی اس کو یاد آیا

"فرحین۔۔۔ میرا مطلب ہے آپ کی بیٹی کا نام فرحین ہے"

نوفل کو سمجھ میں نہیں آیا وہ آگے کیا پوچھے نائلہ اٹھ کر کمرے میں موجود ڈیوائیڈر کے پاس گئی اور اس میں سے البم نکال کر لائی

www.kitabnagri.com

"شانزے سے دس سال بڑی تھی یوں سمجھ لو شانزے کو اسی نے پالا ہے۔۔۔ خوش اخلاق جلد گھل مل جانے والی"

نائلہ البم نوفل کے سامنے رکھتے ہوئے سوچنے لگی آگے کیا بولے۔۔۔ نوفل نے البم کھولا۔۔۔ البم کھولتے ہی اس کی پہلی تصویر پر نظر پڑی اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی

"یہ۔۔۔ یہ آپ کی بیٹی میرا مطلب فرحین"

نوفل کی حالت غیر ہونے لگی وہ بہت مشکلوں سے اپنے تاثرات پر کنٹرول کر پایا نوفل کے جواب پر نائلہ نے اقرار میں سر ہلایا اور اپنے آنسو پونچھے۔۔۔ نوفل کو اب گھٹن کا احساس ہونے لگا وہ ایکدم کھڑا ہو گیا

"بیٹھو تمہارے لئے چائے لے کر آتی ہوں"

نائلہ نوفل کو دیکھ کر کھڑی ہو کر کہنے لگی
www.kitabnagri.com

"چائے کی ضرورت نہیں ہے کام یاد آ گیا ہے پھر آؤں گا" نوفل بولتا ہوا نائلہ کا جواب سنے بغیر گھر سے نکل گیا

"ہم تو پڑھائی ہو رہی ہے گڈ،، کونسا پیپر ہے کل تمہارا"

رات کے کھانے کے بعد نمیر اپنے کمرے میں آیا تو عنایہ کو کتابوں میں گم دیکھا وہ بیڈ پر اپنے نوٹس پھیلائے پڑھائی میں مگن تھی۔۔۔ فرمان کے گھر سے آنے کے بعد،، دو دن سے وہ دوسرے کمرے میں پڑھتے پڑھتے وہی سو جاتی تھی۔۔۔ آج نمیر ہسپتال سے کافی لیٹ آیا تو عنایہ بیڈ روم میں ہی بیٹھے پڑھنے لگی

"کل نہیں پرسوں ہے پیپر کیمسٹری کا" عنایہ نمیر کے لئے بیڈ خالی کرتی نوٹس اور بکس سمیٹ کر دوسرے کمرے میں جانے لگی

"وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہے یہی بیٹھ کر پڑھو" نمیر اس کا ارادہ بھانپ کر اس کے ہاتھ سے بکس اور نوٹس لے کر دوبارہ سائیڈ پر رکھتا ہوا بولا اور خود بیڈ پر اس کے برابر میں نیم دراز ہو گیا عنایہ کچھ کہے بغیر بیڈ پر ہی نمیر سے تھوڑے فیصلہ قائم کرتی ہوئی بیٹھی اور نمیر کی طرف ہاتھ بڑھا کر اپنا دوپٹہ بیڈ سے اٹھانا چاہتا ہی نمیر نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا اور دوسرے ہاتھ سے دوپٹہ لے کر سائیڈ پر رکھا

"جیسے میرے آنے سے پہلے ریلیکس پڑھ رہی تھی ویسے ہی پڑھو"

نمیر عنایہ کو دیکھ کر بولا اسکے ہاتھ پر سے اپنا ہاتھ ہٹایا عنایہ دوبارہ اپنے نوٹس میں سر جھکائے پڑھنے لگی مگر اب اس کا دھیان پڑھائی کے ساتھ ساتھ نمیر پر بھی تھا وہ کن اکھیوں سے اپنے برابر میں لیٹے ہوئے نمیر پر نظر ڈال کر اپنا پڑھنے لگی۔۔۔ نمیر خود بھی اس کی بک اٹھائے دیکھنے لگا

"کبھی چیٹنگ کی ہے"

نمیر بک میں دیکھتا ہوا یقیناً عنایہ سے پوچھ رہا تھا۔۔۔ عنایہ نے گھور کر اس کو دیکھا

"آپ کو شکل سے میں ایسی اسٹوڈنٹ لگتی ہوں"

عنایہ برا مانتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسی اسٹوڈنٹ سے کیا مراد ہے،، چیٹنگ کرنا بھی ایک مہارت کا کام ہے ہر کسی میں چیٹنگ

کرنے کے گڈز تھوڑی ہوتے ہیں"

نمیر عنایہ کی بکس رکھتا ہوا اب اس کو دیکھ کر بولنے لگا عنایہ کو اسکے خیالات سن کر افسوس ہوا۔۔

کیسے اسکی خالہ جانی فخر سے بتاتی تھی نمیر نے یونیورسٹی میں ٹاپ کیا ہے۔۔۔ اب کوئی ان کو جا کر

ان کی لاڈلے بھانجے کے کارنامے بتائے

"اور اس مہارت کے کام سے آپ یقیناً واقف ہوں گے"

عنایہ طنزیہ لہجے میں کہنے لگی

"تمہارا شوہر ہر کام میں مہارت رکھتا ہے آزما کے دیکھ لینا"

نمیر اس کو دیکھ کر معنی خیزی سے بولا عنایہ نے ایک بار پھر اپنی نظریں نوٹس میں جھکالی

"مجھے کیا ضرورت پڑی ہے آپ کو آزمانے کی،،، اب تو ویسے بھی آپکا کام بس مجھے ڈرانا اور میری

جان کو ہلکان کرنا رہ گیا ہے"

عنایہ اپنے نوٹس میں دیکھ کر افسوس کرتی ہوئی بولی جبکہ نمیر اس کی بات سن کر اپنی مسکراہٹ چھپا

www.kitabnagri.com

گیا

"مجھے کیا ملے گا بھلا ننھی سی جان کو ڈرا کر اور ہلکان کر کے۔۔۔ میں نے تو تم سے ہمدردی کرتے

ہوئے پوچھا اگر پڑھا نہیں جا رہا تو چیٹنگ کرنے کی ایک دو ٹوکس سمجھا دیتا ہو"

نمیر شرارتی انداز میں اس سے گویا ہوا عنایہ نے تعجب سے نمیر کو دیکھا وہ یقیناً دنیا کا پہلا شوہر ہوگا جو اپنی بیوی کو نقل کرنے کے گر سے اگا ہی دے رہا تھا

"کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے ٹرکس سیکھنے کی،،، میری بہت اچھی تیاری ہے اور اب تو میں ریوائز کر رہی ہو"

عنایہ مغرورانہ انداز اختیار کرتی ہوئی بولی

"ڈیس گڈ،،، چلو پھر دیکھ لیتے ہیں کتنی تیاری ہے تمہاری"

نمیر عنایہ کے آگے سے نوٹس اٹھاتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"Explain the structure of co2"

"نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا اس کے جواب کا انتظار کرنے لگا

"Carbon dioxide is a linear molecule with two double bonds between.....

"اسطرح تو مت دیکھیں ورنہ مجھ سے بولا نہیں جائے گا"

عنایہ نمیر کے دیکھنے کے انداز سے کنفیوز ہوتی ہوئی بولی

"کسطرح دیکھ رہا ہوں میں"

نمیر اپنی مسکراہٹ چھپاتا حیرانگی سے پوچھنے لگا

"یہی جو آپ مجھے اسطرح گھور رہے ہیں بلکہ کنفیوز کر رہے ہیں۔۔۔ اسطرح تو میں یاد کیا ہوا سب سبق بھول جاؤ گی"

www.kitabnagri.com

عنایہ اس کو دیکھ کر شکوہ کرنے لگی

"یہ بولو تمہاری خود کی کوئی تیاری نہیں ہے نکلی اسٹوڈینٹ ہو تم"

نمیر اس کو چڑاتا ہوا بولا

"کوئی نئی اسٹوڈینٹ نہیں ہوں میں،، بک میں سے کہیں سے بھی کچھ بھی پوچھ لیں سب لکھ کر بتا دو گی میں۔۔۔۔ بہت اچھی ہو میں کیمسٹری میں یقین نہیں آتا تو بے شک اپنے بھائی سے پوچھ لیں" عنایہ اپنی رو میں بولتی چلے گئی آخری جملے پر اس نے نمیر کے تنے ہوئے نقوش دیکھے تو اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ چپ ہو گئی

"آپ کو صبح افس جانا ہو گا میں دوسرے روم میں جا کر ریویشن کر لیتی ہوں"

عنایہ نے اس کے ہاتھ سے نوٹس لیتے ہوئے کہا

"اب کی بار میں جو بھی کوئیسٹن کروں گا اس کا آنسر مجھے دیکھ کر بنا کنفیوز ہوئے کوئفڈنس سے دینا۔۔۔ ورنہ آج رات تم سو سکوں گی یہ تم بھول جاؤ"

نمیر اس کے ہاتھ سے دوبارہ نوٹس لیتے ہوئے کہنے لگا

اب وہ اس سے دوبارہ سے سوالات کر رہا تھا۔۔۔ عنایہ اب کی بار بھی اس کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے اس کی آنکھوں کی تپش نہ سہہ پائی تو بنا بیچ میں رکے اپنا جواب نظریں جھکائے مکمل کرتی رہی

نمیر اس کا ایک ایک انداز نوٹ کر رہا تھا وہ آنکھیں جھکائے اس کے پوچھے گئے ہر سوال کا جواب آہستہ سے دے رہی تھی۔۔۔ کافی دیر سے وہ اس کے سامنے بنا دوپٹے کے بیٹھی تھی نمیر اس کا بھرپور جائزہ لینے کے بعد اب اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔ اب عنایہ اپنی جمائیوں کو روک کر اس کے سوالات کا جواب دے رہی تھی۔۔۔ تب نمیر کو اس پر ترس آیا اور اس نے عنایہ سے مزید سوالات پوچھنے کا ارادہ ترک کیا۔۔۔ نوٹس کو ایک طرف اچھال کر وہ خود بھی بیڈ پر سونے کے لئے لیٹ گیا۔۔۔ اس کو لیٹا دیکھ کر عنایہ نے بھی شکر ادا کیا اور بکس اٹھا کر اپنی جگہ پر رکھی۔۔۔ اب وہ اپنا دوپٹہ دیکھنے لگی جو آدھا نمیر کے کندھے کے نیچے دبا ہوا تھا۔۔۔ کتنی دیر سے وہ نمیر کے سامنے بغیر دوپٹے کے بیٹھی تھی عنایہ کو احساس ہی نہیں ہوا

"نمیر مجھے اپنا دوپٹہ چاہیے پلیز تھوڑا سا ہٹیں"

عنایہ جھجھکتی ہوئی نمیر سے بولنے لگی

"کس لئے چاہیے دوپٹہ"

وہ گہری نظروں سے ایک بار پھر اس کا بھرپور جائزہ لینے میں مصروف ہو گیا

"اوڑھنا ہے مجھے"

عنایہ نظریں نیچی کر کے اس سے کہنے لگی

"کیوں یہاں پر کمرے میں اور کون موجود ہے جو تمہیں دوپٹہ اوڑھنا ہے"

نمیر غور سے اس کا چہرہ دیکھتا ہوا پوچھنے لگا، عنایہ کی جھکی نظریں دیکھ کر اس کا دل شرارت پر آمادہ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں کمرے میں آپ موجود نہیں ہیں کیا"

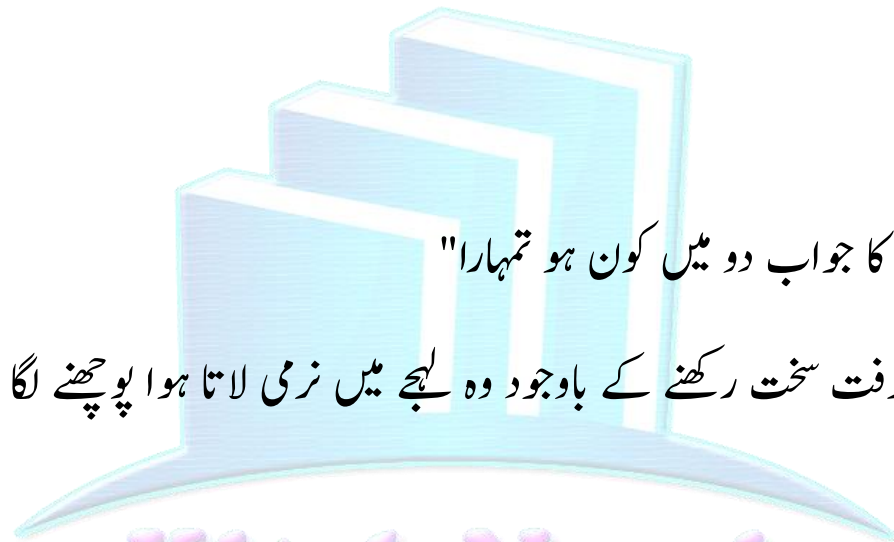
عنایہ نے بولنے کے ساتھ خود ہاتھ بڑھا کر اپنا دوپٹہ لینا چاہا تبھی نمیر نے اس کی کلائی پکڑی

"میں کون ہوں تمہارا"

نمیر عنایہ کی نازک کلائی تھامے، اسکو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"ہاتھ چھوڑیے نیند آرہی ہے مجھے"

عنایہ نے بولنے کے ساتھ ہلکی سی مزاحمت کی جس پر نمیر نے اس کی کلائی پر گرفت اور تنگ کردی



"پہلے میرے سوال کا جواب دو میں کون ہو تمہارا"

عنایہ کے ہاتھ پر گرفت سخت رکھنے کے باوجود وہ لہجے میں نرمی لاتا ہوا پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شش---شوہر"

عنایہ کو پچھتاوا ہوا دوپٹہ مانگ کر اس نے اچھی مصیبت خود اپنے گلے میں ڈالی

"شش---شوہر کا مطلب جانتی ہو"

نمیر بہت پیار سے لہجے میں نرمی لائے اس سے پوچھنے لگا

"نمیر، اب آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں"

عنایہ نے مزاحمت ترک کی مگر نظریں ابھی ابھی اسکی جھکی ہوئی تھی

"یہ بھی الزام ہے تنگ میں نہیں تم مجھے کرنے لگی ہو اب"

نمیر نے اس پر ترس کھا کر اس کی کلائی چھوڑتے ہوئے کہا

"دوپٹے کو میرے سامنے کمرے میں اوڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ ہاں کمرے سے باہر احتیاط

اچھی چیز ہے،، چلو اب کمرے کی لائٹ بند کرو"

نمیر اس کو ارڈر دیتا ہوا بولا۔۔۔ عنایہ بغیر دوپٹے لیے کمرے کی لائٹ بند کر کے نائٹ بلب جلاتی

واپس بیڈ پر آئی تاکہ اپنا تکیہ لے کر صوفے پر جاسکے وہ تکیہ اٹھا کر صوفے پر لیٹنے ہی والی تھی

کہ نمیر کی آواز پر اس کے قدم تھم گئے

"کیا مجھے یہ روز روز بتانا پڑے گا کہ تمہیں اب کہا پر سونا ہے۔۔۔۔۔ واپس آکر بیڈ پر لیٹو"

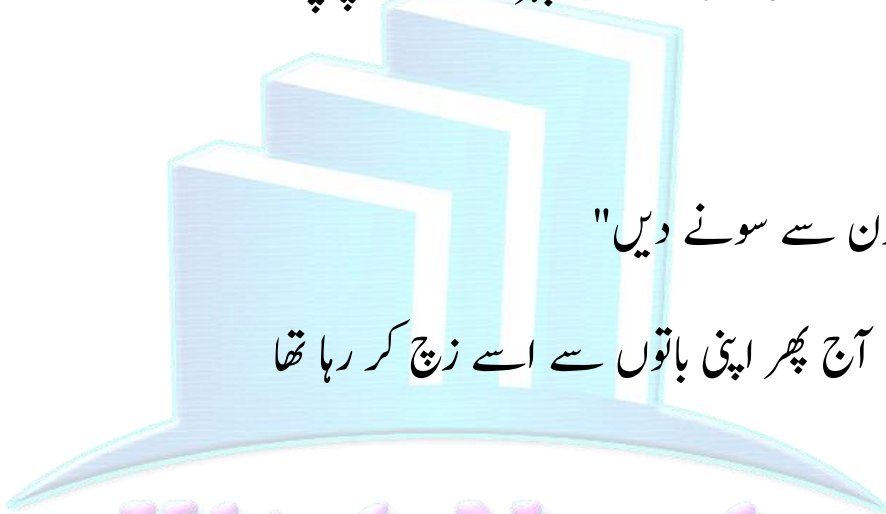
عنایہ نے بیچارگی سے اس کی طرف دیکھا تو نمیر اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ عنایہ سست قدم اٹھاتی۔۔۔۔۔
بیڈ پر آئی اور لیٹ گئی مگر دو دن پہلے کی طرح تکیہ بیچ میں رکھنا نہیں بھولی

"ویسے یہ تکیہ بیچ میں رکھنے کی کیا لاجک ہے ذرا بتانا"

نمیر زیر و بلب کی روشنی میں اس کا روشن چہرہ دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"تاکہ آپ مجھے سکون سے سونے دیں"

عنایہ جھلا کر بولی وہ آج پھر اپنی باتوں سے اسے زچ کر رہا تھا



"اووو تو تمہارا مطلب ہے رات میں اگر میں تم پر حملہ آور ہو جاؤ تو یہ تمہارا حفاظتی ہتھیار ہے"

www.kitabnagri.com

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا شرارت اسکی آنکھوں میں ناچتی ہوئی عنایہ کو صاف دکھائی دی

"اگر آپ نے اب مجھے تنگ کیا تو میں آنٹی سے جا کر بولوں گی نمیر"

عنایہ نے اپنی طرف سے اسے ڈرانا چاہا

"کیا بولو گی ماما کو جاکر،، آپکا بیٹا تنگ کر رہا ہے مجھے"

نمیر معصومیت سے اس سے پوچھنے لگا

"بہت برے ہیں آپ،، مجھے معلوم ہے آپ مجھے یہاں پر سونے ہی نہیں دے گیں"

عنایہ واقعی تنگ آکر اپنا تکیہ اٹھا کر صوفے پر جانے لگی

"اے شرافت سے لیٹو یہی پر۔۔۔ آتا کیا ہے تمہیں سونے کے علاوہ۔۔۔ شکر کرو بچت ہوئی وی ہے

تمہاری اور یہ بارڈر لائن میں پار نہیں کر رہا"

اس کو بیڈ سے اٹھتا دیکھ کر نمیر نے ڈپٹنے کے انداز میں کہا عنایہ خاموشی سے واپس لیٹ گئی نمیر

بھی اسکو تنگ کرنا بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا

چھ سال پہلے

آج یونیورسٹی کے آڈیٹوریم ہال میں فائنل آئیر کے پاس آؤٹ ہونے والے اسٹوڈنٹ کی الوداعی پارٹی منعقد کی گئی تھی

"نہال نہیں پہنچا ابھی تک"

نوفل نے اپنی ریسٹ وائچ میں ٹائم دیکھتے ہوئے نمیر سے پوچھا

"طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس کی صبح سے،، بول رہا تھا بہتر فیل کرے گا تو آئے جائے گا۔۔۔ اس کو چھوڑ وہ دیکھ علشباہ"

نمیر نے نوفل کی توجہ علشباہ کی طرف مندرل کی جو کہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھڑی تھی

"اسے چھوڑ بہن جیسی لگنے لگی ہے وہ مجھے۔۔۔ وہاں دیکھ فرحین"

نوفل نے نمیر کی توجہ آڈیٹوریم ہال کے دروازے دلائی جہاں سے فرحین اندر آ رہی تھی۔۔۔ اسے دیکھ کر نمیر کے چہرے پر بیزاری کے تاثرات ابھرے

"چیونگم کی طرح فل چپکو ٹائپ چیز ہے۔۔۔ خاص قسم کی چڑ ہے مجھے اس لڑکی سے"

نمیر کی بات سن کر نوفل ہنسا

"اتنی بری بھی نہیں شاید وہ تمہیں لائک کرتی ہے ورنہ آج تک کسی دوسرے لڑکے کو تو لفٹ نہیں کرائی"

نوفل نمیر کا بے زار چہرہ دیکھ کر اسے بتانے لگا

"ہا ہا لائک کرتی ہے۔۔۔ اگر لائک کرتی تو چار مہینے پہلے جب میں،، تم،، شہریار اور فواد کلاس روم میں اسموکنگ کر رہے تھے تو ہماری ڈین سے کمپلین نہیں کرتی،، یاد ہے کس طرح ہم چاروں کو وارننگ ملی تھی اور وہ بات بھول گئے تم،، جب اس نے مجھے سر امتیاز کے سامنے کیسا گندہ کروایا تھا۔۔۔ کہ میں اس کی دوست کو چھیڑ رہا ہوں۔۔۔ شازمین اس کو چھیڑوں گا میں اتنے برے دن آگئے ہیں میرے"

نمیر نے فرحین سے چڑ کی اپنی اصل وجہ بتائی

"یار شازمین کو لے کر تو اسے غلط فہمی ہوئی تھی جس کی اس نے بعد میں تم سے معافی مانگ لی تھی"

نوفل نے بھی نمیر کو یاد دلایا

"اس کے سوری بولنے سے کیا ہوتا ہے سر امتیاز کے سامنے تو میرا میچ خراب ہو گیا نہ"

نمیر سر جھٹکتا ہوا بولا

"چل پھر آج ان دونوں باتوں کا اس سے بدلہ لے لیتے ہیں تاکہ فیورل پارٹی ہمارے لیے بھی یادگار رہ جائے اور فرحین صاحبہ کے لیے بھی"

نوفل کی آنکھوں میں نمیر کو چھلکتی ہوئی شرارت اسے صاف دکھائی دی

www.kitabnagri.com

"وہ کیسے"

نمیر نے نوفل سے جاننا چاہا

"تمہیں وہ کلاس روم یاد ہے جس میں چند سال پہلے بائیولوجی گروپ کی ایک اسٹوڈینٹ نے سوسائڈ کی تھی"

نوفل نے نمیر کو دیکھ کر پوچھا

"وہ روم تو لاک ہے شاید وہاں کسی کو جانا بھی الاؤ نہیں"

نمیر نوفل کو دیکھتا ہوا بتانے لگا جس پر نوفل مسکرایا

"آج وہ لاک نہیں ہے۔۔۔ اب آگے کا آئیڈیا سن"

نوفل نمیر کے کان میں بولنے لگا جس پر نمیر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہاں سب سے الگ تھلگ کھڑے ہو کر کیا سوچا جا رہا ہے"

نوفل فرحین کے پاس آتا ہوا بولا۔۔۔

"شازمین کا انتظار کر رہی تھی ابھی تک آئی نہیں وہ"

فرحین نے نوفل کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے بتایا

"تو تم یہاں کھڑی ہو کر شازمین کو سوچ رہی تھی"

نوفل نے فرحین کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ دوبارہ مسکرائی

"نہیں میں سوچ رہی تھی یونیورسٹی میں کیسے چار سال گزر گئے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔ کل کی بات لگتی ہے جب یونیورسٹی میں پہلا دن تھا"

اب کے فرحین کی بات سن کر نوفل بھی مسکرایا

"آج یونیورسٹی میں ہم سب کا آخری دن ہے،" یہاں ہم آخری بار جمع ہیں۔۔۔۔۔ کل سب اپنی اپنی زندگیوں میں مگن ہو جائیں گے معلوم نہیں پھر کون کب کہاں ملتا ہے،، کتنے سال بعد کس کی کس سے ملاقات ہوتی ہے"

نوفل فرحین کو دیکھتا ہوا کہنے لگا نوفل کی بات سن کر فرحین کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلنے لگی

"تمہاری نہال اور نمیر سے دوستی ایسی تو نہیں لگتی کہ تم ان سے بعد میں کانٹیکٹ میں نہ رہو"

فرحین نوفل کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"ارے ان کی بات تھوڑی کر رہا ہوں وہ دونوں تو بچپن کے یار ہیں میرے،،، باقی سب کی بات کر رہا ہوں جیسے تمہارا نمبر سے کانٹیکٹ بعد میں ہوں یا نہ ہوں معلوم نہیں"

نوفل فرحین کو غور سے دیکھتا ہوا کہنے لگا جس پر فرحین ایک دفعہ پھر مسکراتا بھول کر نوفل کو دیکھنے لگی

"اس طرح خاموش رہنے سے کام نہیں چلنے والا،، اگر اس کو پسند کرتی ہو تو آج بتا دو یوں سمجھ لو آج ہی تمہارے پاس دن ہے اور موقع بھی،، مطلب ابھی اسے سر سرمد نے سیمینار کے پاس والے روم میں بھیجا ہے کسی کام سے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل فرحین کو دیکھتا ہوا بتانے لگا

"وہ روم اس میں تو کسی لڑکی نے خودکشی کی تھی نہ جس کی وجہ سے وہ روم بند رہتا ہے"

فرحین نے حیرت کرتے ہوئے نوفل سے پوچھا

"ہاں یار وہی روم سر سرمد نے وہاں کچھ سامان رکھوایا تھا اسی کو لینے کے لئے نمیر کو بھیجا ہے"
نوفل کی بات سن کر فرحین سر ہلا کر سیمینار ہال کی طرف جانے لگی جس پر نوفل کے چہرے پر
فاتحانہ مسکراہٹ رینگتی

اس وقت نوفل کا پورا وجود پسینے میں شرابور تھا وہ اپنی لوڈیڈ ریوالور اپنے ماتھے پر رکھ کر بیڈ کر
بیٹھا تھا۔۔۔ زور سے آنکھیں میچ کر اس نے ریوالور کا ٹریگر دبانا چاہا،، ایک بار پھر اس کے ہاتھ
کپکپانے لگے۔۔۔۔۔ خود سے اپنی جان لے لینا کوئی آسان عمل نہیں تھا،،،، ماتھے پر اپنی ریوالور
رکھے وہ ایک بار پھر چھ سال پہلے کی بھیانک رات یاد کرنے لگا۔۔۔ جس کے سبب فرحین نہ صرف
اپنی عزت بلکہ جان بھی گنوائی تھی۔۔۔۔۔ اس کا مقصد صرف فرحین کے ساتھ مذاق کرنا تھا مگر
اس کو یہ بالکل بھی اندازہ نہیں تھا۔۔۔ کہ اس کا یہ مذاق کسی معصوم کی زندگی لے لے گا

جب جب اس کا ضمیر اسے کچوکے لگاتا تب وہ بہت پچھتاتا کہ کاش اس نے فرحین کو اس رات
اس کمرے میں جانے کے لیے نہ کہا ہوتا کاش نمیر نے فرحین کے پیچھے اس کمرے کی کنڈی نہیں
لگائی ہوتی

اسی رات اڑتی اڑتی خبر اسٹوڈنٹ کے بیچ آڈیٹوریم ہال میں گردش کرنے لگی کہ سیمینار کے پاس والے روم میں فرحین کو کسی نے زخمی کر دیا ہے،، یہ خبر سن کر نوفل اور نمیر دونوں ہکا بکا رہ گئے ایک گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا انہیں کلاس روم کی کنڈی باہر سے لگائے ہوئے۔۔۔ اپنے بیچ کے لڑکوں کے ساتھ باتوں میں لگ کر ان دونوں کا ہی ذہن فرحین کی طرف سے ہٹ چکا تھا۔۔۔ اس خبر کے سنتے ہی بہت سے اسٹوڈنٹس کے ساتھ نمیر اور نوفل نے بھی کلاس روم کی طرف جانے کی کوشش کی مگر یونیورسٹی کی انتظامیہ نے اس جگہ پر کسی بھی اسٹوڈنٹ کو جانا الاؤ نہیں کیا۔۔۔ بہت حد تک کوشش کی گئی کہ فرحین کے ساتھ ہونے والا واقعہ دبا دیا جائے کیونکہ یہ دوسرا حادثہ تھا۔۔۔ اس سے یونیورسٹی کی ریپوٹیشن پر فرق پڑ سکتا تھا مگر اڑتی اڑتی خبروں سے کافی اسٹوڈنٹ میں چہ میگیاں ہونے لگی کہ اس روم میں فرحین کو کسی نے زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کرنے کی کوشش کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

الوداعی پارٹی کے بعد نوفل کے پتہ لگانے پر صرف اتنا معلوم ہو سکا فرحین نامی اسٹوڈنٹ کی الوداعی پارٹی والے دن سیمینار روم کے پاس والی کلاس میں زخمی ہونے کی وجہ سے ڈیٹھ ہو گئی تھی

اس کا مذاق فرحین کو اتنا مہنگا پڑ سکتا ہے نوفل نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔ خواب میں تو اس نے کبھی یہ بھی نہیں سوچا تھا شانزے فرحین کی بہن ہو سکتی ہے۔۔۔ اس نے فرحین سے چھوٹا سا مذاق کرنا چاہا تھا مگر شانزے کو فرحین کی بہن بنا کر تقدیر نے اس کے ساتھ بہت بڑا مذاق کیا۔۔۔ پشیمیاں حالت میں نوفل کی سوچوں کا محور دروازے کھلنے کی آواز پر ٹوٹا

"کیا ہوا ہے تمہیں تین دن سے،،، نہ کال اٹینڈ کر رہے ہو نہ پولیس اسٹیشن جارہے ہو"

شانزے حیرت زدہ ہو کر اس کے کمرے میں آتی ہوئی بولی

"تم یہاں میرے گھر سب خیریت ہے نا"

شانزے آج فرسٹ ٹائم نوفل کے گھر آئی تھی اس لئے نوفل نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے

www.kitabnagri.com

پوچھا اور اپنا ریوالور سائیڈ پر رکھا

"یہ تو تم بتاؤ خیریت ہے کہ نہیں امی بتا رہی تھی کہ تین دن پہلے تم گھر آئے تھے اور کچھ کہے بنا ہی واپس چلے گئے۔۔۔ اور فون کالز بھی نہیں ریسیو کر رہے تھے صدیق سے تمہارا ایڈریس لے کر یہاں پر آئی ہو"

شانزے نے ایک نظر اس کی ریوالور کو دیکھا پھر بیڈ پر اس کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی وہ خود بھی کالج یونیفارم تھی یقیناً وہ پیپر دے کر سیدھا یہی آئی تھی

"مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو چکی ہے شانزے،، بہت بڑی۔۔۔ معلوم نہیں اس کا ازالہ ممکن بھی ہے کہ نہیں"

نوفل اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھامے شانزے کو بولنے لگا

"اٹے سیدھے کاموں سے اپنا اکاؤنٹ بھرو گے تو ایسے ہی پچھتاوا ہو گا نا۔۔۔۔۔ یہ اچھی بات ہے کہ تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہے۔۔۔ اب اس طرح افسردہ مت ہو میرے سامنے اس طرح تو تم اور بھی برے لگ رہے ہو"

شانزہ نوفل کے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہا تو نوفل نے اپنا چہرہ اوپر کیا شانزے اسے دیکھ کر مسکرانے لگی نوفل اسے دیکھنے لگا

"اگر تمہیں کبھی یہ معلوم ہوا کہ میں نے تمہارا اعتبار توڑا ہے یا تم سے چیٹنگ کی ہے تو تم کیا کرو گی شانزے"

نوفل شانزے کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا شانزے کی مسکراہٹ چہرے سے غائب ہوئی اس کی نظر نوفل کی ریوالور پڑی

"جان لے لو گی تمہاری"

وہ ریوالور اٹھا کر نوفل کے سینے پر رکھتی ہوئی بولی

"مگر کیا ہے ناں میں جاننے لگی ہوں۔۔۔ دنیا کا کوئی بھی مرد کچھ بھی کر لے مگر تم میرے ساتھ چیٹنگ نہیں کر سکتے نہ ہی میرا اعتبار توڑ سکتے ہو۔۔۔ بھئی لمبے لمبے فلمی ڈائلاگ میں بالکل نہیں بول سکتی،، وہ تم ہی پر سوٹ کرتے ہیں اسی فوراً اپنے پرانے والے موڈ میں واپس آ جاؤ۔۔۔ امی تمہیں یاد کر رہی ہیں اس لئے سیٹرڈے کے دن تھوڑا ٹائم نکال کر شرافت سے گھر پہ آ جاؤ۔۔۔ تب تو میں بھی امی کے ساتھ ٹائم نکال کر ایک گھنٹہ دے سکتی ہوں ورنہ منڈے کو تو میرا پیپر ہے میں بزی رہو گی۔۔۔ تمہیں معلوم ہے امی تمہیں اپنا بیٹا ماننے لگی ہیں،، تم ان کی کال ریسیو نہیں کرتے یا گھر نہیں آتے تو وہ تمہیں مس کرتی ہیں۔۔۔ پھر تم نے کیا سوچا ہے تم نے آرہے ہو ناں سیٹرڈے کو"

شانزے نان اسٹاپ بولتی ہوئی آخر میں اس سے گھر آنے کا پوچھنے لگی

"آئی کو کہو میرا انتظار مت کیا کریں میں نہیں آ سکتا،، اور تمہیں بھی مجھ پر اعتبار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے،، اعتبار کے ٹوٹنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے"

نوفل کو لگا وہ شانزے اور نائلہ کی محبت کے لائق نہیں ہے اپنے منہ سے تو وہ حقیقت بتانے کی ہمت نہیں رکھتا تھا اس لئے شانزے کے سامنے بے رخی برتتے ہوئے بولا

"کیا مطلب لوں میں تمہارا ان باتوں کا"

شانزے بیڈ سے کھڑی ہو کر اس سے پوچھنے لگی

"مطلب واضح ہے تم چلی جاؤ"

نوفل اس سے نظریں چراتا ہوا بولا

"تم مجھے اپنے گھر سے جانے کے لیے بول رہے ہو"

شانزے کو اپنے اندر کچھ ٹوٹا محسوس ہوا



"نہیں زندگی سے"

نوفل بولتا ہوا دوسرے کمرے میں چلا گیا جبکہ شانزے بے یقینی سے اس کے لفظوں پر غور کرنے لگی

وہ ایک گھنٹے پہلے پیپر دے کر گھر آئی تھی دوپہر کے کھانے سے فارغ ہو کر شاور لینے چلی گئی اس کے بعد اس کا لمبا سونے کا پروگرام تھا کیونکہ نمیر اور ثروت دونوں ہی اسپتال میں نہال کے پاس موجود تھے۔۔۔ آج رات اسے جاگ کر اپنے نیکسٹ پیپر کی تیاری کرنی تھی جو کہ لاسٹ پیپر بھی تھا۔۔۔ عنایہ شاور لے کر نکلی تو بیڈ پر نمیر کو آنکھیں بند کیے لیٹا پایا۔۔۔۔۔ بیڈ پر رکھا ہوا دوپٹہ لینے کے لئے عنایہ نے ہاتھ بڑھایا تو نمیر کی آنکھ کھل گئی وہ اسے دیکھنے لگا

"پرسو جو ڈریس میں تمہارے لئے لے کر آیا تھا میرے خیال میں وارڈروب میں سجھانے کے لیے نہیں لے کر آیا تھا جاؤ ابھی اور انہی میں سے کوئی ایک ڈریس پہنو"

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا نمیر پرسوں ہی اپنے پسند کے کلرز کے اسٹائلش ڈریس عنایہ کے لئے لایا تھا اور یہ بات بھی اس نے واضح کی تھی کہ اب وہ یہی ڈریس پہنے گی

"ابھی تو یہ پہن چکی ہوں نہ کل پہن لوں گی آپ کا لایا ہوا ڈریس"

عنایہ اپنے بالوں کو ٹاول سے رگڑتی ہوئی بولی۔۔۔ یہ پہنا ہوا ڈریس بھی نیا ہی تھا جو اس نے اپنی پسند سے لیا تھا

"تم میری بات کی نفی کر رہی ہو،،، یہ اچھی بات نہیں ہے۔۔۔ میں نے پہلے دن ہی ماما کے سامنے تم پر واضح کر دیا تھا مجھ سے شادی کی ہے تو میرے مائینڈ اور میرے مزاج کے مطابق تمہیں چلنا پڑے گا"

Kitab Nagri

نمیر بیڈ سے اٹھ کر اسکے سامنے آکر بولا www.kitabnagri.com

"نفی کب کر رہی ہو یہی تو کہا ہے کل پہن لوں گی آپکا لایا ہوا ڈریس۔۔۔ آج دھیان نہیں گیا میرا اسطرف"

عنایہ بیڈ پر ٹاول رکھ کر ہیر برش اٹھاتی ہوئی بولی۔۔۔ نمیر وارڈروب کے پاس جا کر عنایہ کے لیے ایک ڈریس نکال کر لایا

"تمہارا دھیان تب اس طرف جائے گا جب میں یہ ڈریس تمہیں خود پہناؤ گا"

نمیر نے قریب آکر اس کا دوپٹہ اتارتے ہوئے کہا عنایہ ایک دم پیچھے ہوئی اور دیوار سے ٹک گئی

"پیچھے ہٹیں مت تنگ کریں مجھے اس طرح"

نمیر کو اپنی طرف اتا دیکھ کر عنایہ بولی

"بیوی ہو تم میری،، تمہارا سارا دھیان میں اپنی طرف دیکھنا چاہتا ہو،، میری ہر بات تمہارے لیے معنی رکھنی چاہیے۔۔۔ ویسے بھی تمہارے پیپرز تک میں نے تمہیں چھوٹ دی ہے اس کے بعد میں تم سے اپنے سارے جائز مطالبات پورے کرنے کا حق رکھتا ہوں۔۔۔ جاؤ دو منٹ میں چینج کر کے آؤ"

نمیر کی بات سن کر عنایہ کی سانس تھمنے لگی وہ نمیر کے ہاتھ سے ڈریس لے کر ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔۔۔ وہ تو منال سے محبت کرتا پھر آخر کیوں وہ اس سے طرح کی بات کر رہا تھا۔۔۔ کیا

اس کی منال سے محبت ختم ہو گئی تھی اور اگر ختم بھی ہو گئی تھی تو وہ اپنے دل سے نہال کی محبت کیسے ختم کر سکتی تھی عنایہ کے دل میں پھانس سی چبھی

"کیا نہال کے بھائی کے نکاح میں آکر مجھے نہال کے بارے میں ایسا سوچنا چاہیے"

عنایہ کا دل اسی کی نفی کرنے لگا اب نہال کے بارے میں سوچنا ٹھیک نہیں تھا مگر نمیر۔۔۔۔۔ وہ اس کے بارے میں اس انداز میں کیسے سوچ سکتی تھی۔۔۔ اس نے تو ہمیشہ نمیر کو منال کے ساتھ تھی دیکھا تھا۔۔۔ اپنے ساتھ قائم ہونے والے اس دو ماہ کے رشتے کو وہ فوری طور پر قبول نہیں کر پا رہی تھی

ڈریس چینج کر کے وہ واپس روم میں آئی۔۔۔ نمیر موبائل پر محو گفتگو تھا عنایہ کو دیکھ کر کال کاٹ کر موبائل پاکٹ میں رکھتا ہوا عنایہ کے پاس آیا۔۔۔ عنایہ پھولے ہوئے منہ کے ساتھ بال بنانے میں مصروف تھی

"کیسا ہو آج کا پیپر"

نمیر بھرپور انداز میں اس کا جائزہ لینے لگا ڈارک بلو کلر کی شارٹ شرٹ، جس کی چھوٹی سی سلیویز میں عنایہ کے سفید بازو چھلک رہے تھے شیفون کا دوپٹہ پھیلا کر اوڑھنے پر بھی اس کا حسین سراپا اور بازو چھپائے نہیں چھپ رہے تھے نمیر اپنی مسکراہٹ چھپائے نرم لہجے میں قریب آکر پوچھنے لگا

"اچھا ہو گیا"

عنایہ نمیر کی قربت محسوس کر کے اتنا ہی کہہ سکی

"انگلش کا پیپر تھاناں آج"

نمیر اسکی پشت پر پھیلے ہوئے بالوں کو دائیں کندھے سے آگے کرتا ہوا پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔ میں آپکے لیے کھانا لے کر آتی ہو"

نمیر اسکے بالوں سے آتی کنڈشمر کی خوشبو نتھنوں کے ذریعہ اپنے اندر اتار رہا تھا تبھی عنایہ نے فرار ہونا چاہا

"بھوک نہیں صرف پیاس کی طلب ہے اس وقت"

نمار ذده لہجے میں کہتا ہوا وہ دوپٹے کے اندر سے چھلکتے ہوئے بازوں پر اپنے ہاتھ دباؤ ڈالتا ہوا کہنے لگا

"پلیز مجھے جانے دیں میتھس کی پریکٹس کرنی ہے"

عنایہ اسکے ہاتھوں کا لمس اپنے بازوؤں پر محسوس کر کے منت بھرے لہجے میں بولی

"میں کراؤ گا پریکٹس مگر ابھی نہیں رات میں"

وہ عنایہ کا رخ اپنی طرف پھیر کر اس کا چہرہ تھامتا ہوا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نمیر پلیز"

نمیر کے انداز دیکھ کر عنایہ کی حالت غیر ہونے لگی مگر نمیر عنایہ کے بولنے پر نہیں دروازے کی دستک پر پیچھے ہٹا عنایہ نے شکر ادا کیا

"کیا مسئلہ ہے"

اس وقت نمیر کو حمیداں کی مداخلت ذرا پسند نہیں آئی جب ہی وہ چڑتا ہوا بولا

"وہ جی نوفل صاحب آپ کا ڈرائنگ روم میں انتظار کر رہے ہیں" حمیدہ کی بات سن کر نمیر کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ عنایہ سن ہو کر صوفے پر بیٹھ گئی

"کہاں غائب ہو تم ہفتے بھر سے،"

نمیر نے ڈرائنگ روم میں آکر صوفے پر بیٹھتے ہوئے نوفل سے پوچھا

"مجھے کہاں غائب ہونا ہے نہال کو دیکھنے سے ڈیلی اسپتال آرہا ہوں" نوفل بھی مصافحہ کر کے واپس صوفے پر بیٹھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہال سے ملنے آرہے ہو مگر ہم دونوں کی اتنے دنوں سے ملاقات نہیں ہوئی"

نمیر اس کا چہرہ دیکھ کر جانچ گیا ضرور کوئی بات ہے

"پتہ چلا تھا اقبال (ملازم) سے تم نے گھر پر بھی چکر لگایا تھا۔۔۔ بس مصروف تھا ان دنوں"

نوفل سر صوفے سے ٹیکتا ہوا بولا

"واقعی مصروفیت تھی یا کچھ اور بات ہے"

نمیر نے اصل بات اس سے جانی چاہی

"فرحین شانزے کی بڑی بہن تھی"

نوفل نے جتنے آرام سے سامنے بیٹھے نمیر کو بتایا نمیر اتنی حیرت سے نوفل کو دیکھنے لگا

"تمہارا مطلب ہماری یونیورسٹی والی فرحین"

نمیر نے جیسے ایک بار اور کنفرم کرنا چاہا جس پر نوفل نے اقرار میں سر ہلایا

"تم نے شانزے کو کچھ بتایا تو نہیں آئی میں اس رات والی بات"

نمیر نوفل کو دیکھتا ہوا سیریس ہو کر پوچھنے لگا

"تمہیں کیا لگتا ہے یہ سب میں اپنے منہ سے بتا پاؤ گا شانزے کو۔۔۔ اور وہ یہ سب باتیں سن کر مجھے معاف کر دے گی۔۔۔ جب سے یہ بات مجھے پتہ چلی ہے کہ فرحین شانزے کی بہن ہے تب سے میں شانزے سے نظریں نہیں ملا پا رہا شاید کبھی ملا بھی نہ پاؤ"

نوفل کو عجیب گھٹن اور بے بسی کا احساس تھا اور یہ احساس اسے پچھلے ہفتے بھر سے محسوس ہو رہا تھا

"دیکھو نوفل ہمیشہ تم مجھے سمجھاتے رہے ہو۔۔۔ اس رات جو بھی کچھ فرحین کے ساتھ ہوا،، اس میں ہمارا قصور صرف اتنا تھا کہ ہم نے اسے شرارت میں کمرے میں لا کر کیا، اس کمرے میں پہلے سے کون موجود تھا یا بعد میں کون آیا اور فرحین کے ساتھ کس نے برا کیا۔۔۔ ان سب باتوں سے ہم بھی انجان ہیں تو پھر قصور وار کیسے ہوئے۔۔۔ ہماری نیت اس کے ساتھ کچھ غلط کرنے کی نہیں صرف اس کے ساتھ مزاق کرنے کی تھی"

نمیر نوفل کو وہی باتیں سمجھانے لگا جو اب تک نوفل اسے سمجھاتا آیا تھا

"اور ہمارے مزاق نے اس لڑکی کی جان لے لی"

نوفل نے بے چین ہو کر کہا۔۔۔ پچھلے ایک ہفتے سے وہ یہ قصہ ہزار بار یاد کر کے پشیمیاں تھا

"نوفل ہم دونوں میں یہ طے پایا گیا تھا کہ اس واقعے کا ذکر ہم دونوں آپس میں بھی نہیں کریں گے۔۔۔ فرحین کے ساتھ برا ہوا، مگر اس کا گناہگار کوئی اور ہے۔۔۔ اس لیے گلٹی ہونا بند کرو اور تم یہ سب باتیں کبھی بھی شانزے سے ڈسکس نہیں کرو گے"

نمیر اسے غور سے دیکھتا ہوا ایک ایک بات سمجھانے لگا

"فرحین شانزے کی بہن ہے یہ حقیقت معلوم ہونے کے بعد تمہیں کیا لگتا ہے مجھے شانزے سے تعلق رکھنا چاہیے"

نوفل کرب سے بولا

Kitab Nagri

"نوفل یار پلیز اب تم یہ مت کہنا کہ تم شانزے سے اپنا تعلق ختم کر دو گے۔۔۔ اس سب قصے میں شانزے کا کیا قصور ہے بھلا"

نمیر جھنجھلاتا ہوا اسے سمجھانے لگا

"میں اس گلٹ کے ساتھ، اس کے ساتھ ساری زندگی کیسے گزار سکوں گا نمیر"

نوفل بے بسی سے دیکھتا ہوں نمیر سے پوچھنے لگا

"تم اس کے بنا کیسے زندگی گزاروں گے، ابھی سے حالت دیکھو اپنی۔۔۔ جو ہو چکا ہے نوفل اسے میں یا تم بدل نہیں سکتے،، مگر شانزے کے دل میں اپنی فیلینگز پیدا کرنے کے بعد اس کو چھوڑ دینا یہ اس کے ساتھ نا انصافی ہوگی اور تم کوئی ایسی بیوقوفی نہیں کرو گے۔۔ تم شانزے کو فرحین کی بہن ہونے کی سزا نہیں دے سکتے"

نمیر نوفل کو سمجھا ہی رہا تھا تبھی ڈرائنگ روم میں ہونے والی آہٹ پر وہ دونوں چونکے نمیر اٹھ کر ڈرائنگ روم کے دروازے پر گیا۔۔۔ عنایہ کھانے پینے کی اشیاء سے بھری ٹرالی ڈرائنگ روم میں لا رہی تھی



"تمہیں لانے کی کیا ضرورت تھی حمیدہ کہاں ہے"

نمیر نے عنایہ کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا جیسے اندازہ لگا رہا ہوں کہ اس نے کیا سنا

"حمیدہ رات کا کھانا بنا رہی تھی۔۔۔ اس لئے میں لے آئی"

عنایہ نمیر کے دیکھنے پر نظریں جھگاتی بولی۔۔ اسے پیڈرو والا منظر یاد آیا

"جاگ کیوں رہی ہو۔۔۔ جا کر سو جاؤ آج رات کو دیر تک جاگنا پڑے گا فی الحال تو میتھ کی پریکٹس کے لیے"

نمیر اسکے ہاتھ سے ٹرالی لے کر کا ڈرائینگ کے دروازے سے چلا گیا

نمیر کی بات سن کر عنایہ کو نیند ذرا مشکل سے ہی آنی تھی مگر وہ سست قدموں سے واپس بیڈروم میں چلی گئی



شانزے سپر دے کر گھر پہنچی مگر وہاں اپنے باپ (اعجاز) کے علاوہ تایا، تائی اور تایازاد کو دیکھ کر وہ چونکی سامنے کرسی پر بیٹھی سر جھکائے نائلہ پر بھی اس کی نظر پڑی

"امی ان لوگوں کو جلدی فارغ کر کے کمرے میں آئے ضروری بات کرنی ہے"

شانزے ان سب پر ایک نظر ڈال کر نائلہ کو مخاطب کرتی ہوئی وہاں سے جانے لگی

"اے لڑکی نہ سلام، نہ کلام، کیا پڑھ لکھ کر بچی ہوئی تمیز بھی چلی گئی ہے تمہاری۔۔۔ معلوم نہیں گھر آئے مہمان سے کیسے ملا جاتا ہے"

شانزے کمرے میں جانے لگی تو اسے اپنی تائی کی آواز سنائی دی اپنے بھاری بھر کم تھل تھل کرتے وجود کو بمشکل صوفے پر پھنسائے وہ شانزے کو گھورتی ہوئی بولیں

"بن بلائے مہمانوں کو آجکل کوئی منہ لگانا پسند نہیں کرتا اور رہی بات کلام کی تو،، جو سلام کرنے کے لائق نہ ہو ان سے کلام بھی نہیں کیا جاتا" شانزے کا ٹکا سا جواب سن کر وہ اپنا منہ لے کر رہ گئی



"بڑی کیا ہو گئی ہے تو۔۔۔۔۔ پر نکال آئے ہیں تیرے بھی،، بہت زبان چلنے لگی ہے تیری"

شانزے کے تایا جن سے اس کی زبان درازی برداشت نہیں ہوئی شانزے کو گھورتے ہوئے بولے

"یہ آپ کا گھر نہیں ہے یہاں پر بچی آواز میں ذرا مہذب طریقے سے بات کریں"

شانزے نے اپنے تایا کو دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے گنوار پن کا ثبوت اپنی زبان سے دے رہے تھے یہی وجہ تھی اسے اپنے ان رشتے داروں سے سخت چڑ تھی

"تم تمیز سے بات کرو شانزے بھولو نہیں تایا ہیں یہ تمہارے"

اعجاز کے بولنے پر شانزے اپنے باپ کی طرف دیکھ کر طنزیہ ہنسی

"کم از کم آپ کو تو مجھے رشتوں کی پہچان کراتے ہوئے خود شرم آنی چاہیے،،، نہیں مانتی ہوں میں ان کو تایا،، جب آپ میرے پیدا ہونے پر مجھ سے میری ماں اور بہن سے،، اپنا رشتہ ختم کر کے چلے گئے تھے تو یہ کہاں سے میرے تایا لگے" شانزے اپنے باپ کے سامنے بے خوفی سے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شانزے اندر جاو اپنے کمرے میں"

نالہ جو اتنی دیر سے خاموش بیٹھی تھی ایک دم بول اٹھی۔۔۔ شانزے سر جھٹک کر اپنے کمرے میں چلی گئی

"بڑی کی بھی ایسی ہی زبان چلتی تھی دیکھ لینا اس کا انجام۔۔۔ چھوٹی کا بھی مجھے اتنے سالوں بعد خیال آیا صرف اپنی بھائی کی وجہ سے آیا اور خون کی کشش مجھے یہاں کھینچ لائی اگلے جمعہ کو جمشید کے ساتھ نکاح ہے شانزے کا۔۔۔ اچھی طرح سمجھا دینا اسے"

اعجاز کے بھائی نائلہ کو دیکھ کر مخاطب ہوئے جس پر نائلہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے سامنے بیٹھے جمشید کو دیکھنے لگی

لمبی لمبی مونچھوں والا، منہ میں گٹکا بھرے وہ تھوڑی دیر پہلے شانزے کو کیسے گھور کے دیکھ رہا تھا

"ایسے کیا آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی ہے میرے ہیرے جیسے بیٹے کو۔۔۔ اس کے سوا اور کون بیاہ نے آئے گا تیری بیٹی کو۔۔۔ آدھا شہر ڈر کے مارے کانپتا ہے ایسا مرد کا بچہ پیدا کیا ہے میں نے، اگر تو نے یا تیری بیٹی میں ذرا بھی نخرے دکھائے نا تو پھر دونوں ماں بیٹی اپنا انجام بھی دیکھ لینا"

نائلہ کی بھانج دھمکی دیتی ہوئے کہنے لگی اور جمشید اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتا ہوا خود کو مرد ثابت کرنے لگا

"کیسی باتیں کرتی ہو تم بھابھی بیگم ان دونوں ماں بیٹیوں کیا مجال ہے جو منع کرے گی۔۔۔ میں باپ ہو شانزے کا اور میرا کہا ان دونوں کو ہی ماننا پڑے گا فرحین کے بارے میں جان کر کون آئے گا چھوٹی کے لیے۔۔۔ یہ تو بھائی جی کا احسان ہے جو شانزے کو اپنے گھر کی عزت بنانے کا سوچ رہے ہیں"

اعجاز اپنی بھانج سے مخاطب ہوا نائلہ افسوس سے اعجاز کو دیکھنے لگی

"اگلا جمعہ یاد رکھنا اچھی طرح"

نائلہ کا جیٹھ ایک دفعہ پھر اسے یاد دہانی کراتا ہوا اٹھا اور باقی سب کو بھی اٹھنے کا اشارہ کیا



"کیا ضرورت تھی ان لوگوں کے سامنے آکر زبان چلا کر یوں بدتمیزی کرنے کی"

اعجاز کے گھر والوں کے جاتے ہی نائلہ نے کمرے میں آکر شانزے کی خبر لی شانزے تخت پر بیٹھی ہوئی کھانا کھانے میں مگن تھی

"آخر آئے ہی کیوں تھے وہ لوگ،، چڑ ہے مجھے ان کی شکلوں سے،، گھر کے اندر کیو کھسنے دیا آپ نے ان لوگوں کو"

شانزے کا ان لوگوں کے ذکر سے دوبارہ موڈ خراب ہونے لگا

"اگلے جمعہ کو نکاح کا بول کر گئے ہیں تمہارے تایا"

نائلہ نظریں چراتی ہوئے شانزے سے بولی

"کیا مطلب کس کا نکاح"

شانزے نا سمجھنے والے انداز میں نائلہ کو دیکھنے لگی تبھی نائلہ نے شانزے کو دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہارا اور جمشید کا"

لفظ ہے کہ خنجر شانزے سے ضبط کرنا مشکل ہو گیا

"آخر کیا سوچ کر وہ لوگ یہ بات کر گئے ہیں منہ نہیں توڑا اپنے ان کے بیٹے کا"

شانزے کو جمشید کا چہرہ یاد آنے لگا کتنی کراہیت آرہی تھی شانزے کو جب وہ اپنی گندی نگاہوں سے اسے گھور رہا تھا

"غنڈو میں اور موالیوں میں اٹھنا بیٹھنا ہے جمشید کا،،، میرے کچھ بھی کہنے ہے انکار کرنے سے اگر وہ تمہیں اپنے ساتھ اٹھا کر لے جاتا تو"

نائلہ کو اپنی ہی کہی ہوئی بات سے خوف آنے لگا

"اندھی لگی ہوئی ہے جو اٹھا کر لے جاتا قتل نہ کر دیتی اس کا اسی کے ماں باپ کے سامنے"

شانزے کو نکاح والی بات کا سوچ پر غصہ آنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عجاز کی اس رشتے میں پوری پوری مرضی ہے اس لئے ان لوگوں سے کسی بھی قسم کی بعید نہیں تم نوفل کو بلاؤ ابھی کہ ابھی اس سے کہو مجھے اس سے ضروری بات کرنی ہے"

نائلہ ایک دم شانزے کا ہاتھ پکڑ کر بولی

"کیا بات کریں گی آپ اس سے میرے لیے بھیک مانگے گیں۔۔۔ نہیں کرنی مجھے اس سے شادی اور آپ کو بھی اس کے آگے گڑگڑانے کی ضرورت نہیں"

شانزے نائلہ کو دیکھتی ہوئی بولی نائلہ کی آنکھوں میں بے بسی سے آنسو آگئے

"ایک بیٹی کو معلوم نہیں کس نے بھاڑ میں جھونک دیا دوسری کو اپنے ہاتھ سے کیسے جھونک سکتی ہو" نائلہ بے بسی سے روتی ہوئی بولی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔ اب شانزے کو رہ رہ کر نوفل پر بھی غصہ آ رہا تھا جو اسے چند دن پہلے گھر نے نکل جانے کے بعد دو دن سے کال اور سوری کے میسجز کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اپنے موبائل پر شانزے کی نظر پڑی جو کہ نوفل کے نام کے ساتھ بلنگ کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مرو تم بھی"

شانزے ہے اپنا موبائل غصے میں سوئچ آف کرتے ہوئے کہا

"عنایہ کہا ہے ماما" نمیر آفس سے گھر پہنچا، اپنے بیڈ روم میں عنایہ کو موجود نہ پا کر ثروت کے پاس آ کر پوچھنے لگا

"آج پیر ختم ہو گئے ہیں اس کے تو کہنے لگی کہ تین چار دنوں کے لیے فرمان کے پاس جانا چاہتی ہے ایک گھنٹے پہلے ہی ڈرائیور کے ساتھ نکلی ہے"

ثروت نمبر کو بتانے لگی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"اور آپ نے اس کو جانے دے دیا"

نمیر بگڑے ہوئے زاویوں کے ساتھ شکوہ کرتے ہوئے ثروت سے پوچھنے لگا

نمیر نے ثروت کو دیکھ کر جتنا سیریس ہو کر کہا ثروت مسکرانے لگی

"اب لڑکی کے سیدھے ہونے کا یہ مطلب تو نہیں وہ اپنی زبان کو تالو سے ہی چپکا لے شوہر ہو تم اس کے تم سے باتیں نہیں کرے گی تو اور کس سے کرے گی۔۔۔ ویسے اگر تمہاری شادی منال سے ہو جاتی تو تم اس سے کیا توقع کر رہے تھے وہ تمہارے لیے صبح اٹھ کر ناشتہ بنا رہی ہوتی تمہاری بات سن رہی ہوتی، تقدیر کے فیصلوں پر شکر ادا کرنا چاہیے جو بھی ہوتا ہے اچھے کیلئے ہوتا ہے"

ثروت نمیر کو دیکھ کر کہنے لگی جیسے وہ اس فیصلے پر خوش تھی

"منال کا ذکر مت کیا کریں ماما اس کے ساتھ تین سالوں کی کمٹمنٹ شاید میری زندگی کی بے وقوفی تھی اور رہی تقدیر کے فیصلوں پر شکر ادا کرنے کی بات تو دعا کریں، جب نہال ہوش میں آئے تو وہ بھی اس تقدیر کے فیصلے کو جلد سے جلد قبول کر لے"

نمیر اس تقدیر کے فیصلے کو نہ صرف دل سے قبول کر چکا تھا بلکہ اندر کہیں خوش بھی تھا مگر جب اس کا دماغ نہال کی طرف جاتا تو اس کے دل کو دھڑکا لگا رہتا۔۔۔ اس نے عنایہ سے یہ رشتہ توڑنے کے لئے ہرگز قائم نہیں کیا تھا اس لیے نمیر چاہتا تھا عنایہ بھی اس حقیقت کو قبول کر لے

"معلوم نہیں میرے نہال کی قسمت میں کیا لکھا ہے آج پورے دو ماہ دس دن ہو گئے اسے ہوش و خروش سے بیگانہ ہوئے۔۔۔ کبھی کبھی تو کوئی اچھی امید نظر ہی نہیں آتی ہے"

ثروت آج صبح سے نہال کے پاس اسپتال میں موجود تھی وہ روز نہال سے یہ سوچ کر باتیں کرتی کہ ایک دن تو وہ اس کی باتوں پر جواب دے گا ثروت آج صبح سے ہی نہال کے بارے میں سوچ کر کافی افسردہ تھی

"بس اب آپ اداس ہونے لگ جائیں اور اپنی طبیعت خراب کر لیں۔۔۔۔۔ ماما میں نے نہال کے لیے ہمیشہ پوزیٹو سوچ رکھی ہے کبھی اس کے لئے کوئی برا خیال دل میں نہیں لایا میں،، وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ آپ تو ماں ہے نہ پھر اس طرح کیوں سوچ رہی ہیں"

نمیر ثروت کے کندھے کے گرد اپنے ہاتھ باندھ کر اسے دلاسا دینے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو چینیج کر پر آؤ حمیدہ سے کہہ کر کھانا لگاتی ہوں" ثروت اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی نمیر گھڑی میں ٹائم دیکھتا ہوا اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

تھوڑی دیر پہلے نمیر اور ثروت رات کے کھانے سے فارغ ہو کر اپنے اپنے کمرے میں چلیں گئے تھے نمیر کافی دیر تک دیوار میں نصب ایل ای ڈی پر ٹاک شوز دیکھتا رہا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد جب بیڈ پر لیٹا تو اسے عنایہ کی حرکت پر غصہ آیا۔۔۔ آدھے گھنٹے تک کروٹ بدلنے کے بعد جب اسے نیند نہیں آئی تو کار کی چابی لے کر باہر نکل گیا

عنایہ پیپر دے کر گھر آئی تو اسے اپنے سر سے بوجھ اترتا ہوا محسوس ہوا مگر بیڈروم میں آکر اسے نمیر کے جملے یاد آئے



"تمہارے پیپر تک تمہیں چھوٹ دی ہے اس کے بعد میں اپنے ہر جائز مطالبات خود پورے کرنے کا حق رکھتا ہوں"

عنایہ کو گھبراہٹ ہونے لگی ایک مصیبت اس کے سر سے ٹلتی نہیں کی دوسری تیار کھڑی رہتی تھی وہ بے دلی سے سوچتی ہوئی بیڈ پر لیٹ گئی

اور کل رات کیا ہوا تھا، کس طریقے سے نمیر نے اس کو میتھ کی پریکٹس کرائی تھی عنایہ کل رات والا منظر سوچ کر سرخ ہونے لگی

"تمہیں معلوم ہے تمہارے چہرے پر سب سے خوبصورت چیز کیا ہے"

نمیر جو کافی دیر سے اس کو بے حد سنجیدگی سے شرافت کے دائرے میں پڑھا رہا تھا اچانک عنایہ سے پوچھنے لگا

"مجھے معلوم ہے میری آنکھیں خوبصورت ہیں کالج کی لڑکیاں اور شانزے نے مجھے یہ بات بتائی ہے"



پراہلنز سولو کرتی ہوئی عنایہ نمیر کو دیکھے بغیر بولی

www.kitabnagri.com

"یہ خیال تو میرا بھی تم سے شادی سے پہلے تھا کہ تمہاری آنکھیں بہت خوبصورت ہیں مگر اب میں نے غور سے دیکھا ہے تمہارے ہونٹ بھی بہت خوبصورت ہیں اور ہونٹوں کے علاوہ۔۔۔۔۔"

نمیر کی بات سن کر عنایہ نے رجسٹر سے سر اٹھا کر نمیر کو دیکھا ہونٹوں سے ہوتی ہوئی اس کی نظر جہاں گئی عنایہ اپنا دوپٹہ درست کرنے لگی پر اہلم سولو کرتے کرتے اسے اپنے دوپٹے کا خیال ہی نہیں گیا

"باقی کی پریکٹس میں خود دوسرے روم میں کر لوں گی۔۔۔ اب آپ سو جائیں"

اچھا خاصا سنجیدہ پڑھاتے پڑھاتے نہ جانے اس کی کون سی رگ پھڑکتی تھی،، جو وہ عنایہ کا دل دہلا دیا کرتا تھا۔۔۔ عنایہ رجسٹر اور پین لے کر اٹھنے لگی تبھی نمیر نے اس کی کلائی پکڑی

"نہ ہی میں سو رہا ہوں اور نہ ہی تم کہیں جا رہی ہو۔۔۔ کافی دیر سے میں سیریس ہو کر تمہیں پڑھا رہا ہوں اب مجھے بریک چاہیے"

وہ عنایہ کے ہونٹوں کو دیکھتا ہوا کہنے لگا www.kitabnagri.com

"آپ اس طرح سے مجھے پڑھائے گے،، آپ چاہتے ہیں کہ میں فیل ہو جاؤ۔۔۔ چھوڑیے مجھے"

عنایہ نے اسے اپنی کلائی چھڑائی مگر وہ اس کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر چکا تھا

"اس لئے تو آج تک میں نے تمہارے علاوہ کسی کو ٹیوشن نہیں دی۔۔۔ تم فیل ہو گئی تو میں بار بار تمہیں میتھ کی پریکٹس کراؤ گا۔۔۔۔۔ ویسے بھی آج شام شدت سے میرا دل چاہتا کہ میں حمیدہ کو گولی مار دو اب خاموشی سے مجھے بریک دو تھوڑا"

نمیر بولتا ہوا عنایہ کے ہونٹوں پر جھکا۔۔۔ مگر عنایہ کی مزاحمت پر ایک سیکنڈ بعد پیچھے ہوا

"میں اپکو بلا وجہ ڈیسنٹ انسان سمجھتی تھی اب کبھی بھی نہیں پڑھو گی آپ سے"

عنایہ ایک ہاتھ اپنی آنکھوں پر دوسرا ہونٹوں پر پھیرتی ہوئی دوبارہ اٹھنے لگی تو نمیر بھی کھڑا ہوا

"میں ڈیسنٹ ہی ہوں یار۔۔۔۔۔ مگر شوہر بھی تو ہو میری بھی تو فیملنگز سمجھا کرو۔۔۔، پچھلے ایک گھنٹے سے تم رجسٹر میں جھکی ہوئی دوپٹے سے بے پرواہ پرابلمز سولو کرتی ہوئی۔۔۔۔۔ مجھے پرابلم میں ڈال رہی تھی"

نمیر بے بسی سے کہنے لگا تو عنایہ مزید ناراض ہوتی ہوئی اسے دیکھنے لگی

"اچھا بس اب مذاق ختم اب سیریس ہو کر پڑھیں گے شاباش بیٹھو واپس"

وہ عنایہ کو بٹھا کر دوبارہ سنجیدگی سے پڑھانے لگا

عنایہ کی آنکھوں کے آگے کل رات والے منظر کی فلم سی چلی عنایہ نے اپنے دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپا لیا اسے لگا جیسے نمیر اس کے سامنے ہی بیٹھا ہوا ہے

شام کے وقت اسکی آنکھ کھلی تب تک ہسپتال سے ثروت گھر آ چکی تھی عنایہ ثروت سے اجازت لے کر فرمان کی طرف چلی گئی فحاح تو اسے اور کچھ سمجھ میں نہیں آیا مگر یہاں آ کر عشرت کا رویہ اس کے ساتھ وہی تحقیر آمیز تھا۔۔ وہ کرید کرید کر نمیر اور اس کے بیچ تعلقات کا پوچھنے لگی عنایہ نے اسے تسلی بخش جواب دیا مگر تسلی والی بات سن کر عشرت کو خاص تسلی نہیں ہوئی،، وہ جل بھن کر رہ گئی

عنایہ فرمان کے پاس بیٹھی ہوئی اس سے باتیں کر رہی تھی تو اسے باتوں کے دوران منال کا معلوم ہوا منال اپنی فلم کی شوٹنگ کے لیے کہیں دوسرے ملک گئی ہوئی ہے فرمان کا دل بھی منال سے کافی دکھا ہوا تھا۔۔ فرمان بھی عنایہ سے نمیر اور اس کے متعلق پوچھنے لگا اسے نصیحتیں کرنے لگا عنایہ نے اسے بھی تسلی بخش جواب دیا جس پر فرمان خوش ہوا اور عنایہ کو ڈھیر ساری دعائیں دی بی

عنایا کا دل چاہا وہ فرمان سے اور بھی باتیں کرے مگر عشرت کو ماموں بھانجی کی محبت زیادہ دیر گوارا نہ ہوئی وہ تھوڑی دیر بعد فرمان کو آرام کا کہہ کر بیڈ روم میں لے گئی اور جاتے جاتے عنایہ کو گھورنا ہرگز نہیں بھولی عنایہ بھی خاموشی سے اپنے کمرے میں آگئی دوپہر وہ کافی دیر تک سوئی تھی اس لیے اس وقت اسے نیند کا احساس نہیں ہوا گھڑی رات کے بارہ بج آرہی تھی فرمان اور عشرت یقیناً سو چکے تھے عنایہ ابھی شانزے کو کال ملانے کا سوچ ہی رہی تھی کہ اس کے کمرے کا دروازہ کھلا سامنے نمبر کو دیکھ کر اس کے ہاتھ سے موبائل بیڈ پر گر گیا۔۔۔ نمبر روم کا دروازہ لاک کر کے اس کے پاس آیا تو عنائہ بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی

"فرار کی کوشش بے کار ہے کب تک بھاگو گی تمہارے سارے راستے اب مجھ تک ہی آتے ہیں۔۔۔ یہ بات تو اب تمہیں اپنی ذہن میں بٹھالینی چاہیے"

نمبر عنایہ کو دیکھتا ہوا بولنے لگا
www.kitabnagri.com

"مجھے کیا ضرورت ہے آپ سے بھاگنے کی میں کیوں بھاگو گی، پیپر ختم ہو گئے تھے اور ماموں جان سے ملنے کا دل چاہ رہا تھا۔۔۔ آپ تو معلوم نہیں کونسی باتیں کر رہے ہیں مجھے تو آپ کی باتیں ہی سمجھ میں نہیں آتی"

عنایہ کے بالکل وہم و گماں میں نہیں تک کہ وہ رات کو یہاں چلا آئے گا۔۔۔ عنایہ سے جو باتیں نمیر کر رہا تھا وہ اس ٹاپک سے بچنا چاہتی تھی اس لئے یکسر انجان بنتی ہوئی بولی اس کے انجان بننے پر نمیر نے عنایہ کا بازو پکڑ کر خود سے قریب کیا

"اس وقت یہی باتیں تو سمجھانے آیا ہو تمہیں،" پہلے یہ بتاؤ تم نے مجھ سے پر میشن لی تھی یہاں آنے کی"

نمیر اس کا بازو پکڑ کر اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"میں آنٹی سے پوچھ کر ان کی اجازت پر آئی تھی"

عنایہ اس کے سنجیدہ موڈ کو دیکھ کر سر جھکاتی ہوئی بولی عنایہ کو کیا معلوم تھا وہ یہاں آ کر اس سے سوال جواب شروع کر دے گا

www.kitabnagri.com

"میں ماما کی بات نہیں کر رہا اپنی بات کر رہا ہوں شوہر ہوں تمہارا۔۔۔ میری پر میشن کے بغیر کیا تمہیں گھر سے باہر نکلنا چاہیے تھا"

نمیر نے اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھا اس کا بازو چھوڑ کر اس کا چہرہ اوپر کر کے اس سے سوال کرنے لگا

"آپ کون سا گھر پر موجود تھے جو آپ سے اجازت لیتی"

عناہ نمیر کو دیکھتی ہوئی ہمت کر کے اپنی دفاع میں بولی

"یہ موبائل تم نے شانزے سے باتیں کرنے اور گیم کھیلنے کے لئے لے کر رکھا ہے ایک کال نہیں کر سکتی تھی تم"

نمیر اس پر طنز کرتا ہوا بولا کیوں کہ اکثر فارغ وقت میں اس نے عناہ کو انہی دو کاموں میں لگے دیکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کو کال کر کے اجازت لیتی تو کیا آپ مجھے یہاں آنے کی اجازت دیتے"

نمیر کے بار بار سوال پوچھنے پر وہ جھنجھلاتی ہوئی بولی تو نمیر کو ہنسی آئی

"نہیں میں تمہیں آج یہاں آنے کی اجازت بلکل نہیں دیتا۔۔۔ وجہ سے تم لا علم نہیں ہوں۔۔۔۔۔
لیکن اگر تم چاہو تو وجہ میں بتا بھی سکتا ہوں کہ میں تمہیں آج یہاں کیوں نہیں آنے دیتا"
وہ عنایہ کی کمر کے گرد اپنے دونوں بازو حائل کرتا ہوا بولا

"مم۔۔۔ مجھے نیند آرہی ہے"

عنایہ اس کے خطرناک عزائم دیکھ کر ہکلا کر بولی اور پیچھے ہٹنا چاہا

"سو جانا۔۔۔ مگر سونے سے پہلے میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں شوہر کسی کہتے ہیں یعنی شوہر کی اصل
ڈیفینیشن"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمیر عنایہ کو بیڈ پر لٹا کر اس پر جھکتا ہوا بولا

"آ۔۔۔۔۔ پ کیا کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ اس طرح نہیں کر سکتے"

نمیر کو اپنے اوپر جھکا دیکھ کر عنایہ کی سانسوں میں روانی آگئی

"میں تمہارے ساتھ ایسا کیوں نہیں کر سکتا،، شادی ہوئی ہے ہماری جب آگے زندگی ہم دونوں نے ساتھ گزارنی ہے تو پھر ان ڈراموں کا مطلب"

نمیر اپنا چہرہ عنایہ کے قریب لا کر اس کے اعتراض کی وجہ جاننے لگا

"مجھے یہ سب کو قبول کرنے میں تھوڑا وقت چاہیے۔۔ میں نے ابھی ہم دونوں کی رشتے کے متعلق ایسا نہیں سوچا آپ پلیز سمجھیں"

نمیر اس کے بے حد قریب تھا عنایہ آنکھیں بند کئے تیزی سے دھڑکتے دل کے ساتھ اس سے التجا کرنے لگی

"جب تم نے ایسا سوچا نہیں،، تمہارا دل و دماغ اس رشتے کو قبول نہیں کر پا رہا تو پھر شادی کے لیے حامی کیوں بھری انکار کیوں نہیں کیا جواب دو" www.kitabnagri.com

عنایہ آنکھیں بند کیے نمیر کے لہجے میں سختی کے ساتھ اپنے چہرے ہر اس کی گرم سانسیں بھی محسوس کر سکتی تھی

"مجھے تھوڑا ٹائم دیں پلیز"

عنایہ دوبارہ نمیر سے التجا کرنے لگی کیونکہ مزاحمت کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا وہ اس پر پورا پورا کسی دیو کی طرح قابض تھا

"فاصلے صرف دوریاں پیدا کر سکتے ہیں تمہارا دل اور دماغ اس حقیقت کو ج بھی تسلیم کرے گا،، جب تم مجھے شوہر کے روپ میں دیکھو گی۔۔۔ ہمہارے رشتے کی حقیقت کو قبول کرنے کے لیے ایسا ضروری ہے،، اب کوئی بے کار کا جواز میں تمہارے منہ سے نہ سنو"

نمیر نے بولتے ہوئی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو عنایہ کے بالوں میں پھنسا یا اس کا چہرہ اوپر کیا اور عنایہ کی گردن پر جھک کر اپنے ہونٹ رکھ دیئے۔۔۔۔۔ نمیر کی سانسوں کی گرمائش اور ہونٹوں کا لمس عنایہ اپنی گردن پر محسوس کر کے تڑپ گئی۔۔۔۔۔ عنایہ کا پورا وجود نمیر کے مضبوط حصار میں چھپ سا گیا وہ عنایہ کی گردن پر محبت مہر ثبت کرتا مزید پیش قدمی پر اتر آیا۔۔۔۔۔ اس کا نرم و نازک وجود نمیر کو مزید مدہوش کیے دے رہا تھا۔۔۔۔۔ جب عنایہ کا بولنا کام نہیں آیا،، تو نمیر کی بڑھتی جسارت پر اسے رونا آنے لگا وہ اس وقت کر بھی کیا سکتی رونے کے علاوہ۔۔۔۔۔ دوسری طرف نمیر جو پوری طرح مدہوش ہوئے اپنا جائز وقت حق وصولنے کے موڈ میں تھا مگر عنایہ کے رونے پر اس موڈ خراب ہونے لگا۔۔۔۔۔ نمیر اٹھ کر بیٹھا اور عنایہ کو بھی کھینچ کر بٹھایا

"پر اہم کیا ہے تمہاری، تم یوں رو کر کیا ثابت کرنا چاہ رہی ہو مجھ پر،،، زیادتی کر رہا ہوں میں تمہارے ساتھ،، یا زبردستی کر رہا ہوں۔۔۔۔ چل کیا رہا ہے تمہارے دماغ میں۔۔۔ کلیئر کرو ابھی اور اسی وقت،، یہاں میری طرف دیکھ کر"

وہ عنایہ کے جھکے ہوئے سر کو دیکھ کر غصے میں بولا عنایہ کا منہ اپنے ہاتھ میں دبوچتا ہوا اوپر اٹھایا

"تم اس طرح خاموشی اختیار کر کے میرے غصے کو مزید ہوا دے رہی ہوں۔۔۔ میری ایک بات کان کھول کر سن لو بلکہ آج ہی اپنے دماغ میں بٹھا لو،،، عنایہ تم میرے نکاح میں ہو میری بیوی ہو اور میری مردانگی یہ بات بالکل برداشت نہیں کرے گی تمہارے دل اور دماغ میں میرے علاوہ کوئی دوسرا نام آئے۔۔۔۔ اگر اب تمہیں رونا آیا یا تم نے مجھے ظالم ظاہر کرنے کی کوشش کی تو اس کا خمیازہ تم ہر رات جنونیت کی صورت بھگتو گی"

نمیر نے بولتے ہوئے جھٹکے سے عنایہ کو لٹایا اور اپنے شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے اس پر دوبارہ جھکا تبھی اس کے موبائل پر کال آنے لگی نمیر کا بالکل ارادہ نہیں تھا اس وقت کسی سے بھی بات کرنے کا۔۔۔۔ وہ اپنا موبائل پاکٹ سے نکال کر اسے سوئچ آف کرنے لگا تبھی موبائل کے اسکرین پر جگمگاتا ہوا نمبر دیکھا تو اسے کال ریسیو کرنی پڑی

"آپ کے لیے گڈ نیوز یہ ہے کہ آدھے گھنٹے پہلے آپ کے پشینٹ کوما سے واپس آ گئے ہیں"

نہال کے ڈاکٹر نے نمیر کو یہ خبر دی تو بے یقین سا ہو کر رہ گیا، اس وقت وہ اس خبر کی توقع نہیں کر پا رہا تھا مگر اس خبر کے لیے اس نے ڈھیر ساری دعائیں بھی مانگی تھی

"یہ بہت بڑی خبر ہے میرے لیے تھینک یو سو مچ۔۔۔ میں آدھے گھنٹے میں پوچھتا ہوں"

نمیر نے ڈاکٹر کو کہہ کر موبائل اپنی پاکٹ میں رکھا اور شرٹ پہن کر اپنی گاڑی کی کیز اٹھانے لگا

نمیر کو شرٹ پہنتے اور گاڑی کی کیز اٹھانے پر عنایہ اسے دیکھنے لگی مگر اس کی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ نمیر سے کچھ پوچھتی نمیر بھی اس سے کچھ بولے بغیر ہی کمرے سے باہر نکل گیا عنایہ اسے حیرت زدہ ہو کر جاتا ہوا دیکھنے لگی

Kitab Nagri

نمیر جیسے ہی اسپتال کے کمرے میں داخل ہوا نہال اس کو دیکھ کر بے چینی سے اٹھ بیٹھا نمیر اس کی طرف بڑھا

"سب کے سب مایوس ہو جائیں مگر میں نے اس بات کی امید بالکل نہیں چھوڑی، مجھے پورا یقین تھا میرا دل کہتا تھا تم ٹھیک ہو جاؤ گے" نمیر اسے گلے لگاتا ہوا بولا

"ماما کیسی ہی کہاں آئی وہ"

نہال نمیر سے الگ ہو کر ثروت کے بارے میں پوچھنے لگا

"ٹھیک ہے ماما بھی معلوم ہے آج ہی وہ مجھ سے تمہاری باتیں کر کے اتنی دلبرداشتہ ہو رہی تھی انہیں معلوم ہو گا تم ہوش میں آ گئے وہ بہت خوش ہو گئیں"

نمیر نہال کو دیکھ کر خوشی سے بتانے لگا۔۔۔ نمیر اپنی آنکھوں کے سامنے اسے بات کرتا ہوا دیکھ کر خوش تھا اس کے دل میں اطمینان تھا کہ نہال اب بالکل ٹھیک ہو چکا ہے

"عنا یہ وہ کیسی ہے"

نہال کے سوال پر نمیر کا مسکراتے لب ایک دم سکڑے گئے نہال غور سے اسے دیکھنے لگا تو نمیر بولا

"وہ ٹھیک ہے"

نمیر نے جواب دیا

"کیسے سمنبھالا ہو گا تم نے ماما اور ان عنایہ کو عنایہ کا دل کی بہت کمزور ہے وہ بہت روئے ہو گی ناں"

نہال نے دوبارہ نمیر سے سوال کیا

"وقت سنبھال لیتا ہے انسان کو اب تم اپنے دماغ پر زیادہ زور مٹ ڈالو، ڈاکٹرز نے تمہیں ریلیکس رہنے کے لیے

www.kitabnagri.com

کہا ہے"

نمیر فلحال اس ٹاپک سے بچنا چاہتا تھا اس لئے نہال سے بولا اور ساتھ ہی اس کے دل و دماغ میں کئی سوالات

گردش کرنے لگے

اتنے میں دوبارہ روم کا دروازہ کھلا اور نوفل کمرے میں آیا۔۔۔۔۔ نمیر کو جب ڈاکٹر نے نہال کے بارے میں اطلاع دی تھی اپنی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے نمیر نے نوفل کے لیے میسج چھوڑ دیا تا کہ جب بھی وہ میسج دیکھے اسے معلوم ہو جائے اب نوفل اور نہال ایک دوسرے سے مل رہے تھے

"نہال اے بی سی ڈی سنا و جلدی سے" نوفل اسے گلے مل کر سیریس ہو کر کہنے لگا نمیر اور نہال دونوں ہی نہ سمجھنے والے انداز میں نوفل کو دیکھنے لگے

"مگر کیوں"

نہال حیرت سے اس سے پوچھنے لگا

"چیک کرنا ہے تمہاری یادداشت تو نہیں گئی ڈاکٹر نے کہا تھا زیادہ تر چانس ہے کہ ایسا ہو جائے" نوفل کی بات پر وہ دونوں ہنس دیے

"نمیر مجھے ماما کے پاس جانا ہے انہیں دیکھنا ہے"

تھوڑی دیر تک وہ تینوں باتیں کرتے رہے اس کے بعد نہال نمیر کو دیکھتا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر ز اپنی تسلی کے لئے ایک دو ٹیسٹ کر لیں پھر چلیں گے گھر"

نمیر ریلکس انداز میں صوفے پر بیٹھا ہوا نہال کو دیکھ کر بولا وہ اب عنایہ اور اپنے رشتے کے متعلق سوچنے لگا۔۔۔۔۔ عنایہ ابھی بھی ریلیشن اسٹارٹ نہیں کرنا چاہتی تھی یہ سوچ اسے تھکانے لگی

"میرے پیچھے تمہاری لو اسٹوری کا کیا بنا،، شادی تو نہیں کر لی ان دو ماہ میں"

نہال اب نوفل کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا نہال کے سوال پر نمیر نے بھی نوفل کو دیکھا وہ اپنی طرف سے تو اسے سمجھا چکا تھا شانزے سے تعلق ختم کرنا بے وقوفی کے علاوہ کچھ بھی نہیں

"مجھے تم سے ساری زندگی طعنے ہر گز نہیں سننے تھے کہ میرے پیچھے شادی کر لی اور ولیمہ بھی نہیں کھلاتا۔۔۔"

اب ریڈی ہو جاؤ کیونکہ میرے نکاح کے گواہوں میں ایک گواہ تم بھی ہوں گے"

نوفل نے بات کو مذاق کا رنگ دیتے ہوئے کہا مگر سچ تو یہ تھا وہ اتنے دنوں سے شانزے کو بہت مس کر رہا تھا اور وہ اس سے اتنی سی خفا تھی کہ اس کی کال بھی رسیو نہیں کر رہی تھی اتفاق سے وہ نانکھ سے بھی ملنے نہیں جاسکا مگر اب وہ کل صبح انکے گھر جانے کا پورا ارادہ رکھتا تھا

"اور تم نے اپنے بارے میں کیا سوچا۔۔۔ میں ماما سے کہوں گا کوئی عنایہ جیسی لڑکی دوسری ملے تو میرے ساتھ

ہی تمہاری بھی شادی کر دیں"

نہال نمیر کو دیکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri

"اف نہال خاموش بھی کرو ہوش میں آتے ہی کتنا بول رہے ہو تم۔۔۔ ڈاکٹر سے پوچھ کر آتا ہوں چھٹی کا کب تک ممکن ہے"

نمیر چڑتا ہوا بولا اور اسپتال کے روم سے باہر نکل گیا

"ایسا کیا ہو گیا اچانک، یہ تو شادی کے نام سے ایسا چڑا ہے جیسے کوئی روگ لگا کر بیٹھا ہوں"

نہال اب نوفل کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"در اصل تم دو ماہ سے خاموش تھے۔۔۔ میں، نمیر، آئی آکر تم سے روزانہ باتیں کرتے کے شاید ہمیں بولتا ہوا دیکھ کر تمہاری خاموشی ٹوٹے۔۔۔ اور آج جب تمہیں ہوش آیا ہے تو تم نان اسٹاپ شروع ہو چکے ہو" نوافل مسکراتا ہوا بولا مگر وہ نہال کو یہ نہیں بتا سکتا نمیر کو واقعی روگ تو لگ چکا ہے اپنی بیوی سے محبت کا

"میرا بچہ میری جان"

ثروت روتی ہوئی بار بار نہال کا چہرہ چوم کر خدا کا شکر ادا کر رہی تھی

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی نوافل اور نمیر اسے گھر لے کر آئے تھے۔۔۔ دو ماہ لیٹے رہنے کی وجہ سے وہ فوری طور پر اپنے ہاتھ پاؤں موو نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔ ثروت نہال کے بیڈ روم میں اس کے برابر میں ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ نوافل اجازت لے کر وہاں سے نکلا۔۔۔ ثروت کے کہنے پر نمیر میں فرمان اور عشرت کے ساتھ باقی رشتہ داروں کو بھی نہال کے ہوش میں آنے کی اطلاع دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیسا بد تمیزی ہے راستہ کیوں روکا ہے میرا ہٹو سامنے سے" شانزے نائلہ کی میڈیسن لے کر واپس اپنے گھر جا رہی تھی تو اچانک اس کے سامنے جمشید آگیا اور اس کا راستہ روک کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ گٹکے کی بدبو کے ساتھ جمشید کی شکل دیکھ کر شانزے کو متلی ہونے لگی

"بہت زبان چلتی ہے تیری،، چند دن ٹھہرتے صحیح کامز اچکھاؤں گا پھر تجھے سمجھ میں آئے گا جمشید چیز کیا ہے" جمشید نے اس کے قریب آکر اسے دھمکاتے ہوئے ڈرانے کی پوری کوشش کی

"تم چند دن میں مزہ چکھانے کا ارادہ رکھتے ہوں مگر میں اپنے ہاتھ کا مزہ تمہیں ابھی چکھاتی ہو"

شانزے کے ہاتھ نے اس کا گال پر سرخ نشان چھوڑا

"آئندہ میرے سامنے میرے گھر میں یا راستے میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ ورنہ جوتی اتار کر بھرے

بازار میں تمہاری ایسی درگت بناؤں گی کہ آنے والی نسلیں منہ چھپاتی پھریں گی"

شانزے اسے وارن کرتی ہوئی وہاں سے جانے لگی

"رک تیری یہ مجال تو نے جمشید پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔ اب نکاح تو ہو گا بعد میں، پہلے میں بتاتا ہوں کہ منہ کون چھپاتا

پھرے گا"

جمشید شانزے کا ہاتھ کھینچتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

ہاتھ چھوڑو میرا بے غیرت انسان ورنہ جان سے مار دوں گی تمہیں"

وہ شانزے کا ہاتھ پکڑتا ہوا اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا شانزے زور لگا کر بھی اپنا ہاتھ جمشید کے ہاتھ سے نہیں

چھوڑا پائی تو دوسرے ہاتھ سے اس پر مکے برسائے لگی اس نے روڈ پر کھڑے بے حس لوگوں کو دیکھا جو تماشہ

www.kitabnagri.com

دیکھنے اور ویڈیو بنانے میں مصروف تھے

اتنے میں نوفل جو کہ نائلہ سے ملنے آ رہا تھا روڈ پر بھرے مجموعے پر اس کی نظر پڑی اور جو منظر اس کی آنکھوں

نے دیکھا کہ ایک آدمی شانزے کو زبردستی کار میں بٹھا رہا ہے نوفل کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔۔

نوفل اپنے گاڑی سے اترتا ہوا اس آدمی پر چھپٹا اور تابڑ توڑ گھونسوں مگوں اور لاتوں کی اس پر بوچھاڑ شروع کر دی

"ابے تو ہے کون۔۔۔ مجھے نہیں جانتا کیا،، آدھا شہر مجھ سے ڈرتا ہے"

جمشید اپنے پھٹے ہوئے ہونٹ سے خون صاف کرتا ہوا نوفل کو بولا

"آج کے بعد آدھا شہر تجھ پر ہنسے گا"

نوفل نے جمشید کے سینے پر لات ماری،،، وہ نوفل کی گاڑی کے آگے جاگرا نوفل نے اسے گریبان سے اٹھا کر

کھڑا کیا اور اپنی گاڑی کے بونڈ پر اس کا سر دے مارا

"چھوڑ مجھے وہ میری چچا زاد ہے شادی ہونے والی ہے میری اس سے" جمشید بری طرح زخمی ہو چکا تھا وہ نڈھال

ہوتا ہوا بولا اس کے جملے پر نوفل کا ہاتھ ہوا میں ہی ٹھہر گیا نوفل اب مزید غصے سے جمشید کو دیکھنے لگا۔۔۔ نوفل

کے رکنے پر جمشید کو مہلت ملی وہ نوفل کو دھکا دے کر اپنی گاڑی چھوڑ کر بھاگ نکلا

نوفل اٹھا اور اپنے کپڑے جھاڑتے لگا شانزے ابھی بھی مجھے کو دیکھ کر جمشید کی گاڑی میں دوپٹے سے چہرہ

چھپائے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ آج اسے صحیح معنوں میں نائلہ اور عنایہ کی باتیں سمجھ میں آرہی تھی یہ معاشرہ ہی

ایسا تھا جہاں اکیلی عورت کو دیکھ کر ہر کوئی اس کی مجبوری اور بے بسی سے فائدہ اٹھاتا

www.kitabnagri.com

نوفل نے شانزے کے پاس جانے سے پہلے لوگوں کے مجموعے میں سے ان دولڑکوں کو گریبان سے پکڑ کر بیچ

میں لا کر کھڑا کیا جن کے ہاتھوں میں موبائل موجود تھے اور جو بڑے اطمینان سے ویڈیو بنانے میں مصروف

تھے۔۔۔ نوفل نے باری باری دونوں کے منہ پر طماچے مار کر ان سے موبائل چھینا اور زمین پر پھینک کر جوتے

مار کر موبائل کی اسکرین کو چکنا چور کر دیا

"جب تمہاری ماں بہنوں کے ساتھ کوئی آدمی ایسا سلوک کر رہا ہو تب بھی تم لوگ ایسے ہی ویڈیو بنانا۔۔۔

اوائے تم تینوں بھی یہاں ہوں اور اپنے اپنے موبائل دو"

نوفل نے چیخ کر تین لڑکوں کو مزید بلایا جو سوری سر کرتے ہوئے اپنا موبائل نوفل کو دینے لگے

"تمہیں معلوم ہے نہ میں کس تھانے کا ایس پی ہو"

ان لڑکوں میں سے ایک کو نوفل بھی جانتا تھا اس لڑکے نے فوراً جی کہہ کر سر ہلایا

"اپنے اپنے موبائل کل پولیس سٹیشن سے آکر لے جانا اور اگلی بار اگر کسی مجبور کے ساتھ زیادتی ہوتے دیکھو تو

اس کی ویڈیو بنانے کی بجائے تھوڑی سی مردانگی دکھا دینا۔۔۔ چلو اب نکلو یہاں سے سب کے سب"

موبائل نوفل اپنے پاس رکھتا ہوا بولا وہ لڑکے وہاں سے چلے گئے

"سنائی نہیں دے رہا تم لوگوں کو،، خالی کرو روڈ مفت کا تماشہ دیکھنے والی بغیرت عوام"

نوفل نے چیخ کر تماشبین سے کہا جو ابھی بھی کھڑے کسی اور فلمی سین کے انتظار میں تھے آستہ آستہ رش چھٹنے لگا

اس کے بعد نوفل شانزے کی طرف بڑھا

www.kitabnagri.com

"نکلو کار سے"

کار کا دروازہ کھول کر وہ شانزے سے مخاطب ہوا۔۔۔ شانزے اپنے چہرے سے دوپٹہ سر کا کر اسے دیکھنے لگی

شانزے کی آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی جبکہ نوفل کے چہرے پر سنجیدگی طاری تھی

شانزے کار سے نکل کر اپنے گھر کی طرف رخ کرنے لگی تبھی نوفل اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی گاڑی تک لایا اور

گاڑی کا دروازہ کھول کر شانزے کو اندر بٹھایا شانزے خاموشی سے بنا احتجاج کئے بیٹھ گئی

"کون تھا یہ چھپھو ندر اور کیا بکواس کر کے گیا ہے۔۔۔ کہ تمہاری اس سے"

نوفل جملہ مکمل کیے بنا سنجیدگی سے شانزے کو دیکھنے لگا

"صحیح کہہ رہا تھا وہ، تا یا ذات ہے میرا اور اگلے جمعہ کو میرا نکاح ہے اس کے ساتھ،،، امی تمہیں آج کل میں

انویٹیشن دینے کے لئے کال کریں گی"

شانزے نے بھی اتنی ہی سنجیدگی سے نوفل کو دیکھ کر بولا

"شانزے۔۔۔۔ میں اس وقت مذاق کے موڈ میں ہر گز نہیں ہوں"

نوفل نے غصے میں شانزے کا نام پکارا اور سخت لہجے میں اپنا جملہ مکمل کیا، ایسا تو وہ خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا

تھا

"میں نے تم سے آج تک مذاق کیا ہے جو میں اب تم سے مذاق کرو گی،، تمہیں تکلیف کس بات پر ہو رہی ہے

تمہی نے تو مجھے اپنی زندگی سے نکل جانے کے لیے کہا تھا"

شانزے بھی سنجیدگی سے اسے یاد دلانے لگی جس پر نوفل نے بے بسی سے اپنی آنکھیں بند کی اور دوبارہ کھولی

"فراموش کر بیٹھا تھا اس بات کو میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا تمہارے بنا زندگی گزر جائے

گی مگر ان چند دنوں میں ہی احساس ہو گیا یہ ناممکن سی بات ہے"

نوفل اب شانزے کو دیکھتا ہوا اعتراف کرنے لگا اتنی سنجیدگی سے اعتراف شاید اس نے پہلی بار آج شانزے

کے سامنے کیا تھا

"ابھی چند دن تو ایسا لگے گا ہی مگر چند سال بعد جب تمہاری زندگی میں کوئی دوسری آجائے گی تو شانزے کون تھی شاید تمہیں میرا نام تک یاد نہ رہے"

شانزے تلخی سے بولی

"تم کوئی سنعیہ ماریہ یا علشباہ تھوڑی ہو۔۔۔ بلکہ میری سچی محبت ہو جس سے میں نہ صرف شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔۔۔ بلکہ میرے چنوں اور منوں کی ماں بھی تم ہی بنو گی"

نوفل شانزے کا ہاتھ تھام کر محبت بھری نظریں اس پر لٹاتا ہوا بولا۔۔۔ مگر وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ پرانی محبوباؤں کا نام لے کر وہ اپنی شامت لے آیا ہے

"سنعیہ، ماریہ علیشباہ یعنی مجھ سے پہلے یہ بھی تمہاری محبتیں رہی ہیں اور تم اپنے کرتوت اپنے ہی منہ سے کتنے فخر سے بتا رہے ہو مجھ کو،،، چلو بھر پانی میں ڈوب مرو تم"

شانزے کا یہ سب سن کر دماغ ہی گھوم گیا یعنی وہ اچھا خاصا چھپورا انسان تھا، جسے وہ شریف آدمی سمجھ بیٹھی تھی کس ڈھٹائی سے وہ اپنی پرانی محبتوں کا اعتراف کر رہا تھا۔۔۔ شانزے گاڑی سے اتر کر پیدل چلنے لگی

"شانزے رکو،، میری بات سنو یا۔۔۔ ان میں سے دو تو بچپن کی تھی اور ایک یونیورسٹی کی،، مجھے معلوم تھا علشباہ خود بھی میرے ساتھ ٹائم پاس کر رہی تھی اس لیے میں بھی اس کے ساتھ وقت گزاری کر رہا تھا،، تمہارے سر کی قسم"

نوفل بھی گاڑی سے اتر کر شانزے کے ساتھ پیدل چلتا ہوا اپنی بے گناہی کا یقین دلانے لگا شانزے اس کی بات سن کر رکی اور رخ نوفل کی طرف کیا

"تمہیں یاد ہے پہلی ملاقات میں جو تھپڑ میں نے تمہارے گال پر مارا تھا وہ کونسا گال تھا"

شانزے اسے دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگی

"سیدھے گال پر الٹے ہاتھ کا تھپڑ مارا تھا مگر تم کیوں پوچھ رہی ہو"

نوفل اب شانزے سے پوچھنے لگا

"تاکہ آج تمہارے دوسرے گال پر بھی الٹے ہاتھ کا تھپڑ مار کر سارا حساب بے باک کر دوں"

شانزے نے سچ میں اس کے دوسرے گال پر تھپڑ مارنا چاہا مگر نوفل نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"دماغ خراب ہے تمہارا چلتے ہوئے روڈ پر میرا تماشا بناؤں گی، لوگ ہنسیں گیں مجھ پر کہ ایک مچھڑکی دھلائی

کرنے کے بعد ایس۔ پی نے لڑکی کے ہاتھوں تھپڑ کھالیا"

نوفل شانزے کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی عزت کا احساس دلانے لگا

"تو پھر اس چلتے ہوئے روڈ پر خود بھی چلتے ہوئے بنو، اب میرا پیچھا کیا نہ تو واقعی تھپڑ کھاؤ گے"

شانزے غصے میں یہ بھی بھول گئی کہ تھوڑی دیر پہلے وہ اس کو جمشید سے بچا کر احسان نام کی کوئی چیز کر چکا ہے اور

گھر کی طرف چل دی نوفل جو نالہ سے ملنے جا رہا تھا اپنا ارادہ ملتوی کرتا ہوا کار میں بیٹھ کر پولیس اسٹیشن نکل گیا

"بیٹا یقین جانو تمہیں اپنی آنکھوں کے سامنے صحیح سلامت دیکھ کر دل کو بہت اطمینان ہو رہا

ہے۔۔۔ ورنہ جس حالت میں تمہیں ایکسیڈنٹ کے بعد دیکھا تھا بہت برے خیالات آتے تھے" شام

میں فرمان اور عشرت کے ساتھ عنایہ بھی نہال کے ہوش کی خبر سن کر ثروت کے گھر پر موجود

تھی مگر اس وقت نے نہال کے کمرے میں فرمان اور عشرت کے علاوہ ثروت اور نمیر موجود تھے

"بے شک اللہ کی ہی ذات ہے جو تنکے میں جان ڈالنے والی ہے، میری وجہ سے آپ سب کو بہت پریشانی ہوئی مجھے اس بات کا افسوس ہے،، ماما نے بتایا تھا آپ کی بھی کافی طبیعت خراب ہوگئی تھی اب کیسی طبیعت ہے آپ کی"

نہال فرمان کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا فرمان نہال سے نظریں چرا گیا

"بس بیٹا اللہ پاک نے زندگی لکھی تھی یا پھر عنایہ کی فکر نے مرنے ہی نہیں دیا"

فرمان نہال کو دیکھ کر بولنے لگا۔۔۔ عنایہ کے نام سے نہال کے ذہن ایک بار پھر ان عنایہ کی طرف چلا گیا۔۔۔ فرمان اور عشرت کو دیکھ کر اسے حیرت ہوئی کہ عنایہ اس سے ملنے نہیں آئی۔۔۔ صبح سے سارے رشتے وقفے وقفے سے آئے سب کی کال آئی مگر اسے جس کا انتظار تھا، انتظار انتظار ہی رہا

www.kitabnagri.com

"خالہ جانی آپ بات نہیں کر رہی مجھ سے،، کیا ناراض ہیں آپ"

عشرت کافی دیر سے خاموش بیٹھی تھی نہال اس کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"ارے نہیں چندا بھلا میں کیوں ناراض ہو گئیں تم سے،، میں تو اب تمہاری ناراضگی کا سوچ رہی ہوں کہ تم کس کس سے ناراض ہوتے ہو" عشرت نے بہت میٹھے لہجے میں طنز کیا جس سے کمرے میں موجود تمام نفوس کو سانپ سونگھ گیا

"میں کسی سے کیوں ناراض ہو گا بھلا"

عشرت کی بات نہال کے سر پر سے گزر گئی اس لیے وہ پوچھنے لگا

"یہ بھی جلد معلوم ہو جائے گا بس تم حوصلہ رکھو" عشرت شیریں لہجے میں بولی

آج ثروت کو اپنی بہن کی باتوں پر دلی طور پر بہت افسوس ہوا جبکہ نمیر خار کھانے والی نظروں سے عشرت کو دیکھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

"خالہ جانی عنایہ کیسی ہے، وہ نہیں آئی یہاں پر"

نہال تھوڑا جھجکتا ہوا عشرت سے پوچھنے لگا

"بیٹا جانی عنایہ کو تو آپ بھول جاؤ"

عشرت مزے سے نہال کو بولی

"عشرت"

فرمان نے نظروں میں عشرت کو تنبیہ کرتے ہوئے کچھ بھی کہنے سے باز رکھا جبکہ ثروت اپنی بہن کو ملامتی نظروں سے دیکھنے لگی نمیر سے تو اب عشرت کا وجود اس کمرے میں برداشت کرنا مشکل ہو گیا اس لئے وہ خود کمرے سے باہر نکل گیا

"عنایہ کو بھول جاؤ مطلب کیا ہے اس بات کا"

نہال کو عشرت کا اس طرح بولنا برا لگا جبھی وہ عشرت سے پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"میرا مطلب ہے اسے بھول کر خود کو مکمل صحت یاب کرو اپنی فکر کرو اور خیال رکھو" عشرت فرمان کے گھورنے پر اب سمجھل کر بولی

کل رات کو نمیر کا یوں اچانک چلے جانا عنایہ کو سمجھ میں نہیں آیا تھا مگر جب صبح بوانے یہ خبر سنائی کہ نہال ہوش میں آگیا ہے تو چند منٹ کے لئے یہ خبر سن کر عنایہ سکتے میں چلی گئی۔۔۔

فرمان کی پریشان نظریں،،، عشرت کی مذاق اڑاتی نظریں،، وہ صبح سے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔ فرمان کا دوپہر میں ڈاکٹر سے اپوائنٹمنٹ تھا وہ تینوں ہی ڈرائیور کے ساتھ شام میں نہال کو دیکھنے پہنچے فرمان اور عشرت تو نہال کے کمرے میں اس کو دیکھنے چلے گئے مگر عنایہ کے پاؤں جیسے کسی نے جکڑ لئے ہو۔۔۔ وہ وہی لان میں بیٹھ گئی وہ کافی دیر سے لان میں بیٹھی ہوئی کسی گہری سوچ میں گھم تھی اسے نمیر کے آنے کا احساس ہی نہیں ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہاں کیوں بیٹھی ہوں اکیلے"

نمیر نہال کے کمرے سے نکلا تو داخلی دروازے سے لان میں اسے کرسی پر عنایہ بیٹھی ہوئی نظر آئی وہ کل رات کو اسے سے کچھ بتائے بغیر ہی آگیا تھا، عنایہ کو گہری سوچ میں گم دیکھ کر نمیر نے اسے متوجہ کرنے کے لیے سوال کیا

"کیوں اب یہاں بیٹھنے پر بھی پابندی لگائیں گے آپ"

عنایہ نے اپنے سامنے کھڑے نمیر سے منہ بنا کر پوچھا اسے نمیر کا کل رات والا انداز بالکل اچھا نہیں لگا تھا اور وہ نمیر سے خفا بھی تھی وہ اسے اپنی خفگی کا احساس دلانا چاہتی تھی

"تم کون سا میری پابند رہتی ہو وہ بیویاں اور ہی ہوتی ہیں جو اپنے شوہر کا حکم بجالائیں ان کی خواہشات کا احترام کریں"

نمیر عنایہ کے پاس رکھی دوسری کرسی پر ریلیکس انداز میں بیٹھتا ہوا بولا تو عنایہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی یعنی وہ اپنی خفگی کا اظہار کر رہی تھی مگر نمیر کے اٹنے اس سے شکوے کم نہیں ہو رہے تھے



"اور کس طرح اپنا پابند بنانا چاہتے ہیں آپ کپڑے تک تو میں آپ کے لائے ہوئے آپ کی مرضی سے پہنتی ہو اب کیا ایکسیکٹ کر رہے ہیں مجھ سے اپنا سر قلم کر کے آپ کے قدموں میں رکھ دوں"

عنایہ کو نمیر کے اوپر غصہ آنے لگا وہ اپنا غصہ جتاتی ہوئی بولی مگر شاید سامنے بیٹھے ہوئے شخص کو تو اس کے غصے کی پرواہ ہی کہاں تھی وہ ابھی بھی اپنی مسکراہٹ ضبط کیے عنایہ ہی کو دیکھ رہا تھا جس پر عنایہ تپ کر رہ گئی

"بیوی میری ہو تو کپڑے بھی میری پسند کے ہی پہنوں گی کوئی احسان تھوڑی کر رہی ہو میری ذات پر، شوہر ہوں میں تمہارا، میرا حکم ماننا تمہارا فرض ہے۔۔۔ اور تمہارے قلم ہوئے سر کا میں کیا کروں گا، بات اپنے دل کی کرو تو شاید کچھ بات بنے"

نمیر عنایہ کا نازک ہاتھ تھام کر اسے دیکھتا ہوا بولا

"دل کے سودے زبردستی نہیں ہوتے"

عنایہ چڑتی ہوئی بولی۔۔۔ اسے معلوم تھا ان سب باتوں کا کوئی جواز نہیں ہے اب اسے زندگی بھی نمیر کے ساتھ ہی گزارنی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر جو چیز میری ملکیت میں آجائے میں اسے اپنی دسترس سے دور جانے نہیں دیتا" نمیر نے سنجیدگی سے اسے جتانے کے ساتھ اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا۔۔۔ عنایہ شکوہ کرتی ہوئی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی شاید وہ اسے انسان نہیں کوئی چیز سمجھتا تھا جو زور زبردستی سے اسے حاصل کر لے

"ان شکوہ کرتی نگاہوں کا میں کیا مطلب سمجھو،، کل رات کونسا کچھ ہو گیا تھا ہمارے درمیان جو یوں ناراضگی دکھا رہی ہو"

نمیر نے جتنی بے باکی سے عنایہ کو دیکھتے ہوئے سوال کیا عنایہ کا چہرہ شرمندگی سے سرخ ہو گیا۔۔۔ کل رات والا منظر یاد آنے پر وہ نظریں چرائے اٹھنے لگی مگر اس کا ہاتھ ابھی بھی نمیر کے ہاتھ میں تھا اور گرفت ایسی جیسے اب وہ اسے کبھی بھی نہیں چھوڑنے والا تھا

"کہاں جا رہی ہو"

نمیر کی نگاہیں اس کے چہرے سے گردن پر گئی کل رات کی طرح اس وقت بھی نمیر کے دل میں خواہش جاگی کے وہ اپنے ہونٹ عنایہ کی گردن پر رکھ دے

Kitab Nagri

"ماموں جان کو بلانے کے لیے کافی دیر ہو گئی ہے، اب ہمیں واپسی کیلئے نکلنا چاہیے"

عنایہ نظریں ملائے بغیر بولی جیسے وہ نمیر کے دل کی خواہش سے باخبر ہو

"عجیب سا نہیں لگے گا تمہیں اپنے ماموں جان اور مامی کو یہ کہتے ہوئے کہ کافی دیر ہو گئی ہے اب آپ لوگوں کو چلنا چاہیے"

نمیر ایسے ہی اس کا ہاتھ پکڑے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا

"کیا مطلب ہے آپ کی بات وہ دونوں اکیلے تھوڑی جا رہے ہیں میں بھی ان کے ساتھ جاؤں گی"
اب کی بار وہ نمیر کو دیکھتی ہوئی بولی

"تم کہیں نہیں جا رہی ہوں ایک دن ہی کافی ہے بعد میں کبھی میرا موڈ ہوا تو چھوڑ دوں گا تمہیں
مزید ایک دن کے لیے"
نمیر کے اتنے آرام سے بولنے پر عنایہ سلگ کر رہ گئی

"میں اپنا سارا سامان لے کر نہیں آئی ہوں میرے کپڑے وہی پر موجود ہیں اور ماموں جان جب
پوچھیں گے کہ میں ان کے ساتھ کیوں نہیں جا رہی ہوں تو میں کیا بولوں گی"
عنایہ کو ایک بار پھر اس پر غصہ آنے لگا

"تمہارے کپڑے کل ڈرائیو لے کر آجائے گا اور رہی بات فرمان خالو کی،، تو انہیں صاف کہہ دینا
میرا شوہر مجھے واپس بھیجنے کے موڈ میں نہیں سمپل"

نمیر نے بڑے پرسکون انداز میں اس کے مسئلے کا حل نکالا اور خود بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا

"میں آج صوفے پر ہی سوو گی"

عنایہ غصے میں اپنا ہاتھ اس سے چھڑاتی ہوئے بولی

"کوشش کر کے دیکھ لینا"

نمیر اسے چیلنج کرتا ہوا گھر کے اندر چلا گیا



عنایہ فرمان کے ساتھ واپس تو نہیں گئی مگر اس کا موڈ اچھا خاصہ خراب ہو چکا تھا نہال ابھی ابھی اٹھ نہیں پا رہا تھا اور ثروت مستقل نہال کے پاس اسکے روم میں ہی بیٹھی ہوئی تھی اس نے رات کا کھانا بھی حمیدہ سے نہال کے کمرے میں ہی منگوایا

"کیا ہوا کھانے کا موڈ نہیں ہے کیا آج"

نمیر اپنے کمرے میں آتا ہوا عنایہ سے بولنے لگا جو کہ موبائل پر شانزے سے محو گفتگو تھی

"میرا موڈ نہیں ہو رہا آپ کھالیں"

عنایہ کال کاٹ کر منہ بناتی ہوئی بولی

"میں یہاں تم سے کھانا کھانے کا پوچھنے نہیں آیا ہوں اٹھو اور چل کے مجھے کھانا دو"

نمیر عنایہ کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا جس پر عنایہ مزید تپ اور نمیر کو گھورتی ہوئی کچن میں داخل ہوئی۔۔۔ وہ ابھی حمیدہ سے کھانا نکالنے کا کہنے ہی لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حمیدہ تم جاو ماما سے پوچھو اور کسی چیز کی ضرورت تو نہیں" نمیر نے کچن میں آکر بولا عنایہ نے

نمیر کو ایک دفعہ پھر کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

"کھانا تم ٹیبل پر رکھو اپنا اور میرا" نمیر عنایہ کو بولتا ہوا چیئر کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔۔ عنایہ نے خاموشی

سے ٹیبل پر کھانا لگایا

"تمہاری پلیٹ کہاں ہیں"

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"بتایا تو تھا مجھے کھانا نہیں کھانا" عنایہ دوبارہ منہ بناتی ہوئی بولی

"غصہ کھانے سے بہتر ہے انسان کھانا کھالے جلدی سے پلیٹ لاؤ"

نمیر اب کی بار نرمی سے بولا

Kitab Nagri

"آپ کو کیا ضرورت ہے میری فکر کرنے کی آپ اپنا پیٹ بھرے بس"

عنایہ نمیر کو دیکھ کر کہنے لگی

"کاش اس وقت خالہ جانی یہاں پر موجود ہوتی اور وہ تمہاری چلتی ہوئی زبان کے نظارے ملاحظہ فرماتی خیر یہ بھی ٹھیک ہے مجھے کیا ضرورت پڑی ہے تمہاری فکر کرنے کی، مجھے تو بس اپنی ضروریات کی پرواہ کرنی چاہیے"

نمیر کندھے اچکا کر لا پرواہی سے کہتا ہوا بولا۔۔۔ عنایہ اس کی بات سن کر پٹختی ہوئی وہاں سے جانے لگی



"عنایہ"

نمیر کی آواز پر پلٹ کر وہ اسے دیکھنے لگی

"تم ڈش کا اسپون لانا بھول گئی ہو یہ کھانا میں اپنے ہاتھ سے نکالوں گا"

نمیر نے بولتے ہوئے پوری کوشش کی کہ اپنے چہرے پر سنجیدگی برقرار رکھے عنایہ اس کو گھورتی ہوئی کچن میں واپس آئی اور اسپون لا کر ڈش میں ڈالا

"اور کسی چیز کی ضرورت ہے آپ کو"

عنایہ نمیر کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی اسے معلوم تھا وہ تھوڑی دیر بعد پھر اس کا نام پکارے گا

عنایہ کی بات سن کر نمیر کے چہرے پر مسکراہٹ رینگئی

"فکر نہیں کرو اگر کسی بھی چیز کی ضرورت ہو گی تو تمہیں سے طلب کروں گا"

نمیر محبت لٹانے والی نظروں سے اس کو دیکھ کر کہنے لگا عنایہ دوبارہ اس کی فضولیات کا جواب دیے بغیر وہاں سے جانے لگی

"عنایہ"

اپنے نام کی پکار پر دانت پیس کر عنایہ نے مڑ کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پانی بالکل ٹھنڈا نہیں ہے کیوبز ڈالو اس میں"

نمیر بالکل سنجیدگی اختیار کیا ہوا بولا اور کھانے میں مصروف ہو گیا عنایہ فریج کی طرف بڑھی کیوبس نکال کر جگ میں انڈیلی وہ واپس مڑنے ہی لگی

"گلاس میں بھی پانی نکال دو"

نمیر نوالہ چباتا ہوا مگن انداز میں عنایہ سے بولا

"عنایہ نے شدت سے پانی کا گلاس اس کے سر پر مارنے کی اپنی خواہش کو دباتے ہوئے گلاس میں پانی نکالا اور گلاس نمیر کے قریب رکھا وہ بیڈ روم میں جانے لگی



"عنایہ"

عنایہ گھورتی ہوئی دوبارہ پلٹی

"اب کیا نیا مسئلہ نکل آیا آپ کے ساتھ"

عنایہ جھنجھلاتی ہوئی بولی

"سیلڈ نہیں ہے آج کھانے میں"

نمیر بالکل نارمل انداز میں اس سے پوچھنے لگا۔۔ یقیناً حمیدہ سیلڈ نہال کے روم میں لے کر جا چکی تھی

"نہیں ہے تو کیا کروں، مجھے سیلڈ بنا کر کھا جائیں آپ"

عنایہ عشرت کے الفاظ استعمال کرتی ہوئی بولی وہ بد تمیز ہرگز نہیں تھی مگر نمیر جب سے اس کی زندگی میں آیا تھا وہ اسے اب اکثر بد تمیزی کرنے پر مجبور کر دیتا تھا

"آئیڈیا برا نہیں ہے مگر یہ رات کو ٹرائی کروں گا اب مجھے یوں کھا جانے والی نظروں سے گھورنا بند کرو اور خاموشی سے سیلڈ بناؤ میرے لیے۔۔ کھیرے کاٹ کر مت رکھ دینا میرے سامنے، ریشین سیلڈ بناؤ"

نمیر کی نئی فرمائش پر عنایہ کھول کر رہ گئی

دوبارہ کچن میں آکر فرج سے کیچ نکال کر باریک کاٹنے لگی

www.kitabnagri.com

"ذرا شرم نہیں آتی بیوی کو تنگ کرتے ہوئے بلکہ جان بوجھ کر تنگ کرتے ہوئے"

منہ ہی منہ میں بولتی ہوئی ابلی ہوئی مٹر فریزر سے نکال کر چکن اسٹریڈ میں مکس کرنے لگی جلدی جلدی ہاتھ چلا کر ریشین سیلڈ تیار کر کے عنایہ نے باول ٹیبل پر رکھا اور وہی چیئر پر بیٹھ گئی اسے معلوم تھا دوبارہ بیڈروم میں جانا بیکار ہے۔۔۔ اس کو چیئر پر بیٹھا دیکھ کر نمیر مسکرایا

نمیر رشین سیلڈ کا باول اٹھا کر کانٹے کی مدد سے سیلڈ کھانے لگا

"وینگر نہیں ڈالا اس میں"

ایک نوالہ منہ میں رکھ کر اب نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"میں نے وینگر ڈالا ہے اس میں"

عنایہ ضبط کرتی ہوئی تحمل سے بولی



"اچھا ٹیسٹ کر کے دیکھو"

وہ کانٹے میں سیلڈ بھر کر وہ کانٹا اس کے منہ کی طرف لے گیا

"میں کسی کا جھوٹا فارک یا اسپون یوز نہیں کرتی"

عنایہ نمیر کو دیکھ کر کہنے لگی

"میں کسی تھوڑی ہوا ہی ہوں تمہارا، منہ کھولو شاباش"

نمیر مزید اس کے منہ کے قریب نوالہ لے کر گیا تو عنایہ کو منہ کھولنا پڑا اس نے آج پہلی دفعہ کسی کا جھوٹا فارک یوز کیا تھا

"اچھا خاصہ وینیکر کا ٹیسٹ آرہا ہے" عنایہ نمیر کو دیکھ کر بولی

"اچھا"

نمیر نے دوبارہ اپنے منہ میں فارک کی مدد سے نوالہ ڈالا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں وینیکر ڈالا ہے تم نے، لیکن بلک پیپر ڈالنا بھول گئی ہو تم"

نمیر نے فارک میں سیلڈ بھر کر عنایہ کے کچھ بولنے سے پہلے اور اس کے منہ میں ڈال دیا

"اس میں بلیک پیپر بھی موجود ہے" عنایہ منہ چلاتی ہوئی نمیر کو گھورتی ہوئی بولی

"اچھا میں نے نوٹ نہیں کیا"

نمیر اب نوالہ اپنے منہ میں ڈال کر بلیک پیپر ٹیسٹ کرنے لگا

"دیکھو مٹر صحیح سے ابلی ہوئی نہیں لگ ری"

نمیر نے اس کے منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے پوچھا

"مٹر پہلے سے ہی بوائٹل فریز میں رکھی ہوئی تھی

عناہ منہ میں بھرے ہوئے سیلڈ کی وجہ سے بامشکل بول پائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا مجھے فیل نہیں ہوا"

نمیر نے دوسرا نوالہ خود اپنے منہ میں ڈالتے ہوئے کہا

اس طرح نمیر کسی نہ کسی چیز کی کمی ظاہر کرتے ہوئے ایک نوالہ خود اپنے اور دوسرا عنایہ نوالہ عنایہ کے منہ میں ڈال دیتا اس طرح کھانا کھانے کے بعد وہ نہال کے کمرے میں گیا تو عنایہ نے سکون کا سانس لیا اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ عنایہ کے لیے کبھی کبھی دوسری عشرت ثابت ہوتا عنایہ بیڈ روم میں آکر اپنا تکیہ لے کر صوفے پر لیٹ گئی

اب اسے نمیر کے کمرے میں آنے سے پہلے سونا تھا اور اسے اپنی نیند پر پورا بھروسہ تھا کہ وہ چند منٹ میں سو جائے گی

ابھی وہ سونے کا سوچ ہی رہی تھی کہ بیڈ روم کا دروازہ کھلا اور نمیر روم کے اندر آیا ایک نظر روم میں صوفے پر لیٹی ہوئی عنایہ پر ڈالی اور اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

نمیر چیخ کر کے واپس آیا تو عنایہ کی پشت اس کی طرف تھی وہ اسے کچھ کہے بغیر روم کی لائٹ بند کر کے جا کر خود بیڈ پر لیٹ گیا اور ایل ای ڈی ان کر کے چینل بدلنے لگا

"اوہو تو میری نیند خراب کرنے کے لیے تیز آواز میں فلم دیکھی جا رہی ہے مگر یہ شاید بھول چکے ہیں میں نیند کی کتنی پکی ہوں میرے کانوں کے پاس کوئی لاؤڈ اسپیکر میں بھی بولے تو مجھے سونے میں کوئی مسئلہ نہیں"

عناہ دل ہی دل میں مسکراتی ہوئی خود سے مخاطب ہوئی۔۔۔ وہ واقعی تھوڑی دیر میں سو جاتی اگر ایل ای ڈی میں سے بادل گر جے،، جناتی قہقہوں کے ساتھ رونے کی آوازیں نہیں آتی۔۔۔ عناہ کا ذہن اب اسکرین کی طرف چلتی ہوئی مووی کی طرف چلا گیا

نمیر شاید کوئی ہارر مووی دیکھ رہا تھا ڈراہونے میوزک کے ساتھ ساتھ بجلی کٹرکنے جانوروں کی آوازیں اور بچے کے رونے کی آوازوں سے عناہ کو اب صوفے پر لیٹے لیٹے خوف آنے لگا

"کیوں ڈسٹرب کر رہے ہیں آپ،، بند کریں نہ یہ مووی" عناہ نے صوفے سے اٹھ کر نمیر سے کو دیکھتے ہوئے کہا



"اوکے مائی ڈیئر وائف"

عناہ کو حیرت ہوئی اس نے بڑی تابعداری سے ایک دفعہ ریموٹ اٹھا کر سوئچ آف کر دیا اور خود بھی سونے کے لئے لیٹ گیا۔۔۔ عناہ کو لگا اب اسے آرام سے نیند آجائے گی مگر اسے محسوس ہوا جیسے نمیر بیڈ سے اٹھا ہے عناہ نے آنکھیں کھول کر دیکھا

"کیا ہوا، کیا دیکھ رہے ہیں"

عنایہ نے اسے روم کی کھڑکی سے باہر جھانکتے ہوئے دیکھا تو تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر پوچھنے لگی

"کچھ نہیں مجھے ایسا لگا جیسے یہاں کھڑکی میں کوئی کھڑا اندر جھانک رہا ہو۔۔۔ وہم ہوگا میرا کوئی نہیں ہے، اب تمہارا نام سے سو جاؤ"

نمیر نے نارمل انداز میں عنایہ کو جواب دیا اور خود بیڈ پر جا کر لیٹ گیا مگر اب بھلا عنایہ آرام سے کیسے سو سکتی تھی



"سنیے"

عنایہ صوفے سے اٹھ کر بیٹھی اور نمیر کو پکارا

"سنائیے"

نمیر نے اسی کے انداز میں پوچھا

"وہ میں کہنا چاہ رہی تھی کہ ایک دفعہ آپ کمرے سے نکل کر پورے گھر کا چکر لگا لیں ذرا تسلی ہو جائے گی" عنایہ نے عاجزانہ انداز اختیار کر نمیر سے گزارش کی

"اور میرے کمرے سے نکل کر جانے کے بعد کوئی کمرے میں آگیا تو"

نمیر نے بیڈ پر لیٹے لیٹے عنایہ کو بغیر دیکھے بغیر کہا

"اللہ نہ کرے کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ"

نمیر کے بولنے پر وہ پوری جان سے لرز گئی اور اب بے بسی کی انتہا یہ تھی اسے نیند آرہی تھی مگر خوف کے مارے وہ سو نہیں پا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تھوڑی سی بہادر بنو یا۔۔۔ تم تو ایسے ڈر رہی ہو جیسے کوئی بد روح ابھی صوفے کے نیچے سے نکل کر آ جائے گی اور تمہیں اپنے قابو میں کر لے گی"

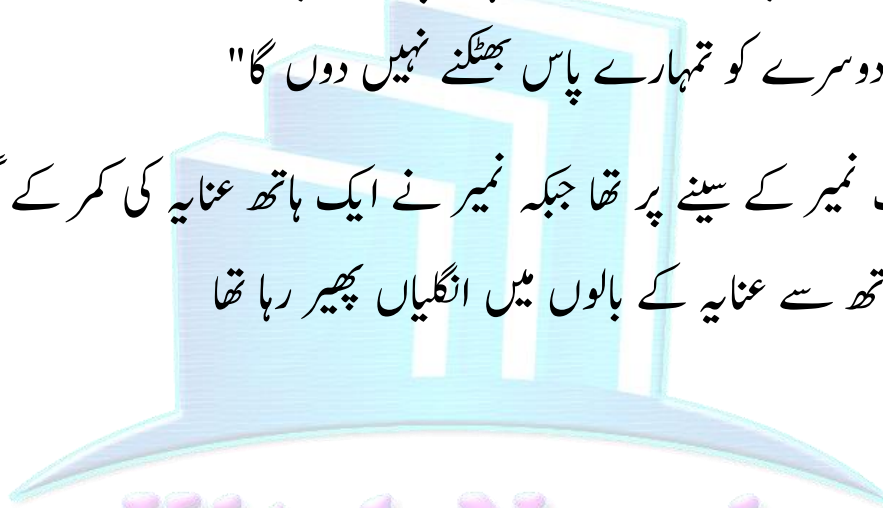
نمیر کے بولنے کی دیر تھی عنایہ صوفے سے چھلانگ لگا کر دوڑتی ہوئی بیڈ پر آئی

"کیوں کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ ایسا، رحم نہیں آتا آپ کو مجھ پر، آپ کو اندازہ ہے ناں میں ایک وقت بھوک برداشت کر سکتی ہوں مگر نیند نہیں"

عنایہ نے نمیر کے سینے میں منہ چھپا کر رونا شروع کر دیا

"تم تو بڑا رحم کھاتی ہو مجھ پر، بڑا ترس آتا ہے اپنے شوہر پر۔۔۔ اب رونا بند کرو میری بیوی ہو تم، اپنے علاوہ کسی دوسرے کو تمہارے پاس بھٹکنے نہیں دوں گا"

عنایہ کا سر اس وقت نمیر کے سینے پر تھا جبکہ نمیر نے ایک ہاتھ عنایہ کی کمر کے گرد لپیٹا ہوا تھا اور اپنے دوسرے ہاتھ سے عنایہ کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا



"نمیر مجھے نیند آرہی ہے اس وقت میں سونا چاہتی ہوں"

عنایہ کی آواز واقعی نیند میں ڈوبی ہوئی تھی

"تو روکا کس نے ہے میری جان سو جاؤ۔۔۔ میں پوری کوشش کروں گا تمہاری نیند خراب نہ ہو"

نمیر نے عنایہ کا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا کر اپنے گرد لپیٹے ہوئے کہا

چند منٹ بعد نمیر کو محسوس ہوا عنایہ گہری نیند میں جا چکی ہے۔۔۔ وہ اس کے سینے پر سر رکھ کے سو چکی تھی نمیر کا دایاں ہاتھ جو آدھا عنایہ کے نیچے دبا ہوا تھا وہ سن ہو چکا نمیر نے بائیں ہاتھ سے اپنے تکیے کے بالکل قریب دوسرا تکیہ رکھا اب وہ عنایہ کو اس تکیہ پر لٹانے لگا

تکیہ پر عنایہ کا سر رکھنے کے بعد اب وہ جھک کر عنایہ کا چہرہ دیکھنے لگا سوتے ہوئے وہ اسے کوئی ڈری سہمی بچی لگ رہی تھی۔۔۔ نمیر نے عنایہ کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھے۔۔۔ نمیر اپنی جگہ پر لیٹنے لگا تو اسے اپنی ٹی شرٹ پر کچھاو محسوس ہوا۔۔۔ نمیر نے جھک کر اپنی سینے پر دیکھا تو مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی۔۔۔ عنایہ نے سوتے میں اس کی شرٹ پکڑی ہوئی تھی شاید وہ بری طرح ڈر گئی تھی

نمیر نے اس کے ہاتھ سے اپنی شرٹ نکالی اور عنایہ کا ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھا، اب وہ اپنے سینے پر عنایہ کا ہاتھ رکھ کر خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا

"عنایہ۔۔۔ عنایہ میری جان کبھی تو ایک ہی آواز میں جاگ جایا کرو"

صبح نمیر کی آنکھ کھلی تو معمول کے مطابق وہ عنایہ کا کندھا ہلاتا ہوا اسے جگانے لگا مگر وہ بھی معمول کی طرح نمیر کے ایک دفعہ جگانے میں ٹس سے مس نہیں ہوئی

"یار یہ تو جگانے کا طریقہ ہی فضول ہے"

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا سوچنے لگا اور عنایہ کے چہرے پر سے بالوں کی لٹوں کے پیچھے کرنے لگا اب وہ اپنی انگلیاں اس کے چہرے پر پھیرتا ہوا گردن تک لایا عنایہ کے چہرے کے تاثرات نیند میں تبدیل ہوئے وہ اپنی بھنویں سکھڑنے لگی جیسے آنکھیں کھولنے کی کوشش میں لگی ہو اس سے پہلے نمیر کا ہاتھ گردن سے مزید نیچے جاتا عنایہ نے آنکھیں کھول کر اس کا ہاتھ پکڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا کر رہے تھے آپ"

عنایہ فوراً اٹھ کر بیٹھی اور نمیر کو غصے میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"تجربہ کامیاب ہوا۔۔۔ تمہیں جگانے کا نیا طریقہ ڈھونڈا ہے جو کہ کارآمد بھی ہے"

نمیر بیڈ پر لیٹا ہوا عنایہ کو دیکھ کر بولا

"بس کر دیں آپ،، کوئی اس طرح اپنے درمیان رشتے کا احساس دلاتا ہے،، زبردستی دوسرے کے اوپر مسلط ہو کر اس پر جبری حق استعمال کر کے"

عنایہ جو پرسوں سے بھری بیٹھی تھی اچانک اس وقت پھٹ پڑی

"شٹ آپ،، بکو اس بند کرو اپنی،، کون سا جبر کیا ہے میں نے اس وقت تم پر،، اگر مجھے زبردستی حق وصول نہ ہوتا تو کل رات تم خود میری بانہوں میں آئی تھی،، خوفزدہ اور بے بس تھی آرام سے تمہاری بے بسی کا فائدہ کل رات بھی اٹھا سکتا تھا اور ابھی بھی اٹھا سکتا ہوں،، کیا کر لو گی تم جواب دو" نمیر عنایہ کی بات پر غصے میں آٹھ بیٹھا اور اب غصے میں اس کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri

"اپنے اور تمہارے درمیان موجود رشتے کا احساس میں جب تک تمہیں دلاؤں گا جب تک تمہارے دل اور دماغ میں وہ نام کھرچ نہ دو جس کی وجہ سے تمہیں اپنے اور میرے رشتے کا احساس ہی نہیں ہے اور نہ ہی اس رشتے کی قدر ہے لیکن اب تم مجھ سے کبھی پیار یا نرمی کی توقع مت کرنا۔۔ ایک بات میری کان کھول کر سن لو اس رشتے میں اب چاہے تمہاری دلچسپی ہو یا نہیں تمہیں کسی دوسرے کے لئے تو میں ہرگز نہیں چھوڑنے والا"

نمیر غصے میں عنایہ کو بولتا ہوا کمرے سے چلا گیا

عنایہ کے دل کو اچانک کچھ ہوا اس کا دل چاہا وہ جائے اور نمیر کو سوری بولے غصے میں شاید وہ ہی اور ری ایکٹ کر گئی تھی وہ شوہر تھا اس کا،،، عنایہ سوچ میں پڑ گئی مگر پھر وہی انا آڑے آگئی سستی سے اٹھ کر راوڈوب سے نمیر کے کپڑے نکالنے لگی اسکے بعد اسے نمیر کے لیے ناشتہ بنانا تھا

مگر اسے اپنی غلطی کا احساس جب ہوا جب نمیر نہ ہی اس کے نکالے ہوئے کپڑے پہن کر آفس گیا اور نہ ہی اس کے ہاتھ کا بنا ناشتہ کر کے



دروازے پر زور زور سے دستک ہوئی تو شانزے دروازے کھولنے لگی۔۔ سامنے نوفل کو کھڑا پایا ایک پل کے لئے وہ ٹھہر گئی، وہ شانزے کو دیکھتا ہوا مسکرا رہا تھا

"امی گھر پر نہیں ہیں"

شانزے دروازہ بند کرنے لگی تبھی نوفل نے دونوں ہاتھوں سے دروازہ کھولا اور گھر کے اندر داخل ہوا

"میں امی کے ساتھ ساتھ امی کی بیٹی سے بھی ملنے آیا ہوں"

نوفل گھر کا دروازہ بند کرتا ہوا شانزے کے پاس آیا

"مگر امی کی بیٹی تم سے ملنا نہیں چاہتی"

شانزے اپنے کمرے میں جانے لگی تبھی نوفل نے اس کا ہاتھ پکڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو کیا اب امی کی بیٹی مجھے معاف بھی نہیں کرے گی"

نوفل سنجیدگی سے اس کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"کس کس بات کی معافی چاہیے تمہیں"

شانزے نوفل کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے پوچھنے لگی

"میرے جس جس عمل سے یا بات سے تمہارا دل دکھا ہے"

نوفل بھی سنجیدگی سے اسے دیکھتا ہوا کہنے لگا

"آئندہ کبھی چھوڑنے یا دور جانے کی بات کرو گے"

شانزے اس کو غور سے دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی تو نوفل نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے

"نہ ہی کبھی تمہیں چھوڑ سکتا ہوں اور نہ ہی دور جا سکتا ہوں اور نہ ہی کبھی تم کو خود سے دور

جانے دوں گا"

نوفل اس کے دونوں ہاتھ تھامتا ہوا اسے یقین دہانی کرانے لگا

www.kitabnagri.com

"ابو جمشید سے میرا تین دن بعد نکاح پڑھانے والے ہیں"

شانزے نے نوفل کو بتایا۔ شانزے کی بات سن کر نوفل کے چہرے کے نرم تاثرات میں ایک دم

سختی آئی

"وہی کل والا موچھڑ"

نوفل کے تصدیق کرنے پر شانزے نے سر ہلا کر تاکید کی

"نوفل وہ لوگ اس گھر کی لالچ میں نکاح کرنا چاہ رہے ہیں اور میں اس نکاح کی بجائے خودکشی کو ترجیح دوں گی"

شانزے نے کسی ڈر کے احساس سے بولا

"شش میری ایک بات یاد رکھنا تمہیں کوئی بھی شخص مجھ سے چھین نہیں سکتا۔۔۔ نہ تمہارے ابو، نہ تمہارے تایا اور نہ ہی وہ موچھڑ اور اس اُلو کے پٹھے کو تو میں ایسا مزہ چکھاؤں گا، شادی اور لڑکی دونوں کے ہی ارمان اس کے دل اور دماغ سے نکل جائیں گے"

نوفل نے جتنی سنجیدگی سے اپنی بات مکمل کی اس کی بات سن کر شانزے کو ہنسی آگئی۔۔۔ کتنے دن بعد اسے اپنے دل اور دماغ سے کوئی بوجھ اترتا ہوا محسوس ہوا تھا

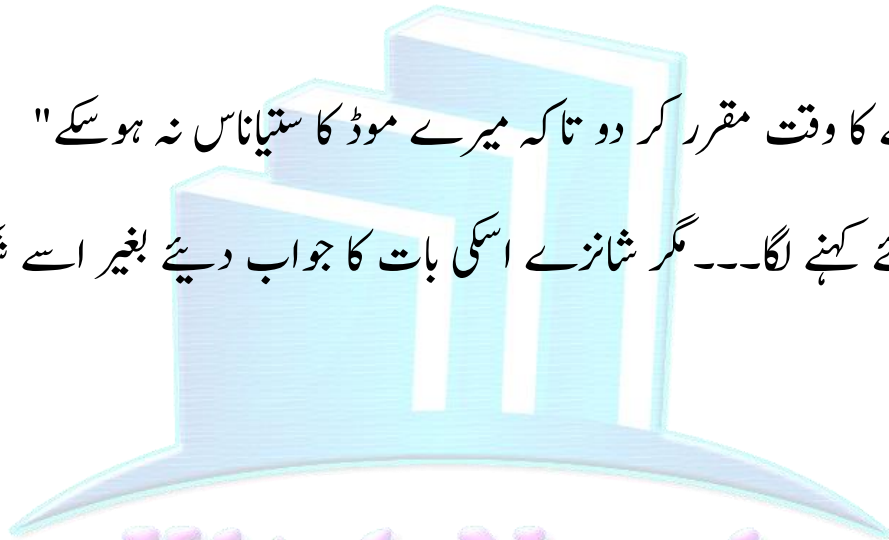
"تمہیں معلوم ہے تم ظالم ہونے کے ساتھ ساتھ بہت حسین بھی ہو"

نوفل شانزے کو کھکھلا کر ہنستا ہوا دیکھ کر اسے کمر سے پکڑ کر اپنے ہونٹ قریب لاتا ہوا بولا

"اوائے زرا تمیز سے، اس وقت پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے" شانزے نے اسے دھکا دیتے ہوئے کہا تو نوفل کا اچھا خاصا موڈ خراب ہو گیا

"تو پھر میرے پھیلنے کا وقت مقرر کر دو تاکہ میرے موڈ کا ستیاناس نہ ہو سکے"

نوفل برا مانتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ مگر شانزے اسکی بات کا جواب دیئے بغیر اسے شک بھری نظروں سے گھورنے لگی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا تم ایسے کیوں دیکھ رہی ہوں"

نوفل اس کی نظروں سے کنفیوز ہوتا ہوا پوچھنے لگا

"تم نے یقیناً سنجیہ ماریہ اور علیشبا کو بھی کس کرنے کی کوشش کی ہوگی"

شانزے غور سے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتی ہوئی بولی نوفل شانزے کی بات سن کر چونکا

شانزے نے مزید آنکھیں بڑی کر کے اسے گھورا

"توبہ توبہ کیسی گندی گندی باتیں کر رہی ہو تم۔۔۔ تمہیں میں اتنا گھٹیا لگتا ہوں"

نوفل اب حیرت سے اپنے کان پکڑتے ہوئے شانزے کو دیکھ کر کہنے لگا

"گھٹیا تو تم ہو اس میں رتی برابر شک نہیں۔۔۔ امی آنے والی ہیں ان کے آنے سے پہلے جلدی سے

میرے سوال کا جواب دو،،، جیسے تم نے آج مجھے کس کرنے کی کوشش کی ویسے ہی تم نے ان

لڑکیوں کو بھی کی کس کرنے کی کوشش کری ہوگی۔۔۔ تم نے کس کری تھی انہیں یا نہیں"

شانزے اپنے دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر اس کے قریب آتی ہوئی بولی تو نوفل اس کے غضب ناک

تیور دے کر پیچھے ہوتا ہوا کرسی پر جا بیٹھا

Kitab Nagri

"یار کیسی باتیں کر رہی ہو تم،، اس وقت میرے اسکول جانے کی عمر تھی اور میں ایک معصوم بچہ

تھا اتنی چھوٹی عمر میں کسی لڑکی کو کس کرونگا۔ کتنا گھٹیا سمجھا ہوا ہے تم نے مجھے"

نوفل شانزے کو صفائی دیتے ہوئے کہنے لگا

"معصوم تو تم اپنی پیدائش کے وقت بھی نہیں رہے ہوں گے اتنا تو مجھے یقین ہے۔۔۔ سنعیہ ماریہ کے وقت تم اسکول لائف میں تھے مگر علیشباہ تمہاری یونیورسٹی فیلو تھی تم نے خود مجھے کل بتایا تھا۔۔ یعنی تم نے اس کو کس کری ہوگی"

شانزے غصے میں کرسی کے قریب آکر نوفل کو گھورتی ہوئی کہنے لگی

"نہیں کری"

نوفل بھی جیسے اسے آنکھیں دکھا کر مکتے ہوئے کہنے لگا

"تم جھوٹ بول رہے ہو تم نے اس کو کس کی تھی"

شانزے اپنی بات پر اڑی رہی اور غصے میں دانت پیستے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

"تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ میں نے کس کر رہی تھی، کیا تم اس وقت وہاں موجود تھی جب میں اسے کس کر رہا تھا"

نوفل نے اپنے دفاع میں پوائنٹ اٹھاتے ہوئے کہا

"اس لئے کہہ سکتی ہوں کیونکہ اس وقت تمہارا لہجہ صاف چغلی کھا رہا ہے مطلب صاف ہے تم نے اس کو کس کی تھی"

شانزے اپنی بات پر زور دیتی ہوئی بولی اور غصے میں مڑنے لگی تو نوفل کرسی سے اٹھا اور شانزے کا بازو پکڑ کر اسے کھینچا

"میں نے اسے کس نہیں کر رہی تھی لیکن تم نے اب کی بار دوبارہ بولا تو میں تمہیں کس ضرور کروں گا" نوفل اس کے ہونٹوں کو دیکھتا ہوا بولا

"اور تم ایسا کرو گے تو میں تمہارا سر پھاڑ دو گی"

شانزے اسے ڈرے بغیر بولی اور نوفل اس کی دھمکی پر مسکرائے لگا

www.kitabnagri.com

"اور شادی والے دن کیا کرو گی"

نوفل کی بات سن کر شانزے کا چہرہ سرخ ہوا مگر دروازے پر دستک ہوئی یقیناً نائلہ آ چکی تھی شانزے دروازہ کھولنے جانے لگی

"جب تک تم مجھے سچ نہیں بتاؤ گے میں تم سے شادی نہیں کروں گی" شانزے اس کو دھمکی دیتی ہوئی دروازہ کھولنے چلی گئی تو نوفل اسکی بات سن کر مسکرا دیا

نہال شاور لے کر روم میں آیا وہ کل کی بانسبت آج اپنے آپ کو بہتر فیل کر رہا تھا صرف اسے رائٹ ہیڈ اٹھانے میں پر اہلم ہو رہی تھی مگر اب وہ آرام سے چل پھر رہا تھا۔۔۔ وہ آفس بھی آنا چاہتا تھا مگر نمیر نے اسے ایک ہفتے کے لیے آرام کرنے کا کہا، نوفل نے بھی نمیر کی تائید کی۔۔۔ صبح آفس پہنچ کر نمیر نے اسے کال کی اور شاور لینے سے پہلے نوفل نے کال کر کے اس کی طبیعت پوچھی۔۔۔ ثروت نے دوپہر کا کھانا اسی کے ساتھ اسی کے بیڈ روم میں کھایا۔۔۔ اب وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹے لیٹے اکتا چکا تھا تبھی اس نے اپنے بیڈ روم کی کھڑکی کھولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عنایہ"

لان میں اسے عنایہ ٹہلتی ہوئی نظر آئی تو نہال کو اسے دیکھ کر حیرت ہوئی، وہ اپنے کمرے سے نکل کر لان میں جانے لگا

آج صبح اس کے اور نمیر کے درمیان جو تلخ کلامی ہوئی عنایہ ایسا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ اس نے اپنی زندگی میں کسی کو چاہنے یا محبت کرنے کا سوچا نہیں تھا جب اس کے لئے نہال کا رشتہ آیا ہوں تب بھی وہ حیرت زدہ تھی۔۔۔ اس نے نہال کو لے کر کبھی ایسا نہیں سوچا تھا وہ دونوں تو ایک دوسرے سے مخاطب بھی نہ ہونے کے برابر ہوتے تھے مگر نہال سے منگنی کے بعد اس نے نہال کے بارے میں سوچنا شروع کیا

کیا تھی وہ۔۔۔ ایک عام سی لڑکی،، ہر عام لڑکی کی طرح وہ بھی نہال کے ساتھ اپنی باقی کی زندگی گزارنے کا سوچنے لگی اسے لگا نہال سے اس کی شادی ہوگئی تو اس کی زندگی سہل ہو جائے گی ہر وقت کی نفرت اور حقارت بھری نظروں سے اس کی جان چھوٹ جائے گی مگر پھر کیا ہوا اس کے ساتھ۔۔۔ نہال کے ایکسیڈنٹ اور عشرت کے اس کو کوسنے پر عنایہ کو یقین ہوتا چلا گیا شاید عشرت ٹھیک کہتی ہے وہ تھی ہی منحوس۔۔۔ سب کی زندگی نکلنے والی

عنایہ اس رات بہت روئی،، جہاں اس نے فرمان کی زندگی کی دعا مانگی ساتھ اپنے لیے بھی موت کی دعا مانگی تھی مگر دوسری صبح، اس کے لیے ایک اور امتحان لے کر کھڑی تھی جب فرمان نے اسے اسپتال میں بلا کر نمیر سے شادی کا بتایا تو فرمان کی آنکھوں میں بے بسی اور لہجے میں التجا کو دیکھ کر

وہ سر جھکا گئی مگر نمیر۔۔۔۔ وہ نہال کی جگہ اس کے چھوٹے بھائی کا تصور کیسے کر سکتی تھی بھلا اور وہ نمیر کے بارے میں کیسے سوچ سکتی تھی وہ اسے منال کے ساتھ دیکھتی آئی تھی جب اس کی نمیر سے شادی ہو گئی۔۔۔ اسے لگا نمیر بھی اس کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتا آخر کو وہ بھی تو منال سے پیار کرتا تھا اس نے بھی تو منال کے ساتھ خواب دیکھے ہو گے مگر نمیر کو اپنے سامنے ایک نئے روپ میں دیکھ کر وہ پریشان تھی۔۔۔ اس کا دل اور دماغ یہ سب کو قبول نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

فرمان نے جب اسے نہال کے ہوش میں آنے کا بتایا تو وہ کتنی دیر تک فرمان کو خالی نظروں سے دیکھتی رہی،،، وہ نہال کا سامنا کیسے کرے گی اس کا ذہن پریشان تھا مگر آج صبح نمیر کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر اپنے اوپر اس کے ہاتھوں کا لمس محسوس کر کے وہ بری طرح پھٹ پڑی۔۔۔ اب نمیر اس سے ناراض تھا اسے نمیر کا ناراض ہونا بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ ان دو ماہ میں کوئی ایک دن بھی ایسا نہیں گزرا جب نمیر نے اس کے ہاتھ کا بنا ہوا ناشتہ نہ کیا ہو اسے بھی نمیر کا ناشتہ بنانے کی عادت ہو گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج نمیر نہ ہی اس کے ہاتھ کا بنا ناشتہ کر کے گیا اور نہ ہی اس کے نکالے گئے کپڑے پہن کر آفس گیا تو عنایہ کو بالکل بھی اچھا محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ اس نے آج دوپہر میں خاص طور پر اپنے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا ڈرائیور کے ہاتھ نمیر کے لیے آفس بھیجا میج میں سوری بھی لکھ کر بھیجا۔۔۔

مگر نمیر کا کوئی رپلائی نہیں آیا اس بات کو لے کر عنایہ کا دل کافی اداس تھا۔۔۔ وہ تو جیسے اپنے آپکو دو حصوں میں بٹا ہوا محسوس کر رہی تھی

"عنایہ"

ٹھہلتے ٹھہلتے وہ یہ سب باتیں سوچ رہی تھی تب اسے اپنے نام کی پکار سنائی دی۔۔۔ عنایہ نے مڑ کر دیکھا تو سامنے نہال کھڑا تھا وہ اسی وقت کا توکل سے سوچ رہی تھی اور شاید ڈر بھی رہی تھی آخر کار وہ وقت آ ہی گیا

"کیسی ہو"

نہال جیسے توقع کر رہا تھا عنایہ اس کو دیکھ کر خوش ہوگی مگر ایسا کچھ نہیں ہوا نہال کے پکارنے پر وہ گم سم سی اسے دیکھ رہی تھی تب نہال نے اس کی خیریت پوچھی

"ٹھیک۔۔۔ اور آپ۔۔۔ کیسے ہیں"

عنایہ ٹہر ٹہر کر پوچھنے لگی

"تمہارے سامنے ہوں دیکھ لو،، ماما کی دعائیں اور تمہاری محبت مجھے موت کے منہ سے کھینچ لائی"

نہال بشاش لہجے کے ساتھ بولا مگر عنایہ اس کی بات سن کر بہت مشکل سے مسکرائی

"محبت کا تو نہیں پتہ،، دعائیں تقدیر بدل سکتی ہیں۔۔۔ ثروت آنٹی واقعی بہت دعائیں کرتی تھیں آپ کے لیے"

عنایہ نے نہال کو دیکھ کر کہا۔۔ نہال نے اس کے لہجے میں اداسی واضح محسوس کی

"تم کب آئیں یہاں پر"

نہال بات تبدیل کرتا ہوا عنایہ سے اس کے آنے کے متعلق پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کل ماموں اور ماما کے ساتھ آئی تھی"

عنایہ کو سمجھ میں نہیں آیا وہ کیا جواب دے اس لیے سچ ہی بول دیا جس پر نہال کو بہت زیادہ حیرت ہوئی

"کیا تم کل سے یہاں پر موجود ہو،، نمیر یا ماما میں سے کسی نے مجھے بتایا بھی نہیں اور تم۔۔۔۔ تم میرے پاس کیوں نہیں آئی"

نہال حیرت سے عنایہ سے پوچھنے لگا مگر وہ نہال سے نظریں چرا کر چپ ہو گئی

"عنایہ کیا تم ناراض ہو مجھ سے"

نہال نے عنایہ کے نظریں چرانے پر اس سے سوال کیا۔۔۔ نہال کے ایکسٹنٹ سے پہلے وہ جیسی تھی نہال کو اب ویسی نہیں لگی بجھی بجھی افسردہ سی۔۔۔۔ یوں بے معنی باتیں کرتی ہوئی۔۔۔۔ کچھ بدل گیا تھا۔۔۔ کیا بدلا تھا یہ نہال کو سمجھ میں نہیں آیا

"آپ سے ناراض نہیں ہوں شاید اپنے نصیب سے ناراض ہو"

عنایہ نے آنسوؤں کی نمی کو آنکھوں میں لائے بغیر اپنے اندر اتارنا چاہا جو کہ اس کے لیے تکلیف دے عمل تھا

"ایسے مت بولو عنایہ، میرا کوئے میں جانا ہماری شادی کا ڈیلے ہونا یہ سب قسمت میں لکھا تھا۔۔۔ میرے اور تمہارے درمیان وقت تھوڑی دیر کے لئے تھما تھا مگر کچھ بدلا تو نہیں ہے نا۔۔۔ اب سب ٹھیک ہو جائے گا میرا یقین کرو"

نہال کو لگا عنایہ اس کے ایکسیڈنٹ اور شادی کے کینسل ہو جانے پر اداس ہے اس لیے وہ اس کا ہاتھ تھامتا ہوا اسے یقین دلانے لگا

عنایہ کا دل چاہا وہ چیخ کر نہال کو بتائے کچھ بھی اب ٹھیک نہیں ہو سکتا اتنے نمیر کار پارک کرتا ہوا لان میں نہال اور عنایہ کے پاس آیا۔۔۔ وہ ابھی اسی وقت آفس سے گھر آیا تھا۔۔۔ نمیر چلتا ہوا ان دونوں کے پاس آیا مگر اس کی نظر میں عنایہ کے ہاتھ پر تھی جو اس وقت نہال کے ہاتھ میں تھا۔۔۔ عنایہ کی نظر نمیر کی آنکھوں پر۔۔۔ عنایہ نے کھینچ کر نہال سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا مگر نہال نے اس کا ہاتھ تھامے رکھا شاید اتنے دن کی دوری ان دونوں کے درمیان آگئی تھی اس لئے نہال کا دل نہیں چاہا کہ وہ عنایہ کا ہاتھ چھوڑے

www.kitabnagri.com

"کب سے یہاں نہال کے ساتھ مصروف ہو میں تمہیں کافی دیر سے کال ملا رہا تھا"

نمیر نے قریب پہنچ کر عنایہ کو مخاطب کیا۔۔۔ وہ نمیر کے لہجے کی کاٹ اور طنز کو صاف محسوس کر سکتی تھی اب اسے نمیر سے ڈر لگنے لگا

"اسے چھوڑو تم مجھ سے بات کرو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں یہ کل رات سے ہماری طرف رکی ہوئی ہے"

نہال بچ میں مداخلت کرتا ہوا نمیر سے بولا

"تم بھی اسے چھوڑو اور جاکر روم میں اپنی میڈیسن لو ٹائم ہو گیا ہے"

نمیر نے نہال کو بولنے کے ساتھ ہی عنایہ کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑا کر خود پکڑا

"اوو تو اب تم ہمارے بچ میں ولن کا رول پلے کرو گے" نہال مسکراتا ہوا نمیر سے بولنے لگا جس پر نمیر بھی استزائیہ ہنسا

www.kitabnagri.com

"یہی سمجھ لو تمہاری اسٹوری کا ولن میں ہی ہو"

نمیر نے نہال کو بولنے کے ساتھ عنایہ کے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کر دی۔۔۔ جتنی نزاکت سے نہال نے اس کا ہاتھ تھاما تھا اتنی ہی سختی اس وقت نمیر کے ہاتھ میں تھی۔۔۔۔۔ عنایہ خاموش کھڑی ان دونوں کو باتیں کرتا ہوا دیکھنے لگی

"میں تمہیں ولن ہرگز نہیں بننے دوگا۔۔۔ ماما سے ابھی جا کر کہتا ہوں وہ تمہارے لیے بھی جلدی کوئی لڑکی کا بندوبست کریں"

نہال نمیر کو کہتا ہوا ایک مسکراتی نظر عنایہ پر ڈال کر اندر چلا گیا۔۔۔ نہال کے جانے کے بعد نمیر نے مضبوطی سے عنایہ کا بازو پکڑا اور داخلی راستے کی بجائے پچھلے دروازے سے عنایہ کو اپنے بیڈروم میں لا کر بیڈ پر دھکا دیا۔۔۔ عنایہ اندھے منہ بیڈ پر گری۔۔۔ نمیر بیڈروم کا دروازہ لاکڈ کر کے عنایہ کے پاس آیا اور اسے اٹھا کر اپنے سامنے کھڑا کیا

"کیا سزا دو تمہارے ہاتھ کو اس وقت بولو"

نہال کا تھما ہوا عنایہ کا ہاتھ نمیر موڑتا ہوا عنایہ سے پوچھنے لگا۔۔۔ ہاتھ کے موڑنے پر درد کی شدت سے عنایہ کے منہ سے چیخ نکل گئی

www.kitabnagri.com

"پلیز نمیر چھوڑیے میرا ہاتھ مجھے درد ہو رہا ہے"

جب وہ عنایہ کا ہاتھ موڑتا ہوا کمر تک لے گیا تب عنایہ کراہتی ہوئی بولی۔۔۔ نمیر نے دوسرے ہاتھ سے عنایہ کا منہ دبوچا

"اس کمرے سے اگر تمہاری آواز باہر نکلی تو میں تمہارا گلا دبا دوں گا"

نمیر نے اسے غصے میں بولتا ہوا بیڈ پر دھکا دیا

"اگلی بار اگر میں نے تمہارا ہاتھ نہال کے ہاتھ میں دیکھا تو میں تمہارا ہاتھ کندھے سے الگ کر دوں گا"

نمیر بیڈ پر سسکتے ہوئے وجود کو دیکھ کر وارننگ دینے لگا۔۔۔ آج صبح وہ اس کے چھونے پر کیساری ایکٹ کر رہی تھی۔۔۔ اور اب نہال کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے وہ مزے سے نہال سے باتیں کر رہی تھی یہ سوچ ہی نمیر کو جلانے لگی

Kitab Nagri

"تو پھر بتا دیں ناں جا کر اپنے بھائی کو اصلیت۔۔۔ کہ میں آپ کے گھر کا ہی نہیں بلکہ آپ کے بیڈ روم کا بھی حصہ بن گئی ہو"

عنایہ بیڈ پر لیٹی روتی ہوئی بولی

"اس کو بھی بتاؤں گا مگر یہ بات تم خود بھی یاد رکھو تو زیادہ بہتر ہے"

نمیر عنایہ کو غصے میں بولتا ہوا وارڈروب سے اپنے کپڑے نکال کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔۔ آج صبح اسے عنایہ پر غصہ تھا مگر جب دوپہر میں عنایہ نے اس کو اپنے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا بھیجا تو نمیر کا غصی جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔۔۔ وہ اس کی ناراضگی کا احساس کرتی تھی یعنی نمیر اس کے لئے اہمیت رکھتا تھا اور وہ اس کی زندگی میں کتنی اہمیت رکھتا تھا یہ نمیر کو جاننا ضروری ہو گیا تھا مگر کھانے کے بعد اسے ایک امپورٹنٹ میٹنگ اٹینڈ کرنا تھا اس لیے وہ عنایہ کو تھینک نہیں بول سکا۔۔۔ آفس سے گھر آتے ہوئے اس نے موبائل پر عنایہ کا سواری کا میسج دیکھا تو نمیر اسے کال ملانے لگا مگر عنایہ کال اٹینڈ نہیں کر رہی تھی نمیر گھر آکر اسے تھینکس کہنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ مگر جو منظر نمیر نے دیکھا وہ اسے بڑی طرح جلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہال کھانے کی ٹیبل پر آیا تو ثروت اور نمیر پہلے سے ہی موجود تھے جبکہ عنایہ ان دونوں کو کھانا سرو کر رہی تھی عنایہ کو اپنے گھر میں اس روپ میں دیکھ کر نہال اندر تک سرشار ہوا

"آئیز اتنی ریڈ کیوں ہو رہی ہیں تمہاری کیا ہوا"

نہال کرسی کھسکا کر بیٹھا تو اس نے عنایہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔ نمیر کے منہ میں جاتا ہوا نوالہ رک گیا اس نے نہال کو ایک نظر دیکھا اور پھر کھانا کھانے لگا۔۔۔ نمیر کو نہال کا عنایہ پر اتنا غور و فکر کرنے پر،، نمیر کا موڈ مزید خراب ہونے لگا

"پانی دو عنایہ"

عنایہ نہال کو نہ جانے کیا بولنے والی تھی بیچ میں نمیر نے عنایہ کو مخاطب کیا۔۔۔ جب کے پانی کا جگ نمیر کے بالکل پاس ہی رکھا تھا عنایہ گلاس لے کر نمیر کے پاس آئی اور الٹے ہاتھ سے جگ میں پانی انڈیلنے لگی۔۔۔ وہ ان دونوں کو الٹے ہاتھ سے ہی کھانا سرو کر رہی تھی نمیر اس بات کو نوٹ کر چکا تھا

"بیٹا سیدھے ہاتھ کو کیا ہوا تمہارے" اب کی بار ثروت نوٹ کرتی ہوئی پوچھنے لگی

"انٹی موو کرنے میں درد ہو رہا ہے"

عنایہ کرسی پر نمیر کے برابر میں بیٹھتی ہوئی نظریں جھکا کر بولنے لگی اس کی بات سن کر تینوں ہی عنایہ کو دیکھنے لگے

"تھوڑی دیر پہلے تو ٹھیک تھا اچانک کیا ہوا تمہارے ہاتھ کو" نہال فکر مندی سے پوچھنے لگا

"تم اس کی فکر چھوڑ دو نہال، اب صرف اپنی فکر کیا کرو تم خود ابھی مکمل طور پر اسٹیبل نہیں ہوئے"

نمیر کی بات سن کر نہال چپ ہو گیا اسکو نمیر کا یہ انداز سمجھ میں نہیں آیا

"کیا ہوا ہے تمہارے ہاتھ کو دکھاؤ"

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا مخاطب ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نمیر تم بھی چپ کر کے کھانا کھاؤ عنایہ بیٹا آپ میرے روم میں جاؤ میں آتی ہوں تھوڑی دیر میں"

ثروت کے کہنے پر عنایہ وہاں سے اٹھ کر اس کے روم میں چلی گئی

نمیر نے اس کا ہاتھ اتنی زور سے موڑا تھا کہ اسے ہاتھ کو حرکت دینے میں تکلیف ہو رہی تھی ابھی دوسرا دن تھا نہال کو ہوش میں آئے ہوئے مگر عنایہ کو اپنی مٹی پلید ہوتی نظر آرہی تھی

آج اسے اپنے ماموں جان کے فیصلے پر جی بھر کے رونا آرہا تھا اس سے پہلے وہ اپنی ذات پر ماتم کرتی، کمرے کا دروازہ کھلا نمیر کمرے کے اندر آیا اس کے ہاتھ میں چاولوں سے بھری پلیٹ تھی۔۔۔ نمیر کو افسوس ہونے لگا اس کے ہاتھ موڑنے پر، عنایہ کو درد ہو رہا ہو گا یہ سوچ کر نمیر سے خود بھی کھانا نہیں کھایا گیا عنایہ سے لاکھ شکوہ صحیح مگر وہ اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا

"کھانا لایا ہوں تمہارے لیے سیدھی ہو کر بیٹھو تم سے خود نہیں کھایا جائے گا میں کھلا دیتا ہوں"

نمیر لہجے میں نرمی لائے عنایہ کو بولنے لگا عنایہ سیدھی ہو کر بیٹھی نمیر بھی اس کے سامنے بیٹھا

www.kitabnagri.com

اسی وقت دوبارہ دروازہ کھلا اور نہال بھی ہاتھ میں پلیٹ پکڑے اندر داخل ہوا وہ بھی عنایہ کی فکر کر کے اس کے لئے کھانا لایا تھا

"نمیر تم نے میرے پیچھے عنایہ کا بہت خیال رکھا اس بات کے لئے میں تمہارا تھنک فل ہو مگر اب میں ٹھیک ہو گیا ہوں"

کچھ تھا جو نہال کو کھٹک رہا تھا نہال سیریس ہو کر نمیر سے بولا جس پر نمیر اسے غور سے دیکھنے لگا اس سے پہلے وہ نہال کو کچھ کہتا کمرے کا دروازہ دوبارہ کھلا

"تم دونوں کو ہی اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے عنایہ میری بیٹی ہے اور اسے کھانا میں خود کھلا دو گی اپنے ہاتھوں سے۔۔۔ تم دونوں ہی اپنے کمرے میں جاؤ" ثروت کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولی اس کے پیچھے حمیدہ ٹرائی میں کھانا رکھے اندر داخل ہوئی نمیر نے شکایتی نظروں سے ثروت کو دیکھا اور کھانے کی پلیٹ وہی رکھ کر اپنے روم کی بجائے گھر سے باہر نکل گیا جبکہ نہال ایک نظر عنایہ پر ڈال کر اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔ عنایہ آنکھوں میں آنسو بھرے ثروت کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں اس وقت تمہاری کیفیت کا اندازہ لگا سکتی ہو، نہال کو فوری طور پر دھچکا دینا ٹھیک نہیں ہے اس لئے یہ بات میں نے نہال کو ابھی نہیں بتائی اور نمیر کو بھی منع کیا ہے مگر جس طرح کے حالات نظر آرہے ہیں، میں نہال کو جلد سب سمجھا دوں گی تم پریشان مت ہو"

ثروت عنایہ کا ہاتھ تھام کر اسے تسلی دیتی ہوئی اپنے ہاتھ سے کھانا کھلانے لگی

نمیر اپنے بیڈ روم میں آیا تو عنایہ صوفے کے بجائے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ نمیر گاڑی کی کیز اور موبائل سائڈ پر رکھتا ہوا وارڈروب سے اپنے کپڑے نکال کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

"آپ کیسا ہے تمہارے ہاتھ کا درد"

چینج کرنے کے بعد اب نمیر بیڈ کے پاس عنایہ کے سامنے کھڑا اس سے پوچھنے لگا

"خود ہی ٹھیک ہو جائے گا صبح تک" عنایہ لیٹی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خود ہی کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوتا بگڑے ہوئے کام انسان کو خود سے ٹھیک کرنے پڑتے ہیں اٹھ کر بیٹھو"

نہ جانے وہ کون سے کام ٹھیک کرنے کی بات کر رہا تھا نمیر بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا

"کیا کریں گے آپ" عنایہ نے بیٹھتے ہوئے ڈر کر اس سے پوچھا

"تمہارا علاج"

بولنے کے ساتھ نمیر اس کے قریب آ کر بیٹھا۔۔۔۔۔ اب وہ عنایہ کا سیدھا ہاتھ دبانے لگا

"یہاں درد ہو رہا ہے"

عنایہ نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ نمیر نے ہلکا سا دباؤ کہنی پر ڈالا تو عنایہ کی چیخ نکل گئی

"ہاتھ اوپر کرو شاباش"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمیر عنایہ کو بچوں کی طرح بہلاتا ہوا کہنے لگا

"نہیں درد ہو رہا ہے"

عنایہ کو رونا آنے لگا۔۔ مگر نمیر کے آنکھیں دکھانے پر وہ آہستہ سے ہاتھ اٹھانے کی کوشش کرنے لگے نمبر نے اچانک اسکا ہاتھ پکڑ جھٹکے سے اونچا کیا اور دوسرا ہاتھ عنایہ کے چینے سے پہلے منہ پر رکھا

"اس گھر کی دیواریں سائنڈ پروف نہیں ہیں"

نمیر عنایہ کے کان میں کہتا ہوا بیڈ سے اٹھا

"موو کرو ہاتھ"

نمیر اس کو دوبارہ حکم دیتا ہوا بولا مگر اب کی بار ہاتھ اٹھانے پر عنایہ کو تکلیف نہیں ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ اتنے ظالم ہو سکتے ہیں مجھے اندازہ نہیں تھا" عنایہ شکایتی انداز میں بولتی ہوئی بیڈ پر لیٹ گئی

"میری بھی تمہارے بارے میں کچھ ایسی ہی سوچ ہے" نمیر کمرے کی لائٹ بند کرتا ہوا بیڈ پر

لیٹ کر بولا

صبح نمیر کی الارم سے آنکھ کھلی پہلے اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر عنایہ کو جگانا چاہا مگر کچھ سوچ کر اسے اٹھانے کا ارادہ ترک کیا اور واش روم چلا گیا ڈریس اپ ہو کر جب وہ آفس جانے کے لئے ریڈی ہوا تو ایک نظر عنایہ پر ڈالی جو ابھی بھی گہری نیند میں سو رہی تھی۔۔ اس کی نیند پر رشک کرتا ہوا وہ کمرے سے باہر نکلا۔۔ ثروت اور نہال پہلے سے ہی ٹیبل پر موجود تھے نہال بھی آفس کے لئے تیار تھا نمیر نے اسے کچھ نہیں کہا ناشتے کے دوران ان تینوں میں سے کسی نے عنایہ کا ذکر نہیں کیا۔۔۔ خاموشی سے ناشتہ کر کے نمیر اور نہال دونوں ہی آفس کے لیے نکل گئے جبکہ ثروت کل سے یہی سوچ رہی تھی کہ ساری حقیقت نہال کو کیسے بتائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کون"

ڈور بیل کی آواز پر نائلہ نے پوچھنے کے ساتھ دروازہ کھولا۔۔۔ وہ اپنے سامنے اعجاز اس کے بھائی بھاج جمشید اور قاضی کو دیکھ کر حق دھک رہ گئی

"دروازے پر ہی کھڑا رکھنا ہے یا اندر آنے کا راستہ بھی دینا ہے"

جمشید بد تمیزی سے بولتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا تو ناچار نائلہ کو راستہ دینا پڑا باری باری سب گھر کے اندر داخل ہو گئے۔۔۔ نائلہ کا دل بیٹھنے لگا

"جمعہ تو کل ہے ناں"

نائلہ نے اعجاز کی بھابھی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا وہ لوگ قاضی سمیت ایک دن پہلے ہی آ گئے تھے یقیناً ان کا آج ہی نکاح کا ارادہ تھا۔۔۔ نوفل نے کل ہی اسے اطمینان دلایا تھا کہ ایسا کچھ نہیں ہو گا اور وہ بے فکر ہو جائے

"ہماری بات کوئی حدیث کا درجہ رکھتی ہے اگر ایک دن پہلے نکاح ہو جائے گا تو کون سا دنیا کا نظام بدل جائے گا اور اچھے کاموں میں دیر کیسی"

اعجاز کی بھابھی نائلہ کو دیکھ کر چمک کر بولی

"شانزے کہاں ہے جاو اسے بتاؤ کے تیار ہو جائے ابھی اور اسی وقت اس کا نکاح ہے جمشید سے"

اعجاز نائلہ کو دیکھتا ہوا بولا وہ افسوس بھری نظر اعجاز پر ڈال کر شانزے کے کمرے میں چلی گئی

"کیا ہوا آپ اتنا گھبرائی ہوئی کیوں ہے اور یہ کمرے کا دروازہ کیوں بند کر دیا"

شانزے جو کہ شاور لے کر ابھی واش روم سے نکلی تھی نائلہ کو پریشان حال دیکھ کر ایک دم بولی

"بھاگ جاو پیچھے کے دروازے سے تمہارا باپ اپنے بھائی بھانج کے ساتھ قاضی بھی لے کر آگیا ہے،، جمشید سے تمہارا نکاح کرانے کے لئے اس گھر کو حاصل کرنے کے لیے یہ لوگ کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔۔۔ میں اس موالی کے ساتھ نکاح کروا کے تمہاری زندگی کو برباد ہوتا ہوا کیسے دیکھ سکوں گی"



نائلہ نے باقاعدہ رونا شروع کر دیا

"امی آپ پریشان مت ہوں یہ لوگ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے"

شانزے کا دل خود بھی اندر سے ڈر رہا تھا مگر وہ روتی ہوئی نائلہ کو تسلی دیتی ہوئی بولی۔۔۔ شانزے نے نوفل کو کال ملانے کے غرض سے موبائل اٹھایا ہے نوفل کی خود کال آنے لگی

"نوفل ابو تایا، تائی نکاح خواہ کو لے کر اس وقت ہمارے گھر پر موجود ہیں"

شانزے نے کال ریسیو کرتے ہی بولنا شروع کر دیا

"میری بات غور سے سنو شانزے، بیس منٹ تک کسی بھی طرح سب سنبھال لوں اور کسی بھی کاغذ پر سائن مت کرنا میں پہنچنے والا ہوں۔۔۔ تم بیچ کر لو گی ناں"

نوفل کی آواز کے ساتھ ٹریفک کی آوازیں بھی وہ با آسانی سن سکتی تھی شانزے کو اس کی بات سن کر اطمینان ہوا

"میں بیچ کر لو گی، تمہارا انتظار کر رہی ہوں پلیز جلدی سے آ جاؤ دیر مت کرنا"

شانزے کی آواز میں وہ بے بسی اچھی طرح محسوس کر سکتا تھا کال کاٹ کر اس نے صدیق کے کار کی اسپیڈ مزید تیز کروائی

www.kitabnagri.com

دس منٹ پہلے جب وہ پولیس اسٹیشن میں موجود تھا تب جمال (رکشے والا) نے اسے شانزے کے گھر اعجاز سمیت 4 افراد کے آنے کی اطلاع دی تھی یعنی نوفل نے جو کل کا پلان بنایا ہوا تھا اسے

آج اس پر عمل کرنا تھا۔۔۔ اس لیے بغیر دیر کیے اپنے ساتھ تصدیق کے علاوہ تین پولیس کے اہلکار کو لے کر پولیس وین میں شانزے کے گھر کے لئے نکل گیا

"صدیق جلدی پہنچنا ہے تیز ڈرائیو کرو"

نوفل نے تیسری بار صدیق کو سختی سے ٹوکا

"سر آپ فکر نہیں کریں پولیس بیشک موقع واردات پر جرم ہونے کے بعد پہنچتی ہے مگر صدیق آپ کو آج وقت سے پہلے پہنچا دے گا"

صدیق جو کہ پہلے ہی تیز ڈرائیو کر رہا تھا مزید کار کی اسپیڈ تیز کرتا ہوا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں نہال میری بات غور سے سنو،، بیس منٹ کے اندر اندر نمبر کو لے کر عنایہ کی دوست کے گھر پہنچوں"

نوفل کو ایک اور ضروری کام یاد آیا تو اس نے فوراً نہال کو کال ملائی

"کیا ہوا سب خیریت تو ہے نا"

نہال آج ہی آفس آیا تھا اور آفس کے ورکرز کو اکٹھا کر کے پچھلے دو ماہ کی پروگریس کا پوچھ رہا تھا
تبھی نوفل کی اس کے پاس کال آئی

"ہاں سب خیریت ہے شانزے کے گھر کا ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں اگر میرے نکاح میں شریک
ہونا ہے تو بیس منٹ کے اندر یہاں پہنچو، ورنہ تم دونوں بھائی شکوہ نہیں کرنا کہ میں نے بتایا
نہیں۔۔۔ سخت ایمر جنسی کی صورتحال میں بھی تم دونوں کو انوائٹ کر کے میں نے اپنا فرض نبھا دیا
ہے"

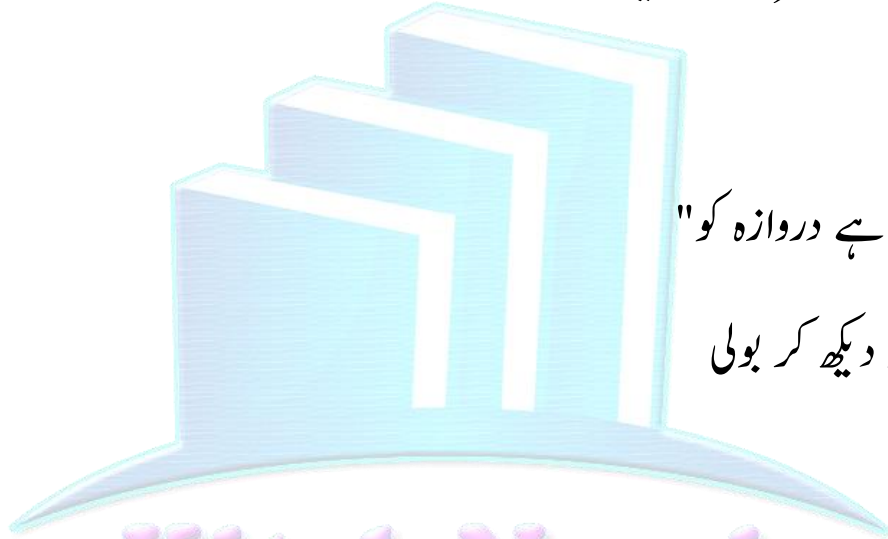
نوفل نے کال کاٹی۔۔۔ دوسری طرف نہال نوفل کی بات سنتے ہی چیئر سے کھڑا ہو گیا

"آپ سب اپنی اپنی سیٹوں پر واپس جائیں۔۔۔ ظفر صاحب آپ یہ فائل چیک کریں اور آج ہونے
والی میٹنگ تین سے چار گھنٹے لیٹ یعنی 9 بجے تک کا ٹائم رکھ دیں"

نہال اپنا ہینگ ہوا کوٹ پہنتے ہوئے مینجر کو ہدایت دیتا ہوا گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھا کر باہر نکلا
کار میں بیٹھ کر وہ نمبر کو نوفل کی کار کے بارے میں بتانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ نمبر اس وقت
آفس کے کام کے سلسلے میں آؤٹ نکلا ہوا تھا

"اے اندر سے دروازہ بند کر کے کیوں بیٹھ گئی ہو تم دونوں ماں بیٹی کھولو دروازہ۔۔۔ ورنہ ابھی جمشید کو بلاتی ہوں"

دس منٹ گزرنے کے بعد جب شانزے اور نانکھ کمرے سے باہر نہیں نکلی تو شانزے کی تائی نے زور زور سے دروازہ پیٹنا شروع کر دیا۔۔۔ شانزے نے اٹھ کر دروازہ کھولا



"آرام سے کیا توڑنا ہے دروازہ کو"
شانزے اپنی تائی کو دیکھ کر بولی

"اے آنکھیں نیچے کر کے ادب سے بات کر آج سے تیری تائی کے ساتھ ساتھ تیری ساس بھی کہلاؤ گی۔۔۔ زیادہ اکڑ دکھائی نا چٹیاں میں بل دے کر معافی مانگواؤں گی تجھ سے"

شانزے کی تائی اپنے بھاری بھر کم وجود کے ساتھ نکاح سے پہلے ہی ان دونوں ماں بیٹی کو اپنی باتوں سے ڈرانے کا ارادہ رکھتی ہوئی بولی

"ادب سے ان سے بات کی جاتی ہے جو ادب کے معنوں سے باخبر ہوں مگر آپ اور آپ کی فیملی کا اس لفظ سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں۔۔۔ کوشش کریے گا اس بات کی کہ میں آپ کی بہو نہ بنو تو اچھا ہوگا۔۔۔ ورنہ نیوز چینل میں یہ خبر نشر ہوگی کہ ایک بہو نے اپنے شوہر سمیت اپنے ساس سسر کے کھانے میں چوہے مارنے والی دوا ملا کر تینوں کو جان سے مار کر ان کی لاشوں کو گٹر میں پھینک دیا"

شانزے کے بولنے پر نائلہ پریشان ہو گئی وہی تائی اس کی چلتی ہوئی زبان پر اسے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگی

"ارے توبہ اعجاز ذرا اپنی بیٹی کی زبان تو دیکھ اور اس کے خیالات سن ہمارے بارے میں"

تائی اپنے دونوں گال تھپتھپاتی ہوئی اعجاز کو دیکھ کر بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اے لڑکی بہت زبان چل رہی ہے تیری یاد نہیں ہے تھوڑے دن پہلے کیا حشر کرنے والا تھا میں"

اعجاز کے کچھ بولنے سے پہلے جمشید چیخا ہوا شانزے کو دیکھ کر بولا

"شاید تم اس دن اپنا حشر بھول گئے کس طرح اس ایس۔ پی نے کتوں کی طرح تمہاری دھلائی بھرے مجمع کے سامنے کی تھی اور کس طرح تم دم دبا کر تم وہاں سے بھاگے تھے۔۔۔۔۔ کس منہ سے تم قاضی کو لے کر آئے ہو تم جیسے ڈرپوک اور بھگوڑے آدمی سے شادی کرنے سے بہتر میں ساری زندگی کنوارا رہنا پسند کرو گی"

شانزے بنا خوف کے جمشید کو دیکھتی ہوئی بولی جبکہ نائلہ اس کا بازو بار بار کھینچ کر اسے زیادہ بولنے سے روک رہی تھی

"شانزے اگر اب تمہاری زبان چلی تو میں ہاتھ اٹھانے میں دیر نہیں لگاؤں گا۔۔۔ شرافت سے اس نکاح نامے پر سائن کرو"

اعجاز بولنے کے ساتھ ہی اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کس حق سے آپ ہاتھ اٹھانے کی بات کر رہے ہیں۔۔۔ جب آپ باپ ہو کر اپنی تمام تر ذمہ داریوں سے منہ موڑ کر مجھے میری ماں کو اور بہن کو چھوڑ کر چلے گئے تھے تو اب آپ مجھ سے کیا توقع کر رہے ہیں میں سر جھکا کر آپ کا حکم بجالاؤں گی۔۔۔ اب دوبارہ ہاتھ اٹھانے کی یا مجھ سے زور زبردستی نکاح کرانے کا سوچے گا بھی نہیں،، نکاح میں لڑکی کی دلی رضہ مندی شامل ہونی چاہیے اتنا تو آپ بھی جانتے ہوں گے"

شانزے نے اپنے باپ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

"یہ جو تیری بیٹی بناء ڈرے اتنی تقریریں کر رہی ہے ذرا معلوم کر اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔
۔۔ ضرور کوئی چکر ہے تیری بیٹی کا کسی کے ساتھ"

اب کی بار شانزے نے اپنے تایا کو افسوس سے دیکھا اس سے پہلے کوئی کچھ بولتا دروازہ بجنے لگا

"اس وقت کون آگیا، اے مولوی جلدی سے نکاح پڑھو یہ دروازہ اب نکاح کے بعد ہی کھلے گا"
اعجاز کا بھائی بولا



"مجھے یہ نکاح قبول نہیں ہے سمجھ میں نہیں آ رہا آپ کو"

www.kitabnagri.com

شانزے نے اپنے تایا کے سامنے چیختی ہوئی بولی

"اب بول نکاح کے لیے راضی ہوگی یا نہیں"

اچانک جمشید چاقو نکال کر نائلہ کی گردن پر رکھتا ہوا بولا

"میری امی کو چھوڑو ورنہ میں تمہاری جان لے لوں گی"

شانزے چیخ کر جمشید سے بولی

اتنے میں صحن میں کسی کے کودھنے کی آواز آئی سب کی توجہ صحن کی طرف مندل ہوئی،،، صحن میں کودنے والے نے باہر کا دروازہ کھولا تو گھر کے اندر پولیس داخل ہوئی

"کیا تماشا لگا رکھا ہے تم لوگوں نے یہاں پر"

نوفل کمرے میں داخل ہو کر سب پر نظر ڈالتا ہوا اگر جدار آواز میں بولا اس کے پیچھے مزید چار پولیس والے موجود تھے جنہوں نے ہاتھوں میں بندوقیں تھامی ہوئی تھی۔۔۔ اعجاز سمیت تایا تائی جمشید سب کو سانپ سو نگھ گیا،،، وہی نائلہ اور شانزے کا سانس بحال ہوا

"ایس۔ پی یہ ہمارے گھر کا معاملہ ہے تم کون ہوتے ہو بیچ میں مدالت کرنے والے"

اعجاز کا بھائی ہمت کرتا ہوا نوفل سے بولا۔۔۔ نوفل چلتا ہوا اس کے پاس آیا

"ابھی علم ہو جائے گا تمہیں کہ میں کون ہوتا ہوں"

نوفل بولتا ہوا جمشید کے پاس آیا اور چاقو اس کے ہاتھ سے لے کر اس کے منہ پر زور دار تھپڑ
رسید کیا

"اے ایس۔ پی یہ تم اپنے ساتھ اچھا نہیں کر رہے ہو۔۔۔ تم جانتے نہیں ہو کہ میرا کن لوگوں
میں اٹھنا بیٹھنا ہے"

اعجاز کا بھائی دوبارہ نوفل کو دھمکاتا ہوا بولا

"صدیق اب کی بار کسی نے بھی آواز نکالی تو اپنی بندوق سے اس کی کھوپڑی کھول لینا اور اس
چلغوزے کو حراست میں لو۔۔۔ کافی علاقوں کا بدمعاش بنا پھرتا ہے کل میں تھانے میں آکر اس کی
ساری بدمعاشی خود نکالوں گا"

www.kitabnagri.com

نوفل نے جمشید کو گریبان سے پکڑ کر صدیق کی طرف دھکا دیا اب اس کا رخ قاضی کی طرف
تھا۔۔۔ نوفل نے اپنی جیب سے خاکی لفافہ نکال کر اس میں سے دوسرا نکاح نامے میں کا فارم
نکالا۔۔۔ اتنے میں نمیر اور نہال بھی وہاں پہنچ گئے

"ہاں تو قاضی صاحب نکاح شروع کریں"

نہال اور نمیر سے ملنے کے بعد اس نے سب کو کرسیوں پر بیٹھنے کا اشارہ کیا وہی نائلہ کی طرف اجازت طلب نظروں سے دیکھا۔۔۔ نائلہ نے مسکرا کر سر ہلایا اور شانزے کے سر پر دوپٹہ پہنانے لگی

"میں شانزے کا باپ ہوں اور اس نکاح کے لیے ہرگز راضی نہیں ہوں"

اعجاز کرسی پر بیٹھا ہمت کر کے بولا

نوفل اٹھ کر اعجاز کے برابر والی کرسی پر بیٹھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب بھی راضی نہیں ہیں آپ"

وہ اپنی ریوالور ٹیبل پر اعجاز کے سامنے رکھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا جس پر اعجاز خاموش ہو گیا

اچھی خاصی سنجیدہ صورتحال میں بھی نہال اور نمیر اپنی مسکراہٹ چھپانے پر مجبور ہو گئے۔۔۔ نوفل کے اشارہ کرنے پر قاضی نے نوفل کا شانزے سے نکاح پڑھوایا

"اتنی دیر کیوں ہو گئی گھر آنے میں شانزے کے گھر سے تو آپ سات بجے نکل گئے تھے ناں" اس وقت رات کے بارہ بج رہے تھے نہال اور نمیر اسی وقت گھر پہنچے تھے،،، نمیر اپنے بیڈروم میں آیا وہ توقع کر رہا تھا اس وقت عنایہ سوچکی ہوگی مگر توقع کے خلاف وہ جاگ رہی تھی بلکہ اس سے کل رات والے واقعہ پر ناراض ہونے کی بجائے وہ خوش لگ رہی تھی اور یہ خوشی کی وجہ یقیناً اس کی دوست کا نکاح تھا، جس کی ڈیٹیل اسے شانزے موبائل پر دے چکی تھی

"آفس میں میٹنگ تھی اسی وجہ سے لیٹ ہو گیا تم کیوں جاگ رہی ہو اس وقت"

نمیر کوٹ اتارنے کے بعد ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کرتا ہوا عنایہ سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri

"خوشی کے مارے میری تو آج نیند ہی اڑ گئی ہے، شانزے سے ملنے کا اتنا دل چاہ رہا کیا بتاؤں"

عنایہ نمیر کا کوڈ ہینگ کرتی ہوئی بولی۔۔۔ نمیر نے ایک نظر اس کو دیکھا وہ واقعی خوش تھی جیسی اس وقت بغیر ناراضگی کے نارمل انداز میں اس سے باتیں کر رہی تھی

"ڈیر وائف اپنی خوشی میں آپ یہ بھی بھول گئی ہیں کہ آپ کے شوہر نے رات کا ڈنر کیا بھی ہے کہ نہیں"

نمیر اس کو دیکھتا ہوا کہنے لگا تو عنایہ کے لب سکھڑے

"او سوری میرا دھیان نہیں گیا آپ چینج کر کے آجائیں میں کھانا لگاتی ہوں"

عنایہ نمیر کو بولتی ہوئی کچن میں جانے لگی تب ہی نمیر نے اس کا ہاتھ پکڑا

"رہنے دو ڈنر کر چکا ہوں میں"

نمیر اپنا ڈریس لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔۔ چینج کر کے جب وہ واپس آیا تو عنایہ بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ نمیر نے محسوس کیا کل سے اسے بیڈ پر سونے کے لیے کہنا نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ نمیر بیڈ پر آکر اپنی سائڈ پر لیٹا۔۔۔ آج صبح سے ہی وہ آفس کے کاموں میں، اس کے بعد نوافل کے نکاح میں اور پھر میٹنگ میں بزی رہا اس لیے تھکن کے باعث اسے کافی نیند آرہی تھی

"آپ کو معلوم ہے شانزے کے فادر نے نائلہ آنٹی کو فرائیڈے کے دن نکاح کا بولا تھا کہ شانزے کا نکاح اس کے کزن سے ہوگا اور وہ لوگ ایک دن پہلے ہی یعنی آج اچانک نکاح کرنے کے لئے آگئے تھے"

عنایہ بیڈ پر بیٹھی ہوئی نمیر کو دیکھ کر ایسے بتانے لگی جیسے کہ کوئی بہت ہی ضروری واقعہ ہو

"ہاں معلوم ہے نوفل سے پورا سین معلوم ہوا تھا پھر میں اور نہال نکاح کے وقت وہی پر موجود تھے ہمیں خود بھی معلوم ہو گیا آگے کیا ہوا"

نمیر نے عنایہ کو بتاتے ہوئے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تاکہ عنایہ سمجھ جائے وہ سونا چاہتا ہے اور لائٹ بند کر دے

Kitab Nagri

"ارے یہ تھوڑی معلوم ہوگا جب آنٹی شانزے کو نکاح کا بتانے آئی تو شانزے اور آنٹی روم کا دروازہ بند کر کے بیٹھی رہی تاکہ اسطرح تھوڑا وقت گزر جائے"

عنایہ نمیر کا بازو آنکھوں سے ہٹا کر اسے باقی کا سین سنانے لگی جس میں نمیر کو ذرا سی بھی دلچسپی نہیں تھی۔۔۔ وہ نمیر کے گھورنے کا نوٹس لیے بغیر فل انجوائے کرتی ہوئی شانزے کے ایک ایک ڈائلاگ بتانے لگی۔۔۔ جس سے نمیر کو احساس ہوا ان دونوں سہیلیوں کا شمار ان خواتین میں ہوتا

ہے جو اپنا پورا دن کا روٹین اپنی سہیلی کو فون کر کے بتاتی ہے اور بعد میں کال رکھنے کے بعد انہیں افسوس ہوتا ہے کہ آج کھانے میں لوکی کا رائیۃ بھی تھا یہ تو بتانا ہی بھول گئی

"نمیر سنئے نا،، میں آگے اور بھی انٹر سٹنگ بات بتانے لگی ہو معلوم ہے جب شانزے کے کزن نے۔۔۔"

نمیر جو اس کا قصہ سن کر تھکن کے باعث غلطی سے آنکھیں بند کر گیا تھا۔۔۔ عنایہ نے اس کا بازو ہلا کر اسکو دوبارہ جگایا اور پھر شانزے کے کارنامے بتانے لگی اب نمیر بے بسی سے آنکھیں کھولے عنایہ کی بات پر سر ہلانے لگا مگر جب وہ سن سن کر پک گیا اور برداشت کا پیمانہ لبریز ہوا تو ایک دم بول پڑا



"عنایہ پلیز یار کل صبح میں لیٹ آفس جاؤ گا اور صبح اٹھنے کے ساتھ ہی شانزے کی پوری اسٹوری تم سے ڈیٹیل میں سنوں گا۔۔۔ چندا ابھی یہ لائٹ بند کر دو اور تم بھی سونے کی کوشش کرو اچھے بچوں کی طرح شاباش"

نمیر عنایہ کو بہلاتا ہوا بولا اور تکیہ اپنے سر کے نیچے سے نکال کر اپنے چہرے پر رکھ لیا مگر تب اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا جب عنایہ نے "ایک لاسٹ انٹر سٹنگ بات" کہہ کر اس کے چہرے سے تکیہ ہٹایا اور ایک بار پھر نان اسٹاپ شروع ہو گئی

اب نمیر اسے حیرت کی بجائے مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔ شاید اتنی باتیں تو اس نے اپنی پوری زندگی میں کبھی کسی سے نہیں کی ہوگی جتنی باتیں وہ نمیر سے پچھلے آدھے گھنٹے سے کر رہی تھی،، جب کسی بات پر ہنستی ہوئی اس نے نمیر کے آگے تالی کے لئے ہاتھ بڑھایا، نمیر نے تالی مار کر عنایہ کا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے سینے پر رکھا اب وہ نمیر کی شرٹ کہ بٹن سے چھیڑ چھاڑ کرتی ہوئی اسے شانزے کی باتیں بتا رہی تھی۔۔۔ نمیر کو شانزے کے ٹاپک میں تو کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی مگر وہ عنایہ کے ہلتے ہوئے ہونٹوں کو غور سے دیکھنے لگا اب عنایہ کی باتیں اسے سمجھ نہیں آرہی تھی بلکہ غور سے وہ اس کے ہونٹوں کا شیپ دیکھنے میں مصروف تھا

ایک دم نمیر کے دل میں ایک خیال آیا وہ اپنے خیال کو حقیقت کا رنگ دینے کے لیے اچانک اٹھ کر بیٹھا اپنا ایک ہاتھ عنایہ کی کمر کے گرد حاہل کر کے دوسرے ہاتھ سے اس کا جوڑا پکڑ کر اپنے ہونٹ وہ عنایہ کے ہونٹوں پر رکھتا ہوا وہ اسے بیڈ پر لٹا کر خود اس پر جھک چکا تھا

عنایہ جو بڑے مگن انداز میں نمیر کے تاثرات نوٹ کئے بغیر اسے شانزے کی باتیں بتانے میں مصروف تھی اچانک ہونے والی کردوائی پر پہلے تو حیرت سے اس کی آنکھوں کی پتلیاں پھیلتی چلی گئی

اور جب نمیر نے اسے بیڈ پر لٹایا تب وہ اپنی آنکھیں زور سے بند کر چکی تھی۔۔۔ کمرے نہ ہونے والی معنی خیز خاموشی کا دورانیہ جب طویل ہوا تو عنایہ کو لگا نمیر اگر اس سے دور نہیں ہوا تو وہ سانس نہیں لے پائے گی۔۔۔ تب عنایہ نے نمیر کی شرٹ کا مضبوطی سے پکڑا ہوا کالر چھوڑ کر اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹانا چاہا جس کے لیے نمیر ابھی ہرگز تیار نہیں تھا

بلکہ عنایہ کے پیچھے ہٹانے سے نمیر کے انداز میں مزید شدت آگئی۔۔۔ جب عنایہ نے اپنے نازک ہاتھوں سے نمیر کے بازو پر لگے مارنے شروع کیے تب نمیر اس پر ترس کھا کر اٹھ بیٹھا اور ایک لمبا سا سانس خارج کیا جبکہ عنایہ حیرت سے اس کو دیکھتی ہوئی اپنی پھولی ہوئی سانس بحال کرنے لگی۔۔۔ اس سے پہلے نمیر اس پر دوبارہ جھکتا۔۔۔ عنایہ کروٹ لے کر دوسری طرف اپنا رخ کر کے لیٹ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ شرم تھی۔۔۔۔۔ جھجک یا گریز نمیر سمجھ نہیں پایا۔۔۔ چند سیکنڈ وہ عنایہ کو یونہی دیکھتا رہا پھر کچھ سوچ کر کمرے کی لائٹ بند کرتا ہوا بیڈ پر اپنی جگہ پر لیٹ گیا

کل رات نوفل شانزے کے علاوہ نائلہ کے لاکھ منع کرنے کے باوجود اس کو بھی اپنے ساتھ اپنے گھر لے آیا جس سے شانزے کو دل میں ایک طرح سے اطمینان ہوا ورنہ اسے نائلہ کی فکر لگی رہتی

گھر میں آنے کے بعد رات کے کھانے سے فارغ ہو کر نوفل نے فریدہ (اسٹیپ مدر) کو ویڈیو کال ملائی جس پر نوفل نے سرسری انداز میں آج رونما ہونے والے واقعہ کا ذکر کیا اس کے بعد اپنے نکاح کے بارے میں بتایا۔۔۔ وہ فریدہ کو اپنی پسند سے پہلے ہی اگاہ کر چکا تھا۔۔۔ فریدہ نوفل کے فیصلے سے خوش تھی۔۔۔ اسے اس کی نئی زندگی کے لیے ڈھیر ساری دعائیں اور مبارکباد بھی دی اس کے بعد نوفل نے ویڈیو کال پر ہی فریدہ اور خرم سے شانزے کا بھی تعارف کرایا۔۔۔ فریدہ کو شانزے سے بہت پسند آئی اس نے نوفل سے جلد ہی پاکستان آنے کا وعدہ کیا۔۔۔ کال سے فارغ ہونے کے بعد نائلہ کو اس کا روم دیکھا کر جب نوفل شانزے کو بیڈ روم میں لے کر آیا تو۔۔۔ نوفل کے موبائل پر کال آئی کمشنر صاحب نے اسے ایمر جنسی میں لگنے والی ڈیوٹی پر فوراً طلب کیا۔۔۔ نوفل منہ لٹکاتا ہوا یونیفارم پہننے لگا جس پر شانزے نے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔۔۔ وہ اسے ریسٹ کرنے کا کہہ کر گھر سے نکل گیا

کار ڈرائیو کرتے ہوئے وہ یہی سوچ رہا تھا آج اس کی ظالم حسینہ اس کے پاس موجود تھی مگر کمشنر صاحب اس سے بھی بڑھ کر ظالم ہو گئے جنہوں نے شادی والی رات ہی اس کی نائٹ ڈیوٹی لگادی۔۔۔اپنے ساتھ ہونے والے ظلم پر وہ صبر کرتا ہوا نائٹ ڈیوٹی انجام دے کر وہ ابھی گھر لوٹا تھا

اس وقت صبح کے سات بج رہے تھے بیڈروم میں آیا تو بیڈ پر شانزے کو سوتا ہوا پایا۔۔۔نوفل کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اپنے بیڈ پر اس اضافے پر وہ جی بھر کے خوش ہوا۔۔۔یونیفارم چینج کرتا ہوا وہ بیڈ پر آیا۔۔۔شانزے کے برابر لیٹ کر وہ اسے دیکھنے لگا

مسلسل اپنے چہروں پر کسی کی نظروں کا حصار محسوس کر کے شانزے کی آنکھ کھل گئی آنکھ کے کھلتے ہی اس نے اپنے برابر میں نوفل کو اپنی طرف کروٹ سے لیٹے دیکھا وہ اس کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"تم کب واپس آئے" شانزے بیڈ سے اٹھ کر نوفل سے پوچھنے لگی

"تھوڑی دیر پہلے ہی واپس آیا ہوں تم بتاؤ نیند آرام سے آگئی تھی"

نوفل اب سیدھا لیٹتا ہوا شانزے سے پوچھنے لگا

"اتنے دنوں بعد ہی تو آج سکون کی نیند آئی ہے ورنہ تو چند دنوں سے میں اور امی مسلسل خوف کے ساتھ جی رہے تھے کہ ابو اور تایا مل کر زبردستی میرا جمشید سے نکاح ہی نہ کرا دیں"

شانزے نوفل کو دیکھ کر اپنے خدشے کو ظاہر کرنے لگی تبھی نوفل نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا

"میرے ہوتے ہوئے ایسا ممکن ہو سکتا تھا بھلا اب تمہیں آنٹی کو خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ جبکہ تم نے سکون سے نیند پوری کر لی ہے تو اب میرے قریب آ کر تھوڑے سے سکون کے لمحات مجھے فراہم کرو"

www.kitabnagri.com

نوفل نے نرمی سے اسکا ہاتھ سہلاتے ہوئے جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچا تو وہ نوفل کے سینے پر آگری

"صبح کا آغاز ہوتے ہی تم نے اپنا چھچھور پن شروع کر دیا"

شانزے نے اسے سنجیدگی کا لبادا اتارتے ہوئے دیکھا تو وہ اس کو گھورتی ہوئی بولی

"میری جان اسے چھپو راہن نہیں رو مینس کہتے ہیں جس کو کرنے کا اجازت نامہ مجھے کل رات ہی درکار ہو گیا ہے۔۔۔ اب تم کوشش کرنے کے باوجود مجھے ہرگز نہیں روک سکتی"

نوفل شانزے کو اپنے حصار میں لیتا ہوا اسے بیڈ پر لٹا کر اس پر جھگتا ہوا بولا

"ایسا کچھ بھی کرنے سے پہلے اٹلیسٹ تمہیں مجھ سے معافی مانگنی چاہیے"

نوفل جو شانزے کی گردن پر جھکنے لگا تھا اس کی بات سن کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"معافی۔۔۔ مگر کس بات کی"

نوفل حیرت زدہ ہو کر شانزے سے پوچھنے لگا

"مجھ سے پہلے تم اس علشباہ کو کس کر چکے ہو"

شانزے نے ٹکا کر اسے طعنہ مارا

"یار تم تو ظالم حسینہ سے ظالم بیوی بن چکی ہو۔۔۔ تمہیں اس وقت میرے جذبات کا تھوڑا سا احساس کرنا چاہیے اور تم ایسی سچویشن میں مجھے علشباہ کے طعنے مار رہی ہو"

نوفل نے معصوم شکل بنا کر اسے احساس دلایا۔۔۔ اسے پچھتاوا ہونے لگا کیوں اس نے اپنے پرانے افیئرز کا شانزے کو بتایا

"بچپن سے ہی تمہارے کرتوت ایسے ہیں کہ تمہیں طعنے دیئے جائیں۔۔۔ ایسا تو کچھ بھی نہیں کہا میں نے سمپل معافی مانگنے کو کہا ہے"

شانزے سیریس ہو کے بولی جیسے اب یہی اس کے لیے اہم موضوع تھا

Kitab Nagri

"میں معافی مانگو ہی کیوں،، جب میں نے کس کی ہی نہیں۔۔۔ کس تو میں اب تمہیں کرو گا"

نوفل دوبارہ مکر رہا اپنے ہونٹ شانزے کے گال پر رکھ چکا تھا شانزے اس کی حرکت پر ایک دم سٹپائی

"اگر کس نہیں کی تھی تو تم اس طرح مسکراہٹ کیوں چھپا رہے ہو۔۔۔ اب مجھے پہلے یہ بات بتاؤ ورنہ میں تمہیں زندگی بھر اس بات کے طعنے دیتی رہو گی"

شانزے اس کے حصار میں بنا خوف کے بولی

"کس نہیں کی تھی میری جان صرف اسے کس کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی"

نوفل ہار مانتا ہوا اب تھکے انداز میں بولا

"پھر"

شانزے نے تجسس سے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پھر یہ کہ اس نے کہا اگر دم ہے تو اپنی خواہش پوری کر کے دکھاؤ"

نوفل پشیمان ہو کر بولنے لگا اور اٹھ کر بیٹھ گیا

"پھر"

شانزے بھی اٹھی اور اپنا غصہ ضبط کرتی ہوئی پوچھنے لگی

"پھر یہ کہ میں خوش ہوتا ہوا جیسے ہی اس کے قریب اپنا چہرہ لایا اس نے بالکل تمہارے ہی والے اسٹائل میں الٹے ہاتھ کا میرے سیدھے گال پر تھپڑ کھینچ کے مار دیا اور اس تھپڑ کھانے کے بعد وہ ہمیشہ مجھے بہنوں کی طرح لگنے لگی جبکہ تمہارا تھپڑ کھا کر میں نے اسی دن تمہیں بہن بنانے کی بجائے اپنے چنوں منوں کی ماں بنانے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔ میں قسم کھا کر کہہ رہا ہوں ایک ایک لفظ سچ بولا ہے اور علشبابہ کے تھپڑ والی بات تو میں نے نہال اور نمیر کو بھی نہیں بتائی صرف آج پہلی دفعہ تمہیں ہی بتا رہا ہوں۔۔۔۔ کس میں نے کسی بھی لڑکی کو نہیں کی آج پہلی دفعہ تمہیں یعنی اپنی بیوی کو کی ہے"

نوفل بالکل معصوم بچوں کی طرح شانزے کے سامنے اپنا اعتراف جرم کرنے والے سٹائل میں راز شیر کرنے لگا جس پر شانزے کو ہنسی آگئی

www.kitabnagri.com

"اب تو ایک اور کس کر لو نا۔۔۔ اجازت ہے"

وہ شانزے کو لٹا کر اس پر جھکتا ہوا بولا شانزے کے کچھ بولنے سے پہلے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھ چکا تھا

"نوفل بس اب ہٹو پیچھے"

شانزے اس کی بے باکی پر بلش کرتی ہوئی بولی۔۔۔ مگر اب نوفل اس کی سننے کے ہرگز موڈ میں نہیں تھا اس لئے چھوٹی چھوٹی گستاخیاں کرنے کے بعد اب وہ پورا پورا من مانی پر اتر آیا تھا۔۔۔ شانزے کو بھی اندازہ ہو گیا اب اسے روکنے یا منع کرنے سے کوئی فائدہ نہیں اس لئے وہ اپنی دلی آمادگی سے اپنا آپ اپنے شوہر کو سونپنے کے لیے تیار ہو گئی

صبح نمیر کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر اپنے برابر میں خالی بستر پر پڑی آج پہلی دفعہ ایسا ہوا کہ عنایہ نمیر سے پہلے ہی اٹھ گئی تھی پھر نمیر کو کل رات والا منظر یاد آیا ساتھ ہی ایک جاندار مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی۔۔۔ نمیر اٹھ کر بیٹھا تو وارڈروب کے ہینڈل پر اس کے آفس کا ڈریس ہینگ تھا جو یقیناً عنایہ ہی ہینگ کر کے روم سے باہر نکلی ہوگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"او تو اب مسسز اپنے شوہر کا سامنا نہیں کر پا رہی ہیں"

نمیر سوچتا ہوا مسکرا نے لگا

"عنایہ بی بی آج تو آپ سویرے سویرے جاگ گئی"

عنایہ آج حمیدہ کے کچن میں آنے سے پہلے موجود تھی تبھی حمیدہ حیرت کرتی ہوئی بولی

"ہاں رات کو صبح سے نیند نہیں آئی تھی، اب نمیر کے جانے کے بعد ہی سو گئی"

عنایہ نمیر کے لیے پراٹھا جبکہ ثروت اور اپنے لئے کارن فلیکس تیار کرنے لگی

"ہاں جی شادی کے بعد تو اکثر ہی ایسا ہوتا ہے"

حمیدہ ٹھنڈی آہ بھرتی ہوئی بولی جس پر عنایہ حمیدہ کو گھورنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حمیدہ فضول باتیں کم کیا کرو، جلدی سے چائے کا پانی رکھو"

عنایہ حمیدہ کو ڈپٹتے ہوئے بولی تو حمیدہ جلدی سے چائے کا پانی رکھنے لگی

کل رات نمیر کی بے باکی کے مظاہرے پر ایک بار پھر عنایہ کو شرم آنے لگی۔۔۔ اسے بھی کیا ضرورت تھی نمیر کے سامنے اتنا پٹر پٹر بولنے کی۔۔۔ وہ اپنے اوپر ملامت کر کے نمیر کا سوچنے لگی۔۔۔ ذرا لحاظ نہیں بے شرم کہیں کے۔۔۔ عنایہ دل ہی دل میں نمیر سے مخاطب ہوئی

"اف میں شرم کیوں رہی ہو مجھے تو نمیر کی حرکت پر غصہ آنا چاہیے۔۔۔ یا اللہ مجھے غصہ کیوں نہیں آرہا"

عنایہ گھبراتی ہوئی کچن میں چاروں طرف نظر دوڑانے لگی۔۔۔ کہیں کوئی اس کے اندر کا چور نہ پکڑ لے۔۔۔ ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی تبھی عنایہ کو نمیر کی آواز سنائی دی وہ یقیناً کمرے کے دروازے پر کھڑا اسے پکار رہا تھا

عنایہ اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی وہ تو شکر تھا آج صبح اس کی خود ہی آنکھ کھل گئی اور وہ نمیر کے اٹھنے سے پہلے ہی کمرے سے باہر نکل گئی مگر وہ یہ بھول گئی تھی نمیر اب صبح اس کو دیکھے بنا تو ناشتہ بھی نہیں کرتا تھا۔۔۔ اس لیے سست قدموں سے چلتی ہوئی روم کے اندر جانے لگی

"آپ نے بلایا"

نمیر اپنی شرٹ پہن رہا تھا تب عنایہ نے کمرے میں آکر سر جھکائے اس سے پوچھا

"ہاں یہاں آو اور جلدی سے میری ہیلپ کرو"

نمیر اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھتا ہوا بولا

"کیا۔۔ کیا ہیلپ کرنی ہے"

عنایہ اس کے قریب آکر جھجھکتی ہوئی پوچھنے لگی

"پہلے اپنی شکل تو دیکھاؤ،، یہ کیا نالائق اسٹوڈنس کی طرح سر جھکایا ہوا ہے"

نمیر نے بارو عب لہجے میں بولتے ہوئے عنایہ کی تھوڑی پکڑ کر چہرہ اٹھایا

"بولیں کیا کرنا ہے" نمیر عنایہ کو دیکھنے لگا تو عنایہ نے اس کی نظروں سے کنفیوز ہو کر پوچھا

"ٹائی اٹھا کر لاو میری"

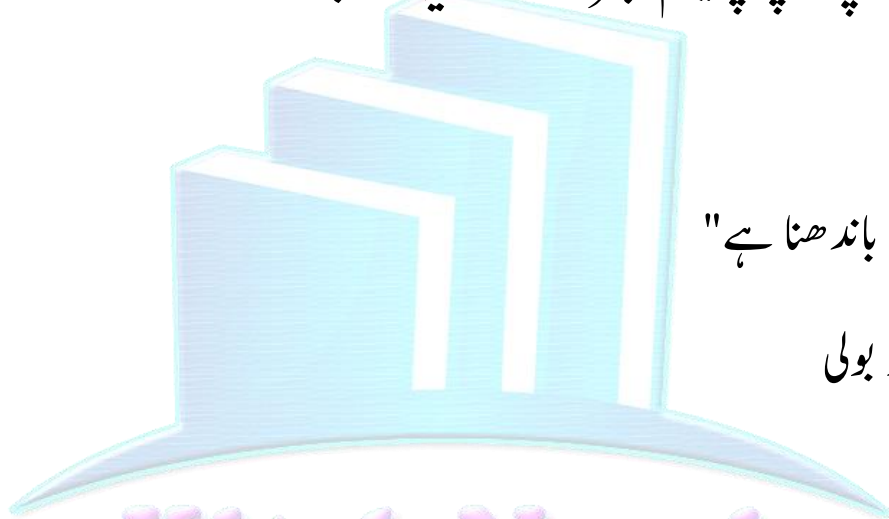
نمیر عنایہ کو کہتا ہوں کف کے بٹن لگانے لگا عنایہ نے بیڈ پر رکھی ہوئی ٹائی اٹھا کر نمیر کو دینی چاہیے

"مجھے کیا پکڑا رہی ہو جلدی سے باندھو اسے"

نمیر مگن انداز میں اپنے اوپر پرفیوم چھڑکتا ہوا عنایہ سے بولا

"کس کے آپ کے باندھنا ہے"

عنایہ بدحواس ہو کر بولی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو کیا اپنے باندھو گی ٹائی"

نمیر اس کو کنفیوز دیکھ کر پوچھنے لگا

"مگر مجھے تو ٹائی باندھنا آتی ہی نہیں ہے"

عنایہ اس کو دیکھ کر پریشان ہو کر بولی

"کیا تمہیں ٹائی باندھنی نہیں آتی"

نمیر نے جتنی حیرت سے اس سے سوال کیا وہ عنایہ کے شرمندہ ہونے کے لئے کافی تھا

"تو کیا میں کالج ٹائیز لگا کر جاتی تھی"

مگر عنایہ برا مانتی ہوئی بولی۔۔ جس پر نمیر مسکرایا

"یہاں آؤ میں تمہیں ٹائی باندھنا سکھاتا ہوں"

نمیر عنایہ کا ہاتھ پکڑ کر اسکو اپنے قریب کھڑا کر کے اس کا دوپٹہ بیڈ پر رکھنے لگا اور مہارت سے اسی کے گلے میں ٹائی باندھ کر اسے دکھانے لگا

www.kitabnagri.com

"چلو شاباش اب تم میرے باندھو"

نمیر اس کے گلے سے ٹائی نکال کر اپنے گلے میں ڈالتا ہوا بولا۔۔ عنایہ جھجھکتی ہوئی ٹائی باندھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ تب نمیر اپنے دونوں ہاتھ اسکی کمر پر رکھتا ہوا اسے اپنے سے قریب کرنے لگا

"آپ اس طرح کریں گے تو پھر میں کیسے باندھ پاؤں گی"

عناویہ شکایتی انداز میں اس کو دیکھ کر کہنے لگی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"اپنی توجہ اپنے کام پر رکھو میرے اوپر نہیں، باندھو جلدی سے"

نمیر روعب دار لہجے میں اس سے کہنے لگا۔۔۔ اسے بھی چن کر شوہر ملا تھا جو اسے تنگ کرنے کا موقع ہرگز ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا۔۔۔ عنایہ دوبارہ سے ٹائی باندھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ مگر نمیر کی مسلسل اپنے اوپر اٹھنے والی نظروں سے وہ نروس ہونے لگی۔۔۔۔ نمیر کی نظریں اسے یہ احساس دلارہی تھی کہ وہ بغیر دوپٹے کے اسکے بے حد قریب کھڑی ہے

"نہیں مجھ سے نہیں باندھے گی یہ ٹائی۔۔۔ آپ خود باندھے اسے"

عنایہ نمیر کو کہنے کے ساتھ ہی اپنا دوپٹہ اٹھا کر روم سے جانے لگی۔۔۔ عنایہ کو معلوم تھا وہ جان بوجھ کر اسے پریشان کر رہا ہے

"جب تک تم ٹائی نہیں باندھو گی، اس کمرے سے باہر نہیں جاسکتی"

نمیر کی بات پر عنایہ کی رونے والی شکل ہو گئی

"مجھ سے نہیں باندھے گی نمیر، آپ کوئی اور کام بول دیں"

عنایہ بیچارگی سے دیکھتی ہوئی کہنے لگی گویا کبھی کبھی وہ اسے بہت پریشان کرتا تھا تب عنایہ کا شدت سے دل چاہتا تھا کہ وہ اس کا گلہ ہی دبا دے

"ٹھیک ہے پھر یہاں آؤ"

نمیر کی بات سن کر وہ شکر ادا کرتی ہوں اس کے پاس کم از کم ٹائی باندھنے سے تو اسکی جان چھٹی۔۔۔ عنایہ کے قریب آنے پر نمیر نے دوبارہ عنایہ کی کمر پر اپنے ہاتھ رکھے

"کس می"

نمیر کے پہلے سے بھی زیادہ خطرناک کام پر۔۔۔ عنایہ نے پوری آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا جبکہ نمیر اسے بالکل نارمل انداز میں اپنا دوسرا کام بتا چکا تھا۔۔۔ نہ جانے وہ کیوں اسے صبح تنگ کر رہا تھا



"مجھے ناشتہ بنایا ہے"

عنایہ بولتی ہوئی اس کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانے لگی مگر نمیر کے آگے اس کی زور آزمائی نہیں چلی

"کس کروگی یا ٹائی باندھوگی جلدی بتاؤ"

نمیر اس کو مزید خود سے قریب کرتا ہوا پوچھنے لگا

"میں رات تک ٹائی باندھنے کی پریکٹس کر لوں گی۔۔۔ اگر کل صبح نہیں باندھ سکی تو آپ کو کس کرو گی"

عنایہ ایک سانس میں تیزی سے بولی نمیر کے ہونٹوں پر ایک دم مسکراہٹ آئی

"اسمارٹ گرل۔۔۔ اگر کل صبح تم ٹائی نہیں باندھ سکی تو میں ایک کس پر تو ہر گزارا نہیں کروں گا"

نمیر معنی خیزی سے اس کو دیکھتا ہوا بولا اور عنایہ کو اپنی گرفت سے آزاد کیا عنایہ فوراً کمرے سے باہر نکل گئی

Kitab Nagri

"یہ تم صبح صبح نمیر کے کمرے میں کیا کر رہی تھی" ابھی وہ اپنی سانس بھی بحال نہیں کر پائی تھی نہال اپنے کمرے سے نکل کر عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا جس پر وہ گھبرا کر نہال کو دیکھنے لگی

"جج۔۔۔۔۔ جی مجھ سے نمیر کو کام تھا"

عنایہ ہکلاتی ہوئی بولی

"یہ نمیر تمہارے لئے نمیر بھائی سے نمیر کب ہو گیا"

نہال فوراً اس کا جملہ پکڑتا ہوا بولا

"شاید جلدی جلدی میں منہ سے نکل گیا دھیان نہیں دیا میں نے"

عناہ مزید گھبراتی ہوئی اسے وضاحت دینے لگی گی۔۔۔ وہ کہاں پھنس چکی تھی بے بسی سے سوچنے لگی

"دھیان تو واقعی اب لگتا ہے تمہارا مجھ پر نہیں رہا،، مگر مجھے اب بھی تمہارا خیال ہے یہ بتاؤ ہاتھ کا درد کیسا ہے تمہارا"

نہال اس کو غور سے دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔ نہال کو لگا جیسے عناہ میں کچھ چینیج آیا ہے مگر وہ سمجھنے سے قاصر تھا

"ہاتھ کا درد تو ٹھیک ہو گیا ہے چلیں آئے ناشتہ کر لیں" وہ نہال کی توجہ اپنے اوپر سے ہٹا کر ناشتہ کی طرف لگاتی ہوئی بولی تو نہال ڈائننگ ٹیبل پر چلا آیا عناہ بھی چیئر گھسکا کر بیٹھ گئی

"حمیدہ ماما کہاں ہے"

ناشتہ ٹیبل پر رکھتی ہوئی حمیدہ کو نہال نے مخاطب کیا

"جی وہ بیگم صاحبہ کہہ رہی تھی کہ تھوڑی دیر میں ناشتہ کریں گے ابھی وہ تھوڑا آرام کرنا چاہتی ہیں"

حمیدہ نے نہال کو ثروت کے بارے میں بتایا

"وہ بھئی یہ پراٹھا دیکھ کر تو میرا یہی کھانے کا موڈ ہو رہا ہے، عنایہ چائے نکالنا پلیز"

نہال اپنی پلیٹ میں پراٹھا نکالتا ہوا بولا اور عنایہ اس سے یہ بھی نہیں کہہ سکی یہ پراٹھا اس نے نمیر کے لئے، اس کے کہنے پر بنایا ہے خاموشی سے عنایہ نہال کے لئے چائے نکالنے لگی اس سے پہلے وہ دوسرا پراٹھا بنانے کے لئے اٹھتی تبھی نمیر اپنے روم کا دروازہ کھول کر باہر آیا

"کیا ہوا آفس کے لئے تیار ہو گئے،، رات کو تو تم کہہ رہے تھے کہ صبح لیٹ جاؤں گا"

نہال نے نمیر کو آفس کے لئے تیار دیکھا تو اس سے پوچھا

"ارادہ تو لیٹ جانے کا تھا مگر رات کو سونے سے پہلے تھکن اتر گئی نیند اچھی آئی اسی وجہ سے صبح آفس کے لئے تیار ہو گیا"

نمیر اپنے برابر میں بیٹھی عنایہ پر ایک نظر ڈال کر نہال کو بتانے لگا۔۔۔ نمیر کی بات سن کر عنایہ کی نظریں جھک گئی

"کیوں کیا رات میں کوئی انرجی ڈرنگ لے لی تھی"

نہال نمیر سے پوچھنے لگا تو عنایہ کرسی سے اٹھ کر کچن میں جانے لگی



"ہاں یہی سمجھ لو"

نمیر نے ٹیبل کے نیچے عنایہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔ اب نمیر دوسرے ہاتھ سے ہاٹ پاٹ کھول کر اپنا پراٹھا نکالنے لگا مگر ہاٹ پاٹ خالی دیکر اس کی نظر نہال کی پلیٹ میں گئی، دوسری سنجیدہ نظر اس نے عنایہ پر ڈالی، وہی عنایہ نے نمیر کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچا

"کہاں ہے میرا پراٹھا"

نمیر عنایہ کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا نہال جو کہ اپنے ناشتے میں مگن ہو چکا تھا چونک کر سر اٹھا کر نمیر کو دیکھنے لگا

"اوہو یہ پراٹھا تم نے اپنے لیے بنوایا تھا مجھے معلوم نہیں تھا تم چاہو تو یہ لے سکتے ہو"

نہال نے نمیر کو دیکھتے ہوئے کہا اسے نمیر کی طبیعت کا اندازہ تھا وہ اپنی چیزوں کے معاملے میں شروع سے ہی حساس تھا۔۔ نوافل اور نہال تو ایک دوسرے سے اپنے کپڑے اور دوسری چیزیں وغیرہ شیئر بھی کر لیتے مگر نمیر بچپن سے ہی اپنی چائے کا مگ تک کسی دوسرے کو نہیں دیتا تھا

"نہیں یہ تم ہی کھاؤ۔۔ جاؤ عنایہ پانچ منٹ کے اندر دوسرا پراٹھا بناؤ، پانچ منٹ سے اوپر ایک منٹ بھی نہیں ہونا چاہیے"

نمیر نے نہال کی پلیٹ میں نظر ڈالی جس میں ادھا پراٹھا بچا ہوا تھا پھر وہ عنایہ کو دیکھ کر بولا۔۔۔
عنایہ نمیر کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر فوراً اٹھ کر کچن میں چلی گئی

"یہ کس انداز میں تم عنایہ سے بات کر رہے ہو"

نہال کو نمیر کا یوں ارڈر دینے والا انداز پسند نہیں آیا جیسی وہ نمیر کو ٹوکتا ہوا بولا

"تم میرے اور اس کے بیچ میں مت بولو اور چپ کر کے یہ پراٹھا کھاؤ"

نمیر اپنے غصے کو دبانے کے لیے پانی کا گلاس اٹھاتا ہوا بولا۔۔۔ وہ اتنے چھوٹے دل کا مالک ہرگز نہیں تھا کہ ایک پراٹھے پر اپنے بھائی سے بچوں کی طرح لڑنا شروع کر دیتا۔۔۔ مگر یہاں بات عنایہ کے ہاتھ سے بنائی گئی چیز کی تھی جو اسکی بیوی نے خاص اس کے لیے بنائی تھی۔۔۔ اسلیے نہال کے پراٹھا کھانے پر نمیر کو جلن کا احساس ہونے لگا

"کیا مطلب ہے تمہاری بات کا، اس کا اور تمہارا بیچ۔۔۔ نوکر ہے وہ تمہاری یا پیسے دے کر خریدہ ہے تم نے اسے۔۔۔ جو تم اس پر اپنا حق جتا رہے ہو"

نہال کو نمیر کی بات سن کر غصہ آیا
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حق صرف نوکر یا غلاموں پر نہیں جتایا جاتا نہال"

نمیر بولتا ہوا پانی کے گھونٹ بھرنے لگا

ان دونوں کے بیچ بحث شروع ہو گئی جس کی آواز عنایہ،،، کچن میں اچھی طرح سن سکتی تھی۔۔۔
ان دونوں کی غصے میں آوازیں سن کر عنایہ کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے۔۔۔ وہ جلدی سے پراٹھالے
کر کچن سے باہر آنے لگی گھبراہٹ میں اس کا پاؤں پھسلا، پراٹھے کی پلیٹ سمیت وہ نیچے گری

ان دونوں کی توجہ عنایہ کی طرف مندل ہوئی۔۔۔ نمیر اور نہال دونوں ہی اسکی طرف بڑھے۔۔۔
کیونکہ نہال سے عنایہ کا فاصلہ کم تھا اس لیے نہال نے عنایہ کو اٹھنے میں مدد دی

نمیر جو سامنے سے آتی عنایہ کو سلپ ہوتا دیکھ چکا تھا، پانی کا گلاس ہاتھ میں تھامے تیزی سے اسکی
طرف بڑھا مگر اس سے پہلے نہال عنایہ کو سہارا دے کر اٹھا چکا تھا۔ نمیر ان دونوں کو وہی دیکھ کر
رک گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لگی تو نہیں تمہیں"

نہال فکر مندی سے عنایہ سے پوچھنے لگا جبکہ عنایہ اپنے سامنے کھڑے نمیر کو دیکھنے لگی،،، وہ چہرے
پر پتھریلے تاثرات لائے ان دونوں کو ناپسندیدہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس نے اپنے ہاتھ میں
موجود گلاس پر گرفت مضبوط کی چھناکے کی آواز سے گلاس ٹوٹا نہال نے مڑ کر نمیر کو دیکھا، وہ
اپنا غصہ گلاس پر نکال کر قدم بڑھاتا ہوا نہال کے پاس آیا

"نہال تم اس سے دور رہا کرو"

نمیر نہال کو تنہی کے انداز میں بولا

نہال حیرت سے نمیر کو دیکھنے لگا۔۔۔ نمیر کا رویہ اس کی سوچ سے بالاتر تھا۔۔۔ اب نمیر عنایہ کی طرف بڑھا

"دکھاؤ کہاں لگی" نمیر اپنا ایک ہاتھ عنایہ کے گال پر رکھتا ہوا دوسرے ہاتھ کے انگوٹھا عنایہ کی تھوڑی پر پھیرنے لگا۔۔۔ سامنے بیٹھے ہونے کی وجہ سے اس نے عنایہ کی تھوڑی فرش پر لگتے دیکھی تھی۔۔۔ مگر نمیر اور عنایہ کا یہ منظر نہال نہیں دیکھ سکا اس نے نمیر کا بازو پکڑ کر جھٹکے سے اسے دور ہٹایا۔۔۔ نمیر کی توجہ عنایہ کی طرف ہونے کی وجہ سے وہ نہال کے دھکا دینے سے دو قدم پیچھے ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب نمیر آنکھوں میں ناگواری لئے نہال کو دیکھ رہا تھا دوسری طرف نہال کے بھی کچھ اسی طرح کے تاثرات تھے صرف ایک عنایہ تھی جس کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا اور وہ بالکل خاموش سہمی ہوئی کھڑی تھی

"اس سے دور رہنے کی مجھے نہیں تمہیں ضرورت ہے، یہ تمہاری ہونے والی بھابھی ہے"

نہال کوئی دقیانوسی سوچ کا مالک ہر گز نہیں تھا مگر نمیر کا یوں عنایہ کے چہرے کو چھونا اس کی اتنے قریب کھڑے رہنے پر نہال کو غصہ آگیا۔۔۔ جبھی وہ نمیر کو عنایہ سے رشتہ یاد دلاتے ہوئے بولا۔۔۔ شور کی آواز سن کر ثروت بھی اپنے کمرے سے نکل آئی اس نے دونوں بھائیوں کو روبرو کھڑے دیکھا تو معاملے کی سنگینی سمجھنے کی کوشش کرنے لگی

"نہال تم غلطی پر ہو اپنا جملہ درست کرو یہ میری نہیں تمہاری بھابھی ہے۔۔۔ سوری میں بھی غلط بول گیا۔۔۔ ہونے والی بھابھی نہیں بلکہ ہو چکی بھابھی"

نمیر نے نہال کو دیکھ کر جتنے آرام سے بولا نہال نے اس کا گریبان پکڑنے میں دیر نہیں لگائی

www.kitabnagri.com

"نہال چھوڑو اسے" ثروت بیچ میں آکر بیچ بچاؤ کروانے لگی جبکہ عنایہ وہی آنکھوں میں آنسو لیے سہمی ہوئی تماشہ دیکھ رہی تھی۔۔۔ نمیر نے اپنے گریبان سے نہال کے ہاتھ جھٹکے

"سنا نہیں آپ نے، ابھی کیا بکواس کی ہے اس نے"

نہال چیخ کر ثروت کو کہنے لگا وہ ایسی طبیعت یا مزاج کا مالک نہیں تھا مگر نمیر کی بات سن کر اس کا خون کھول اٹھا

"نہال وہ صحیح کہہ رہا ہے دو ماہ پہلے نمیر کی عنایہ شادی ہو چکی ہے" ثروت ہمت جمع کر کے اسے سچائی بتانے لگی۔ نہال خاموشی سے شاک کی کیفیت میں ثروت کو دیکھنے لگا پھر اس نے دوسری نظر عنایہ کے روتے ہوئے چہرے پر ڈالی اس کے بعد وہ خاموش کھڑے نمیر کو دیکھنے لگا

"نہال میری بات سنو"

نمیر اسکی دلی کیفیت سمجھتا ہوا اس کے قریب آ کر بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دور ہو جاؤ میری نظروں سے تم"

نہال اسے دھکا دیتا ہوا بولا نمیر خاموشی سے روتی ہوئی عنایہ کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے بیڈ روم میں پورے استحقاق کے ساتھ نہال کے سامنے لے گیا۔۔۔۔ وہ خالی نظروں سے نمیر اور عنایہ کو دیکھنے لگا اس کی آنکھیں ضبط سے سرخ ہونے لگی

"یہ کیا کر دیا آپ نے ماما میرے ساتھ" وہ اب آنکھوں میں نمی لیے ثروت کو دیکھتا ہوا پوچھ رہا تھا۔۔۔ نہال کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ثروت کو لگا جیسے اس کے سینے پر کسی نے بھاری سل رکھ دیا ہو

"نہال بیٹا اس وقت حالات ایسے تھے یہ سب کرنا پڑا"

ثروت میں نہال کو دیکھ کر سمجھ آتی ہوئی بولی

"کم از کم آپ میرے مرنے کا انتظار تو کر لیتی"

نہال آنکھوں سے نمی پوچھتا ہوا ثروت سے کہنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اللہ نہ کرے میری عمر بھی لگ جائے تمہیں۔۔۔ تحمل سے میری بات سنو میں تمہیں سب بتاتی ہوں"

ثروت اس کا چہرہ تھامے بولی نہال نے ثروت کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر ثروت کو روکا

"آپ مجھ سے میری خوشی چھین کر مجھے لمبی عمر کی دعا دے رہی ہیں۔۔۔ مجھے کچھ نہیں سننا، اکیلا رہنا چاہتا ہوں پلیز مجھے ڈسٹرب مت کریئے گا"

نہال وہاں سے اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ ثروت اپنا سر تھامے وہی کرسی پر بیٹھ گئی

"عنایہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرو فوراً"

عنایہ کو کمرے میں لانے کے بعد نمیر سنجیدگی سے بولا عنایہ نے تڑپ کر اسے دیکھا۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے وہ اپنے بھائی کی فیلنگز کو سمجھ کر اسے سمجھانے کے لئے تو آگے بڑھا تھا مگر اس کو تو وہ رونے بھی نہیں دیتا تھا عنایہ نے بے دردی سے اپنے ہاتھ چہرے پر رگڑ کر اپنے آنسو صاف کیے تبھی نمیر اس کے قریب آیا، اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کے شانوں کو تھاما

"بہت برا لگتا ہوں نا میں تمہیں جب اس طرح زور زبردستی کرتا ہوں تمہارے ساتھ، بالکل اسی طرح مجھے تمہاری آنکھوں میں یہ آنسو برے لگتے ہیں جو نہال کے لیے نکلتے ہیں۔۔۔ میں تمہاری آنکھوں میں نہال کے لئے آنسو کی بجائے ان ہونٹوں پر مسکراہٹ دیکھنا چاہتا ہوں جو صرف مجھے دیکھ کر آئے"

نمیر عنایہ کا چہرہ دیکھتا ہوا اپنے دل کا حال بتا رہا تھا مگر عنایہ کی نظر اس کے زخمی ہاتھ پر تھی جو اس کے کندھے پر موجود تھا

"آپ کا ہاتھ زخمی ہو گیا نمیر،، اچو تکلیف ہو رہی ہوگی"

معلوم نہیں کہ عنایہ نے اس کی بات سنی بھی کہ نہیں۔۔ یا پھر سن کر انجان بنی رہی۔۔ وہ اپنے کندھے سے نمیر کا ہاتھ تھامتی ہوئی بولی۔۔ جو کہ گلاس کے ٹوٹنے سے زخمی ہوا تھا

"تمہیں یہ زخم نظر آرہا ہے تو تم اس پر افسوس کر رہی ہو۔۔۔ اور میری محبت،،، وہ نظر نہیں آتی تمہیں۔۔ یا پھر میری محبت کو بھی جان بوجھ کر نظر انداز کرتی ہو میری باتوں کی طرح"

نمیر عنایہ کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑا کر اس سے جواب طلب کرنے لگا

"جب آپ خود میرے اندر رونما ہونے والی تبدیلی کو محسوس نہیں کر سکتے تو مجھ سے شکوہ مت کریں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ بھلا کھلے لفظوں میں کیسے اظہار کر سکتی تھی

"کون سی تبدیلی کی بات کر رہی ہو تم۔۔ جو تمہارے دل میں ہے اسے زبان پر لے کر آؤ۔۔۔ بیوی ہو تم میری یار دو مہینے ہونے کو آئے ہیں ہماری شادی کو۔۔ پھر کون سی شرم، کیسی جھجک۔۔"

عنایہ یوں اپنے اور میرے رشتے کو مذاق بناؤں گی تو میں تم سے شکوہ کروں گا۔۔۔ اس سے پہلے دوسرے لوگ ہمارے رشتے کو سمجھنے لگے خدا را تم اپنے اور میرے رشتے کو سمجھو" نمیر عنایہ کو بولتا ہوا بگڑے موڈ کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گیا

نوفل بیڈروم میں آیا تو شانزے آئینے کے آگے کھڑی تیار ہو رہی تھی وہ ابھی ابھی ڈیوٹی سے واپس آیا تھا۔۔۔ شانزے کو دیکھ کر مسکراتا ہوا اس کے قریب آیا



www.kitabnagri.com

"تو ایس۔ پی صاحب آگئے اپنی ڈیوٹی انجام دے کر" نوفل کے قریب آنے پر شانزے نے پلٹ کر اس سے پوچھا۔۔۔ معلوم نہیں وہ ان دو دنوں میں زیادہ خوبصورت ہو گئی تھی یا پھر نوفل کی قربتوں کا اعجاز تھا

"تم نے انتظار کیا میرے واپس آنے کا" نوفل اسے بانہوں میں لیتا ہو پوچھنے لگا

"تو تمہیں کیا لگ رہا ہے کوئی ایکشن مووی دیکھ کر ٹائم پاس کر رہی ہوگی۔۔ دو دن کی بیاہی لڑکی اپنی شوہر کا ہی انتظار کرے گی"

شانزے کے دلفریب انداز اور اعتراف نے نوفل کو اندر تک سرشار کر دیا

"میں تو چاہتا ہوں میں جب بھی ڈیوٹی دے کر واپس آؤ تو تم مجھے ایسے ہی تیار ہو کر میرا انتظار کرتی ہوئی ملو"

نوفل نے بولنے کے ساتھ شانزے کو کمر سے اونچا اٹھایا اور بیڈ کر گرنے والے انداز میں اس کو لے کر لیٹا



"کیا ہو جاتا ہے تمہیں بچوں جیسی حرکتیں شروع کر دیا کرو بس"

شانزے بیڈ سے اٹھتی لگی تبھی نوفل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنی طرف کھینچا

"ان دو دنوں میں تمہیں میری کون سی حرکت بچوں والی لگی"

نوفل اس کو دیکھ کر معنی خیزی سے پوچھنے لگا تو شانزے کے چہرے پر لالی چھائی

"آف نوفل بد تمیزی نہیں کرو اس وقت،، جا کر چنچ کرو فوراً۔۔ میں بالکل ریڈی ہو،، اور میں دیر تک اپنی سہیلی کے ساتھ بیٹھو گی مجھے وہاں سے جلدی اٹھنے کا اشارہ بالکل مت کرنا"

آج صبح ہی نوفل کے پاس نمیر کی کال آئی تھی جس پر اس نے اپنا اور نہال کا کل والا واقعہ بتایا اور ساتھ ہی اسے اور شانزے کو اپنے گھر انوائٹ کیا کیونکہ آج عنایہ کی برتھ ڈے تھی۔۔ اور وہ اس دن کو اچھی طرح سلبریٹ کرنا چاہتا تھا

"ریڈی تو میں فوراً ہو جاؤں گا مگر کہیں جانے کے لیے نہیں بلکہ۔۔۔"

نوفل شانزے پر جھگتا ہوا کہنے لگا شانزے نوفل کو پیچھے دھکیل کر بیڈ سے اٹھی

"نوفل اگر تم نے اپنی ان حرکتوں کی وجہ سے دیر کی ناں۔۔ تو میں تمہیں آج بیڈروم میں ہرگز نہیں سونے دوں گی"

www.kitabnagri.com

شانزے اس کو وارن کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی

"واہ نوفل،، بیوی بھی تو نے اپنے لئے چن کر تلاش کی ہے"

نوفل اپنے آپ سے مخاطب ہوتا ہوا وارڈروب سے اپنے لئے ڈریس نکالنے لگا

"یہ تمہاری مامی کا گھر نہیں ہے جو آج کا دن تم یوں بند کمرے میں گزار دو گی۔۔۔ جلدی سے تیار ہو جاؤ میں نے نوفل کو آٹھ بجے کا ٹائم دیا تھا پہنچنے والا ہو گا وہ تمہاری سہیلی کے ساتھ"

عناہ بیڈروم کی کھڑکی کھولے کھڑی تھی۔۔۔ نمیر کمرے میں داخل ہو کر اس کو دیکھتا ہوا بولا، کل صبح ہونے والی تلخی کے بعد اب تک نہال اپنے آپ کو کمرے میں موجود تھا۔۔۔۔۔ نمیر نے اور ثروت نے کافی کوشش کی کہ اس سے بات کرے مگر وہ ان دونوں میں سے کسی کی بھی سننے کے لئے تیار نہیں تھا۔۔۔ بات تو اس کی اور عناہ کی بھی روبرو اسی وقت ہو رہی تھی کیونکہ وہ کل صبح آفس کا نکلا، رات کافی دیر گھر آیا جب تک عناہ سوچکی تھی۔۔۔۔۔ صبح بھی وہ عناہ کو جگائے بغیر آفس کے لیے نکل گیا۔۔۔ آج دوپہر میں اس نے آفس سے فون کر کے عناہ کو بتایا کہ وہ فرمان اور اس عشرت کے ساتھ نوفل اور شانزے اور اپنے چند دوست کی فیملی کو بھی انوائٹ کر چکا ہے

"کیا ضرورت تھی برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنے کی۔۔۔ آپ نے مجھے پہلے کبھی برتھ ڈے سیلیبریٹ کرتے دیکھا ہے"

عناہ نمیر کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی تو نمیر اس کے قریب آ کر اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں
تھامتے ہوئے بولا

"ایسا ضروری تو نہیں جو کام پہلے کبھی نہیں ہوا وہ اب بھی نہ ہو۔۔۔ اب تمہاری مجھ سے شادی
ہو چکی ہے میرا دل چاہ رہا تھا تمہاری برتھ ڈے سیلبریٹ کرنے کا مجھے اچھا لگے گا آج کے دن تم
میرے لیے سمجھو سنوارو۔۔۔ میرا لایا ہوا ڈریس پہنو، کیا تم میری خوشی کے لیے ایسا کرو گی"
نمیر عناہ کا چہرہ تھامے اس سے پوچھنے لگا تو عناہ نے اقرار میں سر ہلایا۔۔۔ نمیر نے اسمائل کے
ساتھ اسکے چہرے سے اپنے ہاتھ ہٹائے اور وارڈروب سے عناہ کے لیے ڈریس نکالنے لگا جو وہ کل
ہی اس کے لئے لایا تھا

"یہ۔۔۔۔ یہ میں کیسے پہن سکتی ہوں آج سے پہلے میں نے ساڑھی کبھی نہیں پہنی،، نہ ہی مجھے پسند
ہے اور نہ ہی اسے باندھنا آتا ہے" نمیر کے ہاتھ میں ریڈ کلر کی ساڑھی دیکھی تو عناہ گھبراتی
ہوئی بولی۔۔۔ ساڑھی نہال کو بھی اتفاق سے بالکل نہیں پسند تھی۔۔۔ اس وجہ سے شادی کے
کپڑوں میں اس نے ایک بھی ساڑھے نہیں لے تھی اور خود اسے بھی ساڑھی پہننے کا کوئی خاص
شوق نہیں تھا

"آج سے پہلے تو تم نے برتھڈے بھی سیلبریٹ نہیں کی۔۔۔ آج کر رہی ہونا ایسے ہی آج پہلی دفعہ یہ ساڑھی بھی پہنو گی،، تمہیں پسند نہیں ہے مگر مجھے پسند ہے اچھی لگے گی تم پر،، اس لئے تمہارے لئے لایا ہوں"

نمیر نے ہینگر میں لٹکی ہوئی ساڑھی عنایہ کے ہاتھ میں تھمائی

"میں نے یہ بھی کہا ہے مجھے یہ باندھنا نہیں آتی"

عنایہ نے منہ بنا کر کہا کیونکہ ساڑھی پہننے کا اس کا ذرا برابر موڈ نہیں تھا

"ٹائی باندھنا تمہیں نہیں آتی،، ساڑھی باندھنا تمہیں نہیں آتی،، شوہر سے پیار کیسے کیا جاتا ہے اسے خوش کیسے رکھا جاتا ہے اس سے تم لا علم ہوں۔۔۔ بے فکر رہو ایک ایک کر کے سب کچھ سیکھا دو گا"

www.kitabnagri.com

نمیر گہری نظروں سے اس کو دیکھتا ہوا بولا تو عنایہ اس کی نظروں سے کنفیوز ہونے لگی

"ساڑھی باندھنا کوئی مہارت کا کام نہیں ہے تم نے ٹائی باندھنا نہیں سیکھی مگر ساڑھی پر چیز کرنے کے بعد میں نے اس کو باندھنے کا طریقہ دیکھ لیا ہے۔۔۔ آج صبح ٹائی نہ باندھنے کا حرجانہ تو دینا ہی پڑے گا۔۔۔ مگر وہ بات کی بات ہے۔۔۔ جاؤ اب یہ بلاؤز پہن کر آؤ جلدی سے"

نمیر کی بات سن کر وہ سست قدموں سے ساڑھی لیے ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔۔۔ اس کے بعد جب تک نمیر نے اس کو ساڑھی نہیں باندھی عنایہ نے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپائے رکھا۔۔۔ نمیر افسوس سے اس کو دیکھ کر سر ہلانے لگا

"ایسا لگتا ہے شادی میری کسی جوان لڑکی سے نہیں بلکہ کسی چھوٹی سی بچی سے ہوئی ہے۔۔۔ جسے پڑھانے کے ساتھ ساتھ ہر کام سکھانا پڑے گا"

پیچھے بلاؤز کی ڈوری باندھنے کے بعد نمیر نے اس کے شولڈر پر اپنے ہونٹ رکھے

www.kitabnagri.com

"نمیر"

عنایہ ایک دم نمیر کی طرف مڑی۔۔۔ شرم سے اس کا چہرہ ساڑھی کے رنگ جیسا ہونے لگا

"کیا نمیر۔۔۔ اب شرمانہ چھوڑو جلدی سے باقی کا خود تیار ہو اور فوراً باہر نکلو"

نمیر اس کے بالوں کو کلپ سے آزاد کرتا ایک نظر اس کے حسین سراپے پر ڈالتا خود بھی چیخ کرنے چلا گیا۔۔

عنایہ جلدی جلدی باقی کا خود تیار ہو کر بال کھلے چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل آئی ثروت نے اسے دیکھا تو پیار کرتے ہو ڈھیر ساری دعائیں دی

نوفل، شانزے، فرمان اور عشرت اور دوسرے گیٹ آچکے تھے عشرت کے علاوہ اس نے سب سے تعریفیں اور مبارکباد وصول کی

عشرت آج بھی عنایہ کو دیکھ کر اس پر طنز کرنا نہیں بھولی اس کی سا لگرہ بنانے پر اور تیار ہونے پر افسوس کا اظہار بھی کیا۔۔۔ اس کے خیال میں آج کے دن عنایہ کو صرف اپنے ماں باپ کا سوگ منانا چاہیے تھا

جس پر عنایہ تو خاموش رہی مگر اس کی جگہ نمیر نے عشرت کو ٹکا سا جواب دیا۔۔۔ یہ کہیں بھی نہیں لکھا کہ مرنے والوں کو صرف رو رو کر یاد کیا جائے آج عنایہ کے پیرنٹس کی برسی تھی وہ ان

کو پڑھ کر بخش چکی ہے۔۔۔ مرنے والے اگر ماں باپ ہو تو وہ کبھی بھی نہیں چاہے گے ان کی اولاد دنیا میں آنسو بہائے۔۔۔ آج عنایہ کا برتھ ڈے ہے اور اپنی خوشیوں پر اس کا بھی حق ہے۔۔۔ نمیر کی بات سن کر جہاں شانزے خوش ہوئی وہی عشرت کا منہ آخر تک بنا رہا

"نمیر میں کیک کیسے کاٹو گی"

سب لوگ ٹیبل پر موجود تھے تب عنایہ نروس ہوتی ہوئی نمیر سے آہستہ سے پوچھنے لگی

"عنایہ تمہیں کیک کاٹنا ہے کوئی گائے یا اونٹ نہیں ذبح کرنا جو تم ایسے گھبرا رہی ہو"

نمیر نے اس کو گھبراتے ہوئے دیکھا تو ریلکس کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر میں نے یوں سب کے سامنے کبھی کیک کاٹا نہیں سب دیکھیں گے مجھے"

عنایہ منمناتی ہوئی بولی

"ابھی بھی سب ہم دونوں کو ہی دیکھ رہے ہیں آؤ شاباش"

نمیر اس کے کندھے کے گرد ہاتھ رکھ کر اسے ٹیبل پر لایا اور عنایہ کو چھری پکڑائی۔۔۔ سب کی موجودگی میں تالیوں کی گونج میں عنایہ نے کیک کاٹا

"اف شکر ہے تم اپنے کمرے میں لے آئی وہاں سب کے سامنے تو انسان بات ہی نہیں کر سکتا۔۔۔
اب بتاؤ موبائل پر کیا ضروری بات بتا رہی نمیر بھائی کے بارے میں تم"
عنایہ اسے اپنے کمرے میں لائی تو شانزے اس سے بولی

"بتاتی ہوں مگر پہلے اپنی شادی کی مبارکباد وصول کرو اور یہ بتاؤ نوفل بھائی کا رویہ کیسا ہے تمہارے
ساتھ"

www.kitabnagri.com

عنایہ شانزے کے برابر میں بیٹھی اس سے پوچھنے لگی

"بالکل ویسے ہی رویہ ہے جیسے دو دن کی نئی نویلی دلہن کے ساتھ ایک شوہر کا ہونا چاہیے" شانزے
نے شرمانے کی بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا جس پر عنایہ کو ہنسی آئی

"اللہ بری نظر سے بچائے بہت پیاری لگ رہی ہو آج تم"

عنایہ نے شانزے کو خوش اور مطمئن دیکھ کر دل سے دعا دی

"میں پیاری لگ رہی ہو، یہ نوافل مجھے بتا چکا ہے اور تم کتنی پیاری لگ رہی ہو یہ نمیر بھائی کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھ لینا ان کی نظریں بار بار تم پر اٹھ رہی ہیں"

شانزے نے شرارتی انداز میں بولا تو عنایہ ایکدم جھینپ گئی۔۔۔ کیونکہ نمیر کو ہر تھوڑی دیر بعد اپنی طرف دیکھتا ہوا محسوس تو وہ خود بھی کر چکی تھی

"ویسے نظریں تو تمہاری مامی کی بھی بار بار تم پر اٹھ رہی ہیں خدا کی قسم کیسے گھورتی ہیں یہ خاتون تمہیں۔۔۔ لگتا ہی نہیں تمہاری ساس اور مامی دونوں بہنیں ہیں" شانزے کو عشرت یاد آئی۔۔۔ جو مہمانوں کے بیچ عنایہ کو خار کھانے والی نظروں سے وقفے وقفے سے دیکھے جا رہی تھی

"یار دراصل انہیں اچھا نہیں لگا میری برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنا میں جی بھی نمیر کو روک رہی تھی"

عنایہ شانزے کو عشرت کے ناخوش ہونے کا ریژن بتانے لگی

"ارے چھوڑو اپنی مامی کو نمیر بھائی نے بہت اچھا کیا جو تمہاری برتھ ڈے سیلیبریٹ کی۔۔۔ میں تمہاری جگہ ہوتی تو کیک کاٹ کر سب سے پہلے بڑا والا کیک کا ٹکڑا اپنے پیارے سے ہاتھوں سے ان کے منہ میں ہی ڈالتی۔۔۔ اب بتاؤ نمیر بھائی کے بارے میں کیا کہہ رہی ہو تم"

شانزے عنایہ کو دوبارہ اسی ٹاپک پر لے آئی

"شانزے مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے مجھے نمیر اچھے لگنے لگے ہیں۔۔۔۔ یعنی وہ دوسری طرح سے بہت زیادہ اچھے۔۔۔ میرا مطلب ہے۔۔۔ مجھے لگ رہا ہے کہ مجھے نمیر سے۔۔۔ افوہ تم سمجھ جاؤ نا خود سے"

عنایہ جو لفظوں میں اپنی فیلنگز شانزے کو نہیں بتا سکی تو جھنجھلا گئی۔۔۔ شانزے تو ہنسی روکے ہوئے اس کی بات سن رہی تھی کھکھلا کر ہنس دی

www.kitabnagri.com

"اف عنایہ کیا چیز ہو تم،، اگر تمہیں نمیر بھائی اچھے لگنے لگے ہیں تو اس میں اتنا شرمانے کی کیا بات ہے وہ شوہر ہیں تمہارے۔۔۔ یہ تو نیچرل فیلینگ ہے تمہاری ان کے لیے اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے اور تم کتنی بدھو ہو اس بات کا اقرار اپنے شوہر کی بجائے دوست کے سامنے کر رہی ہوں"

شانزے اس کو سمجھانے کے ساتھ ساتھ ڈانٹنے لگی۔۔ اتنے میں روم کا دروازہ کھلا اور نمیر اندر آیا

"ڈسٹرب کرنے کے لیے سوری۔۔ مگر نوفل بلا رہا ہے آپ کو"

نمیر کمرے میں داخل ہوتا ہوا شانزے کو دیکھ کر بولتا ہوا واپس چلا گیا تو شانزے عنایہ کے کمرے سے باہر نکلی

"کیوں آ جاتی ہوں تم بار بار میرے سامنے، آخری پیچھا چھوڑ کیوں نہیں دیتی میرا"

نہال فرحین کا عکس اپنے کمرے کے آئینے میں دیکھ کر ایک دم چیختا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

وہ کل سے بار بار اس کے سامنے آئے جا رہی تھی اس کو دیکھ کر زور زور سے ہنس رہی تھی نہال کو لگا جیسے وہ اس کو شکست خور اور ٹوٹا ہوا دیکھ کر خوش تھی۔۔۔ جشن تو شاید باہر بھی بن رہا تھا تھوڑی دیر پہلے آنے والی تالیوں کی آواز،، نہال کے دماغ پر ہتھوڑے کی ماند پڑ رہی تھی

"سوری نہال بھائی، میں سمجھی نوفل یہاں ہو گے۔۔ اسی وجہ سے ان کو یہاں دیکھنے آئی تھی"

نہال نے دوبارہ آئینے میں دیکھا پھر حیرت سے پلٹ کے دیکھا تو نوفل کی بیوی کو سامنے کھڑا پایا۔۔ وہ فرحین نہیں شانزے تھی،، نوفل کی بیوی۔۔ غلطی سے شانزے کو وہ فرحین سمجھ بیٹھا تھا

"او آپ شانزے ایم ریلی سوری میں سمجھا جیسے فر۔۔ کیسی ہیں آپ"

نہال اپنے لفظوں پر قابو پاتا ہوا شانزے سے پوچھنے لگا

"جی میں ٹھیک ہوں آپ۔۔۔ کی طبیعت ٹھیک ہے"

جو کچھ نہال کے ساتھ ہوا شانزے اس سے بھی باخبر تھی اسے وہ نارمل نہیں لگا نہ جانے وہ اسے کون سمجھ بیٹھا تھا۔۔ جبھی اٹک اٹک کر اس کی خیریت کی بجائے طبیعت پوچھنے لگی

"الحمد للہ میں ٹھیک ہوں نوفل آیا ہوا ہے۔۔ آئی مین کہاں ہے وہ"

نہال نے نوفل کے بارے میں شانزے سے پوچھا

"جی ان ہی کے ساتھ یہاں پر آئی تھی۔۔ گیسٹ کے درمیان انہیں موجود نہیں پایا اور آپ کے روم کا دروازہ کھلا دیکھا تو یہاں چلی آئی۔۔۔ سوری آپ کو ڈسٹرب کیا ریٹ کریں آپ"

شانزے اپنے وہاں آنے کی وضاحت دیتی ہوئی نہال کے روم سے نکل گئی

یقیناً حمیدہ رات کا کھانا رکھ کر گئی ہوگی جہی دروازہ کھلا رہ گیا۔۔ نہال نے دوبارہ دروازہ لاک کیا

"یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی"

سارے گیسٹ تقریباً جا چکے تھے۔۔۔ شانزے عنایہ کے پاس اسی کے روم میں بیٹھی تھی جبکہ نمیر ثروت کے روم میں اسی کے پاس موجود تھابت نوفل نے نہال کو کال کر کے روم کا دروازہ کھولنے کو کہا۔۔ نہال کو بکھرے بال ملگے کپڑوں میں دیکھ کر نوفل افسوس کرتا ہوا اس سے کہنے لگا

"تمہیں میرے ساتھ ہونے والے مذاق کا نہیں معلوم۔۔۔ نہیں معلوم تمہیں میری اس حالت کا ذمہ دار کون ہے۔۔۔ میرے اپنے"

نہال اس کو دیکھتا ہوا تلخی سے کہنے لگا

"نہال پلیز میری بات غور سے، ٹھنڈے دماغ سے سنو اور سمجھنے کی کوشش بھی کرو۔۔۔ اس سب کے قصے میں ثروت آنٹی یا نمیر کا کوئی قصور نہیں بلکہ نمیر تو اس شادی کے حق میں بھی نہیں تھا"

نوفل نے نہال کا دل، ثروت اور نمیر کی طرف سے صاف کرنا چاہا

"شادی کے حق میں نہیں تھا تو پھر کیوں وہ کل پورے حق سے عنایہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے بیڈروم میں لے کر گیا"

نہال تیز لہجے میں نوفل سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔ اسے جتنی بار وہ منظر یاد آیا اسے لگا اس کی شریانیں پھٹ جائیگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ اب اس کی بیوی ہے یار۔۔۔۔۔ نہال جب تم کو مے کی حالت میں تھے تب تم اندازہ نہیں لگا سکتے اس وقت تم سے منسلک ہر فرد پر کیا گزری تھی۔۔۔ جہاں لوگ تمہیں دیکھ کر اظہارِ افسوس کر رہے تھے وہی بالخصوص تمہاری خالہ جانی اور انہیں کی سوچ رکھنے والے تمہارے دوسرے رشتے دار عنایہ بھابھی کے لیے کیا کیا باتیں بنا رہے تھے۔۔۔ فرمان انکل کی بگڑتی ہوئی حالت اور

انکے التجا کرنے پر ثروت آنٹی مانی تھی اور نمیر کے لئے تو یہ سب کچھ ایکسیپٹ کرنا مشکل تھا۔۔۔
تم خود کو ایک دفعہ فرمان انکل کی جگہ رکھ کر اور اسکے بعد اپنے بھائی کی جگہ رکھ کر سوچو۔۔۔۔
آخر میں میں یہی کہوں گا جو چیز اللہ پاک نے تمہارے لئے بنائی ہی نہ ہو، اس کے پیچھے بھاگنا اس
کے نہ ملنے کا ماتم کرنا سراسر بے وقوفی اور حماقت کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ نہال تم ہمیشہ سے
ایک پوزیٹو سوچ رکھنے والے انسان رہے ہو۔۔ تم یہ بھی سوچ سکتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے لیے
اس سے بہتر انتخاب کیا ہو گا جو تمہیں ڈیزرو کرے جسے تم ڈیزرو کرتے ہو۔۔۔ میرے یار پلیرز اپنی
ماں، اپنے بھائی سے بدگمان مت ہو یہی تو ہمارے مخلص رشتے ہوتے ہیں۔۔۔ یہ رشتہ جن کے پاس
نہ ہو ان سے ان رشتوں کی ویلیو ان کی قدر پوچھو۔۔۔ دو دن کی محبت کے پیچھے اپنے خونی رشتوں
سے دل برا مت کرو"

نوفل سے جتنا ہو سکا وہ نہال کو سمجھا کر اس کے کمرے سے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ بیڈ پر بیٹھی ہوئی،، آج ملنے والے اپنے تمام گفٹس ایک ایک کر کے کھول رہی تھی۔۔۔ گفٹ
کھولنے کے ساتھ اس کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ رقصاں تھی۔۔۔ نمیر اسی کی طرف
کروٹ سے لیٹا ہوا عنایہ کی مسکراہٹ میں گم خود بھی مسکرا رہا تھا

"تھینک یو"

آخری گفٹ ثروت کے نام کا کھولنے کے بعد عنایہ شکریہ ادا کرتی ہوئی بیڈ سے اتری اور سارے گفٹس اٹھا کر وارڈروب میں رکھنے لگی

"ابھی تو میں نے گفٹ دیا ہی نہیں پھر تھینکس کس بات کا"

نمیر بھی بیڈ سے اٹھتا ہوا وارڈروب سے اپنا دایاں شولڈر ٹکا کر عنایہ پر نظریں جمائے پوچھنے لگا

"میری برتھ ڈے آپ نے سیلیبریٹ کی سارے اریجنٹ آپ نے کیے اور یہ ساڑھی بھی تو آپ میرے لئے لائے ہیں نا۔۔۔ یہ سب کسی گفٹ سے کم تو نہیں ہے"

عنایہ نے نمیر کی باندھی ہوئی ساڑھی ابھی تک چلیج نہیں کی تھی۔۔۔ وہ مسکراتی ہوئی نمیر کو دیکھ کر بولی

"یہ سب میں نے تمہارے چہرے پر مسکراہٹ دیکھنے کے لئے کیا تھا اور میرا آئیڈیا کامیاب ہوا۔۔ ایسے ہی مسکراتی رہا کرو حسین لڑکی، تمہارے چہرے کی یہ اسمائل تمہارے شوہر کو بے حد پسند ہے"

نمیر ایک جذب کے عالم میں عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا۔۔ عنایہ اس کی نظروں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کر کے نظریں جھکا گئی

"اس طرح تم مجھ سے مت شرمایا کرو یا شوہر ہوں میں تمہارا"

نمیر عنایہ کو اپنی بانہوں کے حصار میں لیتے ہوئے کہنے لگا۔۔ آج نمیر کاشت سے دل چاہا اپنے اور عنایہ کے بیچ تکلف کیے دیوار ہمیشہ کے لئے ختم کر دے، وہ اس کی بیوی تھی اور نمیر اپنے اور اس کے درمیان جائز رشتہ قائم کرنا چاہتا تھا۔۔ مگر وہ چاہتا تھا اب کی بار عنایہ کی مرضی بھی اس میں شامل ہوں،، وہ نہیں چاہتا تھا پچھلی دفعہ کی طرح وہ اسے زبردستی کرے اور دوبارہ عنایہ روئے ورنہ نمیر کو اب کی بار بہت برا لگتا

"شاید آپ مجھے کوئی گفٹ دینے والے تھے"

عنایہ نمیر کی بانہوں میں بولی تو وہ مسکرا دیا

"گفٹ دینے والا نہیں تھا بلکہ ابھی دو گا مگر پہلے یہ بتاؤ اس کے بدلے میں تم مجھے کیا دوں گی"

نمیر اسے اپنی بانہوں کی قید سے آزاد کرتا ہوا اپنے مطلب کی بات پوچھنے لگا

"میں کیا دے سکتی ہو آپ کو بلکہ میں کیوں کچھ دوں گی بس آپ کے گفٹ دینے پر میں تھنکس بولو گی"

عنایہ گڑبڑاتی ہوئی بولی جس پر نمیر دوبارہ مسکرایا

"اوکے تم مجھے تھنکس کہہ دینا مگر جیسے میں کہوں گا اس طریقے سے"

نمیر بولتا ہوا اس کا ہاتھ تھام کر اسے ڈریسنگ لایا اور آئینے کے سامنے کھڑا کیا، دراز کھول کر ایک ڈبیہ سے پینڈنٹ نکالا اور مسکراتا ہوا ہارٹ شیپ پینڈنٹ جس میں چھوٹے چھوٹے نگینوں سے این گندھا ہوا تھا عنایہ کو پہنانے لگا عنایہ کو وہ پینڈنٹ بہت خوبصورت لگا

"خوبصورت ہے" عنایہ نے پینڈنٹ کو دیکھنے کے بعد نمیر کو آئینے میں دیکھ کر بولا

"تم سے کم"

نمیر نے اسے کندھوں سے تھام کر اس کے سر پر اپنے ہونٹ رکھے جس پر عنایہ نے اپنی آنکھیں بند کر لی۔۔۔ نمیر نے اسے آئینے میں دیکھا پھر عنایہ کا رخ اپنی طرف کرتا ہوا اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما

"چلو اب تمہاری باری ہے مجھے تھینکس کہنے کی" عنایہ نے اپنی آنکھیں کھولی تو نمیر اس کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا عنایہ نے کچھ بولنے کے لیے اپنے لب کھولے تو نمیر نے اپنی انگلی اس کے ہونٹوں پر رکھ دی

"لفظوں میں بول کر نہیں، مجھے تمہارا تھینکس محسوس کرنا ہے یہاں"

نمیر نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھتے ہوئے کہا نمیر کی فرمائش پر عنایہ کی آنکھیں پھیل گئی

"کیا آپ ساری زندگی مجھے ایسے ہی تنگ کریں گے"

عنایہ نظریں جھکا کر بے چارگی سے پوچھنے لگی

"ارادہ تو میرا کچھ ایسا ہی ہے۔۔۔ کیا تمہیں مجھے اس طرح تھینکس کرنا اچھا نہیں لگے گا یا پھر تمہیں اس طرح تھینکس کرنا بھی نہیں آتا"

نمیر اس کے چہرے پر آئی حیا کے رنگ دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔ جو اسکے دل کو بہت بھلے لگ رہے تھے

"میں اس کام میں بھی زیرو ہو اور اس طرح تھینکس کہنے میں مجھے بہت شرم آئے گی"

عناہ کے جواب پر وہ ایک بار پھر مسکرایا

"اوکے تمہیں تھینکس میں خود کر لیتا ہوں کیونکہ میں تھوڑا بے شرم واقع ہو مگر ٹائی نہ باندھنے پر تم نے اپنی سزا خود تجویز کی تھی پھر اس کا کیا ہوگا" نمیر آنکھوں میں ڈھیر سارے چاہت کے رنگ لئے اس سے سوال کرنے لگا

www.kitabnagri.com

"اس کے لیے آپ مجھے معاف کر دیں گے کیونکہ میں جانتی ہوں آپ ایک اچھے شوہر ہیں" عناہ

نظریں اٹھا کر نمیر کو مسکرا کر دیکھتی ہوئی بولی جس پر نمیر نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا

"تم غلط کہہ رہی ہو، میں اچھا شوہر تو ہوں مگر ساتھ بہت گندہ بچہ ہوں۔۔۔ معافی تو تمہیں کسی صورت نہیں ملے گی ہر صبح نہ صرف تم میری ٹائی باندھو گی بلکہ آفس جانے سے پہلے مجھے تھنکس بھی کہا کرو گی بالکل ویسے ہی جیسے میں چاہتا ہوں اور تھنکس کہنا میں تمہیں ابھی سکھا دیتا ہو"

نمیر نے بولنے کے ساتھ ہی اپنے تشنہ لب عنایہ کے ہونٹوں پر رکھے

عنایہ کی رضامندی جان کر نمیر آج اپنی تمام تر شدتیں اس پر ظاہر کرنا چاہتا تھا۔۔۔ عنایہ نے اپنے دونوں ہاتھ نمیر کے سینے پر رکھ کر آنکھیں بند کی ہوئی تھی وہ اسکی سانسوں کی مہک اپنی سانسوں میں اترتی ہوئی محسوس کر رہی تھی۔۔۔ نمیر اس کے ہونٹوں کو آزاد کرتا ہوا اپنے سینے سے عنایہ کے ہاتھ ہٹائے بغیر اسکے ہاتھ اپنے گلے میں ڈالے۔۔۔ اسے بانہوں میں اٹھاتا ہوا بیڈ پر لا کر لٹایا۔۔۔ اس پر جھکنے سے پہلے نمیر اسکی ساڑھی کا پلو ہٹا چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر مجھ سے ہوگئی تھی تو اپنی سہیلی کے سامنے اقرار کرنے کی بجائے تمہیں اپنے شوہر کے آگے اظہار کرنا چاہیے تھا"

نمیر عنایہ کی تھوڑی پر اپنے ہونٹ رکھنے کے بعد عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا اس کی بات سن کر عنایہ نے زور سے اپنی بند کی ہوئی آنکھیں کھولی

"آپ نے ہم دونوں کی باتیں سنی"

عنایہ حیرت سے اس کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"ابھی تھوڑی دیر پہلے میں نے بتایا تو تھا کہ میں بہت گندہ بچہ ہو"

نمیر اپنا ایک ہاتھ عنایہ کے بالوں میں پھنسا کر دوسرا ہاتھ سے بلاؤز کے گلے کی ڈوری کھولنے لگا۔۔۔ عنایہ نے دوبارہ اپنی آنکھیں بند کر لی۔۔۔ اس کی ہارٹ بیٹ تیز ہونے لگی۔۔۔ نمیر اس کے دل پر اپنے ہونٹ رکھ کر اس کی دھڑکنوں کو اور منتشر کر رہا تھا

"نمیر"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دھڑکتے دل کے ساتھ عنایہ نے اس کا نام پکارا

"تم نمیر کو کب سے تڑپائے جا رہی ہو۔۔۔ اب نمیر تمہاری ایک بھی نہیں سننے والا"

وہ عنایہ کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ عنایہ کی آنکھیں ابھی بھی بند تھی اور اس کے چہرے پر گھبراہٹ اور شرم کے رنگ عیاں تھے۔۔۔ نمیر اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو چومنے لگا

مسمور کن لمحات میں وہ دونوں ہی کھوئے ہوئے تھے کہ دروازے کی دستک نے بچ میں مداخلت کی۔۔۔ نمیر نے گھڑی میں ٹائم دیکھا تو رات کا ایک بج رہا تھا کوئی ملازم تو نہیں ہو سکتا تھا اس وقت یقیناً ثروت ہی ہوگی۔۔۔ نمیر عنایہ کی ساڑھی کا پلو درست کرتا ہوا بیڈ سے اٹھا تو عنایہ بھی اٹھ کر بیٹھی اور اپنے چہرے کے تاثرات کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی جبکہ نمیر اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا دروازہ کھولنے لگا۔۔۔ وہ جو ثروت کی توقع کر رہا تھا سامنے نہال کو کھڑا دیکھ کر ایک دم چونکا



"آئی ایم سوری میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا تمہیں"

نہال نمیر کو دیکھتا ہوا بولا

"نہیں۔۔۔ اندر آؤ"

نمیر راستہ دیتا ہوا بولا تو نہال اندر آگیا۔۔۔ عنایہ اور نہال کی نظریں ملی تو نمیر غور سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا

"پپی برتھ ڈے،، آج تمہارا برتھ ڈے تھا میں گفٹ تو نہیں لا سکا مگر تمہارا گفٹ ادھار ہے مجھ پر"

وہ عنایہ کے گرد لپٹی ہوئی ساڑھی کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ عنایہ کو معلوم تھا کہ اسے ساڑھی نہیں پسند تھی۔۔۔ وہ بھی جانتا تھا عنایہ کو ساڑھی نہیں پسند تھی اور اسے یہ بھی معلوم تھا کہ ساڑھی نمیر کو پسند تھی۔۔۔ کچھ تھا جو نہال کو برا لگا

"گفٹ کی کوئی ضرورت نہیں ہے برتھ ڈے تو اب ویسے بھی گزر گئی"

عنایہ تکلف سے مسکراتی ہوئی بولی پھر اس کی نظر نمیر پر پڑی جو کہ سنجیدہ تاثرات لیے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ عنایہ اس کے تاثرات کو دیکھ کر نمیر کے موڈ کا اندازہ نہیں لگا پائی

Kitab Nagri

"ضرورت کیسے نہیں ہے۔۔۔ ہم ایک گھر میں رہتے ہیں۔۔۔ نمیر کی بیوی ہو تم، یعنی میرے بھائی کی بیوی،، اس گھر کی ایک فرد، گفٹ تو بنتا ہے تمہارا"

نہال صوفے پر بیٹھتا ہوا غور سے عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا نمیر غور سے نہال کو دیکھنے لگا۔۔۔ جبکہ عنایہ سر جھکا کر کچھ کہے بغیر بیڈ پر بیٹھ گئی

"میں تم دونوں کو یہ کہنے آیا ہوں۔۔۔ کبھی کبھی جیسا ہم چاہتے ہیں ویسا ہوتا نہیں عنایہ میری پسند تھی مگر اب وہ تمہاری بیوی ہے۔۔۔ اس حقیقت کو قبول کرنا تھوڑا مشکل ہو رہا ہے مگر اس حقیقت سے منہ نہیں پھیرا جاسکتا اور دیکھو عنایہ نے بھی کتنی جلدی تمہیں قبول کر لیا۔۔۔ دعا کرنا کہ میں بھی اس حقیقت کو جلدی قبول کر لو"

نہال نمیر کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ نمیر کو نہال کا اندازہ نارمل نہیں لگا کچھ تھا اس کے انداز میں جو نمیر کو کھٹک رہا تھا



"کیا ہوا چپ کیوں ہو تم، کچھ بولو گے نہیں"

نہال نمیر کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"حقیقت حقیقت ہوتی ہے نہال اس کو قبول کر ہی لینا چاہیے۔۔۔ جتنی دیر سے تم اس بات کو تسلیم کرو گے خود کو اتنا زیادہ تکلیف میں رکھو گے۔۔۔ تم میرے بھائی ہو میں تمہیں بھی تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔ تمہارے آگے پوری زندگی پڑی ہے اسکو ایسے ہی برباد مت کرو"

نمیر نہال کے قریب بیٹھ کر اسے سمجھانے لگا جس پر نہال استزائیہ ہنسا

"مشورہ دینے کے لئے شکریہ، تم لوگ ریٹ کرو اب"

نہال نمیر کو بولتا ہوا صوفے سے اٹھا اور اس کے کمرے سے نکل گیا

"جاو چینج کر کے آؤ"

نہال کے جانے کے بعد نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا اور بیڈروم کا دروازہ بند کرنے لگا۔۔۔ عنایہ ڈریسنگ روم سے جب چینج کر کے آئی۔۔۔ تو بیڈروم کی لائٹ بند تھی اور نمیر کھڑکی کے پٹ کھولے کھڑا باہر جھانکتے ہوئے کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔ عنایہ جا کر بیڈ پر لیٹ گئی

"آپ نہیں سوئے گے نمیر"

عنایہ ہچکچاتی ہوئی نمیر سے پوچھنے لگی۔۔۔ نمیر نے مڑ کر اس کو دیکھا

www.kitabnagri.com

"نہال نہیں آرہی تم سو جاؤ"

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا پھر دوبارہ باہر دیکھنے لگا۔۔۔ جبکہ عنایہ آنکھیں بند کرنے کی بجائے نمیر کو دیکھنے لگی ناجانے انکی زندگی کب اور کیسے نارمل ہوگی یہ سوچتے ہوئے عنایہ کی آنکھ لگ گئی

"چندا اٹھنا نہیں ہے کیا"

تیسری بار نمیر کے آواز دینے پر عنایہ نے آنکھیں کھولی۔۔۔ وہ مندی مندی آنکھوں سے نمیر کو دیکھنے لگی جو پوری طرح بیدار ہو کر عنایہ کی طرف کروٹ سی لیٹا ہوا اسی کو دیکھ رہا تھا

"کیا آپ وہ سونا بالکل پسند نہیں ہے نمیر"

نیند سے بوجھل آواز میں عنایہ نمیر کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی اس کے انداز پر نمیر کو ہنسی آگئی

"میں چھٹی والے دن بھی اتنا نہیں سو سکتا، جتنا سارا تم سوتی ہو میری سلیپنگ بیوٹی"

نمیر بولنے کے ساتھ ہی عنایہ کو اپنی طرف کھینچتا ہوا اس پر جھکا۔۔۔ اب وہ عنایہ کو پوری طرح بیدار کرنے کے موڈ میں تھا۔۔۔ کل رات کی بانسبت اس وقت اس کا موڈ بھی ٹھیک ہو گیا تھا

www.kitabnagri.com

"سنو میرے آفس جانے کے بعد جتنا سونا ہے سو جانا کل سیٹر ڈے ہو گا یعنی آفس کا آف۔۔۔۔ اور آج رات میں تمہاری نیند کو لے کر کوئی بھی ایکسیوز نہیں سنوں گا"

نمیر عنایہ کی نیند بھگانے کے بعد اب اس کو دیکھتے ہوئے شرارتی انداز میں بولا۔۔۔ نمیر کی بات پر عنایہ شرمائی۔۔۔ وہ عنایہ کی پیشانی پر ہونٹ رکھ کر مسکراتا ہوا بیڈ سے اٹھا

"یار جلدی سے ناشتہ ریڈی کرو، لگ رہا ہے آج آفس کے لیے لیٹ ہو جاو گا"

نمیر واش روم کا رخ کرتا ہوا بولا تو عنایہ بھی سستی بھگاتی ہوئی بیڈ اٹھی

کچن کا رخ کرنے سے پہلے اس نے وارڈروب سے نمیر کے لئے کپڑے نکالے بیڈ کور صحیح کرتی ہوئی وہ کچن میں چلی آئی۔ تقریباً روز ہی نمیر اس کے ہاتھ کا بنا ہوا ناشتہ کرتا تھا۔۔ حمیدہ کے ساتھ ٹیبل پر ناشتہ رکھوایا تو باری باری سب اپنے روم سے نکل آئے۔۔ نمیر گھر کیمول حلیے میں تھا شاید ناشتہ کر کے آفس کی تیاری کا ارادہ رکھتا تھا، جبکہ نہال آفس کے لیے تیار تھا۔۔ ثروت نے نہال کو اپنے کمرے سے آتا دیکھا تو اسے گلے لگا کر پیار کرنے لگی۔۔ نہال بھی ثروت سے نارمل انداز میں اس کی طبیعت پوچھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیا تم اپنے شوہر کے لیے ایک پراٹھا بنا دیتی ہوں اگر جیٹھ کا بھی پراٹھا کھانے کا دل چاہے تو اسے کیا کرنا چاہیے پھر"

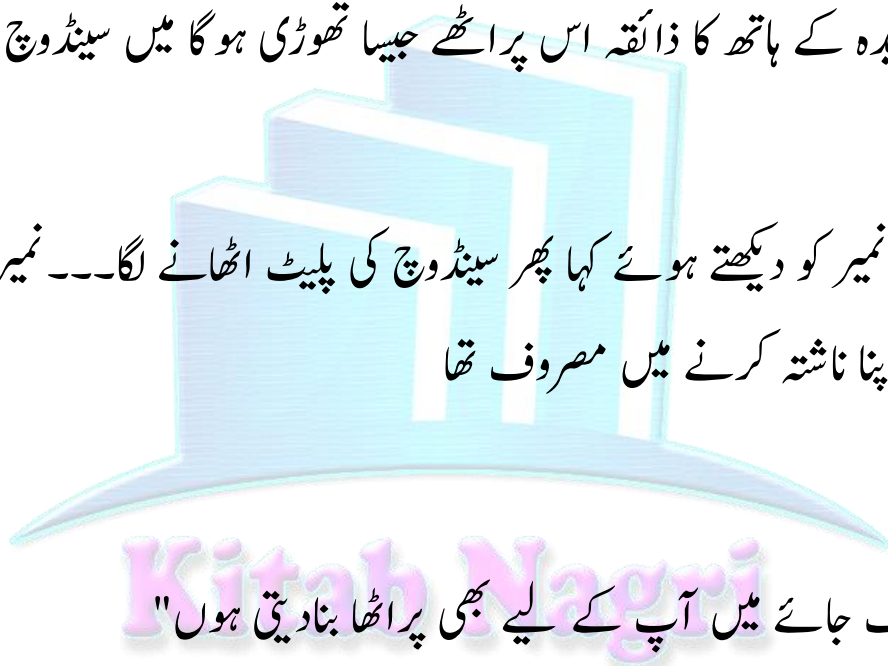
نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا بالکل فرینک انداز میں بات کرنے لگا۔۔ نمیر نے نہال کو ایک نظر دیکھا پلیٹ میں اپنے لیے پراٹھا نکالنے لگا۔۔ اپنی چیز نہال کو آفر کرنے یا اس سے شیئر کرنے کا نمیر کا قطعی ارادہ نہیں تھا

"میں ابھی حمیدہ سے کہتی ہوں وہ بنا دیتی ہے تمہارے لئے بھی پراٹھا"

ثروت نہال کو دیکھتی ہوئی بولی

"رہنے دیں ماما، حمیدہ کے ہاتھ کا ذائقہ اس پراٹھے جیسا تھوڑی ہوگا میں سینڈویچ سے ہی کام چلا لیتا ہوں"

نہال نے ایک نظر نمیر کو دیکھتے ہوئے کہا پھر سینڈویچ کی پلیٹ اٹھانے لگا۔۔۔ نمیر بھی اسکی بات پر کوئی رسپانس دیئے اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف تھا



"آپ پانچ منٹ رک جائے میں آپ کے لیے بھی پراٹھا بنا دیتی ہوں"

www.kitabnagri.com

عنایہ کی آواز پر ایک پل کے لیے نمیر کا ہاتھ روکا مگر وہ پھر دوبارہ نارمل انداز میں اپنا ناشتہ کرنے لگا۔۔۔ عنایہ کو اچھا نہیں لگا نہال کا سینڈویچ کھانا۔۔۔ وہ بھی اسی گھر کا فرد تھا،، نمیر کا بڑا بھائی اس کا جیٹھ۔۔۔ اگر وہ اس کے لئے بھی پراٹھا بنا دیتی تو اس میں کیا مذاقہ تھا۔۔۔ عنایہ سوچتی ہوئی اپنا ناشتہ چھوڑ کر اٹھ گئی

"پانچ منٹ نہیں میں 15 منٹ بھی ویٹ کر سکتا ہوں تم آرام سے پراٹھا بناؤ"

نہال نے مسکراتے ہوئے عنایہ کو کہا۔۔۔ وہ ہلکی سی اسمائل دے کر کچن کا رخ کرنے لگی۔۔۔ نمیر نے چائے کا سپ لیتے ہوئے نہال کو دیکھا۔۔۔ وہ کافی خوش اور فریش لگ رہا تھا۔ نہال شروع سے خاموش طبع تھا اور اتنا مسکرا کر کسی دوسرے سے بات بھی نہیں کیا کرتا تھا مگر اب اس کا انداز بلخصوص عنایہ سے بات کرنے کا مختلف ہو گیا تھا

"رکو عنایہ پہلے یہاں آؤ اور میری چائے گرم کر کے لاؤ یہ ٹھنڈی ہو چکی ہے"

نمیر کی آواز سن کر عنایہ چائے گا کپ لینے اس کے پاس آنے لگی

"اوہو تم جاو کچن میں۔۔۔ نمیر تم یہ میرا کپ لے لو میں اتنی گرم چائے نہیں پیتا"

نہال نے بولنے کے ساتھ ہی چائے سے بھرا کپ نمیر کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔ تو عنایہ کچن میں جا چکی تھی

"عنایہ واپس آؤ اور میری چائے گرم کر کے لاؤ"

نمیر نہال کو دیکھتا ہوا تیز آواز میں بولا تو عنایہ کو کچن سے واپس آنا پڑا۔۔۔ ثروت بھی خاموشی سے نہال کی طرح نمیر کو دیکھنے لگی۔۔۔ نہال نے اپنا آگے بڑھا ہوا کپ واپس ٹیبل پر رکھا۔۔۔ تھوڑی دیر میں حمیدہ کچن سے چائے کا کپ لے کر آئی اور نمیر کے آگے رکھا

"عنایہ کہاں ہے"

نمیر ایک نظر اپنے چائے کے کپ کو دیکھتا ہوا حمیدہ سے پوچھنے لگا

"جی وہ نہال صاحب کے لیے پراٹھا بنا رہی ہیں"

حمیدہ نے نمیر کو جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ چائے کا کپ اٹھا کر واپس لے کر جاؤ۔۔۔ عنایہ سے کہو پہلے آکر مجھے خود آکر چائے دے کر چائے پھر پراٹھا بنائے"

نمیر حمیدہ کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ تھوڑی دیر میں چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے عنایہ کچن سے نکلی اور نمیر کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھمایا

"اگلی دفعہ کسی بھی دوسرے کام کے لیے میرا کام ڈیلے یا اگنور نہیں ہونا چاہیے۔۔۔ بیوی تم ہو میری، آئندہ حمیدہ کو میرا کام کرنے کے لیے مت کہنا"

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا عنایہ نے ایک نظر ثروت اور نہال پر ڈالی نمیر کو جی کہہ کر واپس کچن میں چلی گئی

"صبح صبح تمہارے دماغ پر گرمی چڑھ گئی،، اوپر سے اتنی گرم چائے پی کر کیا کرو گے۔۔ کیا تم اپنی چائے مجھ سے شیئر کر سکتے ہو"

نہال اس کے غصے کی پروا کیے بنا نمیر کو بولا

"تمہیں اچھی طرح میری عادت کا معلوم ہے میں اپنی استعمال کی چیزیں دوسروں سے شیئر نہیں کرتا"

www.kitabnagri.com

نمیر نہال کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا

"واقی تم اب بھی یہی کہو گے"

نہال کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھنے لگا جیسے وہ کچھ جتنا چاہ رہا ہو

"جو کہنا ہے کھل کر کہو صاف لفظوں میں"

نمیر نہال کو دیکھ کر ایک ایک لفظ چبا کر بولا، اسے تو کل رات کو ہی نہال کا یوں اپنے بیڈ روم میں آنا کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا

"کیوں ماما ذرا یاد دلائے اپنی لاڈلے کو، بچپن میں جب بابا اس کے اور میرے لیے کوئی کھلونا لاتے تھے اسے ہمیشہ میرا والا ہی کھلونا پسند آتا تھا اور یہ اسی کے لئے ضد کرتا تھا۔۔۔ آپ دونوں ہمیشہ مجھے سمجھاتے تھے کہ چھوٹا بھائی ہے اسے اپنا کھلونا دے دو اور میں اپنے چھوٹے بھائی کو ہمیشہ اپنی چیز، اس کی ضد دیکھ کر دے دیا کرتا تھا یاد ہے ناں ماما آپ کو "نہال ہنستا ہوا ثروت سے پوچھنے لگا نہال کی بات سن کر ثروت خاموش ہو گئی جبکہ نمیر لب بھیج کر اپنا غصہ کنٹرول کرنے لگا۔۔۔ وہ اچھی طرح جانتا ہے تو اس کا اشارہ کس طرف ہے

www.kitabnagri.com

"بڑے تو ہمیشہ بڑے پن کا مظاہرہ کرتے ہیں نہال۔۔۔ تم میرے بہت پیارے اور صابر بیٹے ہو"

نہال کی آنکھوں میں قرب دیکھ کر ثروت اس کو سمجھانے لگی

"بڑا ہو تو اس کا یہ مطلب ہے کہ میں ہر دفعہ بڑے پن کا مظاہرہ کروں، اللہ کسی کو بھی بڑا بھائی نہ بنائے"

نہال بولتا ہوا چائے کے گھونٹ حلق میں اتارنے لگا

"یہ لیجیے آگیا آپکا پراٹھا بھی۔۔۔ کیا باتیں چل رہی ہیں"

عنایہ جو کہ کچن میں موجود تھی اسے ٹیبل پر ہونے والی گرما گرمی کا علم نہیں تھا۔ اس لئے نہال کے آگے پراٹھے کی پلیٹ رکھنے کے بعد اپنی کرسی پر بیٹھتی ہوئی نمیر کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"اس سے مت پوچھو میں بتاتا ہوں۔۔۔ دراصل میں تمہارے شوہر کو اس کے بچپن کے کارنامے یاد دلا رہا تھا۔۔۔ تمہیں میں ایک مزے کا قصہ سناتا ہوں، تم اس وقت بہت چھوٹی ہوگی یا اس وقت تو پیدا بھی نہیں ہوئی ہوگی۔۔۔ شاید میری ساتویں سالگرہ تھی ہماری کلاس میٹ نے مجھے برتھ ڈے پریزنٹ میں ایک پرشین کیٹ گفٹ کی۔۔۔ جسے ہم پیار سے سویٹی کہتے تھے۔۔۔ ہمیشہ کی طرح سویٹی نمیر صاحب کو پسند آگئی"

نہال مزے سے نمیر کا ایک اور بچپن کا قصہ عنایہ کو سنانے لگا عنایہ بھی ہونٹوں پر مسکراہٹ لائے دلچسپی سے سننے لگی جبکہ نمیر نہال کو کھولتی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔ ثروت اپنی ہی کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی

"تو پھر ہوا یوں کہ نمیر کا رونا دھونا شروع ہوا کھانا پینے سے بھوک ہڑتال دیکھ کر، بڑے بھائی ہونے کا فرض نبھاتے ہوئے میں نے اپنی سویٹی، دل بڑا کر کے نمیر کو سوئپ دی۔۔۔ نمیر دل و جان سے کسی ننھے سے بچے کی طرح سویٹی کا خیال رکھتا۔۔۔ اس کے کھانے پینے کا نہلانے دھلانے یہاں تک کہ اس کی ویکسینیشن بھی نمیر کو یاد رہتی۔۔۔۔۔ یہ سویٹی سے خود کھیلتا مجھے یا نونفل کو تو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتا تھا۔۔۔ شروع سے عادت ہے اسکی اپنی چیزوں سے کافی ٹچی رہتا ہے پھر ایک دن اس کو بہت تیز بخار چڑھا یہ سو رہا تھا۔۔۔ سویٹی کو بہت زور سے بھوک لگی میں نے اس کی بھوک کا احساس کر کے سویٹی کو غلطی سے دودھ دے دیا۔۔۔ اور یہ بات بعد میں اسے گھر کے نوکر سے معلوم ہو گئی۔۔۔ اس نے اپنے بخار کی پروا نہ کرتے ہوئے سویٹی کو ایک باکس میں بند کیا اور گلی کے آخر میں وہ باکس رکھ کر آگیا۔۔۔ کیونکہ سویٹی کو غلطی سے میں نے دودھ دے دیا تھا۔۔۔ میری ہی چیز کا اگر میں نے احساس کیا تو اسے اتنا برا لگا اس نے وہ چیز اپنے آپ سے ہی دور کر دی"

www.kitabnagri.com

نہال ہنستا ہوا عنایہ کو بتانے لگا۔۔۔ عنایہ کی مسکراہٹ نہال کی بات سن کر غائب ہو گئی۔۔۔ وہ گردن موڑ کر اپنے برابر میں بیٹھے نمیر کو دیکھنے لگی نمیر اب بھی سنجیدہ تاثرات لئے غور سے نہال کو دیکھ رہا تھا

"جب میں چھوٹا تھا نادان تھا، چیزوں کی قدر اور احساس نہیں تھا مجھ میں۔۔۔ آگے کی بات نہیں بتائی تم نے عنایہ کو چلو آگے میں خود ہی بتا دیتا ہوں"

نمیر جو کافی دیر سے خاموش ہو کر نہال کی باتیں برداشت کر رہا تھا اب عنایہ کی طرف دیکھ کر اس کا ہاتھ تھامتا ہوا بولا

"سوئی کو خود سے دور کرنے کے بعد یہ مجھے اپنی بیوقوفی کا احساس ہوا کہ اس دن غصے میں، میں نے اپنی پیاری چیز کو خود سے دور کر کے اپنا ہی نقصان کیا۔۔۔ میں اس دن بہت پچھتایا، بچہ تھا تو رویا بھی۔۔۔ مگر پھر اس واقعے کے بعد سے مجھے یہ سبق حاصل ہوا کہ اپنی چیزوں کی قدر کیسے کی جاتی ہے۔۔۔ غصے میں یا جذبات میں آکر انہیں خود سے دور کرنے کی بجائے ان کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنایہ کو بتانے کے ساتھ آخری جملہ نمیر نے نہال کو دیکھ کر کہا۔۔۔
نہال اسے اپنے دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں سے تھمس اپ کر کے ناشتہ کرنے لگا جبکہ نمیر چیخ کرنے اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔ عنایہ ثروت کو گہری سوچ میں دیکھ کر ان دونوں بھائیوں کی باتوں کا مفہوم سمجھنے لگی۔۔۔ جب اسے خود بھی سمجھ میں نہیں آیا تو وہ بھی بیڈ روم میں جانے لگی۔۔۔
تبھی نہال اس کو دیکھ کر بولا

"عنایہ ویسے مجھے تم سے بھی ایک شکوہ رہے گا"

نہال کی آنکھوں میں ایسا کچھ تھا عنایہ رک کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔ ثروت بھی اپنی سوچوں کے بھنور سے نکل کر نہال کو دیکھنے لگی

"کل تم نے سب کو اپنی برتھ ڈے کا کیک کھلایا مگر مجھے نہیں، جبکہ میں تمہارے ویل ویشرز میں سے ہی ہو"

نہال کا شکوہ سن کر عنایہ بمشکل مسکرائی

"اپ کا کیک مجھ پر ادھار ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ نہال سے کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

عنایہ کمرے میں آئی تو نمیر آئینے کے سامنے کھڑا کالر اوپر کیے ٹائی کی نوٹ باندھ رہا تھا وہ آئینے سے عنایہ کو دیکھ کر اپنے کام میں مشغول رہا۔۔۔ عنایہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی،،، وہ نمیر کے

ہاتھ نیچے کر کے اس کے ٹائی کی نوٹ درست کرتی ہوئی کالر کو فولڈ کرنے لگی،، نمیر کے چہرے
تاثرات جو کہ تھوڑی دیر پہلے تک سنجیدہ تھے۔۔۔ عنایہ کے انداز پر اسکے ہونٹوں پر نرم مسکراہٹ
ابھری۔۔۔ عنایہ نے بھی اس کو اسمائل دے کر دیکھا

"میں آج شام ٹائی باندھنے کی پریکٹس کر لو گی پھر منڈے سے یہ کام میں خود انجام دیا کروں گی"
عنایہ خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ اسکا لڑٹھیک کرتی ہوئی بولی، نمیر نے اسکے دونوں ہاتھ تھام کر
باری باری چومے۔۔۔ عنایہ کے دونوں ہاتھ اپنے شولڈر پر رکھ کر خود اس کی کمر کے گرد بازو حائل
کرتا ہوا وہ اس کے کان میں سرگوشی کے انداز میں بولا

"مجھے منڈے کا انتظار رہے گا"
نمیر کی بات پر عنایہ مسکرا دی اور عنایہ کی مسکراہٹ دیکھ کر نمیر مسکرا دیا

"سنو آج شام اچھی سی تیار رہنا میں آج آفس سے جلدی گھر آ جاؤں گا"
نمیر کی بات پر عنایہ نے حیرت سے اس کو دیکھا

"تیار رہنا مطلب ہمیں کہیں جانا ہے"

عنایہ اس سے پوچھنے لگی تو وہ مسکرایا

"ہاں میں آج شام سے لے کر کل کا پورا دن صرف تمہارے ساتھ، تمہیں دیکھتے ہوئے گزارنا چاہتا ہوں مگر اپنے اس گھر میں نہیں"

نمیر کا ارادہ ہوٹل میں روم بک کرانے کا تھا عنایہ کے ساتھ وہ بھرپور دن گزارنا چاہتا تھا تاکہ اپنے حسین لمحات کو مزید دلکش بنائے گھر کے ٹینشن زدہ ماحول سے نکل کر وہ اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا

"میں شام کو آپ کا ویٹ کروں گی" عنایہ کی بات پر نمیر نے اس کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھے

www.kitabnagri.com

"اوکے چلتا ہوں اور میرے آفس کی جانے کے بعد اپنی نیند بھی پوری کر لینا"

نمیر شرارت بھرے انداز میں عنایہ کو بولتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔ عنایہ اس کی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے شرمیلی مسکان ہونٹوں پر سجائے مسکرا دی

عشرت اپنے کمرے سے باہر نکلی تب اسے منال کے کمرے سے آوازیں سنائی تھی عشرت اس کے روم کا دروازہ کھول کر اندر پہنچی تو منال موبائل پر کسی سے گفتگو میں مصروف تھی عشرت کو دیکھ کر وہ کال کاٹ کر اس کی طرف بڑھی

"کیسی ہیں ماما آپ میں نے آپ کو اور بابا کو بہت مس کیا"
منال عشرت کے گلے لگتی ہوئی بولی

"بس بس یہ اپنی اداکاری مجھے مت دکھاؤ،، بے وقوف نہیں ہو میں خوب جانتی ہو میں تمہیں"
عشرت نے منال کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا

"کیا ماں اب آپ ساری زندگی مجھے ایسے ہی طعنے دو گی اچھا سنئے۔۔ ہو گیا میرا فلموں کا شوق پورا،
اب آپ جیسا چاہو گی میں ویسا کرو گی۔۔ اچھی بیٹیوں کی طرح سچی"

منال لجاہت بھرے انداز میں عشرت کو یقین دلاتی ہوئی بولی

"سپر فلاپ اداکارہ رہی ہوگی تم انڈسٹری کی۔۔۔ کوئی ڈائریکٹر اب دوبارہ گھاس نہیں ڈالے گا تمہیں،، تو تم واپس چلی آئی۔۔۔ آئی بڑی اچھی بیٹی۔۔۔ میں نے تمہیں 9 ماہ پیٹ میں رکھا ہے تمہاری رگ رگ سے اچھی طرح واقف ہوں۔۔۔ جاؤ جا کر اپنے باپ کے سامنے اداکاری کرو دو تین آنسو بہاؤ جھوٹی معافی مانگو شاید ان کا دل نرم پڑ جائے اور وہ تمہیں معاف کر دیں"

عشرت جلی کٹی سناتی ہوئے منال کے کمرے سے نکل گئی، وہ بھی منال کی ماں تھی اس کی فطرت سے اچھی طرح باخبر۔۔۔ وہ منال کے بارے میں ایسا کچھ غلط بھی نہیں کہہ رہی تھی

ٹینا کا باپ اسے اپنی فلم میں لے کر واقعی پچھتا رہا تھا اور منال کا کچھ کر دکھانے کا بھوت بھی اتر چکا تھا وہ کمرے سے نکل کر فرمان کے پاس جانے لگی عشرت تو اس کی باتوں میں نہیں آ سکی مگر فرمان کو منال کی یقین تھا

www.kitabnagri.com

شام کا وقت تھا عنایہ نمیر کے آفس سے واپس گھر آنے کا ویٹ کرنے لگی۔۔۔ نمیر نے اسے آج جلدی گھر آنے کا کہا تھا وہ اسے کہیں لے جانے کا ارادہ رکھتا تھا یہی سوچ کر عنایہ نے نمیر کی پسند کے رنگ کا ڈریس پہنا، لائٹ سے میک اپ کے ساتھ کانوں میں ڈائمنڈ کے چھوٹے چھوٹے ٹاپس پہنے کے بعد وہ نمیر کا دیا ہوا این ایلفابیٹ والا پینڈنٹ گلے میں ڈالنے لگی ساتھ ہی اس نے انگلیوں

میں رینگز پہنی۔۔۔ آج وہ نمیر کے لیے بہت دل سے تیار ہوئی تھی۔۔۔ ابھی وہ نمیر کا سوچ کر مسکرا ہی رہی تھی کہ کار کا ہارن سنائی دیا۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/KitabNagriOfficial)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

"نمیر"

دل میں نمیر کا نام پکارتی ہوئی وہ اپنا دوپٹہ سیٹ کر کے کمرے سے باہر نکلی مگر جب باہر اس نے نمیر کی جگہ نہال کی کار دیکھی تو اسے مایوسی ہوئی

"خوبصورت لوگوں کے چہرے پر اداسی بالکل نہیں جھکتی"

عنایہ واپس اپنے کمرے میں جانے لگی تو اسے اپنے پیچھے سے نہال کی آواز سنائی دی

"نمیر نہیں آئے ابھی تک،، انہوں نے آفس جاتے وقت بولا تھا کہ وہ شام کو جلدی آجائیں گے"

عنایہ مڑ کر نہال کی بات کو نظر انداز کر کے اس سے نمیر کا پوچھنے لگی

"اوہ تو نمیر کا ویٹ ہو رہا تھا مگر اس کو تو آتے آتے آرام سے دو گھنٹے لگ جائیں گے"

نہال عنایہ کو بتاتے ہوئے اس کی تیاری دیکھنے لگا۔۔ نہال کی بات سن کر وہ اداسی سے واپس جانے لگی

www.kitabnagri.com

"عنایہ"

نہال کے پکارنے پر عنایہ مڑ کر اسے دیکھنے لگی

"کیا ایک کپ چائے مل سکتی ہے، سر میں بہت درد ہو رہا ہے کافی دیر سے"

نہال اس کو دیکھ کر کہنے لگا

"شیور، آپ روم میں جائے میں حمیداں سے کہہ دیتی ہوں"

عنایہ نہال کو دیکھ کر کہتی ہوئی دوبارہ جانے لگی

"عنایہ مجھے اس وقت چائے کی طلب ہے حمیدہ کے ہاتھ کی چائے،، چائے کم جوشاندہ زیادہ لگتی ہے"

نہال کی بات پر عنایہ کو ہنسی آئی کیونکہ حمیدہ کی ہاتھ کی چائے اسے بھی کچھ خاص پسند نہیں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوکے میں آپ کے لئے چائے بنا دیتی ہوں"

عنایہ کے بولنے پر آپ کی بار نہال مسکرایا

"کم ان"

نہال بیڈ پر لیٹا ہوا تھا تب دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔ عنایہ کے روم میں آتا دیکھا تو نہال اٹھ کر بیٹھا

"بہت بہت شکریہ"

عنایہ نے نہال کی طرف چائے کا کپ بڑھایا تو نہال نے اسے تھامتے ہوئے کہا

"کوئی بات نہیں"

عنایہ بولتی ہوئی واپس جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا تم بزی ہو"

نہال کے ایک دم پوچھنے پر عنایہ نے اسے دیکھا

"نہیں بڑی تو نہیں تھی بس نمیر کا ویٹ کر رہی تھی"

وہ نہال کو بتانے لگی

"تم یہاں بیٹھ کر بھی ویٹ کر سکتی ہو مجھے برا نہیں لگے گا"

نہال بولنے کے بعد چائے کا سپ لینے لگا

"آپ کے سر میں درد ہو رہا ہے آپ ریٹ کریں"

عنایہ کو وہاں بیٹھنا بے مقصد لگا تبھی اس نے بولا



"میرے سر کا درد اب کم ہو گیا ہے تم بیٹھ جاؤ ختم ہو جائے گا۔۔۔ میرا مطلب ہے پین کلر لی ہے

ابھی اور یہ چائے پی رہا ہوں تو سر کا درد ختم ہو جائے گا"

نہال بولنے کے بعد چائے کے گھونٹ بھرنے لگا۔۔۔ ناچار عنایہ کو وہاں بیٹھنا پڑا۔۔۔ مسلسل دوپٹے

کو انگلی میں رول کرتے ہوئے کمرے میں موجود ہر چیز کو غور سے دیکھنے لگی اور نہال اس کو دیکھنے

لگا

دو مہینوں میں کافی کچھ بدل گیا تھا ان کے بیچ دوستی تو پہلے بھی نہیں تھی مگر منگنی کے بعد روز موبائل پر بات نہ سہی کبھی ملاقات نہ سہی مگر پھر بھی جب کبھی وہ دونوں ملتے تو باتوں کا ڈھیر ہوتا تھا نہال کے پاس اب بھی اس سے کرنے کے لئے ڈھیر ساری باتیں تھی مگر عنایہ۔۔۔۔ شاید اب اس کے پاس نہ باتیں تھی نہ ہی نہال کی باتیں سننے کے لئے وقت اور نہ ہی دلچسپی۔۔۔ نہال نے تلخی سے سوچتے ہوئے چائے کا آخری گھونٹ ختم کیا اور اپنا موبائل اٹھا کر نمبر ڈائل کرنے لگا

"ہاں نمبر بات کہاں تک پہنچی۔۔۔ معاملہ کچھ حل ہوا یا وہی کا وہی مسئلہ اٹکا ہوا ہے"

نہال کو موبائل پر نمبر سے بات کرتے دیکھ کر عنایہ نے چونک کر اس کو دیکھا

"اوکے کتنی دیر ہے تمہیں آنے میں کوئی پروبلم تو نہیں۔۔۔ تم ہینڈل کر لو گے یا پھر میں آجاؤ"

نہال اس سے پوچھنے لگا۔۔۔ عنایہ کی ساری توجہ اب نہال کی گفتگو پر تھی

"وہ تو مجھے معلوم ہے تم آسانی سے سب سنبھال سکتے ہو ٹیک کیئر"

نہال مسکراتا ہوا موبائل سائیڈ پر رکھنے لگا

"کیا ہوا سب خیریت تو ہے نا"

عنایہ اب نہال کو دیکھ کر فکر مندی سے پوچھنے لگی

"ہاں سب خیریت ہے، دراصل آفس کے ورکرز کو کچھ ایشوز آرہے تھے۔۔۔ جن پر ہمارے مینجر صاحب نے اور میں نے،، ورکرز کو آرام سے اور سیدھے طریقے سے سمجھایا مگر آج کا دور سیدھے لوگوں کا ہے ہی نہیں اور نہ ہی لوگ اتنے آرام سے بات سمجھتے ہیں۔۔۔ اس لیے اب نمیر ورکرز کو اپنے انداز میں ڈیل کر رہا ہے مجھے اس پر پورا یقین ہے وہ مجھ سے زیادہ بہتر طریقے سے سب سنبھال لے گا"

نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا بتانے لگا جس پر عنایہ نے سر ہلایا

www.kitabnagri.com

"کیا تمہارے ایگزیمز ہو گئے فزکس میں کافی پرابلم ہوئی ہوگی تمہیں"

نہال نے عنایہ کا دماغ اس قصے کی طرف سے ہٹانا چاہا تبھی اس کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"ایگزیمز سے تو کب کی فارغ ہو گئی۔۔۔ پر اہلم کوئی خاص نہیں ہوئی نمیر نے کافی زیادہ ہیلپ کی میری"

عنایہ روانی سے بولتی ہوئی ایک دم چپ ہوئی نہال اس کو غور سے دیکھ رہا تھا تبھی وہ نظریں چرا گئی

"نمیر ہے ہی ایسا ہر پر اہلم کا حل ہوتا ہے اس کے پاس"
نہال سر جھٹک کر مسکراتا ہوا کہنے لگا

"نمیر کو واپسی پر کافی دیر ہو جائے گی میں چلتی ہوں۔۔۔ اب عنایہ کا اندازہ ہو گیا آفس کے مسئلہ مسائل میں الجھ کر وہ یقیناً رات کو ہی گھر آئے گا اس لئے چیئر سے اٹھتی ہوئی بولی

www.kitabnagri.com

"عنایہ تم ایک چیز بھول رہی ہو"

عنایہ کو اٹھتا ہوا دیکھ کر نہال ایک دم بولا تو عنایہ اسے دیکھنے لگی

"اپنی برتھ ڈے کا کیک آج صبح ہی تم نے کہا تھا کہ وہ ادھار ہے تم پر"

نہال مسکراتا ہوا اسے آج صبح کی بات یاد دلانے لگا

"اف وہ تو میرے ذہن سے ہی نکل گیا اس وقت کیک کیسے اریخ کر سکتی ہوں۔۔۔ کل آپ کو پکا کھلا دوگی اپنے برتھ ڈے کا کیک"

عناہ پہلے پریشان ہو کر بعد میں خود ہی مسئلے کا حل نکالتی ہوئی بولی

"کیک میں صرف ہوپ ناب کا ہی پسند کرتا ہوں چلو ہم لے کر آتے ہیں۔۔۔ واپسی پر تم اپنے لئے کوئی گفٹ لے لینا"

نہال خود ہی پروگرام بنا کر بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس وقت میں اکیلے آپ کے ساتھ کیسے جاسکتی ہوں ابھی تو نمیر بھی گھر پر موجود نہیں ہیں"

عناہ ایک دم نہال کے پروگرام بنانے پر بوکھلا گئی اس کو سمجھ میں ہی نہیں آیا کہ وہ کیا کہے

"میرے ساتھ اکیلے جانے کیا پر اہم ہے،، جب ہماری انگیجمنٹ بھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔ تم تب بھی میرے ساتھ آرام سے کالج سے گھر آ گئی تھی۔۔۔ اب تو تم اسی گھر کی فرد ہو جہاں میں رہتا

ہوں اور میرے خیال میں نمیر نیرو ماینڈ ہرگز نہیں ہے کہ میں اس کی وائف کو کہیں لے کر جاؤ
تو وہ برا مانے"

نہال اس کی بوکھلاہٹ پر جواز پیش کرتا ہوا بولا

"نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ دراصل مجھے نمیر نے تیار رہنے کا کہا تھا ان کے ساتھ پروگرام
تھا باہر جانے کا"

عنایہ اسے ٹالتی ہوئی بولی

"نمیر سے ابھی میری تمہارے سامنے ہی بات ہوئی ہے وہ کہہ رہا تھا رات ہو جائے گی اسے آتے
ہوئے اور ہم زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹے میں واپس بھی آجائے گے۔۔۔ میں کار میں ویٹ کر رہا
ہوں تمہارا"

www.kitabnagri.com

نہال اس کو بولتا ہوئے باہر نکل گیا

"اف یہ سمجھتے کیونکہ نہیں آخر مجھے نہیں جانا انکے ساتھ معلوم نہیں کس مشکل میں پھنس گئی ہو میں
تو"

عناہ دل ہی دل میں بولتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی اس نے نمیر کا نمبر دو سے تین بار ڈائل کیا مگر وہ کال نہیں اٹھا رہا تھا۔۔۔ باہر سے کار کے ہارن کی آواز آئی یقیناً نہال اس کو بلا رہا تھا۔۔۔ وہ ہاتھ میں اپنا موبائل اور کندھے پر بیک لٹکا کر ڈال باہر نکل گئی

نوفل دوپہر میں چار بجے ہی پولیس اسٹیشن سے گھر آ گیا تھا۔۔۔ فریش ہونے کے بعد وہ شانزے کو ڈھونڈتا ہوا کچن میں آیا تو وہ اسے آٹا گوندھنے میں مصروف نظر آئی نوفل اس کی پشت پر کھڑا ہو کر دونوں کندھوں سے تھامتا ہوا جھک کر اسکے کان میں سرگوشی کرنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہو رہا ہے"

نوفل کے سرگوشی کرنے پر شانزے اپنے چہرے کا رخ اس کی طرف کیا

"تم نے کل امی سے آلو گوشت بنانے کی فرمائش کی تھی تو میں نے سوچا آج تمہارے لیے اپنے ہاتھ سے خود آلو گوشت بنا دو"

شانزے مسکراتی ہوئی کہنے لگی تبھی نوفل نے اس کے رخساروں کو اپنے ہونٹوں سے چھوا

"میں کچھ ہیلپ کرو"

نوفل اب شانزے کے کندھے سے اپنے ہاتھ ہٹا کر اسکے پیٹ کے گرد لپیٹا ہوا آفر کرنے لگا

"تم میری ہیلپ یہ کرو کہ جا کر کمرے میں بیٹھ جاؤ ورنہ تمہاری حرکتوں کی وجہ سے میں خود کی بھی ہیلپ نہیں کر پاؤں گی"

شانزے اس کو گھورتی ہوئی کہنے لگی ٹشو سے ہاتھ صاف کر کے۔۔۔ اب وہ پلیٹ میں رکھے آلو چھیلنے کے غرض سے اٹھانے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہمیشہ ظلم کی کرنا تم اپنے ایس۔ پی پر ظالم حسینہ"

نوفل نے مزید اس کو اپنے اندر بھجوتے ہوئے کہا

"نوفل ہٹو پیچھے یہ ہمارا بیڈروم نہیں ہے"

شانزے اب سنجیدگی سے اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی۔۔۔ شادی کے بعد تو وہ کچھ زیادہ ہی پھیل گیا تھا صرف نائلہ کی موجودگی کا احساس کر کے وہ سنجیدہ رہتا ورنہ ملازم کے سامنے معنی خیز باتوں پر شانزے اسکو گھوریوں سے ہی نوازتی رہتی

"بیڈ روم نہیں ہے مگر بیڈ روم صرف چار قدم پر ہے ان آلوں پر ظلم کرنا چھوڑو اور بیڈ روم میں چل کر کچھ خبر اپنے ایس۔ پی کی بھی لو۔۔۔ آج پھر میری نائٹ ڈیوٹی لگ گئی ہے"

نوفل افسوس سے شانزے کہ کندھے پر اپنا سر رکھتا ہوا بولا شانزے کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔ ایک ہفتے میں اس کی چار دفعہ نائٹ ڈیوٹی لگ چکی تھی

"ہنس لو ایک تم اور ایک کمشنر صاحب دونوں ہی بہت ظلم ہیں ذرا مجھ معصوم پر کسی کو ترس نہیں آتا۔۔۔ کمشنر صاحب خود دو دو شادیاں کر کے بیٹھے ہیں کبھی ایک بیوی کے پاس تو کبھی دوسری بیوی کے پہلو میں چپے پھرتے ہیں اور یہاں مجھ غریب کو ایک بیوی کے پاس نہیں ٹکنے دیتے"

وہ شانزے کے ہاتھ سے آلو رکھ کر اس کا رخ اپنی طرف کر کے بے چارگی سے بولا تو شانزے کو مزید ہنسی آئی

"اچھا پایا جاؤ بیڈروم میں دس منٹ میں آ رہی ہوں"

وہ نوفل کے دونوں گال زور سے کھینچتی ہوئی بولی۔۔۔ نوفل شانزے کو زور سے ہگ کر کے بیڈروم میں چلا گیا

شانزے کچن سمیٹ کر بیڈروم میں آئی تو نوفل وارڈروب کھولے کھڑا تھا

"کیا کوئی میرے پیچھے آیا تھا"

نوفل ہاتھ میں خاکی رنگ کا پیکٹ لیے شانزے سے پوچھنے لگا

"ارے ہاں بتانا ہی بھول گئی ایک آدمی آیا تھا وہ تمہارے نام یہ پارسل دے گیا ہے کہہ رہا تھا بعد میں تمہیں کال کر لے گا" شانزے آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنا حلیہ درست کرتی ہوئی نوفل کو بتانے لگی

"تمہیں کیا ضرورت تھی کسی غیر آدمی کے سامنے جانے کی اور یہ چوکیدار کہاں مر گیا تھا"

نوفل کے تاثرات سنجیدہ ہو کر ایک دم غصے والے ہو گئے

"اس آدمی نے خود چوکیدار سے کہا تھا امپورٹنٹ چیز ہے اسے ملازم کو نہیں گھر والے کو دینا ہے
اس لیے میں سامنے آئی"

شانزے نوفل کو دیکھ کر نارمل انداز میں بولی

"اوکے۔۔۔ مگر نیکسٹ ٹائم کتنا ہی کوئی امپورٹنٹ پارسل کیوں نہ ہو۔۔۔ نہ تو تم کسی سے کچھ لوگی
اور نہ ہی کسی کے سامنے آؤ گی اور اس وائچ مین کو بھی میں ذرا ٹائٹ کرتا ہوں"
نوفل کا موڈ ایک دم چینیج ہو گیا پارسل ابھی تک اس کے ہاتھ میں تھا

"نوفل تم نے مجھے بیڈ روم میں کیا میری خبر لینے کے لیے بلایا ہے"
شانزے اپنی کمر پر دونوں ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھنے لگی جس پر نوفل مسکرایا

"ایسے دور سے تمہاری خبر تھوڑی لو گا بلکہ قریب آکر اچھی طرح تمہاری خبر لوں گا"

نوفل شانزے کو اٹھا کر بیڈ پر بیٹھاتا ہوا بولا خود ہاتھ میں پکڑا پارسل کو وارڈروپ میں کپڑوں کے
پیچھے خفیہ لاکر میں رکھنے لگا شانزے نے غور سے دیکھا اسے اس لاکر کا علم نہیں تھا

"تم نے مجھے نہیں بتایا وارڈروب کے اس پورشن کے بارے میں"

کیونکہ نوفل نے وہ پارسل شانزے کے سامنے ہی رکھا تھا اس لئے شانزے نوفل سے پوچھنے لگی

"دھیان نہیں کیا ہوگا اس کا کوڈ نائن ٹوزیرو فور ہے۔۔۔ اگر کبھی ایمر جنسی میں کوئی اماؤنٹ وغیرہ کی ضرورت پڑے تو تم اس میں سے لے سکتی ہوں"

نوفل وارڈروب کا دروازہ بند کر کے شانزے کے پاس آتا ہوا بولا

"بھلا مجھے کیوں ان پیسوں کی ضرورت پڑے گی تم نے میرے اکاؤنٹ پہلے ہی کافی اماؤنٹ جمع کرادی ہے۔۔۔ ویسے نوفل اس پارسل میں کیا تھا"

www.kitabnagri.com

شانزے کچھ سوچتی ہوئی نوفل سے پوچھنے لگی

"اور ظلم نہیں کرو مجھ پر ظالم حسینہ صرف اس وقت اپنی اور میری بات کرو"

نوفل خوبصورتی سے شانزے کی بات کو ٹالتا ہوا اسے بانہوں میں بھرتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا

نمیر آفس سے گھر آیا تو رات کے آٹھ بج چکے تھے اسے معلوم تھا گھر پر عنایہ اس کا ویٹ کر رہی ہوں گی مگر آفس میں پیش آنے والے مسائل حل کرتے کرتے یہ وقت ہو گیا۔۔۔ عنایہ کی کال بھی اس نے کار میں بیٹھتے وقت چیک کی۔۔۔ نمیر نے پہلے سوچا اسے کال بیک کر لے اور اپنے آنے کا بتا دے مگر پھر خود ہی ارادہ ترک کیا اور کار میں بیٹھ گیا

"حمیدہ عنایہ کہاں پر ہے"

نمیر ثروت کو اس کے کمرے میں ریسٹ کرتا ہوا دیکھ کر وہی سے پلٹ گیا اپنے کمرے میں عنایہ کو نہ پا کر کچن میں موجود حمیدہ سے پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"عنایہ بی بی تو نہال صاحب کے ساتھ باہر گئی ہیں جی"

حمیدہ کی بات سن کر لاتعداد شکن نمیر کے ماتھے پر پڑی

"کتنے بچے گئے ہیں دونوں"

نمیر نے حمیدہ سے دوبارہ سوال کیا

"یہی کوئی سات بچے قریب"

حمیدہ کے بتانے پر نمیر کلائی میں بندھی ریسٹ واپس میں ٹائم دیکھنے لگا بنا کچھ کہے اپنے بیڈ روم میں چلا آیا

نمیر نے روم میں آکر کوٹ اتارا اور ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کی اب وہ کمرے میں ٹہلنے لگا۔۔۔ کمرے میں ٹہلتے ٹہلتے ہر دس منٹ بعد اس کی نظر دیوار پر لٹکی گھڑی پر جاتی جب مزید ایک گھنٹہ گزرا تو وہ بیڈ پر جوتوں سمیت لیٹ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب دروازے پر دستک ہوئی نمیر نے لیٹے لیٹے آنے والے کو اجازت دی

"صاحب جی ابھی تک عنایہ بی بی تو آئی نہیں ہیں۔۔۔ آپ کو اگر بھوک لگی ہے تو کھانا لگا دوں یا آپ انتظار کریں گے"

حمیدہ کمرے میں داخل ہو کر نمیر سے پوچھنے لگی نمیر نے اسے کو خونخوار نظروں سے گھورا

"عنایہ بی بی اگر نہیں آئی ہیں تو میں کیا کروں،، مجھے کیوں بتا رہی ہوں یہاں اگر۔۔ کھانا کھانا ہوگا تو میں خود لے لوں گا جاو یہاں سے اور اب کمرے میں آنے کی ضرورت نہیں ہے"

وہ جو غصے میں بھرا ہوا بیٹھا تھا اپنا غصہ حمیدہ پر نکالتا ہوا بولا جس سے حمیدہ کا چہرہ اتر گیا شاید زندگی میں پہلی بار نمیر نے اس سے اس لہجے میں بات کی تھی ورنہ اس گھر کا ہر فرد ہی گھر کے ملازموں سے تمیز کے دائرے میں بات کرتا تھا

نمیر نے ایک دفعہ پھر گھڑی میں ٹائم دیکھا پاکٹ سے موبائل نکال کر عنایہ کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔ پھر کچھ سوچ کر موبائل بیڈ پر پٹخ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نمیر کو دوبارہ ان دونوں پر غصہ آنے لگا ان دونوں کو گھر سے نکلے ہوئے دو گھنٹے ہونے کو آئے تھے۔۔۔ نہال اور اس کے بیچ آج صبح سے ایک سرد جنگ کا آغاز ہو چکا تھا بظاہر تو وہ دونوں آفس میں نارمل بات کر رہے تھے سامنے والے کو یہی لگتا۔۔۔ مگر ان دونوں کے دماغ میں کیا چل رہا ہے یہ وہ دونوں ہی جانتے تھے۔۔۔ اگر نہال کی جگہ وہ خود کو رکھ کر سوچتا تو بیشک نا انصافی نہال کے ساتھ ہوئی تھی مگر اس میں اسکا بھی کوئی قصور نہیں تھا اور جبکہ عنایہ اب اسکی

بیوی بن چکی تھی،،، نہال کو اس بات کا بھی سوچنا چاہیے تھا۔۔۔ وہ بچپن سے نمیر کی عادت جانتا تھا کہ نمیر اپنی چیزوں کو لے کر کتنا حساس ہے مگر نہال جان بوجھ کر اسے ٹیس کر رہا تھا۔۔۔ کم از کم اب نمیر بھائی کی محبت میں اپنی بیوی تو بھائی کو نہیں دے سکتا تھا نمیر کو غصہ آنے لگا کہ آخر نہال کو یہ بات کیوں نہیں سمجھ میں آرہی

دوسری طرف اس کو عنایہ پر بھی غصہ آنے لگا۔۔۔ آخر وہ کیوں اتنی بے خبر، انجان اور لا پروا تھی۔۔۔ کیا اسے نہال کی آنکھوں میں اپنے لیے پسندیدگی نہیں دکھتی تھی جو کہ کم از کم نمیر کو تو ابھی بھی واضح نظر آتی تھی۔۔۔ جو صورتحال ان دونوں بھائیوں کے بیچ اسے لے کر چل رہی تھی آخر وہ کیوں اس پر غور نہیں کر رہی تھی۔۔۔ کیوں وہ نہال کے ساتھ چلی گئی جبکہ نمیر اسے بتا چکا تھا وہ اسے اپنے ساتھ لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے۔۔۔ یہی سب باتیں نمیر کو اندر ہی اندر کھولانے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک مرتبہ دوبارہ اس کا دروازہ بجا اب کی بار نمیر نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو سامنے حمیدہ کھڑی تھی

"وہ جی آپ کی خلا جانی اور منال بی بی آئی ہیں"

حمیدہ نے ڈرتے ڈرتے اسے بتایا

"ٹھیک ہے انہیں کہو کہ میں پانچ منٹ میں چینج کر کے آرہا ہوں"

نمیر اب کی بار حمیدہ کو دیکھ کر نرمی سے بولا،، وہ سر ہلا کر واپس چلی گئی نمیر چینج کرنے چلا گیا

"پلیز جلدی چلے نہ گھر ٹائم دیکھیں کتنی دیر ہو گئی ہے ہمیں"

عنایہ اب بے زار ہوتی ہوئی نہال سے کہنے لگی

ایک لینے کے بعد وہ اسے مال لے آیا تاکہ عنایہ کے لیے گفٹ لے سکے۔۔۔ عنایہ کے منع کرنے کے باوجود نہال اس کے لئے ایک سے زیادہ چیزیں برتھ ڈے گفٹ کہہ کر لیے جا رہا تھا عنایہ کے خود اکیلی گھر جانے کی دھمکی پر وہ عنایہ کو مال سے لے کر نکلا۔۔۔ مگر پھر اچانک نہال کو کافی شاپ دیکھ کر اسے کافی پینے کا خیال آیا تب عنایہ کو اور بھی الجھن ہونے لگی

"کیا ہو گیا ہے عنایہ ریلکس۔۔۔ کافی ختم کرو اپنی پھر چلتے ہیں"

نہال کافی کا سپ لیتے ہوئے کہنے لگا وہ بالکل ریلکس انداز میں بیٹھا تھا

"نہیں مجھے یہ کافی نہیں ہے پینا ہے کتنا ٹائم ہو گیا اب راستے میں ٹریفک ملے گا گھر سے اتنی دور آنا ہی نہیں چاہیے تھا آپ اٹھے بس"

عنایہ خود چیئر سے اٹھ کر باہر نکلنے لگی تو نہال کو اسکے پیچھے جانا پڑا

"پہلے کے مقابلے میں تھوڑی ضدی ہو گئی ہو تم،، اپنی منوانا آگیا ہے تمہیں،، مگر یہ چیلنج بھی برا نہیں ہے"

نہال آگے بڑھ کر عنایہ کے لیے کار کا دروازہ کھولنے لگا

"لڑکی میں شادی کے بعد چینجنگ اس کے شوہر کے مزاج کے مطابق آتی ہے آپ کہہ سکتے ہیں،
نمیر میری ضد پوری کرتے ہیں اس لیے ایسی ہو گئی ہوں میں"

اسے معلوم تھا آج نمیر کا موڈ بہت خراب ہو گا اس سے۔۔۔ مگر وہ نہال کو کچھ اور جتنا چاہتی تھی

"دو ماہ کم عرصہ ہے کافی جلدی بدلاؤ آیا ہے تم میں یہی کالٹی تو مجھے تمہاری پسند ہے کہ تم جلدی اپنا مائنڈ سیٹ کر لیتی ہوں،، اس سے اگے کے لئے آسانی رہے گی۔۔۔۔۔ ویسے عنایہ تمہیں نہیں لگتا انسان اسی کے سامنے ضد کرتا ہے جہاں اسے توقع ہو کہ اسکی ضد پوری ہوگی" نہال عنایہ کو دیکھتا

ہوا بولا جو مسلسل کار کی سیٹ بیلٹ لگانے کی بجائے اس سے لڑے جا رہی تھی۔۔۔ تبھی نہال اطمینان سے اس کی سیٹ بیلٹ لگانے لگا۔۔۔ اس نے فرسٹ ٹائم کی طرح اب بھی پوری کوشش کی عنایہ کی اس سے انگلیاں ٹپ نہ ہو اور دوسری طرف عنایہ بھی فرسٹ ٹائم کی طرح سانس روکے اسٹریٹ بیٹھی رہی۔۔۔ نہال کو بہت کچھ یاد آیا مگر وقت کب ایک سا رہتا ہے وہ سوچنے لگا جبکہ عنایہ نے سر جھٹکا

"ہر چیز وقت اور توجہ مانگتی ہے تم آرام سے سیٹ بیلٹ لگاتی تو تم سے بھی لگ جاتی"

نہال کار اسٹارٹ کرتا ہوا بولا

"میری ساری توجہ اس وقت نمیر کے اوپر ہے وہ ویٹ کر رہے ہوں گے میرا" عنایہ سامنے دیکھ کر بولی نہال اس کو ایک نظر دیکھتا ہوا ڈرائیونگ کرنے لگا

"آگے جا کر لیفٹ سائیڈ پر گلی میں نوڑ لیے گا وہ راستہ شارٹ پڑے گا"

عنایہ نہال کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی

"شارٹ تو ہے مگر کافی سنسان بھی ہے رات کے وقت ہم دونوں کا وہاں سے جانا مناسب نہیں رہے گا"

نہال نے عنایہ کو دیکھ کر سمجھانا چاہا اور اس کی بات درست بھی تھی

"پلیز ہمیں دو گھنٹے پہلے ہی گزر چکے ہیں یہاں سے جائیں گے تو ٹریفک میں پھنس جائیں گے مزید دیر ہو جائے گی۔۔۔ یا تو آپ میری بات مانے یا پھر میں کار سے اتر رہی ہو"

عنایہ اب تنگ آکر بولی اب وہ نہال کے ساتھ آکر پچھتا رہی کتنا اچھا ہوتا کہ وہ منہ پر ہی منع کر دے دیتی بلاوجہ مروت نبھانے کے لیے اس کے ساتھ آگئی۔۔۔ نہال نے خاموشی سے لیفٹ سائیڈ گلی میں کار ٹرن کر لی تو عنایہ تھوڑی ریلیکس ہوئی

Kitab Nagri

کار میں مکمل خاموشی تھی اور روڈ سنسان تھا جیسی ایک بانیک ان کی کار کے پاس سے گزر کر بیچ روڈ پر رکی جس کی وجہ سے نہال کو کار روکنی پڑی۔۔۔ بانیک سے دو لڑکے اتر کر کار کے پاس آئے پسٹل کے اشارے سے ایک لڑکے نے نہال کو کار کا شیشہ نیچے کرنے کو کہا

"اب کیا ہوگا"

عناہ کار میں بیٹھی گھبرانے لگی

"پریشان مت ہو کچھ نہیں ہوگا"

نہال عناہ کو تسلی دیتا ہوا بولا مگر ایسی سچویشن میں عناہ ساتھ تھی اسے خود ٹینشن ہونے لگی وہ لڑکے کے ہاتھ میں پسٹل دیکھ کر کار کا شیشہ نیچے کرنے لگا

"آوے چلو جلدی سے دونوں گاڑی سے باہر نکلو"

نہال کے شیشہ نیچے کرتے ہی پسٹل ہاتھ میں لیے لڑکا بولا نہال عناہ کو اترنے کا کہہ کر خود بھی گاڑی سے نکل گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب جو مال تم لوگوں کے پاس موجود ہے فوراً نکالو بنا کسی کو ہوشیاری کے"

وہی لڑکا دوبارہ نہال کو بولا جبکہ خوف کے مارے عناہ نہال کا بازو پکڑے کھڑی تھی۔۔ نہال نے خاموشی سے اپنا والٹ اور موبائل نکال کر اس لڑکے کے حوالے کیا

"اے لڑکی یہ بندے اور انگوٹھیاں دے گلے سے چین بھی نکال"

دوسرا لڑکا عنایہ کا بیگ چھینتے ہوئے بولا۔۔۔ عنایہ نے کانپتے ہاتھوں سے کانوں کے ٹاپس اور
ایئر رینگ اتاری

"یہ گھڑی بھی اتار" پسٹل والا لڑکا نہال سے بولا نہال نے اپنی کلائی پر باندھی گھڑی اتار کر ان کے
حوالے کر دی

"اے لڑکی یہ چین بھی دے جلدی کر" دوسرا لڑکا عنایہ کو دیکھ کر بولا تو عنایہ نمیر کا دیا ہوا
پینڈنٹ دیکھنے لگی



"پلیز یہ مت لیں آپ لوگ"
عنایہ ہمت کر کے بولی

"کیا کر رہی ہو عنایہ،، یہ پینڈیٹ دو انہیں"

نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا جلدی سے بولا

"یہ مجھے نمیر نے فرسٹ گفٹ دیا تھا" عنایہ روتی ہوئی بولنے لگی

"نخرے دکھا رہی ہے اتارے اس کے گلے سے"

پستول والا لڑکا اپنے ساتھی سے بولا

"اے ہاتھ مت لگانا اسے"

وہ لڑکا جیسے ہی عنایہ کی طرف بڑھا اور اس کے گلے سے چین کھینچنے لگا ویسے ہی نہال اسے دھکا دیتے ہوئے بولا



"ابے تو ہیرو بن رہا ہے سالے"

جس لڑکے کے ہاتھ میں پستل تھی اس نے پستل کا بٹ نہال کے سر پر مارتے ہوئے کہا

"پلیز انہیں چھوڑ دیجئے آپ یہ لے لو پلیز۔۔۔ بس آپ ہمیں جانے دیں" عنایہ نے فوراً پینڈنٹ

اتار کر انکو دیتے ہوئے رونا شروع کر دیا

"دیکھو تم لوگوں کو جو چاہیے تھا اور وہ جو ہمارے پاس موجود تھا وہ تم لوگ لے چکے ہو اب ہمیں جانے دو"

نہال اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھتا ہوا خون کو روک کر کہنے لگا

"گاڑی کی چابی دے جلدی"

نہال سے ایک بار پھر وہ لڑکا بولا

"نہال نے خاموشی سے اپنی کار کی چابی بھی ان کے حوالے کر دی اب وہ عنایہ کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر کھڑا رہا۔۔۔ ان لڑکوں نے آنکھوں میں اشارے سے بات کی۔۔۔ ایک لڑکا بانیک پر بیٹھا جبکہ دوسرا لڑکا گاڑی کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔ ان دونوں کے جاتے ہیں عنایہ کے رونے میں مزید تیزی آگئی

"عنایہ ریلکس وہ لوگ چلے گئے ہیں۔۔۔ پلیز پریشان مت ہو رونا بند کرو۔۔۔ ابھی کوئی کار آتی ہے تو میں لفٹ لے لیتا ہوں"

نہال اپنے ماتھے کی چوٹ کو بھول کر اسے چپ کرانے لگا

"بہت زور سے مارا ہے انہوں نے، آپ کو درد ہو رہا ہو گا ناں" رحمل فطرت ہونے کی وجہ سے وہ اپنا غصہ بھولتی ہوئی نہال سے روتی ہوئی پوچھنے لگی

"نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے بالکل درد نہیں ہو رہا"

نہال واقعی اپنا درد بھول کر اس کی طرف مسکراتا ہوا دیکھ کر کہنے لگا۔۔۔ عنایا کو مزید رونا آیا

"مجھے آج نمیر کا دیا ہوا پینڈینٹ پہنا ہی نہیں چاہیے تھا، وہ لوگ پینڈینٹ بھی لے گئے"

عنایہ کو اب نمیر کا دیا گیا گفٹ یاد آیا تو اسکے رونے میں مزید روانی آگئی

www.kitabnagri.com

"میں تمہیں ویسے ہی پینڈینٹ لادو گا پلیز تم چپ ہو جاؤ" نہال اس کو چپ کرانے کی کوشش میں

بولا

"مگر وہ نمیر کا دیا ہوا گفٹ تو نہیں ہو سکتا ناں"

عنایا روتی ہوئی بولی تو نہال تلخی سے ہنسا

"آپ کو کار ایسی جگہ سے لے کر آنا ہی نہیں چاہیے تھی"

عنایہ کی بات پر اب کی بار نہال اسکو گھور کر دیکھنے لگا

"کار یہاں پر موڑنے کی فرمائش کس نے کی تھی"

نہال عنایہ کو حیرت سے دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

Kitab Nagri

"تو میں کچھ بھی بولوں گی آپ مان لیں گے میری بات،، حد ہوتی ہے"

عنایہ اب کہ اس پر سارا الزام دھرتی ہوئی بولی جس پر نہال کو ہنسی آنے لگی

"یہ اتنی ٹینشن والی سچو ٹینشن بن گئی ہے اور آپ کو ہنسی آرہی ہے"

عناہ پریشان ہو کر بولی اتنے میں دور سے ایک کار آتی دکھائی دی۔۔۔ وہ انہی کے پاس آرہی تھی
نہال نے اس کار کو ہاتھ دے کر روکا

"کیسے ہو نمیر"

نمیر ڈرائنگ روم میں داخل ہوا عشرت کو سلام کر کر صوفے پر بیٹھنے لگا تک منال اس سے پوچھنے
لگی

"بہت خوش"

نمیر نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے منال کو جواب دیا جس پر وہ اپنا سامنہ لے کر رہ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنی بیوی کو بھائی کے ساتھ بھیج کر آخر تم کیسے خوش رہ سکتے ہو"

عشرت نے نمیر پر چوٹ کی نمیر کو اندازہ ہو گیا وہ عادت سے مجبور آنے کے ساتھ ہی حمیدہ سے
باری باری سب کا پوچھ چکی تھی

"میرا بھائی میری بیوی کا جیٹھ ہے اور مجھے ان کے ایک ساتھ کہیں پر بھی جانے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اور میرے خیال میں کسی دوسرے کو بھی اعتراض نہیں ہونا چاہیے"

نمیر عشرت کو جتاتا ہوا بولا

"ارے واہ بھئی تم تو شادی کے بعد کافی آزاد خیال ہو گئے ہو۔۔۔ وہ تم ہی تھے ناں جس نے مجھ سے اس بنا پر رشتہ ختم کیا تھا کیونکہ میں غیر مردوں کے ساتھ فلموں میں نظر آؤ گی تو اب تمہاری یہ سوکالڈ عزت نفس کو کیسے گوارا ہو گا۔۔۔ کہ تمہاری بیوی اپنے ایکس فیونس کے ساتھ شہر بھر میں گھوم رہی ہے"

اب کی بار منال اس پر چوٹ کرتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

"انسان انسان کی بات ہوتی ہے منال اب تم اپنے آپ کو میری بیوی سے تو مت ملاؤ اور اب جو بھی کوئی بات کرنا بہت سوچ سمجھ کے کرنا کیونکہ ایک طرف میری بیوی ہے اور دوسری طرف میرا بھائی"

نمیر منال کو وارننگ کرنے کے انداز میں بولا۔۔۔ اس وقت وہ ان لوگوں پر اپنا غصہ ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا جو اس کو عنایہ اور نہال پر آ رہا تھا

"یہی تو تمہیں سمجھنا چاہیے ہے اب تمہاری بیوی اور نہال ایک دوسرے کے ساتھ گھومنے پھرنے لگے تو لوگ باتیں بتائے گے۔۔ ظاہری بات ہے نہال اور عنایہ کی منگنی رہ چکی ہے یہ بات تو تمہیں بھی سوچنی چاہیے"

عشرت نے اپنی طرف سے آگ لگانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی

"خالہ جانی کیا ہے ناں میں آپ ہی کا بھانجا ہو بالکل چکنے گھڑے کی طرح،، لوگوں کی فضول باتوں کا مجھ پر خاص اثر نہیں ہوتا جیسے آپ پر نہیں ہوتا تھا یاد نہیں ہے آپ کو جب منال فلموں میں کام کرنے گئی تھی لوگوں نے کیسی کیسی باتیں بنائی تھی"

نمیر اپنی طرف سے حساب بے باک کرتا ہوا اٹھا کیونکہ اب ڈرائنگ روم میں ثروت آ چکی تھی۔۔۔ اس نے جتنا وقت ان دونوں ماں بیٹیوں کو دیا وہ اتنی ہی مستحق تھی اس لئے نمیر واپس اپنے روم میں چلا گیا

"عنایہ بھابھی، نہال۔۔۔ آپ دونوں اس وقت یہاں پر کیا کر رہے ہیں"

نوفل نے ان دونوں کو سنسان سڑک پر ایک ساتھ کھڑے دیکھا تو حیرت سے پوچھا

"شکر خدا کا تم مل گئے، عنایہ کار میں بیٹھو جلدی"

نہال نوفل کو جواب دے کر عنایہ کیلئے کار کے پیچھے کا دروازہ کھولا خود بھی کار میں بیٹھتے ہوئے وہ

نوفل کو تھوڑی دیر پہلے والی ٹریجیڈی کا بتانے لگا

"او گاڈ تمہیں کس بے وقوف نے کہا تھا کہ رات کو تم اس رستے سے آؤ"

نوفل کی بات سن کر نہال نے سر گھما کر ایک نظر عنایہ کو دیکھا تو وہ شرمندہ ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بس گھر جلدی پہنچنے کے چکر میں کار یہی موڑ لی"

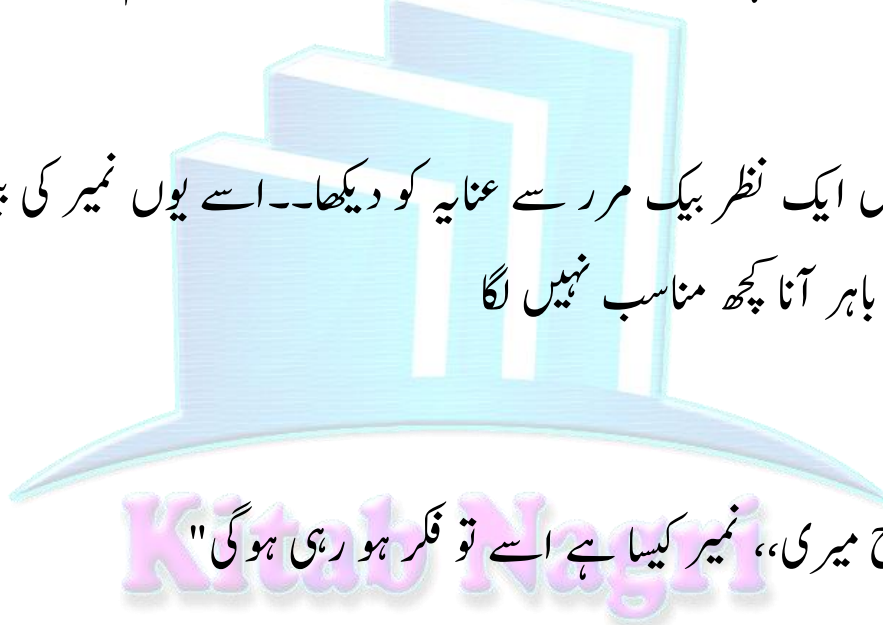
نہال نے عنایہ کی بیوقوفی کا الزام اپنے اوپر لیتے ہوئے نوفل کو بتایا

"چوٹ زیادہ گہری تو نہیں لگی،، اپنی کار کی تم فکر نہیں کرو میں صبح میں یا پھر شام تک معلوم کروا لیتا ہوں"

نوفل کار ڈرائیو کرتا ہوا بولا

"اپنی کار کی مجھے فکر نہیں ہے،، عنایہ ساتھ تھی اس کی فکر تھی،، خیر تم سناؤ اس وقت کہاں جا رہے ہو"

نہال کی بات کر نوفل ایک نظربیک مرر سے عنایہ کو دیکھا۔۔ اسے یوں نمیر کی بیوی کا اتنی رات گئے نہال کے ساتھ باہر آنا کچھ مناسب نہیں لگا



"نائٹ ڈیوٹی ہے آج میری،، نمیر کیسا ہے اسے تو فکر ہو رہی ہوگی"

نوفل اور نہال باتیں کرنے لگے جبکہ عنایہ کے چہرے پر فکر مندی کے آثار اور بھی نمایاں ہوئے اب اسے گھر سے نکلے چار گھنٹے ہو چکے تھے

"میرا دل بیٹھا جا رہا ہے نمیر۔۔۔ کچھ معلوم کرو چار گھنٹے ہو گئے ان دونوں کو گھر سے نکلے ہوئے" ثروت اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ نمیر اس کے کمرے میں مسلسل چکر کاٹتا ہوا ہر تھوڑی دیر بعد ان دونوں کے نمبرز ٹرائی کر رہا تھا جو کافی دیر سے بند جا رہے تھے۔۔۔ پریشانی تو اب اسے بھی شروع ہو گئی تھی۔۔۔ عشرت اور منال کافی بات بنا کر اور سنا کر اب جا چکی تھیں

"اما آپ پریشان مت ہو ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہوگی وہ دونوں جلد گھر آجائیں گے" نمیر ثروت کو اطمینان دلا کر کار کی چابی لے کر ثروت کے کمرے سے نکل کر گھر سے باہر نکلنے لگا تب نہال اور عنایہ گھر کے اندر داخل ہوئے



"نمیر"

عنایہ نمیر کو دیکھ کر جتنی بے قراری سے اس کی طرف بڑھی مگر نمیر کے چہرے کے سرد تاثرات دیکھ کر اس کے قدم وہی رک گئے۔۔۔ وہ خاموشی سے عنایہ کو دیکھ رہا تھا

"کہاں سے انجوائے کر کے آرہے ہو تم دونوں"

نمیر اب عنایہ کے پیچھے آتے نہال کو دیکھتا ہوا طنزیہ لہجے میں سوال کرنے لگا

"بس سمجھو آج تو پکنک ہوتے ہوتے بچ گئی۔۔۔ راستے میں واپسی پر ہماری کار"

نہال اپنے اور عنایہ کے ساتھ ہونے والا واقعہ بتانے لگا مگر نمیر اس کی پوری بات سننے بغیر اپنے کمرے میں چلا گیا عنایہ پلٹ کر نہال کو دیکھنے لگی جس پر نہال کندھے اچکا کر ثروت کے کمرے کی طرف چلا گیا جبکہ عنایہ اپنے بیڈ روم میں نمیر کے پاس جانے لگی

نمیر آپ مجھ سے ناراض ہیں ناں"

عنایہ جب اپنے کمرے میں آئی تو نمیر روم کی لائٹ بند کر کے بیڈ پر لیٹ چکا تھا عنایہ بیڈ پر نمیر کے قریب بیٹھ کر اس سے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

"نہال بھائی نے کہا تھا میری برتھ ڈے کا کیک کھانا ہے ان کو۔۔۔ میں انکے بے حد اصرار کرنے پر ان کے ساتھ گئی تھی کیک لینے اور جانے سے پہلے آپکی اجازت لینے کے لیے کالز بھی کی تھی جو آپ نے پک نہیں کی"

نمیر کے کچھ نہ بولنے پر عنایہ اسے خود ہی وضاحت دینے لگی

"ایک لینے میں کتنی دیر لگتی ہے چار گھنٹے"

ناٹ بلب کی روشنی میں نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا اس سے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"اس کے بعد نہال بھائی ضد کرنے لگے کہ وہ مجھے گفٹ دلائے گے۔۔۔ میں نے انہیں منع بھی کیا مگر۔۔۔"

عنایہ نمیر کو مزید بتانے لگی

"ہاں پھر اس کے بعد تم دونوں کا ارادہ بن گیا ہو گا ایک ساتھ مووی دیکھنے کا۔۔۔ جاو اپنی جگہ پر عنایہ مجھے نیند آرہی ہے"

نمیر اس کی بات کاٹ کر سخت لہجے میں بولا

"آپ پوری بات سنے بغیر مجھ سے ایسے ناراض نہیں ہو سکتے۔۔۔ ہم راستے میں تھے تب دو لڑکوں نے بائیک پر ہمارا راستہ روکا، پستل دکھا کر ہم دونوں سے موبائل اور پیسے یہاں تک کے کار بھی چھین لی"

عنایہ کو مزید بتاتے ہوئے رونا آنے لگا نمیر ایک پل کے لئے غصہ بھلائے عنایہ کو دیکھنے لگا۔۔۔ اس نے نہال کے سر پر چوٹ تو دیکھی تھی مگر غصے میں اس سے پوچھا نہیں مگر اب اس کا دل چاہا وہ اٹھ کر عنایہ کو گلے لگا کر اس سے پوچھے کہ وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔ وہ لازمی بہت زیادہ ڈر گئی ہوگی اس واقعے سے،، ڈر پوک ہی تو تھی وہ مگر اسکو منال اور عشرت کی باتیں یاد آنے لگی جو اس کا کافی دل جلا چکی تھی

"عنایہ تمہیں اس بات کا احساس ہے کہ تمہیں میرے ساتھ کہیں جانا تھا،، تم نہال کو منع بھی کر سکتی تھی مگر تم نے اسے میرے اوپر ترجیح دی۔۔۔ جبکہ یہ بات نہال اب اچھی طرح جان چکا ہے اور تم بھی سمجھ لو،، میں تمہیں لے کر بہت حساس ہو مجھے تمہارا نہال کے ساتھ صرف ایک حد تک بات کرنا پسند ہے مگر اتنا فری ہونا بالکل پسند نہیں کہ تم اس کے ساتھ باہر گھومتی پھرو اور پیچھے میں بیوقوف بنا لوگوں کو جیٹھ اور بھا بھی کے رشتے کو بریف کرتا پھرو"

نمیر کے بولنے پر عنایہ کو مزید رونا آنے لگا،، وہ نمیر کے سینے پر سر رکھ کر رونے لگی

"عنایہ اپنا رونا بند کرو،، جاؤ جاکر چینیج کرو اور اپنی جگہ پر لیٹو"

نمیر کے لہجے میں اب بھی نرمی کی رمق موجود نہیں تھی شاید وہ عنایہ سے ناراض ہی تھا جبھی اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھ کر لیٹا رہا

"پہلے آپ بولیں کہ آپ مجھ سے ناراض نہیں ہیں"

عنایہ نمیر کے سینے سے سر ہٹائے بغیر اس سے بولی

"عنایہ تمہیں سنائی دے رہا ہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں"

وہ اس وقت عنایہ کے لاڈ اٹھانے کے موڈ میں ہرگز نہیں تھا اس لئے اپنے لہجے کو سخت بناتا ہوا

بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گندے"

عنایہ منہ ہی منہ میں بول کر اٹھی روتی ہوئی اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں چینیج کرنے چلی گئی

"ڈنر کیا تم نے"

عنایہ جب چیخ کر کے بیڈ پر لیٹی۔۔۔ وہ عنایہ سے پوچھے بنا نہیں رہ سکا

"نہیں میں نے ڈنر نہیں کیا اور مجھے بہت زور سے بھوک بھی لگ رہی ہے"

نمیر کے لہجے میں نرمی دیکھ کر عنایہ جھٹ سے بولی

"جاو کچن میں جا کر کھانا کھا لو"

نمیر عنایہ کو فری ہوتا دیکھ کر دوبارہ روکھے لہجے میں بولا

Kitab Nagri

"نہیں میں اکیلی نہیں جاؤ گی۔۔۔ آپ بھی چلے میرے ساتھ"

عنایہ بیڈ سے اٹھ کر دوپٹہ لیتی ہوئی بولی

"زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے جو کہا ہے وہ کرو"

نمیر اس کی بات سن کر روعب جھاڑتا ہوا بولا

"تو غلطی آپ کی ہوئی، آپ کھانے کا نہیں پوچھتے۔۔ پہلے خود فری کرتے اور پھر کہتے ہیں فری مت ہو۔۔ اب چلیں میرے ساتھ"

عنایہ اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھانے لگی۔۔ نمیر کو اندازہ تھا اس کے آنکھیں دکھانے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا اس لئے خاموشی سے اٹھ گیا اور عنایہ کے ساتھ کچن میں جانے لگا

پورے گھر کی لائٹ بند تھی بارہ بجے کا وقت تھا سب یقیناً سو چکے تھے۔۔ نمیر نے کچن کی لائٹ کھولی۔۔ ساتھ ہی کچن میں موجود کرسی پر بیٹھ گیا عنایہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی نمیر کو منانا اتنا مشکل بھی نہیں تھا اس نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نمیر آپ نے کھانا کھایا"

عنایہ فرج کا دروازہ کھولے مڑ کر آئستہ آواز میں نمیر سے پوچھنے لگی

"شکر ہے میری بیوی کو اپنے شوہر کا خیال تو آیا"

نمیر اسکو دیکھتا ہوا کہنے لگا تو عنایہ مسکرا کر اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے گھورنے لگی مگر وہ اندر سے خوش تھی کہ وہ نمیر کا غصہ دور کرنے میں کامیاب ہو چکی تھی۔۔۔ وہ اپنے اور نمیر کی لیے ایک ہی پلیٹ میں پاستا نکال کر گرم کرنے لگی

"کیا کوئی آج گھر پر آیا تھا"

فرتج میں دو سے زائد کھانے دیکھ کر عنایہ نمیر کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"ہاں خالہ جانی اور منال آئے تھے"

نمیر غور سے اسکے تاثرات دیکھتا ہوا بتانے لگا جو عین توقع کے مطابق منال کا نام سن کر سنجیدہ ہو گئے تھے۔۔۔ نمیر چلتا ہوا عنایہ کے پاس آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جیسے تم صرف میری ہو اور تمہیں مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا، ویسے ہی میں بھی صرف تمہارا ہوں یقین کرو، مجھے بھی تم سے کوئی نہیں چھین سکتا"

نمیر نے اسے اتنے وثوق سے اسے یقین دلایا کہ عنایہ نے اپنا سر نمیر کے سینے پر رکھ دیا نمیر کے اس طرح بولنے پر عنایہ کو سکون سا اپنے اندر اترتا محسوس ہوا۔۔۔ نمیر نے عنایہ کی کمر پر اپنے دونوں بازو حائل کر کے اسے اپنی بانہوں میں لیا

"شکر ہے آپ مجھ سے ناراض ہو کر نہیں سوئے گئیں۔۔۔ ورنہ مجھے ذرا اچھا محسوس نہیں ہوتا سوتے ہوئے"

عنایہ نمیر کے سینے پر ویسے ہی سر رکھے کہنے لگی

"مگر میری ناراضگی کے باوجود تم سو جاتی، جبکہ تم سے ناراض ہونے کے بعد مجھے نیند بھی نہیں آتی"

نمیر کی بات سن کر عنایہ نے اس کے سینے سے سر اٹھا کر اپنا چہرہ اوپر کرتے ہوئے نمیر کو مسکرا کر دیکھا۔۔۔ نمیر اس کی کمر سے اپنا ہاتھ ہٹا کر انگوٹھے سے اسکا گال سہلاتے ہوئے بولا

"تم اتنے قریب آ کر یوں مسکرا کر، مجھ پر ستم ڈھا رہی ہو حسین لڑکی"

نمیر نے عنایہ کی تھوڑی کے نیچے اپنی انگلی رکھ کر اس کا چہرہ مزید اونچا کیا، اور جھک کر اس کے ہونٹوں پر اپنے تشنہ ہونٹ رکھ دیے۔۔۔ عنایہ نے نمیر کی شرٹ اپنی مٹھی میں دبوچی تو نمیر اسکی کمر کے گرد اپنے دونوں بازوؤں سے گرفت مزید سخت کرنے لگا۔۔۔ کچن میں پھیلی اس معنی خیز خاموشی کو قدموں کی چاپ نے ختم کیا کوئی کچن کی طرف آرہا تھا۔۔۔ نمیر نے عنایہ کو اپنی گرفت سے آزاد کیا تو عنایہ دوپٹہ ٹھیک کرتی ہوئی جلدی سے پیچھے ہوئی

"یعنی صحیح وقت پر میں نے چھاپا مارا۔۔۔ کھانا کھایا جا رہا تھا میں بھی کھانے کے چکر میں ہی یہاں پر آیا تھا۔۔۔ کیا میں تم دونوں کو جوائن کر سکتا ہوں"

نہال بولتا ہوا خاص طور پر نمیر کی طرف دیکھ کر اجازت لینے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں بیٹھو، عنایہ نہال سے پوچھو وہ کیا کھائے گا"

نمیر کا موڈ جب اپنی بیوی سے ٹھیک ہو چکا تھا تم نہال بھی اس کا بھائی تھا۔۔۔ نمیر کرسی پر بیٹھتا ہوا نارمل لہجے میں بولا۔۔۔ نہال نے نوٹ کیا نمیر کا موڈ پہلے کی بانسبت اس وقت ٹھیک تھا وہ اس وقت غصے میں یا ناراض نہیں تھا۔۔۔ عنایہ بھی اسے کہیں سے ڈری ہوئی یا روئی ہوئی نہیں لگی

"چوٹ کیسے لگی تمہارے"

نہال نمیر کے سامنے والی کرسی پر بیٹھا تو نمیر اس سے پوچھنے لگا

"عنایہ سے تمہیں معلوم ہو گیا ہوگا ہمارے ساتھ ہونے والی ٹریجڈی کا۔۔ انہی میں سے ایک لڑکے نے پستل ماری تھی وہ دراصل عن"

نہال اسے پینڈینٹ کے بارے میں بتانے لگا تبھی ایک دم عنایہ بولی

"آپ کیا لے گئیں کھانے میں۔۔۔ رائز اسٹیک یا پاستا"

عنایہ نہال کو دیکھتی ہوئی نہ محسوس انداز میں نفی میں سر ہلاتی ہوئی نہال سے پوچھنے لگی۔۔ نہال کو محسوس ہوا وہ نمیر کو پینڈینٹ کے بارے میں بتانے سے منع کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

"اسٹیک"

نہال اس کے اشارے پر اثبات میں سر ہلاتا ہوا عنایہ کو بولا

"ہاں تو کیا بتا رہے تھے تم، وہ دراصل عنایہ کو"

نمیر نے وہی سے بات کا سلسلہ جوڑا

"نہیں عنایہ کا نام میں نے کب لیا۔۔۔ وہ دراصل میں نے ان میں سے ایک لڑکے کو دھکا دیا تو دوسرے نے پستل میرے ماتھے پر مارا"

نہال نے اپنی بات مکمل کی۔۔۔ نمیر بیوقوف نہیں تھا جو عنایہ کا ایک دم بیچ میں کھانے کا پوچھنا اور اسے کچھ منع کرنے کے اشارے کے بارے میں نہیں سمجھ پاتا اور نہال جو عنایہ کے متعلق کچھ بتانے جا رہا تھا خوبصورتی سے اس بات کا گھمانا بھی نمیر سمجھ گیا

"گھر تک کیسے آئے تم لوگ" Kitab Nagri

نمیر دوبارہ نہال سے پوچھنے لگا جبھی عنایہ اپنے اور نمیر کے لئے ایک ہی پلیٹ میں پاستا جبکہ نہال کے لئے الگ پلیٹ میں اسٹیک لے کر ٹیبل پر آئی

"نوفل مل گیا تھا اسی نے گھر تک چھوڑا"

نہال نمیر کو بتانے لگا جس پر نمیر نے سر ہلایا۔۔۔ وہ تینوں ہی کھانا کھانے لگے۔۔۔ نہال کو اپنے سامنے ان دونوں کا ایک پلیٹ میں کھانا کھانا اچھا نہیں لگا۔۔۔ اس نے سر اپنی پلیٹ کی طرف جھکایا ہوا تھا مگر اسکا دھیان ان دونوں کی طرف تھا۔۔۔

نہال صاف محسوس کر سکتا نمیر کا پاستا کھانے کا موڈ نہیں وہ عنایہ کا ساتھ دینے کے لیے کھا رہا ہے۔۔۔۔ تبھی عنایہ کو ہچکی آئی، اس سے پہلے نہال کا ہاتھ پاس رکھے پانی کے گلاس کی طرف بڑھتا۔۔۔ نمیر عنایہ کو اپنا گلاس تھما چکا تھا۔۔۔ اب وہ عنایہ کا بچا پانی خود پی رہا تھا۔۔۔ کچھ تھا جو نہال کو اچھا نہیں لگا مگر وہ ضبط کر گیا

"میں سوچ رہا تھا مہران بلڈرز والا پروجیکٹ فائنلئز کر کے اور اس کی ڈیلنگ کرنے تم اسلام آباد چلے جاؤ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس پر تو اسٹارٹ سے تم نے ورک کیا ہے آئی تھنک فائنلئز کرنا تمہارا ہی مناسب رہے گا"

نمیر کھانے سے ہاتھ روکتا ہوا بولا

"بات تو تمہاری ٹھیک ہے مگر مجھے نہیں لگ رہا کہ میں پلین کا سفر کر پاؤں گا۔۔۔ ویسے بھی زیادہ نہیں دو دن کی بات ہے۔۔۔ اگر تمہیں پر اہم ہے تو اس اوکے میں بیچ کر لو گا"

نہال پلیٹ کھسکاتے ہوئے بولنے لگا کھانے کے ساتھ ساتھ وہ اپنی بات بھی مکمل کر چکا تھا

"اس اوکے دو دن کی بات ہے میں چلا جاتا ہو اسلام آباد"

نمیر کے کہنے پر ایک دم عنایہ نے سر اٹھا کر نمیر کو دیکھا وہ ان دونوں بھائیوں کی باتوں کے دوران خاموشی سے سر جھکائے کھانا کھا رہی تھی، بولی تو ابھی بھی کچھ نہیں بس نمیر کو دیکھنے لگی۔۔۔ اس کا یوں دیکھنا نمیر کے ساتھ ساتھ نہال بھی نوٹ کر چکا تھا

"عنایہ کیا ڈرنگ دے سکتی ہو پلیز"

نہال عنایہ کی توجہ اپنی طرف دلاتا ہوا بولا۔۔۔ اسے لگا عنایہ کافی حد تک نمیر سے اٹیچ ہو چکی ہے شاید اسے اب اپنی طرف راغب کرنے میں کافی ٹائم لگے گا

"جی"

وہ نہال کو جواب دیتی ہوئی فریج سے اسکے لیے کولڈ رنگ نکالنے لگی جب کہ سردیوں کا آغاز شروع ہو چکا تھا اب کھانے کے بعد عنایہ کو سردی بھی لگ رہی تھی

"ویسے نہال اب تمہیں اپنی شادی کے بارے میں سوچنا چاہیے"

نمیر نے نہال کو دیکھ کر مشورہ دیا کیونکہ وہ نوٹ کر رہا تھا نہال ہر کام کے لیے عنایہ کو مخاطب کرتا تھا۔۔ جبکہ اس سے پہلے وہ اپنے سارے کام خود سے کرنے کا عادی تھا

"میں بھی یہی سوچ رہا ہوں اب مجھے سیریس ہو کر کچھ سوچنا پڑے گا"

نہال عنایہ کے ہاتھ سے گلاس لیتا ہوا نمیر کو بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمیر غور سے نہال کو دیکھنے لگا وہ اس کی بات کا مفہوم نہیں سمجھ سکا کہ نہال کیا سوچ رہا ہے۔۔۔ کیا اسے اپنے بھائی پر شک کرنا چاہیے؟؟ نمیر نے خود سے سوال کیا تو وہ اپنی سوچ پر ملامت کرتا ہوا سر جھٹکنے لگا

"نمیر کیا آپ کافی لیں گے"

عنایہ کی آواز پر نمیر نے عنایہ کو دیکھا

"ہاں بیڈروم میں لے کر آ جاؤ کافی"

نمیر عنایہ کو بولتا ہوا چیئر سے اٹھا اس کا ارادہ اب اپنے بیڈروم میں جانے کا تھا۔۔۔ عنایہ مسکرا کر اس کے لیے کافی تیار کرنے لگی

"کیا اگر تم فوراً سو نہیں رہے ہو تو آدھا گھنٹہ دے سکتے ہو۔۔۔ دراصل مہران بلڈرز والے پروجیکٹ پر کچھ ضروری پوائنٹس تم سے ڈسکس کرنے تھے۔۔۔ میں چاہ رہا تھا کام ڈیلے کیے بناء تم پرسوں ہی اسلام آباد نکل جاؤ"

نمیر کو اپنے روم میں جاتا ہوا دیکھ کر نہال خود بھی کھڑا ہوا اور نمیر کو بولا

www.kitabnagri.com

"عنایہ میری کافی نہال کے روم میں پہنچا دو،، میں 20 منٹ میں آرہا ہوں"

نمیر آنکھوں میں نرم تاثر کے ساتھ عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا جیسے وہ کہنا چاہ رہا ہو کہ وہ اس کا انتظار کرے عنایہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی فریج سے کریم نکالنے لگی

نمیر کو لگا کہ صرف آدھا گھنٹہ ڈسکشن میں لگے گا۔ مگر اس کے بعد نہال اسے مزید باتیں کرنے کے موڈ میں تھا نمیر گھڑی میں ٹائم دیکھتا ہوا نہال سے باتیں کرنے لگا ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد وہ نہال کو بھی ریٹ کرنے کا کہتا ہوا اس کی روم سے نکل کر اپنے بیڈ روم میں آیا

عنایہ نے اپنے ڈر کی وجہ سے کمرے کی لائٹ جلائی ہوئی تھی مگر وہ خود بیڈ پر سمٹی ہوئی سو رہی تھی۔۔۔ یقیناً وہ اس کا کافی دیر تک انتظار کرتی رہی ہوگی۔۔۔۔ نمیر روم کی لائٹ آف کر کے نائٹ بلب جلاتا ہوا بیڈ پر آیا عنایہ پر کمفرٹر ڈالا

"اے سلپنگ بیوٹی سو گئی ہو کیا"

نمیر عنایہ کے ماتھے پر آئے بال نرمی سے پیچھے کرتا ہوا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔ کوئی جواب نہ پا کر وہ عنایہ کی گردن پر جھکا۔۔۔ بڑھی ہوئی شیو کی وجہ سے عنایہ ہلکا سا کسمائی جسے نیند میں اسکو یہ مداخلت خاص پسند نہیں آئی۔۔۔ نمیر سرد آہ بھر کر اٹھا عنایہ کا ہاتھ لبوں پر لگا کر اپنے سینے پر رکھتا ہوا خود بھی کمفرٹر اڑھ کر سونے کی کوشش کرنے لگا

صبح دروازے پر دستک کی آواز سے نمیر کی آنکھ کھلی۔۔۔ اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا تو صبح کے 10 بج رہے تھے عموماً وہ صبح اتنی دیر تک سوتا نہیں تھا مگر کل رات کافی دیر سے سونا ہوا۔۔۔ عنایہ بھی برابر میں لیٹی ہوئی کمفرٹر منہ پر ڈالے ابھی تک سو رہی تھی۔۔۔ نمیر اپنے اوپر سے کمفرٹر ہٹاتا ہوا بیڈ سے اٹھا اور روم کا دروازہ کھولا

"خیریت"

اپنے سامنے حمیدہ کو کھڑا دیکھ کر نمیر نے پوچھا

"بڑی بیگم صاحبہ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی ہے کافی دیر سے اٹھا رہی ہوں وہ اٹھ نہیں رہی۔۔۔ نہال صاحب بھی اپنے کمرے کا دروازہ نہیں کھول رہے ہیں شاید ابھی تک سو رہے ہیں"

نمیر حمیدہ کی بات سن کر ثروت کے کمرے میں پہنچا۔۔۔

ثروت کو ایک دو بار پکارنے کے بعد وہ ثروت کی نبض چیک کرنے لگا

"بیگم صاحبہ ٹھیک تو ہیں"

حمیدہ بیڈ کے پاس کھڑی نمیر سے پوچھنے لگی

"ہاں۔۔۔ بی پی کافی ہائی ہو گیا ہے۔۔۔ یہ سیکنڈ ڈراز سے ماما کی دوا نکالو۔۔۔ اور جا کر ڈرائیور سے کہو کہ گاڑی نکالے"

نمیر حمیدہ سے دوا کی شیشی لینے کے بعد ثروت کو سہارا دے کر اٹھانے لگا۔۔۔ ثروت کا بی پی بڑھ جاتا یا شوگر لیول کم ہو جاتا تو اکثر ایسے ہی طبیعت بگڑ جاتی تھی

"ہیلو نمیر کیسی طبیعت آنٹی کی آپ نے مجھے جگایا کیوں نہیں"

www.kitabnagri.com

نمیر کے ہسپتال جانے کے ایک گھنٹے بعد عنایہ کی آنکھ کھلی۔۔۔ حمیدہ سے اسے ثروت کی طبیعت کے بارے میں معلوم ہوا تبھی وہ کارلیس اٹھا کر نمیر کا نمبر ملاتی ہوئی ثروت کے بارے میں پوچھنے لگی

"ماما کا بی پی کافی ہائی ہو گیا تھا مگر اب خطرے والی بات نہیں ہے کنٹرول ہو گیا ہے۔۔۔ شوگر لیول کافی کم ہو گیا ہے اسی وجہ سے ڈاکٹر نے ایڈمٹ کر لیا ہے۔۔۔ اور تمہیں اس لیے نہیں جگایا کیونکہ کل رات کو تم بھی کافی لیٹ سوئی تھی"

نمیر ثروت پر نظر ڈالتا ہوا آہستہ آواز میں عنایہ کو بتانے لگا تاکہ اس کی آواز سے ثروت ڈسٹرب نہ ہو

"آپ نے ناشتہ کیا۔۔۔ کیسے کر سکتے ہیں بھلا میں تھوڑی دیر میں ڈرائیور کے ساتھ پہنچتی ہو وہاں پر"

عنایہ کو اب ثروت کے ساتھ ساتھ نمیر کی بھی فکر ہونے لگی کل رات کو بھی شاید وہ عنایہ کا ساتھ دینے کے لئے کھا رہا تھا اور ویسے بھی اب وہ گھر میں اکیلی رہ کر کیا کرتی اس لیے اس نے نمیر کو اپنا پروگرام بتایا

www.kitabnagri.com

"نہیں تمہیں یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے، میری فکر نہیں کرو یہی کینیٹین سے کچھ لے لوں گا ویسے بھی ماما کو شام تک میں خود لے کر گھر آ جاؤں گا۔۔۔ اب جا کر تم بھی بریک فاسٹ کرو"

نمیر کو یوں عنایہ کا ثروت اور اس کی فکر کرنا بہت اچھا لگا

"نمیر کیا آپ کل ہی اسلام آباد کے لیے نکل جائیں گے"

عنایہ کی رات کو نمیر سے بات نہیں ہو سکی تھی وہ معلوم نہیں کب رات کو روم میں آیا۔۔۔ اس کا انتظار کرتے عنایہ کی آنکھ کب لگ گئی عنایہ کو احساس نہیں ہوا اس لیے وہ فون پر ہی اس سے پوچھنے لگی۔۔۔ عنایہ کی بات سن کر شرارت بھری مسکراہٹ نمیر کے ہونٹوں پر رینگنے

"ہاں یار جانا تو پڑے گا نا بلکہ دو دن تو نہال کم کہہ رہا تھا شاید پورا ہفتہ لگ جائے۔۔۔ تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ایک ہفتہ کیسے گزرے گا تمہیں معلوم بھی نہیں ہوگا"

نمیر اپنے لہجے میں سنجیدگی لاتا ہوا عنایہ کو پریشان کرنے لگا

Kitab Nagri

"کیسی بات کر رہے ہیں آپ، یہاں تو مجھ سے ایک گھنٹہ نہیں گزر رہا اور آپ ایک ہفتے کی بات کر رہے ہیں۔۔۔ آپ نہال بھائی کو کہہ دیں وہ چلے جائیں گے آپ کو کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی"

عنایہ سچ مچ پریشان ہونے لگی

"چندا اس کی پر اہلم تم جانتی تو ہو، سفر کیسے کر سکتا ہے ابھی اس کی کنڈیشن پوری طرح اسٹیبل نہیں خیر جانا تو مجھے ہی پڑے گا"

عنایہ کی بات سن کر نمیر کا مزید اسے تنگ کرنے کا ارادہ ہوا

"تو کوئی اور حل نکالیں اس مسئلے کا آپ اپنے مینیجر کو بھیج دیں"

عنایہ اب نمیر کو مشورہ دینے لگی

"ویسے میرے پاس ایک اور آئیڈیا بھی ہے کیوں نہ میں تمہیں اپنے ساتھ اسلام آباد لے جاؤ اور وہاں سے ہم مری کے لیے نکل جائیں۔۔۔ کام کا کام بھی ہو جائے گا اور ساتھ میں ہنی مون بھی"

نمیر کی بات سن کر عنایہ ہلش کر گئی اس سے کچھ بولا ہی نہیں گیا

www.kitabnagri.com

"یار اب موبائل پر تو میں تمہیں دیکھنے سے رہا، جب شام میں تمہارے سامنے آ جاؤں تو پھر شرما لینا"

نمیر مسکراتا ہوا عنایہ کو کہنے لگا عنایہ اس کی بات سن کر خود بھی مسکرا دی۔۔۔ جس وقت نہال نے اسے اسلام آباد جانے کے لیے کہا تبھی نمیر نے پروگرام بنا لیا تھا کہ وہ اپنے ساتھ عنایہ کو

بھی لے کر جائے گا نہال ثروت کے پاس موجود تھا تو اسے فکر بھی نہیں تھی۔۔ وہ چند دن عنایہ کے ساتھ ریلیکس گزارنے کے موڈ میں تھا

"نہال کہاں ہے اس وقت"

اب نمیر سنجیدہ ہو کر عنایہ سے پوچھنے لگا۔۔ اس کی آدھے گھنٹے پہلے ہی نہال سے بات ہوئی تھی وہ دوسری کار لے کر مارکیٹ تک گیا ہوا تھا۔۔ وہاں سے وہ اسپتال آنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔ نمیر نے جب اسے بتایا کہ ثروت کی شام تک چھٹی ہو جائے گی تو اس نے اپنا ارادہ ملتوی کر دیا

"میں نے دیکھا نہیں ان کو شاید اپنے کمرے میں موجود ہوں گے آپ کیوں پوچھ رہے ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عنایہ نمیر سے پوچھنے لگی

"ویسے ہی پوچھ رہا تھا وہ کہہ رہا تھا کہ اس کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔ اگر ماما شام تک واپسی کر لیتی ہیں تو وہ ہسپتال نہیں آ رہا۔۔ حمیدہ سے اس کے لئے ناشتے کا کہہ دینا اور حمیدہ کو بھی کہہ دینا کہ وہ شام تک گھر پر ہی رہے"

نمیر کھڑکی سے باہر موسم کے آثار دیکھتا ہوا عنایہ کو ہدایت دینے لگا

"اور میرے لیے کیا حکم ہے میں کیا کرو اتنی دیر"

نمیر کے اتنے سیریس لہجے میں بولتے ہوئے، عنایہ چہرے پر مسکراہٹ لائے اس سے پوچھنے لگی

"تم شام تک ٹائی باندھنے کی پریکٹس کرلو،، نہیں تو پھر مزید شرمانے کی پریکٹس کرلو"

عنایہ کی بات سن کر نمیر شرارتی انداز میں بولا

"اف آپ بہت گندے ہیں۔۔۔ اچھے بچوں کی طرح بی ہیو کیا کریں اپنی وائف سے"

عنایہ کو اس کی بات سن کر ابھی سے شرم آنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ گندا بچہ اپنی بیوی کو اسلام آباد لے جا کر اچھی طرح سے میٹھ کی پریکٹس کرانے کا ارادہ رکھتا ہے"

نمیر مزید اسکو ستاتا ہوا بولا

"میں آپ سے آگے زندگی میں اب کبھی ٹیوشن نہیں لینے والی"

عنایہ نے بولنے کے ساتھ ہی لائن کاٹ دی جبکہ دوسری طرف نمبر مسکرانے لگا

"سوری سر کل آپکو پوسٹل ذرا زور سے لگ گیا تھا"

موبائل سے اسی لڑکے کی آواز ابھری تو نہال کو کل والا منظر یاد آیا

"شٹ اپ۔۔۔ تمہاری بکواس سننے کے لیے میں نے فون نہیں کیا ہے۔۔۔ اب غور سے صرف میری بات سنو۔۔۔ گاڑی کو کھنڈر حالت میں کر کے آبادی سے دور جگہ پر کھڑی کر دو تاکہ پولیس تم لوگوں تک نہ پہنچ سکے۔۔۔ جو سامان تمہارے ہاتھ لگا ہے وہ تم رکھ سکتے ہو مگر اس لڑکی کے پاس جو لاکٹ تھا وہ مجھے واپس چاہیے۔۔۔ یہاں پر خود آنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی اپنی شکل دکھانے کی۔۔۔ میں کل موقع دیکھ کر خود تمہارے پاس آؤں گا"

نہال نے بات کر کے لائن ڈسکنیکٹ کی۔۔۔ تبھی اسے اپنے دائیں طرف کرسی پر فرحین بیٹھی نظر آئی ہمیشہ کی طرح وہ اب بھی اسے دیکھ کر ایک پل کے لیے خوفزدہ ہوا

"تمہیں دیکھ کر احساس نہیں ہوتا کہ تم اتنا بھی گر سکتے ہو"

فرحین کرسی پر بیٹھی ہوئی نہال کو دیکھ کر بولی

"میں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں اور ہر بار تم سے بولتا ہوں۔۔۔ اس رات میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا تھا وہ سب مجھ سے انجانے میں ہوا تھا۔۔۔ اس لئے مجھے بار بار شرم دلانے کے لئے مت آیا کرو"

نہال نے آخری جملہ دانت پیس کر غصے میں کہا

"شرم ان کو دلائی جاتی ہے جن میں شرم و حیا باقی ہوں تم جیسے بے شرم انسان کے لیے تو ضروری ہے کہ پوری دنیا کے سامنے تمہارے چہرہ سے یہ شرافت کا نقاب ہٹے اور پوری دنیا تمہارا اصل روپ دیکھے"

فرین کرسی سے اٹھتی ہوئی بولی

"کیا بے شرمی کی تھی میں نے اس دن تمہاری چیخوں کی آواز سن کر، تمہیں کلاس روم میں لاک دیکھ کر تمہیں وہاں سے نکالنے، تمہاری مدد کرنے تو آیا تھا"

نہال سنجیدگی سے اس کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"اور میری پھٹی ہوئی قمیض دیکھ کر تمہاری نیت بدل گئی۔۔۔ تم نے میری مدد کرنے کی بجائے میری عزت کو پامال کیا"

فرحین جب کلاس روم میں لاک تھی۔۔۔ وہ چیخ کر اپنی مدد کے لیے پکار رہی تھی کوئی وہاں پر آتا اور کلاس روم کا دروازہ کھول دیتا۔۔۔ وہ یہاں نمبر کے لئے آئی تھی مگر کلاس روم میں نمبر موجود نہیں تھا۔۔۔ کلاس روم میں کاٹھ کبار اور بے جا جث سے اسکو گھٹن ہونے لگی۔۔۔ تبھی اس کی دوسرے دروازے پر نظر گئی جس کے آگے ٹوٹی پھوٹی کرسیاں موجود تھی وہ کرسیاں ہٹانے کی کوشش کرنے لگی تاکہ اس دروازے سے باہر نکل جائے مگر ایک کرسی میں کیل ہونے کے باعث وہ اس کی قمیض میں لگ گئی۔۔۔ اپنی قمیض سے کیل نکالنے کے چکر میں اس کی قمیض چاک سے پھٹی چلی گئی۔۔۔ اس کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرے مگر اتنی دیر میں کلاس روم کا دروازہ کھلا

"شیطان غالب آگیا تھا مجھ پر، بہک گیا تھا میں اس وقت۔۔۔ سو دفعہ تمہیں بتا چکا ہوں تم سے معافی مانگ چکا ہوں"

نہال چیختا ہوا اس سے بولا

"اور اب اپنی بھابھی کو دیکھ کر تم پر شیطان آگیا ہے۔۔۔ تم دوبارہ بہکنے لگ گئے ہو نہال"

فرین اس کو آئینہ دکھانے لگے

"بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ نہیں مانتا ہو میں اسے بھابھی۔۔۔ محبت ہے وہ میری۔۔۔ میری منگیترا، جس سے میری شادی ہونے والی تھی۔۔۔ وہ بیشک وہ سب بھول گئی ہے مگر میں اسے سب یاد دلاؤ گا"

نہال فرحین کو دیکھتا ہوا چیلنجنگ انداز میں بولا

"تم اپنے بھائی سے اس کی بیوی کو چھینو گے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرحین اس کے سامنے آتی ہوئی بولی

"مجھ سے میری منگیترا کو چھینا گیا ہے نا انصافی میرے ساتھ ہوئی ہے۔۔۔ بڑا بھائی ہونے کا یہ

مطلب ہرگز نہیں ہے کہ میں اپنی محبت چھوٹے بھائی کو دے دو۔۔۔ خوشیوں پر میرا بھی حق

ہے۔۔۔ جانتی ہو کتنی تکلیف ہوتی ہے مجھے، جب میرے گھر میں ہی میری محبت، مجھے اپنے بھائی کی

بیوی کے روپ میں دکھتی ہے۔۔۔ کس قرب سے گزر رہا ہوتا ہو میں کوئی میری تکلیف کا اندازہ

نہیں لگا سکتا تم بھی نہیں اسلیے چلی جاؤ یہاں سے"

نہال نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا ہوا اواز اٹھا کر فرحین کی طرف مارا۔۔۔ مگر اس سے پہلے فرحین کا عکس ہوا میں تحلیل ہو گیا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"کیا ہو رہا ہے"

عنایہ کچن میں اپنے لئے کارن فلیکس بنا رہی تھی تب نہال کچن میں آ کر اس سے پوچھنے لگا

"ناشتہ بنا رہی تھی اپنے لیے"

عنایہ نے اس کو دیکھتے ہوئے جواب دیا ساتھ ہی عنایہ کی نظر نہال کے ہاتھ میں موجود چھوٹے سے پیکٹ پر پڑی وہ اگنور کر کے دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو گئی



"یہ لو یہ میں تمہارے لئے لایا تھا"
نہال عنایہ کو دیکھتے ہوئے اسے کہنے لگا

"کیا ہے یہ"

عنایہ اب نہال کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"آج صبح اپنے لیے موبائل لینے گیا تو تمہارا خیال آیا۔۔۔ تمہیں بھی موبائل کی ضرورت ہوگی"

نہال اس کو یہ نہیں بول سکا، خیال تو اب اس کو ہر وقت اسی کا رہتا ہے

"مجھے موبائل کی کوئی ایسی خاص ضرورت نہیں ہے اور اگر ہوگی تو میں نمیر سے بول دو گی"

عنایہ مسکراتی ہوئی نہال سے کہنے لگی۔۔۔ اسے موبائل کی ضرورت تو تھی کیونکہ کل بھی اس کی اور شانزے کی بات نہیں ہو پائی تھی۔۔۔ مگر نہال سے موبائل لینا اسے مناسب نہیں لگا اور نہال کو منع بھی اس نے اس انداز میں کیا کہ نہال کا دل نہ دکھے،، اس کی وجہ سے کسی کا بھی دل دکھے عنایہ کو یہ بات اچھی نہیں لگتی تھی

"تو میں بھی تو نمیر کا بھائی ہوں مجھ سے یہ موبائل لینے میں کیا حرج ہے، ویسے بھی اگر نمیر کو تمہارا خیال ہوتا تو وہ تمہیں خود ہی لا کر دے دیتا"

نہال غور سے اس کو دیکھتا ہوا کہنے لگا۔۔۔ عنایہ کا یوں تکلف برتنا، نہال کا موڈ خراب کر گیا

www.kitabnagri.com

"مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اس وقت نمیر کو سب سے زیادہ ثروت آنٹی کا خیال ہے۔۔۔ آپ کے بھائی میرے ہسبینڈ ہیں تو میں موبائل بھی انہی سے لینا پسند کرو گی۔۔۔ یہ حمیدہ کہاں چلے گئی،،، حمیدہ۔۔۔ حمیدہ"

عنایہ کو نہال کا نمیر کے بارے میں اس طرح بولنا پسند نہیں آیا وہ اس کو جواب دے کر حمیدہ کو پکارنے لگی

"حمیدہ تو اس وقت گھر پر موجود نہیں ہے،، اسے ضروری کام تھا اس لیے میں نے چھٹی دے دی"

نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا بتانے لگا۔۔ اسے اندازہ ہو گیا عنایہ اس سے موبائل نہیں لے گی اس لیے دوبارہ نہال نے ضد بھی نہیں کی

"عنایہ"

عنایہ کارن فلیکس ٹرے میں رکھ کر اپنے روم میں جانے لگی تک نہال نے اسے پکارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی بولیں"

عنایہ مڑ کر نہال سے پوچھنے لگی

"کیا تم میرے لئے ناشتہ بنا سکتی ہو۔۔۔ حمیدہ ہوتی تو اسے کہہ دیتا، مجھے اپنی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی ورنہ میں اپنا ناشتہ خود بنا لیتا"

نہال نے مظلوموں والی شکل بنا کر عنایہ سے کہا۔۔۔ اپنی رحمہ فطرت سے مجبور ہو کر عنایہ اقرار میں سر ہلا کر اپنا ناشتہ ٹیبل پر رکھتی ہوئی دوبارہ کارن فلیکس کا پیکٹ نکالنے لگی

"نہیں کارن فلیکس نہیں کھاؤ گا میں۔۔۔ پلیز میرے لیے بھی پراٹھا بنا دو جیسے روز نمیر کے لیے بناتی ہوں"

وہ التجائی انداز میں عنایہ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا۔۔۔ نہال کی بات سن کر عنایہ کچھ بولے بغیر فریج سے آٹا نکالنے لگی۔۔۔ نہال وہی چیئر پر بیٹھ گیا اور عنایہ کو غور سے دیکھنے لگا

"تمہیں برا تو نہیں لگتا میں تم سے اپنے کام کا کہہ دیتا ہوں"

نہال کا دل چاہا کہ عنایہ بھی اس سے بات کرے اس لیے اس سے پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"برا لگنے کی کیا بات ہے آپ بھی گھر کے فرد ہیں،، نمیر کے بھائی"

عنایہ پراٹھے کے ساتھ چائے کا پانی بھی رکھتی ہوئی بولی

"تم نے رات میں مجھے پینڈینٹ والی بات نمیر کو بتانے سے کیوں روکا"

نہال کل رات والی بات عنایہ سے پوچھنے لگا

"وہ پینڈینٹ مجھے نمیر نے برتھڈے پر گفٹ کیا تھا مجھے اچھا نہیں لگا کہ انہیں معلوم ہو میں ان کے دیے ہوئے گفٹ کی حفاظت نہیں کر پائی"

عنایہ باتوں کے دوران توے پر پراٹھا ڈالنے لگی تبھی توے پر موجود گرم گھی کے چھینٹے چھلک کر اس کے ہاتھ پر آئے، عنایہ چیخ مارتی ہوئی پیچھے ہٹی

"کیا ہوا عنایہ"

نہال کرسی سے اٹھ کر جلدی سے اس کے پاس آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاتھ دکھاو اپنا"

عنایہ کا ہاتھ سرخ ہو چکا تھا نہال نے اس کا ہاتھ تھامنا چاہا

"نہیں ٹھیک ہے زیادہ نہیں جلا"

عناہ اپنا ہاتھ پیچھے کرتی ہوئی بولی۔۔۔ مگر چہرہ اس کی بات کی چغلی کھا رہا تھا

"وہی چیک کر رہا ہوں زیادہ جلا ہے کہ نہیں"

نہال اس کا ہاتھ پکڑ کر دیکھنے لگا

"پلیز نہال بھائی میرا ہاتھ چھوڑیں"

عناہ نے جھنجھلا کر اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔۔ مگر لفظ بھائی سن کے نہال کی ہاتھ میں اور چہرے پر مزید سختی آگئی



"باہر جا کر چیئر پر بیٹھو"

وہ حتی الامکان اپنے آپ کو ٹھنڈا رکھتا ہوا بولا اور دونوں چولہے بند کرنے لگا۔۔۔ نہال کے لہجے میں اور آنکھوں میں ایسا کچھ تھا کہ عناہ سہم گئی اور کچن سے باہر نکل کر کرسی پہ بیٹھ گئی

"میں ٹھیک ہوں نہال بھائی اب تکلیف نہیں ہے میں سچ کہہ رہی ہوں"

وہ نہال کے ہاتھ میں آئینہ منٹ دیکھ کر بولی

"کتنا سچ کہہ رہی ہو وہ تو تمہارا چہرہ دیکھ کر اندازہ ہو رہا ہے ہاتھ دکھاؤ جلدی سے"

نہال اس کے سامنے کرسی پر بیٹھا ہوا بولا۔۔۔۔۔ پھر خود ہی عنایہ کا ہاتھ تھام کر آئینہ منٹ لگانے لگا۔۔۔ اسے تکلیف میں دیکھ کر نہال کو بے چینی ہوئی کچھ بھی تھا وہ اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا

"سوری میں انجانے میں تمہیں تکلیف دے گیا۔۔۔ نہ میں تمہیں پراٹھے کا کہتا نہ تم پراٹھا بناتی اور نہ تمہارا ہاتھ جلتا"

وہ عنایہ کے جلے ہوئے ہاتھ پر آئینہ منٹ لگاتا ہوا بولا۔۔۔ کچھ تھا اسکے لہجے میں جو عنایہ کو عجیب سا محسوس ہوا عنایہ نے نہال سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔۔ مگر اس سے پہلے فلیش لائٹ کے ساتھ کلک کی آواز آئی جس پر وہ دونوں چونکے اور دونوں کی نظریں دروازے پر گئی منال مسکراتی ہوئی اپنا موبائل بیگ میں رکھنے لگی

"یہ کیا چیپ حرکت کی ہے تم نے منال۔۔۔ اس طرح کسی کی بلا اجازت تصویریں کھینچنا انتہائی گھٹیا فعل ہے"

نہال کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا اور سخت لہجے میں منال کو دیکھتا ہوا بولا مگر حقیقت تو یہ تھی کہ نہال کو یہ حرکت اتنی بھی بری نہیں لگی تھی

"تم اپنے بھائی کی بیوی کے ساتھ کچھ بھی کرتے پھرو تو وہ نیک عمل ہے اور میں کچھ کر لو تو وہ گھٹیا فعل ہے۔۔۔ واہ بھئی مان گئے نہال صاحب آپ کو تو"

وہ اپنی آنکھیں جھپکاتی ہوئی طنزیہ ہنسی سے نہال کو دیکھنے لگی

"آپی آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں،،، سوچ سمجھ کر تو بولیں میرا ہاتھ جل گیا تھا اس لئے نہال بھائی اس پر مرہم لگا رہے تھے"

منال کی بات سن کر عنایہ کو شرم آنے لگی جبھی وہ صدمے سے وضاحت دینے لگی

"چپ کرو تم میں سنی کہیں کی،، شکل دیکھو کیسی معصوم ہے اور حرکتیں دیکھو اپنی۔۔۔ ایک ہی گھر کے دو دو آدمیوں کو اپنے پیچھے بیوقوف بنایا ہوا ہے۔۔۔ آئی بڑی مرہم لگا رہے تھے"

منال نے آخری جملہ باریک آواز میں عنایہ کی نقل اتارتے ہوئے ادا کیا۔۔۔ عنایہ اس کی بات سن کر گنگ رہ گئی لبالب اس کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا

"عنایہ کے لیے اب کوئی بھی گھٹیا الفاظ استعمال مت کرنا، منال یہ میں تمہیں وارن کر رہا ہوں"

نہال منال کے سامنے آکر اسے وارنگ دیتا ہوا بولا

"تو کیا کر لو گے تم، ارے ڈرنا تو تمہیں چاہیے، جو تمہارے کرتوت میری نظروں میں آگئے ہیں اور تم الٹا مجھے دھمکا رہے ہو۔۔۔ تمہیں معلوم بھی ہے میں کیا کر سکتی ہو"

منال اب شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجائے نہال کو دھمکاتی ہوئی بولی عنایہ باقاعدہ کچھ نہ کر کے بھی مجرموں کی طرح رونے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ اپنی دو پیسے کی ایکٹنگ اور ڈائلاگز وہاں یوز کرو جہاں ان سے کوئی امپریس ہو، یہ تصویر تمہیں نمیر کو دکھانی ہے یا پھر دنیا کو۔۔۔ آئی ڈیم کیئر"

نہال ابرو اچکاتا ہوا جیسے اسے خود ہی آپشنز دینے لگا

"یہ کیا بول رہے ہیں آپ اور آپی پلیز آپ بات کا کیوں بٹنگڑ بنا رہی ہیں جب کہ آپ جانتی ہیں کہ۔۔۔"

عنایہ ایک بار پھر بولنے لگی

"عنایہ بار بار اسے وضاحت دینا بند کرو اور منال تم اس وقت یہاں سے چلی جاؤ۔۔۔ تمہیں اس گھر میں صرف ایک ہی شخص اپنے منہ لگاتا پسند کرتا ہے اور اس وقت وہ گھر پر موجود نہیں ہے"

نہال کی بات سن کر منال کا چہرہ خجالت سے سرخ ہو گیا

"اب آگے آگے دیکھو تمہیں بھی معلوم ہو جائے گا کون کس کو کتنا منہ لگاتا ہے"

منال نہال کو وارن کرتی ہوئی ایک نظر عنایہ پر ڈال کر چلی گئی

www.kitabnagri.com

"تم رو کیوں رہی ہو عنایہ آخر ایسا ہو کیا گیا ہے"

منال کے جانے کے بعد نہال عنایہ کو روتا ہوا دیکھ کر پوچھنے لگا

"آپ نے سنا نہیں آپ کی باتیں کر کے گئی ہیں"

عنایہ روتی ہوئی نہال کو دیکھ کر بولی

"تمہیں اس کی نیچر کا بچپن سے ہی علم ہے پھر اس طرح پریشان ہونے کا فائدہ"

نہال آگے برہ کر اسکے آنسو تو صاف نہیں کر سکتا تھا مگر اپنے لہجے میں نرمی لاتا ہوا بولا

"وہ نمیر کو کچھ الٹا سیدھا بولیں گیں۔۔۔ انہوں نے تصویریں لی ہیں ہماری"

عنایہ کے دل میں نہ جانے کیا کیا خدشات آنے لگے

Kitab Nagri

"کیا کیا سوچ رہی ہو یار، ایسا کچھ بھی نہیں کرنے والی وہ۔۔۔۔۔ وہ صرف ڈرا رہی تھی اور تم اس سے ڈر گئی"

وہ عنایہ کو ریلیکس کرتا ہوا بولا خود تو وہ بالکل ریلیکس تھا

"اور اگر انہوں نے ایسا کیا تو"

منال جس طرح کی باتیں اور دھمکی دے کر گئی تھی۔۔ اگر وہ تصویر دکھانے کے ساتھ نمبر کو کچھ بولتی۔۔۔ آگے عنایہ سے سوچا ہی نہیں گیا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/KitabNagriOfficial)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

"تو پھر یہ کہ تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ تمہارا شوہر تم پر کتنا ٹرسٹ کرتا ہے۔۔۔ دیکھو عنایہ رشتہ وہی قائم رکھنا چاہیے جسکی بنیاد ٹرسٹ پر ہو"

نہال اس کو بولتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا

"نوفل یہ ہسٹل چلتی کیسے ہے" نوفل ابھی ڈیوٹی سے واپس گھر آیا تھا شانزے اس کا یونیفارم وارڈروب میں رکھتی ہوئی، اس کا ہسٹل ہاتھ میں لے کر پوچھنے لگی جو کہ بیڈ کی سائیڈ ٹیبل کی ڈراز میں ہر وقت موجود رہتا تھا

"یہ نہیں شوہر گھر آیا ہے تو اس کے قریب آکر اس کی خاطر مہارت کرو، اس کی تھکان اتارنے کا کچھ سامان کرو۔۔۔ الٹا ہسٹل چلانے کے بارے میں پوچھ رہی ہو یا تم میں رومانس نام کے جراثیم بھی موجود ہیں کہ نہیں"

نوفل شانزے کے پاس آکر اس سے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"نہیں سارے رومانس کے جراثیم تم میں جو آگئے ہیں، میں نوٹ کر رہی ہو تم دن بہ دن بہت ہی بہودہ ہوتے جا رہے ہو، بتاؤ نا ہسٹل کیسے چلتا ہے"

شانزے ضد کرتی ہوئی نوفل سے دوبارہ پوچھنے لگی نوفل نے شانزے کے ہاتھ سے ہسٹل لیا اس کا چمبر کھول کر دکھایا

"اس کے بعد یہاں سے ٹریگر دباتے ہیں" نوفل اسے بتانے لگا

"اب بتاؤ۔۔۔ کس کی جان لینے کا ارادہ ہے"

نوفل ہسٹل واپس دراز میں رکھتا ہوا شانزے کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"اف اب میں اتنی بھی ظالم نہیں ہوں۔۔۔ میں تو بس اس لیے پوچھ رہی تھی کہ ایک پولیس والے کی بیوی کو اتنا تو معلوم ہونا چاہیے"

شانزے مسکراتے ہوئے نوفل کو کہنے لگی

"میرے لیے تو ظالم ہی ہونا کتنی مشکل سے ہاتھ آتی ہو۔۔۔ اے مجھے آج رات اپنے ساتھ نائٹ ڈیوٹی لگانے دینا کیونکہ کمشنر صاحب اپنی دوسری بیوی کے ساتھ گھومنے پھرنے چھٹیوں پر گئے ہیں، اس لئے ان کی طرف سے نوٹیفکیشن نو پڑگا"

نوفل شانزے کو بانہوں کے حصار میں لیتا ہوا بولا تو شانزے اسے آنکھیں دکھانے لگی روم کا دروازہ بجا

"آپ سے ملنے کوئی آیا ہے ہے کہہ رہا تھا آپ کو معلوم ہے کہ وہ کون ہے"

نوفل دروازہ کھولنے گیا تو اقبال اسے بتانے لگا

"ہاں انہیں ڈرائنگ روم میں بٹھاؤ اور چائے کا انتظام کرو" نوفل اقبال کو کہتا ہوا ڈرائنگ روم کا رخ کرنے لگا

"کیا نمیر بھائی یا نہال بھائی میں سے کسی کو آنا تھا" شانزے نوفل سے پوچھنے لگی کیونکہ اس کے دوست صرف یہی دو تھے

"نہیں ان دونوں میں سے کوئی نہیں ہے۔۔ آدھے گھنٹے میں فری ہو کر آتا ہوں شام کی چائے پھر ایک ساتھ پیئے گے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نوفل شانزے کو کہتا ہوا ڈرائنگ روم میں چلا گیا

آپ بے فکر ہو کر پوری کروائی آرام میں سے کریں، پولیس ہمیشہ کی طرح دو گھنٹے سے پہلے وہاں نہیں پہنچے گی"

شانزے نوفل کو ڈرائنگ روم میں اس کا موبائل دینے آئی تو نوفل کی آواز اس کے کان سے ٹکرائی۔۔۔ ڈرائنگ روم میں پردہ ڈالا ہونے کی وجہ سے وہ یہ تو نہیں دیکھ سکی کہ نوفل کس سے بات کر رہا ہے لیکن ان کی گفتگو باآسانی سن سکتی تھی

"ہاہا آپ جیسے افسر موجود ہو تو ملک صاحب کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ملک صاحب کی طرف سے یہ آپ کے لئے چھوٹا سا نظرانہ"

شانزے کو کسی آدمی کی آواز سنائی دی

"کیا ساجد صاحب دن بدن نوٹوں کی گڈی کا سائز چھوٹا ہوتا جا رہا ہے۔۔۔ ذرا ملک صاحب کو یاد دلائے نوفل ان کے وفادار اور راز داروں میں سے ہے"

شانزے کے کان میں نوفل کی آواز ابھری لیکن ساتھ ہی نوفل کا موبائل بجا جو کہ شانزے کے ہاتھ میں موجود تھا، اس سے پہلے وہ موبائل کی کال کاٹتی ڈرائنگ روم کا پردہ ہٹا اور نوفل اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا

"کیا کر رہی تھی یہاں پر"

نوفل ماتھے پر لاتعداد شکنے لائے شانزے کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"یہ تمہارا موبائل بیڈروم میں رہ گیا تھا میں نے سوچا تمہیں دے دوں"

ایک لمحے کے لئے نوفل کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر شانزے گھبرائی اور اس کی طرف موبائل بڑھا کر بولنے لگی نوفل نے سنجیدگی سے اس کے ہاتھ سے موبائل لیا

"بیڈروم میں جاؤ واپس"

نوفل کا انداز وارن کرنے والا تھا ساتھ ہی اسکی آنکھوں میں بے پناہ سنجیدگی تھی۔۔۔ شانزے کچھ بھی کہے بغیر اپنے بیڈروم میں واپس چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شام سات بجے کا وقت ہے جب بادلوں کی گرگڑاہٹ شروع ہوئی عنایہ جو کہ دوپہر سے اپنے کمرے میں بیٹھی تھی، بادلوں کے گرجنے سے سہم گئی، موسم کے آثار دیکھ کر وہ کارلس ہاتھ میں اٹھائے وہ نمبر کا نمبر کافی دیر سے ٹرائی کر رہی تھی۔۔۔ زمین پر پڑتے بارش کے چھینٹے،، اب تیز

بارش میں بدل گئے عنایہ اٹھ کر اپنے کمرے کی کھڑکی بند کرنے لگی۔۔۔ وہ کھڑکی بند کر کے پلٹی تو اچانک کمرے میں چار سو اندھیرا پھیل گیا لائٹ جا چکی تھی بادلوں کی گرگڑاہٹ اور بجلی کی آواز عنایہ کو خوف میں مبتلا کرنے لگی

"نمیر پلیز آجائے" عنایہ نے وہی اکھڑو بیٹھ کر رونا شروع کر دیا۔۔۔ اتنے میں بیڈروم کا دروازہ کھلا

"عنایہ کیا ہوا، تم پریشان مت ہو، میں یہی ہو، اٹھو اپنا ہاتھ دو مجھے"

نہال اس کے رونے کی آواز پر جزیٹر کھولنے کی بجائے ٹارچ لائٹ لے کر عنایہ کے پاس نمیر کے بیڈروم میں آیا۔۔۔ وہ سہمی ہوئی زمین پر بیٹھی تھی نہال نے اس کے آگے ہاتھ بڑھایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں آپ نمیر کو کال کریں۔۔۔ ان کو گھر بلائے پلیز"

عنایہ نہال کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو دیکھ کر روتی ہوئی بولی

"نمیر نے اسپتال سے نکلنے سے پہلے مجھے انفارم کر دیا تھا وہ پہنچنے والا ہو گا۔۔۔ تم پریشان مت ہو اور اٹھو یہاں سے"

نہال اب جھک کر عنایہ کو خود اٹھانے لگا۔۔۔ عنایہ روتی ہوئی اب تیز بارش کو دیکھ کر نمیر کے جلد گھر آنے کی دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی

"عنایہ دو منٹ رکو میں جزیئر آن کر کے آتا ہوں"

شاید لائٹ جانے کی وجہ سے وہ مزید خوفزدہ تھی۔۔۔ تبھی نہال عنایہ سے کہنے لگا

"نہیں۔۔۔ نہیں آ بھی آپ کی یہی رہیے پلینز،، مجھے چھوڑ کر مت جائیے گا"

عنایہ خوف کے مارے نہال کا بازو سختی سے پکڑ کر بولی۔۔۔ نہال نے ایک نظر اپنے بازو پر ڈالی دوسری نظر عنایہ کے خوف سے سہمے ہوئے چہرے پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوکے میں کہیں نہیں جا رہا تم پریشان مت ہو میں یہی ہوں تمہارے پاس"

نہال نے عنایہ کو دونوں بازو سے تھاما۔۔۔ بارش کے دوران بادل ایک بار پھر زور سے گر جا عنایہ سر جھکا کر رونے لگی

"عنایہ"

ویسے ہی کمرے کا دروازہ کھلا نمیر عنایہ کو پکارتا ہوا تیزی سے اندر آیا۔۔۔ مگر کمرے کے اندر کا منظر دیکھ کر اس کے قدموں وہی رکے۔۔۔ نمیر کے ہاتھ میں موجود فلیش لائٹ عنایہ اور نہال کے اوپر تھی اور وہ دونوں ایک دوسرے کے بے حد قریب کھڑے تھے، نہال نے عنایہ کو دونوں بازو سے تھاما ہوا تھا

"نمیر شکر ہے آپ آگئے میں بہت زیادہ ڈر گئی تھی"

اپنے نام کی پکار اور فلیش لائٹ کی تیز روشنی پر عنایہ تیزی سے نمیر کی طرف بڑھی اور اس کے سینے سے جا لگی نمیر نے عنایہ کو دونوں بازو سے تھام کر خود سے الگ کیا۔۔۔ وہی لائٹ بھی آگئی اس وقت عنایہ کے چہرے پر خوف کے آثار نمایاں تھے،، جسے نمیر نے غصے میں نظر انداز کر کے عنایہ کو بیڈ پر دھکا دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں آئے ہو تم میرے بیڈروم میں" نمیر نہال کی طرف آتا ہوا پیشانی پر بل لائے اس سے پوچھنے لگا

"وہ رو رہی تھی، ڈر رہی تھی۔۔۔ تمہیں معلوم ہے اسے ڈر لگتا ہے بارش سے"

نہال نمیر کو دیکھتا ہوا جواب دینے لگا جبکہ عنایہ بیڈ پر بیٹھی اب بارش کے ساتھ ساتھ نمیر کے غصے سے بھی مزید خوفزدہ تھی

"ڈر رہی تھی ناں مر تو نہیں جاتی، ڈر ڈر کر۔۔۔ تم کو معلوم ہے ناں کہ وہ میری بیوی ہے تم دور رہا کرو اس سے"

نمیر نے غصے میں چیختے ہوئے نہال کو پیچھے دھکا دیا وہ چار قدم پیچھے ہوا۔۔۔ اب نمیر بیڈ پر بیٹھی عنایہ کی طرف بڑھا

"کیوں ڈر لگ رہا تھا تمہیں بارش سے،، کیا کرتی ہے تمہیں یہ بارش۔۔۔ آج بتاؤ مجھے"

نمیر روتی ہوئی عنایہ کو بازو سے کھینچ بیڈ سے اٹھانے لگا
www.kitabnagri.com

"نو۔۔۔۔ نمیر کل۔۔ کیا کر رہے ہیں چھوڑیں مجھے"

نمیر عنایہ کا بازو پکڑتا ہوا اسے کمرے سے باہر لے جانے لگا تبھی عنایہ رونے کے ساتھ خوف سے ہکلاتی ہوئی بولی

"نمیر یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو اس کا ہاتھ"

نمیر عنایہ کو گھر سے باہر لے جانے لگا عنایہ مسلسل روتی ہوئی نمیر سے اپنا ہاتھ چھڑا رہی تھی۔۔
نہال،، اس کے اور عنایہ کے پیچھے آتا ہوا نمیر سے بولا۔۔۔ نمیر ایک دم رک کر بغیر عنایہ کا ہاتھ
چھوڑے نہال کی طرف مڑا

"آج تم میرے اور میری بیوی کے بچ میں مت آنا نہال" نمیر شہادت کی انگلی اٹھا کر نہال کو
وارن کرتا ہوا بولا

"نمیر نہیں مجھے معاف کر دیں پلیز ایسا مت کریں میرے ساتھ"

نمیر نے جب عنایہ کو گھر سے باہر نکال کر اندر سے دروازہ بند کیا تب عنایہ روتی ہوئی دروازہ زور
سے بجاتی ہوئی بولی
www.kitabnagri.com

"کیوں کر رہے ہو تم اس کے ساتھ ایسا، وہ ڈر رہی ہے باہر۔۔۔ کھولو دروازہ"

نہال اب چیختا ہوا نمیر سے کہنے لگا

"وہ میری بیوی ہے میں اس کے ساتھ جو چاہے کرو تم مجھے آرڈر دینے والے یا پھر میری بیوی پر حق جتانے والے کون ہوتے ہو جواب دو"

نمیر بھی نہال کے سامنے اسی کے انداز میں اس سے زیادہ چیختا ہوا بولا

"اس پر حق کیوں جتا رہا ہوں یہ تم اچھی طرح جانتے ہو یا پھر جان کر نظر انداز کر رہے ہو۔۔۔ تمہاری بیوی وہ بعد میں بنی ہے اس سے پہلے وہ میری منگیت تھی"

نہال نے نمیر کے قریب آکر بے خونی سے کہا تب نمیر نے غصے میں آکر اس کا گریبان پکڑا

"آئندہ اگر تم نے میری بیوی کا نام اپنی زبان سے لیا تو میں تمہارے بھائی ہونے کا لحاظ کئے بنا تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دوں گا سنا تم نے،، وہ اب بیوی ہے میری،، میری عزت۔۔۔ اس کا خیال اپنے دماغ سے نکال دو نہال"

نمیر نے غصے میں سرخ آنکھوں کے ساتھ نہال کا گریبان جھٹکتا ہوا بولا

"اور اگر کل کو عنایہ مجھے تم پر فوقیت دے تب کیا کرو گے تم"

نہال اپنا گریبان ٹھیک کرتا ہوا آرام سے نمیر کی غصے کی پرواہ کیے بنا پوچھنے لگا

"عنایہ میری بیوی ہے اور مجھ سے محبت کرتی ہے،، اپنے دماغ سے یہ فطور نکال دو نہال کہ وہ کبھی بھی تمہیں مجھ پر فوقیت دے گی"

نمیر طنزیہ ہنستا ہوا اس کی خوش فہمی دور کرنے لگا

"بالفرض اگر ایسا ہوا تو پھر کیا کرو گے تم"

نہال نہ جانے اس سے کیا سننا چاہ رہا تھا یا پھر وہ نمیر کے غصے کو ہوا دے رہا تھا

"بالفرض اگر ایسا ہوتا ہے تب بھی میں عنایہ کو تمہارے لئے ہر گز نہیں چھوڑوں گا اگر وہ میری جگہ تمہارے ساتھ کی خواہش کرتی ہے تو میں اسے بھی زندہ زمین میں گاڑ ہنا پسند کرو گا۔۔۔ مل گیا تمہیں جواب،، اب چلے جاو یہاں سے"

نمیر مزید گلا پھاڑ کر چیختا ہوا بولا

نہال خونخوار نظروں سے نمیر کو گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔ اسے اندازہ تھا۔۔۔ وہ جتنی دیر وہاں کھڑا رہتا یا نمیر سے عنایہ کو اندر بلانے کا کہتا۔۔۔ نمیر عنایہ کو اتنی ہی دیر باہر کھڑا رکھتا

اپنے کمرے میں آکر موبائل پاکٹ سے نکالتا ہوا منال کا نمبر ملانے لگا

"کیا تم نمبر کے ساتھ کچھ وقت گزارنے میں انٹرسٹڈ ہو۔۔۔ میرا مطلب ہے پہلی محبت کو انسان بھلائے نہیں بھولتا۔۔۔ کیا تم اسکو دوبارہ حاصل کرنا چاہتی ہو"

نہال اپنے بیڈ روم میں ٹہلتا ہوا منال سے پوچھنے لگا دوسری طرف منال زور سے ہنسی

"اوہو تو یعنی تم عنایہ کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہو"

الٹا منال نہال سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری چھوڑو تم اپنی بات کرو۔۔۔ یوں تصویریں بنانے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ کل نمبر اسلام آباد کے لیے نکل رہا ہے۔۔۔ وہ کس ہوٹل میں اسٹے کرتا ہے یہ میں تمہیں نمبر کے اسلام آباد پہنچنے کے بعد بتا دوں گا۔۔۔ آگے تو ماشاء اللہ تم خود ہی سمجھدار ہو"

نہال نے اپنی بات مکمل کر کے کال کاٹی۔۔۔۔۔ اسے باہر لان میں کھڑی عنایہ کا بار بار خیال آرہا تھا اور ساتھ میں نمبر پر غصہ بھی۔۔۔ اگر منال نمبر کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہو جاتی

ہے تو اسکا راستہ خود صاف ہو جائے گا۔۔۔۔۔ اس کا بھائی بھی خوش اور وہ تو عنایہ کو دوبارہ پا کر
بے انتہا خوش

"اور اپنے فرض سے کتنے غداری کرو گے نوفل"
نوفل وارڈروب کھول کے لاکر میں خاکی رنگ کا پیکٹ رکھنے لگا۔۔۔ تب شانزے کمرے میں آ کر
بولی



"کیا کہنا چاہتی ہو تم"
www.kitabnagri.com
نوفل وارڈروب کا دروازہ بند کر کے شانزے کے سامنے آتا ہوا بولا

"جو تم سمجھنا نہیں چاہتے یہ پھر سمجھتے ہوئے بھی انجان بن رہے ہو" شانزے نوفل کو دیکھ کر جتاتی
ہوئی بولی

"دیکھو شانزے یہ بات میں نے تمہیں پہلے بھی کہی تھی میری جاب سے متعلق ہم دونوں کے بیچ کوئی بحث نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ یہ میرے آفیشیلی میٹرز ہیں ان سے تم دور رہو"

نوفل دو ٹوک انداز میں شانزے سے بولا

"نوفل تم ایک اچھے عہدے پر فائز ہو،، تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں اپنے پیشے سے ایماندار ہونا چاہیے"

شانزے اسے تحمل سے سمجھانے لگی

"شانزے میں ایک بار پھر کہہ رہا ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے کیا نہیں۔۔۔ یہ تمہارے سوچنے کی بات نہیں ہے تم ان سارے معاملات سے دور رہو"

نوفل نے دوبارہ سختی سے شانزے کو اس ٹاپک پر کوئی بھی بات کرنے سے منع کیا کمرے میں خاموشی ہوئی بادلوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز کمرے میں سنائی دی

"مجھے خوشی ہوتی اور فخر بھی کہ میرا شوہر ایک ایماندار افسر ہوتا" شانزے نوفل کو دیکھتی ہوئے بولی۔۔ نوفل نے ہاتھ میں پکڑا ہوا اپنا موبائل کھینچ کر دیوار پر دے مارا

"کیا بار بار ایمانداری کی رٹ لگائی ہوئی ہے تم نے اتنی دیر سے،، کون ایماندار ہے آج کل کے دور میں۔۔۔ ایماندار انسان کو دو وقت کی روٹی مشکل سے نصیب ہوتی ہے اور میرا تعلق جس پیشے سے ہے وہاں ایمانداری پر صرف گولی ملتی ہے سنا تم نے"

نوفل تیز لہجے میں شانزے سے مخاطب ہوا

"جن لوگوں سے تمہارے تعلقات ہیں نا ان لوگوں سے وفاداری کی صورت میں بھی گولی ہی ملتی ہے"

شانزے کو لگا اسے سمجھانا بے کار ہے جیسی وہ کمرے سے باہر جانے لگی مگر نوفل نے اس کا بازو پکڑا

Kitab Nagri

"جب کسی بات کے بارے میں علم نہ ہو تو بہتر ہے انسان خاموشی اختیار کر لے اگر میری بیک پر کوئی مضبوط سپورٹ نہ ہو تو دو گھنٹے میں میرا ٹرانسفر کر کے مجھے کہیں بھی پھینکا جاسکتا ہے۔۔۔ ایمانداری کے نام پر گولی کھا کر کچھ حاصل نہیں ہوتا۔۔۔ یہ پیسہ میرے کام کا معاوضہ ہے میں کوئی نچلا درجے کا افسر نہیں ہوں جو غریبوں یا مظلوموں کے خون پسینے کی کمائی سے اپنا حصہ مانگو میرے کچھ اصول ہیں کچھ قاعدے قانون ہیں۔۔۔ جن کی خلاف میں نہیں جاتا نہ کسی دوسرے کو جانے دیتا ہو۔۔۔ جس شعبے سے میرا تعلق ہے وہاں ایمانداری کا ڈنگا پیٹنے سے، ایمانداری اپنے ہی

گلے کا طوق بن جاتی ہے۔۔۔ تم ان باتوں کو نہیں سمجھو گی اس لیے آئندہ کبھی اپنے اور میرے بیچ میں ان معاملات کو زیر بحث مت لانا"

نوفل شانزے سے کہتا ہوں خود کمرے سے نکل گیا بارش اب بھی زور و شور سے برس رہی تھی شانزے خاموشی سے کھڑکی سے باہر جل تھل سارا منظر دیکھنے لگی

نہال کے اپنے روم میں جانے کے بعد نمیر نے باہر کا دروازہ کھولا۔۔۔ عنایہ بارش کے پانی سے بچتی ہوئی دیوار کے ساتھ چپکی اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر رونے میں مصروف تھی۔۔۔ دروازہ کھولنے کی آواز سے عنایہ دوڑتی ہوئی نمیر کے پاس آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نمیر۔۔۔ نمیر پلیز مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے میں اب نہیں ڈروں گی بارش سے"

وہ ابھی بھی خوفزدہ ہو کر روتی ہوئی نمیر کے دونوں بازو پکڑے اس سے کہنے لگی

"تم بارش سے نہیں ڈرتی تو یہ بات یہاں کھڑے ہو کر نہیں بلکہ لان میں جا کر کہو پھر چلتے ہیں اپنے کمرے میں"

وہ دونوں جہاں کھڑے تھے اوپر شیڈ کی وجہ سے دونوں ہی بارش کے پانی سے محفوظ تھے جبکہ نمیر کی بات سن کر عنایہ رحم طلب نظروں سے نمیر کو دیکھنے لگی

"آپ تو مجھ سے پیار کرتے ہیں ناں تو پھر کیوں اس طرح بول رہے ہیں"

وہ روتی ہوئی نمیر کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"میں تم سے پیار کرتا ہوں جبھی تم سے ایسا بول رہا ہوں،، چلو میرے ساتھ اور اس برسات میں کھڑی ہو کر بولا کہ تم بارش سے نہیں ڈرتی"

نمیر اب اس کا بازو پکڑ کر اسے گھسیٹتا ہوا لان میں لے جانے لگا۔۔۔ عنایہ رو رو کر زور سے چیختی ہوئی نمیر سے اپنا ہاتھ چھڑانے لگی

"چلو اب بولو کہ تم بارش سے نہیں ڈرتی"

نمیر اس کے رونے کی پروا کیے بغیر اور اس کے خوف کو خاطر میں نہ لا کر اسے لان میں لے کر آیا اب وہ دونوں بارش میں پورے بھیک چکے تھے

"میں نہیں ڈرتی بارش سے،، اب نہیں ڈرو گی پلیز مجھے یہاں سے لے چلیں نمیر"

عنایہ روتی ہوئی نمیر کے سینے سے لگ کر بولی جیسے اپنے آپکو اسکے سینے میں چھپا رہی ہو۔۔۔ بادل زور سے گر جا تو نمیر نے اسکے گرد اپنے ہاتھ باندھے،، عنایہ مزید سختی سے اسے جکڑے نمیر کے سینے میں منہ چھپائے رونے لگی

"بتاؤ مجھے کیا کر رہی ہے یہ بارش تمہیں"

نمیر اسے اپنے حصار میں لیتا ہوا عنایہ سے پوچھنے لگا مگر وہ نمیر کے سینے سے لگی اب ہلکے ہلکے کانپ رہی تھی معلوم نہیں سردی کی وجہ سے یا خوف کی وجہ سے۔۔۔ اس سے پہلے وہ نیچے گرتی نمیر اسے بانہوں میں اٹھا چکا تھا

نمیر عنایہ کو بے ہوشی کی حالت میں کمرے میں لایا اور بیڈ پر لٹایا،، عنایہ کے بھگے ہوئے کپڑے دیکھ کر اس نے وارڈروب سے اسکے لیے دوسرے کپڑے نکالے۔۔۔ آج جو بھی کچھ ہوا وہ اس کا قصور وار صرف نہال کو نہیں مانتا تھا

شام میں جب ثروت کا شوگر لیول کنٹرول نہیں ہوا تو ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق ثروت کو مزید ایک دن کیلئے اسپتال میں ایڈمٹ کرنا پڑا۔۔۔ ثروت کی دوست نے نمیر کو یقین دلایا کہ وہ ثروت کے پاس موجود ہے اگر وہ چاہے تو تھوڑی دیر کے لئے گھر جا کر آرام کر سکتا ہے

تب نمیر اپنا اور عنایہ کا کل کا ٹکٹ کروا کر گھر کی طرف آ رہا تھا راستے میں ہی اسے موسم کے تیور دیکھ کر بارش ہونے کا اندازہ ہو گیا۔۔۔ اسے سب سے پہلا خیال عنایہ کا ہی آیا مگر شکر تھا کہ حمیدہ گھر میں موجود تھی لیکن پھر بھی وہ جلد سے جلد عنایہ کے پاس گھر پہنچنا چاہتا تھا۔۔۔ جب وہ گھر پہنچا تو پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا یقیناً گھر کی لائٹ چلی گئی تھی عنایہ لازمی ڈر رہی ہوگی،، نمیر فلیش لائٹ آن کرتا ہوا اپنے کمرے میں جانے لگا تب اسے عنایہ کی آواز آئی

"نہیں ابھی یہی رہے پلیز، مجھے چھوڑ کر مت جائیں"

وہ یقیناً یہ جملہ حمیدہ کو نہیں رہا کو کہہ رہی تھی نمیر نے روم کا دروازہ کھولا تو وہ نہال کے بے حد قریب کھڑی تھی اور نہال اس کا بازو پکڑے۔۔۔ نمیر کو نہال کے ساتھ ساتھ عنایہ پر بھی غصہ آیا آخر وہ کیوں اتنی لا پرواہ تھی کیوں اس کے بھائی کے اتنے قریب کھڑی تھی۔۔۔ آخر ایسا بھی کیا ڈر تھا۔۔۔ اور نہال اس کا اپنا بھائی،، کیا وہ اپنی ساری شرم لحاظ بھول چکا تھا آخر وہ اس بات کو سمجھتا کیوں نہیں تھا کہ عنایہ اب اس کے بھائی کی بیوی ہے

نمیر کو ان دونوں پر ہی غصہ آنے لگا نہال کو اچھی طرح جتانے کے بعد کہ وہ عنایہ کو کسی صورت نہیں چھوڑے گا،، ساتھ ہی وہ آج عنایہ کا ڈر بھی نکالنے کا اور اسے اچھی طرح سبق سکھانے کا ارادہ رکھتا تھا

وہ کبھی بھی عنایہ پر،، نہال کو لے کر شک نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ اسے اپنی بیوی پر اس کی محبت پر اعتبار تھا۔۔۔ اسے معلوم تھا عنایہ نے بارش کے ڈر کی وجہ سے نہال کو اپنے پاس روکے رکھا تھا مگر دو ماہ میں وہ نمیر کی نیچر سے بھی اچھی طرح واقف ہو گئی تھی اور نمیر نے اسے واضح لفظوں میں بتا بھی دیا تھا کہ وہ اس کا نہال کے ساتھ ایک لمٹ میں بات کرنا پسند کرتا ہے اور بس۔۔۔

عنایہ کے گیلے کپڑے واش روم میں رکھنے کے بعد وہ عنایہ کے ہاتھ پر نشان دیکھنے لگا یہ جلنے کا نشان تھا، اسے مزید عنایہ کی لاپرواہی پر غصہ آیا اسکے ہاتھ پر آئینمینٹ لگانے کے بعد اس کو کمفرٹر اڑھانے ہوئے نمیر نے عنایہ کے چہرے پر نظر ڈالی،، وہ ابھی بھی بے ہوش تھی

نمیر نے نہ چاہتے ہوئے بھی نہال کو میسج کر کے اسے ثروت کے بارے میں انفارم کیا کہ آج رات ثروت ہسپتال میں ہی ایڈمن رہے گی مگر اب وہ ہسپتال جانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اور گھر میں ہی ریسٹ کرنا چاہتا تھا۔۔۔ نمیر خود بھی چیخ کر رہا تھا عنایہ کے برابر میں لیٹ گیا۔۔۔ بارشوں جو تھوڑی دیر پہلے تھم چکی تھی اب دوبارہ شروع ہو گئی نمیر نے گردن موڑ کر عنایہ کو دیکھا وہ بے ہوشی میں خوف کے مارے سسکیاں لے رہی تھی اور اپنے ہاتھ سے بیڈ پر کچھ تلاش کر رہی تھی،، تب نمیر نے اس کا ہاتھ پکڑا تاکہ اسے احساس ہو وہ اکیلی نہیں،، پھر اپنا تکیہ عنایہ کے قریب کر کے عنایہ کو خود سے قریب کر لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب عنایہ کی سسکیاں بند ہو چکی تھی چہرے پر سکون طاری تھا مگر بے ہوشی میں بھی اس نے نمیر کی شرٹ مضبوطی سے پکڑی ہوئی تھی۔۔۔ نمیر اپنا سن ہوتا بازو عنایہ کے نیچے سے نکالنے کے بجائے ایسے ہی سونے کی کوشش کرنے لگا تاکہ عنایہ کو مزید خوف محسوس ہو اور اسے یقین رہے کہ نمیر اس کے پاس ہے

صبح جب عنایہ کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر ڈریسر کے سامنے کھڑے نمیر پر پڑی جو کہ بالوں میں
برش پھیر رہا تھا

آج چھٹی کا دن تھا وہ تیار ہو کر آخر کہاں جانے کا ارادہ رکھتا تھا عنایہ سوچنے لگی مگر وہ اس سے
پوچھ نہیں سکی کیونکہ کل والی حرکت سے وہ نمیر سے ناراض تھی پھر اس کی نظر اپنے کپڑوں پر
پڑی کل رات اس نے یہ کپڑے تو نہیں پہنے تھے تو پھر اس کے کپڑے کس نے بدلے بے ساختہ
اس نے سر اٹھا کر نمیر کی طرف دیکھا۔۔۔ وہ بھی آئینے میں سے اسی کو دیکھ رہا تھا عنایہ دوبارہ اپنی
نظریں جھکا گئی۔۔۔ اب وہ عنایہ کی طرف رخ کرتا ہوا کلائی میں ریٹ واچ باندھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ نے کل میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا"

عنایہ نے اس سے شکوہ کیا مگر وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتا ہوا اپنا والٹ اور موبائل پاکٹ میں
رکھنے لگا۔۔۔ عنایہ کو اس کے یوں بے رخی برتنے پر مزید غصہ آیا

"اگر اتنا ہی خفا ہے مجھ سے تو کیوں کل رات کو اندر لے کر آئے مجھے، کیوں چہنچ کیے آپ نے میرے کپڑے۔۔۔ مر جانے دیا ہوتا نہ مجھے خوف سے اور ٹھنڈ سے"

وہ بیڈ سے اٹھ کر نمیر کے سامنے آتی ہوئی بولنے لگی

"زیادہ میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے اس وقت،، راستے سے ہٹو"

نمیر سنجیدگی سے بولتا ہوا ڈریسنگ روم میں چلا گیا واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں سفری بیگ موجود تھا اب وہ عنایہ کو نظر انداز کرتا ہوا بیگ میں اپنے کپڑے رکھنے لگا

"نمیر کہاں جا رہے ہیں آپ"

عنایہ کا دماغ بھک سے اڑا وہ چلتی ہوئی نمیر کے پاس آکر اس سے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

"کل رات بارش میں بھگنے کے بعد کیا تمہارا دماغ بھی پانی میں بہہ گیا۔۔۔ تمہیں نہیں معلوم کہ آج مجھے اسلام آباد جانا ہے آفیشیل کام سے"

نمیر کپڑے رکھنے کے دوران بولا تو عنایہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی

"مگر آپ نے تو کل مجھ سے کہا تھا کہ آپ مجھے بھی لے کر چلیں گے اپنے ساتھ۔۔۔ تو آپ صرف اپنے کپڑے کیوں رکھ رہے ہیں"

عنایہ اس سے اپنی ناراضگی بھلائے پریشان ہوتی ہوئی وارڈروب سے جلدی جلدی اپنے کپڑے بھی نکالنے لگی

"وہ بات میں نے اسلیے بولی تھی کہ مجھے لگا تم میرے ساتھ زیادہ خوش رہو گی مگر اب مجھے لگ رہا ہے تم میرے بغیر گھر میں زیادہ انجوائے کرو"

نمیر اس کے ہاتھ سے ہینگ کیے اسکے سوٹ لے کر دوبارہ وارڈروب میں رکھتا ہوا بولا تو عنایہ کو دھچکا لگا

Kitab Nagri

"یہ کیا بول رہے ہیں آپ۔۔۔ آپ مجھ پر شک کر رہے ہیں نمیر"

عنایہ بے یقینی سے آنکھوں میں آنسو لیے نمیر کو دیکھنے لگی۔۔۔ نمیر اسکے پاس آیا اور عنایہ کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما

"شک نہیں کر رہا ہوں میری جان تم پر۔۔۔ مگر کیا ہے نہ کل رات سے میرا دل بہت جلا ہوا ہے۔۔۔ اس لئے تھوڑی بہت زیادہ سزا کی تو تم بھی مستحق ہو، اب دو دن تک میرے بغیر گھر میں رہ کر اپنی غلطی ریلانز کرنا جب تک میں اپنا کام نمٹا کر واپس آتا ہوں پھر ڈیساڈ کر لیتے ہیں کہ اپنے ہنی مون کے لیے کہاں جانا چاہیے"

نمیر اسے بچوں کی طرح بہلاتا ہوا بولا وہ اس کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھنے ہی لگا تو عنایہ نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے دھکا دیا

"آپ کون ہوتے ہیں مجھے یوں سزا دینے والے، کیا کل کم سزا دی تھی آپ نے مجھے۔۔۔ جو آج یوں مجھے دو دن کے لیے چھوڑ کر جارہے ہیں۔۔۔ اکیلے میں آپ کو ہرگز نہیں جانے دو گی نمیر"

عنایہ باقاعدہ روتی ہوئی اس کو دیکھ کر بولی نمیر اس کے پاس آیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگا

www.kitabnagri.com

"اس طرح طوفان کھڑا کرنے کی ضرورت نہیں ہے نہ ہی میں اس برسات سے ڈرنے والا ہوں، نہ ہی تمہیں اپنے ساتھ لے جانے والا خیال رکھنا اپنا"

وہ واقعی اس وقت عنایہ کہ آنسوؤں سے اپنا ارادہ بدلنے والا نہیں تھا بلکہ نمیر کو لگا دو دن عنایہ اس کے بغیر رہ کر اپنی غلطی پر پچھتائے گی۔۔۔ اور نہال سے بات کرنے سے ایوائیڈ کرے گی تبھی

نہال بھی عنایہ کے رویے سے مایوس ہو کر اس سے دور ہو جائے گا۔۔۔ وہ عنایہ کے آنسو صاف کرتا ہوا بیگ لے کر روم سے نکل گیا

نمیر اس وقت ہوٹل کے روم میں بیڈ پر لیٹا ہوا اپنے موبائل میں عنایہ کی تصویر دیکھ رہا تھا۔۔۔ آج صبح جب عنایہ رو رہی تھی ایک پل کے لیے نمیر کا دل شدت سے چاہا وہ اسے یہاں اپنے ساتھ لے آئے مگر اس کے آنسو دیکھ کر وہ کمزور نہیں پڑھنا چاہتا تھا۔۔۔ وہ نہال کی وجہ سے عنایہ کو الگ گھر میں نہیں رکھ سکتا تھا، وہ ثروت کے بغیر الگ ہو کر رہنے کا تصور نہیں کر سکتا تھا اس عمر میں اس کی ماں کو بھی اس کی ضرورت تھی اور وہ خود کونسا ثروت سے دور رہ سکتا تھا۔۔۔ وہ دوسرے گھر میں شفٹ ہو کر ثروت کو اپنے ساتھ نہیں رکھ کر نہال سے بھی دور نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔ بس وہ چاہتا تھا نہال اس کی بیوی سے دور رہے اور یہ تبھی ممکن تھا جب عنایہ خود نہال سے بے رخی برتی

وہ عنایہ کی نیچر سے اچھی طرح واقف تھا، وہ دل کی بالکل صاف تھی اور معصوم بھی،، وہ نہال کا لحاظ کرتے ہوئے کبھی بھی اس سے بد لہاظی نہیں کر سکتی تھی جب تک اس کے پاس کوئی جواز

موجود نہ ہو اور وہ عنایہ کو اپنے ساتھ نہ لا کر جواز پیدا کر کے آیا تھا۔۔۔ مگر اب وہ عنایہ کو بری طرح مس کر رہا تھا اور عنایہ کے پاس موبائل موجود نہیں تھا اس کی آواز سننے کے لیے نمیر نے لینڈ لائن پر کال کی مگر حمیدہ نے اسے بتایا وہ اپنے کمرے میں موجود سو رہی ہے۔۔۔ نمیر کو صاف محسوس ہوا، ایسا حمیدہ عنایہ کے کہنے پر کہہ رہی تھی۔۔۔ اور عنایہ وہی موجود تھی نمیر نے لائن ڈسکنیکٹ کر دی۔۔۔ عنایہ اس سے خفا تھی مگر وہ اس کو واپس گھر جا کر پیار سے منالے گا کیونکہ اس کا اپنا گزارہ اپنی بیوی کہ بناء مشکل تھا بہت جلدی عنایہ نے اس کو اپنا عادی بنا لیا تھا۔۔۔ نمیر عنایہ کی تصویریں دیکھتا ہوا یہ سب باتیں سوچ رہا تھا اس کے موبائل پر منال کی کال آنے لگی

"خیریت"

نمیر نے کال ریسیو کرتے ہوئے منال سے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں خیریت ہی ہے تم باہر آؤ جلدی سے"

منال اس سے بولنے لگی

"میں اس وقت اسلام آباد میں موجود ہو آفس کے کام سے آیا ہوں"

نمیر اسے سنجیدگی سے جواب دینے لگا

"جس ہوٹل میں تم اسٹے کر رہے ہو میں بھی وہی موجود ہوں باہر آؤ"

منال نے اپنی بات مکمل کر کے کال ڈسکنیکٹ کی۔۔۔ نمیر نے پہلے سوچا کہ وہ منال کو کال کر کے منع کر دے مگر کچھ سوچ کر اپنی جیکٹ اٹھاتا ہوا روم سے باہر نکل گیا

"تم اسلام آباد میں کیا کر رہی ہو"

نمیر ہوٹل کے روم سے باہر نکلے تو ہوٹل کی لابی میں منال کو کھڑا دیکھا

"میری فرینڈ رہتی ہے یہاں، تو اسی سے ملنے آئی تھی۔۔۔ تم کیسے ہو"

www.kitabnagri.com

منال نے اسے جواب دے کر نمیر کی خیریت پوچھی

"تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں یہاں پر موجود ہو"

نمیر نے اپنی خیریت بتائے بغیر دوبارہ منال سے پوچھا

"ایک گھنٹے پہلے ہی تمہیں ریسپشن پر دیکھا تھا۔۔ تم کیسے ہو نمیر"

منال نے اس کے سوال کا جواب دیتے ہوئے دوبارہ اس سے پوچھا

"خوش۔۔ تم سناؤ" نمیر اب اس سے پوچھنے لگا

"میں بھی خوش،، مگر تم جتنی نہیں۔۔ کیا ہم واک کر سکتے ہیں"

منال نمیر کو جواب دیتی ہوئی بولی

"پہلی فلم فلاپ ہو جائے تو بندہ خوش کیسے رہ سکتا ہے۔۔ نیکسٹ کے لئے تھوڑا اور اچھا پر فارم کرنا"

نمیر منال کے ساتھ واک کرتا ہوا اسے سیریس ہو کر مشورہ دینے لگا۔۔ جس پر منال کھول کر رہ گئی،، منال کو نمیر کا یوں سنجیدگی سے بھگو بھگو کر مارنے والا انداز ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا۔۔ مگر وہ ضبط کر گئی

"ایک فلم میں کام کر کے میرا شوق پورا ہو گیا مجھے اس کے فلاپ ہونے کا کوئی غم نہیں۔۔۔ غم ہے تو بس اس بات کا کہ تم نے مجھے چھوڑنے اور شادی کرنے میں بہت جلدی کی۔۔۔ کیا یہ تمہاری یہ جیکٹ مل سکتی ہے مجھے"

منال جو کہ سیلو لیس ٹاپ پہنی ہوئی تھی۔۔۔ اپنے دونوں بازوؤں کو سہلاتی ہوئی نمیر سے بولی سنسان سڑک پر وہ دونوں ہی واک کر رہے تھے

"مجھے پورا یقین ہے دوسری فلم ملنے کے بعد تم جلد ہی میرے چھوڑنے اور شادی کرنے کے غم سے باہر نکل آؤ گی" نمیر اپنی جیکٹ اتار کر منال کی طرف بڑھاتا ہوا بولا

"کب تک یوں ناراض رہو گے مجھے سے نمیر۔۔۔ اپنی غلطی کا احساس ہے مجھے"

www.kitabnagri.com

"ریلکس یار میں تم سے کوئی ناراض وراض نہیں ہو۔۔۔ تم سے اگر ناراض ہوتا تو یوں باتیں نہیں کر رہا ہوتا۔۔۔ میں نے یہ بات خالہ جانی سے بھی کہی تھی۔۔۔ ہم دونوں کی بیچ صرف ایک ریلیشن

نہیں تھا۔۔۔ ہم دونوں آپس میں کزنز بھی ہیں۔۔۔ تمہیں اگر اپنی غلطی کا احساس ہے تو یہ اچھی بات ہے۔۔۔ زیادہ دور جانے کا فائدہ نہیں واپس آجاؤ عنایہ میری کال کا ویٹ کر رہی ہوگی" نمیر واپس مڑتا ہوا بولا تو منال کو بھی ہوٹل کی طرف مڑنا پڑا۔۔۔ اس کے منہ سے عنایہ کا نام سن کر منال کے دل میں عنایہ کے لیے نفرت مزید بڑھ گئی

صبح سے ہی عنایہ کا دل اداس تھا۔۔۔ نمیر اسے چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔ وہ سارا دن اپنے کمرے میں بند رہی جب حمیدہ نے اسے بتایا نہال ثروت کو گھر لے کر آگیا ہے تب وہ ثروت سے ملنے گئی اور کافی دیر اس کے پاس بیٹھی اس سے باتیں کرتی رہی پھر اس کو کھانا کھلا کر میڈیسن دے کر خود لان میں اپنے گرد شال لپیٹ کر کرسی کے اوپر پاؤں رکھ کر بیٹھ گئی۔۔۔ اسے افسوس ہونے لگا نمیر اسے ایک کال تو کر سکتا تھا بے شک اس کے پاس موبائل نہیں تھا مگر اسے لینڈ لائن پر ہی بات کر لیتا ہوں۔ مگر نمیر نے اسے کال کرنا بھی ضروری نہیں سمجھا

"ایسے اداس ہو کر کیوں بیٹھی ہو کل شام تک تو نمیر آ ہی جائے گا"

نہال لان میں آکر اس کے برابر والی چیئر پر بیٹھا ہوا اسے کہنے لگا

"آپ کو میری فکر کرنے کی پروا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ کوئی اداس نہیں ہوں میں بلکہ نمیر کی کال کا ویٹ کر رہی ہوں"

وہ نہال سے اکھڑے ہوئے لہجے میں بولی۔۔ وہ نہ جانے کیوں اس کے پاس آکر بیٹھ کر اس سے باتیں کرنے لگتا تھا۔۔۔ نا وہ کل رات کو اس کے بیڈروم میں آتا نہ نمیر کو غصہ آتا اور نہ وہ نمیر اس کو چھوڑ کر جاتا

"تمہیں میرا فکر کرنا اور پروا کرنا اچھا نہیں لگتا"

نہال عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"میری فکر کرنے کے لئے اور پروا کرنے کے لئے نمیر موجود ہیں۔۔ آپ آنٹی کی فکر اور پروا کیا کیجئے اس عمر میں انہیں آپ کی ضرورت ہے"

عنایہ اسے جتنی ہوئی بولی نہ جانے نہال اسے کیا جتنا چاہ رہا تھا

"نمیر تمہاری کتنی فکر کرتا ہے یہ تو میں کل رات کو دیکھ ہی چکا ہوں۔۔۔ اور اگر اسے تمہاری پرواہ ہوتی تو وہ یوں تمہیں چھوڑ کر اکیلا نہ جاتا"

نہال طنزیہ مسکراتا ہوا سامنے کھڑی کار کو دیکھتا ہوا بولا

"آخر کہنا کیا چاہ رہے ہیں آپ"

عناہ برا مانتی ہوئی نہال سے پوچھنے لگی نہال سے بات کر کے اس کا موڈ مزید خراب ہو گیا جیسی وہ وہاں سے اٹھی

"یہی کہ اس وقت نمیر کی کال کا ویٹ کرنا بے کار ہے۔۔۔ وہ اسلام آباد میں منال کے ساتھ بڑی ہے۔۔۔ میرا مطلب ہے آج صبح ہی خالہ جانی کی کال آئی تھی انہوں نے بتایا کہ منال اسلام آباد پہنچی ہوئی ہے۔۔۔ ابھی تو دونوں وہاں واک کر رہے ہیں اس کے بعد ان دونوں کا ڈنر کرنے کا پروگرام ہے"

نہال نارمل انداز میں عناہ کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ آج دوپہر کو جب نمیر کی لینڈ لائن پر کال آئی تھی تو حمیدہ سے اسی نے کہلویا تھا کہ عناہ سو رہی ہے

"نہال بھائی آپ کچھ بھی بولیں گے اور میں مان لو گی شرم آنی چاہیے آپ کو اپنے بھائی کے بارے میں اس طرح بولتے ہوئے"

عنایہ نہال کو کہتی ہوئی غصے میں گھر کے اندر چلی گئی

"کیسا فیل کر رہی ہیں آپ۔۔۔ کیسی طبیعت ہے اب آپ کی"

نہال شام میں آفس سے گھر آیا ثروت کے کمرے میں آکر اس کی طبیعت پوچھنے لگا

"کل سے تو کافی بہتر ہے، تم جلدی آگئے آج"

ثروت نے نہال کو اپنے روم میں آتا ہوا دیکھ کر بیڈ سے اٹھ کر بیٹھی اور پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی موسم آج ابر آلود ہے، نمیر بھی گھر پر نہیں ہے اور آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی ان سب

باتوں کو سوچتا ہوا گھر آگیا۔۔ آپ بتائیں کھانا کھایا آپ نے دوپہر کا"

نہال کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھتا ہوا ثروت سے پوچھنے لگا

"ہاں عنایہ نے کھانا کھلا دیا تھا اور میڈیسن بھی دے دی تھی"

ثروت نہال کو بتانے لگی

"گڈ، عنایہ بہت اچھی ہے۔۔۔ بہت اچھے طریقے سے خیال رکھ لیتی ہے آپ کا"

نہال ثروت کی بجائے سامنے دیوار کی پینٹنگ کو دیکھتا ہوا بولا ثروت غور سے نہال کو دیکھنے لگی

"نہال میرے خیال میں اب تمہیں شادی کر لینی چاہیے" ثروت کی بات پر نہال اس کی طرف دیکھنے لگا



"کس سے"

وہ ثروت کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"میں ٹھیک ہو جاؤ تو ایک دو دن میں دیکھتی ہوں تمہارے لیے کوئی لڑکی۔۔۔ بہت خوبصورت سی"

ثروت نہال کو دیکھ کر مسکراتی ہوئی کہنے لگی

"عنایہ جیسی"

نہال ثروت کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"عنایہ سے بھی خوبصورت لڑکی ڈھونڈو گی تمہارے لیے"

وہ نہال کی آنکھوں میں چھپی اداسی دیکھ کر بولی

"اگر کوئی عنایہ سے بھی زیادہ خوبصورت لڑکی ہوئی تو وہ تب بھی عنایہ جیسی نہیں ہو سکتی۔۔۔ آپ

نے عنایہ کو مجھ سے لے کر نمیر کو دے دیا"

نہال زخمی مسکراہٹ کے ساتھ مسکراتا ہوا ثروت کو دیکھ کر بولا

www.kitabnagri.com

"بیٹا اس وقت حالات ایسے تھے یہ قدم اٹھانا پڑا۔۔۔ نہال تم سمجھنے کی کوشش کرو اب وہ تمہارے

بھائی کی بیوی ہے"

ثروت پرسوں ہونے والے واقعے سے بے شک بے خبر ہوں مگر گھر میں جس طرح کا ماحول دونوں

بھائیوں کے بیچ چل رہا تھا وہ اس سے بے خبر نہیں تھی

"جی ہمیشہ سے میں ہی تو سمجھتا آیا ہوں، آپ میری شادی کے لیے پریشان مت ہوں اپنے لئے کوئی بہتر فیصلہ میں جلد خود ہی کر لوں گا۔۔۔ بس اب آپ اپنا خیال رکھا کریں" نہال صوفی سے اٹھ کر ثروت کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تھپکی دیتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

"کیا سوچا جا رہا ہے یہاں کھڑے ہو کر اکیلے اکیلے"

نوفل گھر میں داخل ہوا تو شانزے کو ٹیڑس میں کھڑا دیکھ کر اس کے پاس آیا۔۔۔ شانزے نے مڑ کر نوفل کو دیکھا تو وہ اپنے ہونٹوں سے شانزے کا گال کو چھوتا ہوا مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔ پرسوں ان کے درمیان بحث کے بعد وہ دونوں ہی ضروری بات کے سوا کوئی بات نہیں کر رہے تھے اور آج کے دن دونوں ہی کو ایک دوسرے کی خاموشی پریشان کیے دے رہی تھی اس لئے نوفل اپنے پرانے موڈ میں آ کر اس خاموشی کو توڑنے کی کوشش کرنے لگا

"میں یہی سوچ رہی تھی کہ اپنے ایس۔ پی صاحب کو کیسے منایا جائے"

نائکہ نے ان دونوں کے درمیان خاموشی محسوس کر کے آج صبح شانزے کو خوب کھری کھری سنائی تھی مگر اندر سے خود شانزے بھی نوفل سے یوں بے رخی برت نہیں پا رہی تھی اس لیے اسے دیکھتی ہوئی کہنے لگی

"پھر کیا آئیڈیا سمجھ میں آیا کیسے مناؤ گی اپنے ایس۔ پی کو"

نوفل شانزے کو خود سے قریب کر کے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"یہی تو سمجھ نہیں آرہا صبح سے کوئی دس گھنٹا ٹائپ فلمیں دیکھ چکی ہوں شاید انہی میں کوئی آسان طریقہ کار دکھ جائے مگر ہر دوسری مووی نے ہیروئن بیوقوف بنی ہوئی، روٹھے ہوئے ہیرو کے آگے گلا پھاڑ پھاڑ کر گانے گا کر اچھلتی کودتی ہوئی عجیب حرکتیں کر رہی ہے ایسا مجھ سے تو بالکل نہیں ہو پائے گا"

www.kitabnagri.com

شانزے نے جتنی سنجیدگی سے اسے بتایا نوفل اپنی ہنسی روک نہیں سکا

"ایک آئیڈیا میں دو"

وہ شانزے کو اٹھاتا ہوا کمرے میں لایا اور بیڈ پر بٹھایا

"کوئی ضرورت نہیں اپنے چھپھورے آئیڈیاز کا بنڈل اپنے پاس رکھو اور شرافت سے خود ہی مان جاؤ"

شانزے اس کے خطرناک تیور دیکھتی ہوئی بولی تو نوفل ہنسا اور خود بھی بیڈ پر اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا

"ماننا تو خود ہی پڑے گا، کیا کرو ناراض جو نہیں رہ سکتا تم سے زیادہ دیر تک" وہ شانزے کو دیکھ کر اس کے ہاتھ پر محبت مہر ثبت کرتا ہوا بولا

"میری ناراضگی واقعی تمہارے لیے اتنی معنی رکھتی ہے"

www.kitabnagri.com
شانزے اب نوفل کے بالوں میں انگلیاں پھیرتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

"میری زندگی میں تمہاری موجودگی بہت معنی رکھتی ہے شانزے، پلیز میرے اور اپنے بچ میں ایسے مسئلے مت لے کر آیا کرو جس سے ہمارے بچ میں بحث ہو، میں بہت زیادہ نیک انسان ہر گز نہیں ہوں مگر اتنا برا بھی نہیں ہے میرا یقین کرو"

نوفل شانزے کو دیکھتا ہوں اس سے سنجیدگی سے کہنے لگا تو شانزے ہلکا سا مسکرائی اور خاموش رہی

"چلو آج رات میں تمہیں بتاتا ہوں جب بیوی اپنے شوہر سے ناراض ہو جائے، تو شوہر کو کیسے منانا چاہیے، مگر پہلے ہم آنٹی کو لے کر ڈاکٹر کے پاس جائیں گے ان کا اپوائمنٹ ہے آج کا، پھر واپسی پر ڈنر کریں گے۔۔ آنٹی کو ریڈی ہونے کا بول کر آیا تھا اب تم بھی جلدی سے ریڈی ہو جاؤ"

نائلہ کی کچھ دنوں سے طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس وجہ سے نوفل اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہتا تھا ساتھ ہی اس نے شانزے کے ساتھ ڈنر کا پروگرام بنا لیا۔۔ آج موسم کافی خوشگوار تھا اس لئے شانزے نخرے دکھائے بغیر تیار ہونے چلی گئی



نمیر ایئرپورٹ سے گھر پہنچا تو رات کے نو بج رہے تھے باہر لان میں ہی چیئر پر اسے نہال بیٹھا ہوا ملا۔۔ وہ نمیر کو گیٹ سے اندر آتا ہوا دیکھ کر اسی کی طرف بڑھا تو نمیر بھی ایک ہاتھ میں بیگ، دوسرے ہاتھ میں لیپ ٹاپ پکڑے نہال کے پاس آیا

"مجھے کال کر دیتے میں لینے آجاتا"

نہال نمیر کو دیکھتا ہوا کہنے لگا نہال کے لہجے میں دو دن پہلے ہونے والی تلخ کلامی کا شائبہ تک نہیں تھا۔۔۔ وہ بالکل ویسے ہی بات کر رہا تھا جیسے شروع سے کرتا آیا تھا

"نہیں، کیپ کر لی تھی میں نے۔۔۔ کوئی خاص مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ تم بتاؤ ماما کی کنڈیشن کیسی ہے اب"

نہال کو نارمل انداز میں بات کرتے ہوئے دیکھ کر نمیر بھی ہر بات بھلائے اس سے نارمل انداز میں پوچھنے لگا

"بی پی ابھی بھی تھوڑا سا ہائی ہے شام میں چیک کیا تھا۔۔۔ تمہارا پوچھ رہی تھی ماما، تم نے بات نہیں کی ان سے"

www.kitabnagri.com

نہال نمیر سے پوچھنے لگا

"نہیں دوپہر میٹنگ کے چکر میں سارا دن گزر گیا۔۔۔ اس کے بعد فلائٹ کرانے میں اور واپس آنے میں ٹائم ہی نہیں ملا۔۔۔ میٹنگ کافی اچھی رہی ہے ہمدانی صاحب نے ایک اور پریپوزل بھی دیا

ہے جس کی ڈیٹیلز اس میں موجود ہیں تم چیک کر لینا۔ اگر تمہیں سوٹیل لگے تو پھر کل صبح آفس میں ڈسکس کر لیں گے"

نمیر اپنا لیپ ٹاپ نہال کی طرف بڑھاتا ہوا بولا

"ایسا کرو اپنا لیپ ٹاپ میرے بیڈروم میں رکھ دو پلینز۔۔ میں ڈنر کے بعد دیکھ لوں گا۔ اس وقت واک کا موڈ ہو رہا ہے تو باہر جا رہا ہوں"

نہال نمیر کو دیکھتا ہوا بولا نمیر اثبات میں سر ہلا کر گھر کے اندر چلا گیا۔۔

وہ نہال کے روم میں پہنچا اور بیڈ کے پاس موجود ٹیبل پر اپنا لیپ ٹاپ رکھ کر پلٹنے ہی لگا تو نہال کے بیڈ پر موجود، عنایہ کے پینڈینٹ نے اسے پلٹنے پر مجبور کیا۔۔ نمیر نے آدھا تکیہ کے نیچے دبا ہوا عنایہ کا پینڈینٹ ہاتھ میں لیا یہ وہی پینڈینٹ تھا جو نمیر نے عنایہ کو گفٹ میں دیا تھا اور اس وقت وہ نہال کے بیڈ پر موجود تھا۔۔ نمیر پینڈینٹ کو غور سے دیکھتا ہوا اسے اپنی پاکٹ میں رکھ کر نہال کے روم سے نکل گیا

عناہ اپنے روم میں خاموشی سے صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی نہال پر اسے پہلے ہی غصہ تھا نہال کی وجہ سے نمیر اسے اپنے ساتھ لے کر نہیں گیا تھا۔۔

کل شام اسے نہال کی بات سن کر اور بھی زیادہ غصہ آیا آخر نہال کیسے کہہ سکتا تھا نمیر اور منال اسلام آباد میں ایک ساتھ ہیں۔۔ اس وجہ سے وہ اور بھی نہال سے سیدھے منہ بات نہیں کر رہی تھی

اور نمیر کیسے اسے اپنا احساس دلا کر ایسے اکیلا اسکا احساس کیے بنا اسے چھوڑ کر چلا گیا۔۔ آج موسم کے تیور دیکھ کر محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے بارش ہوگی، بس اب اسے مضبوط بن کر رہنا ہے وہ سوچ چکی تھی مگر اس کے باوجود بے چینی سے بار بار اپنے روم کی کھڑکی سے موسم کا جائزہ ہر دس منٹ بعد لے رہی تھی

اس وقت اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی جب کھڑکی میں سے اس نے نمیر کو گھر آتا دیکھا۔۔۔ مگر وہ گھر آنے کی بجائے لان میں کھڑا نہال سے باتیں کر رہا تھا نمیر چہرے کے تاثرات بالکل نارمل تھے، اپنا غصہ تو وہ صرف اسی پر جتاتا تھا۔۔ عناہ نے سر جھٹک کر سوچا

عنایہ کھڑکی بند کر کے پردے برابر کرتی ہوئی جلدی سے وارڈروب کھول کر اپنے لئے ڈریس نکالنے لگی

کل سے اسکا موڈ خراب تھا اسلیے اپنے حلیے پر بھی اسکی نظر نہیں گئی مگر نمیر کو گھر میں آتا دیکھکر جلدی جلدی وہ ڈریس چینج کر کے آئینے میں کھڑی بال بنانے لگی۔۔۔ بالوں کو کھلا چھوڑ کر ہونٹوں کو گلوں سے رنگنے کے بعد اپنے اوپر پرفیوم چھڑکتی ہوئی وہ کمرے میں ٹہل کر نمیر کا انتظار کرنے لگی۔۔۔ جیسے ہی کمرے کے باہر قدموں کی آواز آئی اور دروازہ کھلا۔۔۔ عنایہ نے جلدی سے بیڈ پر بیٹھ کر اپنے چہرے کے تاثرات سنجیدہ کر لیے۔۔۔ مگر نمیر کی جگہ حمیدہ نمیر کا بیگ لے کر کمرے میں داخل ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صاحب کہاں ہیں تمہارے"

عنایہ چہرے کے زاویے درست کرتی ہوئی حمیدہ سے نمیر کا پوچھنے لگی

"وہ تو جی بڑی بیگم صاحبہ کے کمرے میں بیٹھے ہیں"

حمیدہ عنایہ کو بتاتی ہوئی نمیر کا بیگ صوفے پر رکھنے لگی

"ٹھیک ہے دونوں بھائیوں سے کھانے کا پوچھا کر ٹیبل پر لگا دینا۔۔۔ آنٹی کو میں خود کھلا دو گی"

عنایہ حمیدہ کو ہدایت دیتی ہوئی بولی

پورے پینتالیس منٹ بعد کمرے کا دروازہ دوبارہ کھلا اور نمیر کمرے کے اندر داخل ہوا

اس کی نظر اپنی بیوی پر پڑی۔۔۔ جو کہ مغرورانہ انداز میں نہ جانے کس بات پر گردن اکڑائے بیڈ پر برجمان تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسی ہو"

نمیر بیڈ کے پاس آ کر کھڑا ہو کر عنایہ سے پوچھنے لگا

"آخر کار 45 منٹ بعد آپ کو اپنی بیوی کا خیال آ ہی گیا کہ اس سے بھی خیریت پوچھ لی جائے"

عنایہ سنجیدگی سے اس پر طنز کرتی ہوئی بولی۔۔۔ مخصوص بیویوں والے اسٹائل میں عنایہ اس پر طنز کرتی ہوئی نمیر کو بہت کیوٹ لگی

"مجھے نہیں معلوم تھا میری بیوی کا ایک ایک لمحہ اپنے شوہر کے بغیر گزارنا مشکل ہو رہا ہے۔۔۔ ورنہ اتنی دیر تھوڑی لگاتا اپنی بیوی کے پاس آنے میں"

نمیر چہرے پر مسکراہٹ لائے عنایہ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"خیر ایسی بھی بات نہیں ہے۔۔۔ اچھا ہی ہوا جو آپ مجھے اپنے ساتھ نہیں لے کر گئے۔۔۔ بہت اچھے گزرے ہیں یہ دو دن میرے"

عنایہ نے اتراتے ہوئے کہا جیسے اسے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا

www.kitabnagri.com

"تو پھر میرے ساتھ جانے کے لئے اتنا تڑپ کیوں رہی تھی۔۔۔ اب واپس آیا ہوں تو منہ پھولا ہوا ہے۔۔۔ یہ بھی نہیں معلوم کے گھر آئے شوہر کا استقبال کیسے کیا جاتا ہے"

نمیر اس کو کہتا ہوا صوفے پر بیٹھ کر اپنے شوز اتارنے لگا

"کیسے استقبال کروں آپ کا۔۔ آپ کی راہ میں اپنی پلکیں بچھا کر بیٹھ جاؤ یا آپ کے گھر آنے پر بھنگڑے ڈال کر خوشیوں کے گیت گاؤ"

عنایہ منہ بناتی ہوئی بولی جس پر نمیر کو ہنسی آئی۔۔ وہ صوفے سے اٹھ کر مسکراتا ہوا بیڈ پر عنایہ کے پاس آیا

"یہ سب نہیں کرو مگر شوہر تھکا ہارا گھر آئے تو بیوی اسے پیار کے دو بول تو بول سکتی ہے نہ"

نمیر عنایہ کے پاس بیٹھ کر اس کا ہاتھ تھام کر بولا

"کیوں اتنی تھکن ہو رہی ہے آپ کو، کیا اسلام آباد سے گھر تک پیدل چل کر آرہے ہیں"

عنایہ کہ بولنے پر نمیر اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگا

www.kitabnagri.com

"غصہ کس بات پر آرہا ہے تمہیں"

نمیر بیڈ پر اس کے قریب لیٹتا ہوا پوچھنے لگا

"سوری بھول گئی تھی غصہ کرنے کا حق تو صرف آپ ہی کا تو ہے"

عنایہ آستہ سے بول کر بیڈ سے اٹھ کر کمرے سے جانے لگی

"کہاں جا رہی ہو" نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"آئی کو کھانا کھلانے جا رہی ہوں آپ تھکے ہوئے ہیں ریٹ کریں"

عنایہ نے دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا تو نمیر فوراً بولا

"اما کو میں کھانا کھلا چکا ہوں۔۔۔ اور تم ابھی کمرے سے باہر کہیں نہیں جا رہی ہو یہی رہو میری آنکھوں کے سامنے"

www.kitabnagri.com

نمیر کے بولنے پر عنایہ بیڈ کی بجائے سات قدم دور فاصلے پر صوفے پر جا کر بیٹھی تو نمیر نے اس کو گھورا

"فوراً اٹھو صوفے سے اور وارڈروب سے مجھے کپڑے نکال کر دو تاکہ میں ایزی ہو جاؤ"

نمیر بیڈ پر لیٹا ہوا عنایہ کو دیکھ کر بولا۔۔۔ عنایہ نمیر کے کپڑے وارڈروب سے نکالتے ہوئے الجھنے لگی کہ وہ اس سے منال کے بارے میں کیسے پوچھے۔۔۔ کیا وہ واقعی نمیر کے ساتھ اسلام آباد میں موجود تھی۔۔۔ نمیر عنایہ کے چہرے پر الجھن کے آثار دیکھتے ہوئے اس سے اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا ہے۔۔۔ چنچ کر کے واپس آیا تو وہ دوبارہ صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ نمیر کاشت سے دل چاہا کہ وہ اپنے کمرے سے اس صوفے کو آگ لگا دے یا اٹھا کر باہر پھینک دے

"یہ بیگ ابھی تک ایسے ہی کیوں رکھا ہے۔۔۔ اس میں سے کپڑے نکال کر وارڈروب میں رکھو اور بیگ کو جگہ پر رکھ کر آؤ"

نمیر اسکو سوچوں میں گم دیکھ کر بولا اور خود دوبارہ بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔ عنایہ اس کا چہرہ دیکھتی ہوئی بیگ ہاتھ میں تھامے اٹھی وارڈروب میں کپڑے رکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیا ہے"

بیگ میں ایک چھوٹا ڈبا نکال کر عنایہ نمیر کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگی

"موبائل ہے میری بیگم کے لیے تاکہ وہ دو دن کی جمع باتیں آسانی سے اپنی سہیلی سے کر سکے"

نمیر کی بات سن بامشکل اس نے آنے والی ہنسی روکی

"کھانا کھا لیا تھا آپ نے"

عنایہ اب نمیر کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"دوپہر کا لنچ کافی لیٹ کیا تھا ابھی موڈ نہیں ہے کھانے کا"

نمیر کا جواب سن کر عنایہ واپس صوفے پر جانے لگی تبھی نمیر نے اسے پکارا



"عنایہ"

وہ مڑی

"ذرا میرا موبائل اٹھا کر چارج پر تو لگانا"

وہ نمیر کی آنکھوں میں شرارت صاف محسوس کر سکتی تھی، نمیر کو گھورتی ہوئی اس کا موبائل چارج پر لگانے لگی

"اور کوئی کام ہے یا پھر میں بیٹھ جاؤ"

عنایہ نمبر کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"یہاں میرے پاس آکر بیٹھو پھر بتاتا ہو کام"

نمبر بیڈ کے کنارے سے تھوڑا سائیڈ پر ہو کر لیٹا تاکہ عنایہ بیٹھ سکے

"اب بولے"

عنایہ اسکے پاس آکر بیٹھتی ہوئی اگلا کام پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلے تم بولو، تمہارے ذہن میں کیا چل رہا ہے فوراً شیئر کرو مجھ سے"

وہ عنایہ کا ہاتھ تھام کر دوستانہ انداز میں پوچھنے لگا

"وہاں اسلام آباد میں منال آپ کے ساتھ تھیں"

عنایہ نمیر سے پوچھنے لگی

"ہاں، وہ وہاں اپنی فرینڈ سے ملنے گئی تھی اس نے مجھے یہی بتایا تھا اور یہ بھی کہ وہ کل صبح واپس آ جائے گی"

نمیر بناء چونکے نارمل انداز میں عنایہ کو بتانے لگا مگر اسے حیرت اس لیے ہوئی منال عنایہ سے اتنی فرینک کبھی نہیں رہی کہ وہ اپنے اسلام آباد جانے کا اسے بتاتی یعنی یہ بات عنایہ کو خاص طور پر بتائی گئی ہے۔۔۔ منال نے خود یا پھر کسی اور نے۔۔۔

"وہ آپ ہی کے ہوٹل میں رکی ہوئی تھی آپ دونوں نے ڈنر ایک ساتھ کیا اور پھر واک بھی کی" عنایہ آنکھوں میں ناراضگی لاتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عنایہ پہلی بات تو یہ کہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ منال اسلام آباد میں موجود ہے اور اسی ہوٹل میں رکی ہوئی ہے جہاں میں اسے کر رہا ہوں اور اگر مجھے معلوم بھی ہو کہ وہ اسی ہوٹل میں رکھی ہے تو یار اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔ رہی بات اس کے ساتھ واک کرنے کی تو،، منال اور میں کزن بھی ہیں اگر وہ مجھے کہیں پر باہر یا پھر کسی بھی جگہ ملے گی مجھ سے خود سے ہی بات کرے گی تو میں نہیں سمجھتا اس سے تمہیں خطرہ لاحق ہونا چاہیے،، بلکہ یہ بات اپنے مائنڈ میں رکھنی

چاہیے میری اس سے بے شک کمٹمنٹ رہی ہو مگر وہ میری خالہ زاد بھی ہے۔۔۔ رہی بات ڈنر کی تو اس نے مجھے ڈنر کا بولا مگر میں نے اسے منع کر دیا۔۔۔ چلو اب تم مجھے بتاؤ کہ یہ سب باتیں تمہیں کس نے بتائی

نمیر نے ایک ایک بات اس کو واضح کرتے ہوئے آخر میں جاننا چاہا کہ آخر کون عنایہ کو اس سے بدگمان کر رہا ہے

"نہال بھائی نے"

عنایہ کے منہ سے نہال کا نام سن کر بھی وہ چونکا یعنی نہال اور منال مل کر۔۔۔ اسے تھوڑی دیر پہلے نہال کے بیڈروم میں عنایہ کے پینڈینٹ کا بھی مطلب سمجھ میں آیا

Kitab Nagri

"عنایہ یہاں دیکھو میری طرف اور میری بات غور سے سنو۔۔۔ میاں اور بیوی کے رشتے کو کامیاب بنانے کے لیے صرف اس رشتے میں محبت کا ہونا ضروری نہیں ہوتا۔۔۔ بلکہ ایک دوسرے پر مکمل اعتماد ہی اس رشتے کو مضبوط بناتا ہے بلکہ میرا ماننا ہے کسی بھی رشتے کی پائیداری اعتماد سے ہی ممکن ہے اور میں تم سے اپنا ایسا ہی رشتہ بنانا چاہتا ہوں۔۔۔ ہمارے رشتے میں محبت کے علاوہ ہمیں ایک دوسرے کا اعتبار بھی حاصل ہو۔۔۔ کیا تم میرے ساتھ ایسا رشتہ قائم کرنا چاہوں گی"

نمیر بیڈ پر لیٹے ہوئے عنایہ کا ہاتھ تھام کر اسے پوچھنے لگا جس پر عنایہ نے مسکرا کر اقرار میں سر ہلایا۔۔۔ نمیر مسکرا کر اپنی پاکٹ سے عنایہ کا پینڈینٹ نکال کر اس کے گلے میں پہنانے لگا

"یہ۔۔۔ یہ آپ کو کہاں سے ملا، میرا مطلب ہے آپ کے پاس کیسے آیا"

عنایہ کو اپنا پینڈینٹ دیکھ کر خوشی کے ساتھ حیرت بھی ہوئی

"تم بتاؤ، کہاں گھما دیا تھا میرا دیا ہوا گفٹ۔۔۔ کتنے پیار سے لایا تھا یہ میں تمہارے لیے"

نمیر یونہی لیٹے ہوئے آنکھوں میں مصنوعی ناراضگی لا کر عنایہ سے پوچھنے لگا

"یہ پینڈینٹ تو اس رات ان لڑکوں نے دوسری چیزوں کے ساتھ لے لیا تھا، جب نہال بھائی کی گن پوائنٹ پر گاڑی چھینی تھی۔۔۔ مگر یہ آپکو کہاں سے ملا"

عنایہ افسوس سے نمیر کو بتاتی ہوئی دوبارہ نمیر سے پینڈینٹ کے بارے میں پوچھنے لگی

"چھوڑو اس بات کو یہ کہاں سے ملا، اسے ہمیشہ پہنے رکھنا، تمہیں تمہاری چیز دوبارہ مل گئی بس اس بات پر خوش ہو جاؤ"

نمیر کو جو باتیں نہال کے بارے میں سمجھ آ رہی تھی اس سے نمیر کو دلی طور پر بہت افسوس ہوا۔۔۔ اس کا بھائی عنایہ کو اس سے الگ کرنے کے لئے اس حد تک جا سکتا ہے ایسا نمیر کبھی نہیں سوچ سکتا تھا مگر وہ عنایہ کو نہال کے بارے میں کچھ بھی بول کر عنایہ کی نظروں میں اپنے بھائی کا ایجنج نہیں گرا سکتا تھا اس لیے بات کو ٹال گیا۔۔۔ عنایہ اپنے گلے پہنے ہوئے پینڈینٹ کو دیکھتی ہوئی مسکرا کر بیڈ سے اٹھی ویسے ہی باہر بادل بہت زور سے گر جا۔۔۔ عنایہ تیزی سے بیڈ پر لیٹے ہوئے نمیر کے سینے سے جا لگی

"نمیر اب کیا ہوگا"

وہ نمیر کے سینے سے لگی خوفزدہ ہو کر نمیر سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم بتاؤ اب کیا ہونا چاہیے"

نمیر نے بیڈ پر لیٹے لیٹے عنایہ کو اپنے حصار میں لے کر اسے تحفظ کا احساس فراہم کرتے ہوئے الٹا اس سے سوال کیا

"نمیر مجھے ڈر لگ رہا ہے"

وہ نمیر کے دونوں بازوؤں کو تھامے خوفزدہ ہو کر بولی کیونکہ باہر تیز بارش شروع ہو چکی تھی

"کس سے مجھ سے یا پھر برسات سے"

عنایہ کے خوشبو میں بسے ہوئے وجود کو بیڈ پر لٹانے کے بعد اس پر جھکتا ہوا پوچھنے لگا

"خوف سے میری جان ہلکان ہوئے دے رہی ہے اور آپ ہیں کہ۔۔۔"

نمیر کے ہونٹ گردن کے بعد سینے پر محسوس کر کے باقی لفظ اس کے منہ میں ہی دم توڑ گئے

"تمہاری یہ قربت میری جان بھی تو ہلکان کر رہی ہے میری جان"

نمیر اسکی خوشبو کو اپنی سانسوں اتارنے کے بعد اب عنایہ کی سانسوں کی خوشبو کو اپنی سانسوں میں

اتار رہا تھا

"نمیر"

جیسے ہی نمیر نے اسکے ہونٹوں کو آزادی بخشی عنایہ نے بند آنکھوں کے ساتھ اسکا نام پکارا۔۔۔

سردی کے موسم میں اسکے ماتھے پر ننھی ننھی پسنے کی بوندھے اسکے خوف اور گھبراہٹ کا پتہ دے رہی تھی۔۔ ہاتھ کے انگوٹھے سے نمیر نے اس کے ماتھے سے ان بوندو کو صاف کیا

"آج اس برساتی رات میں میرا وعدہ ہے کہ میں تمہیں بالکل ڈرنے نہیں دوں گا۔۔ تم اپنے سارے خوف کو بھلائے صرف اور صرف میری شدتوں کو محسوس کرو گی"

نمیر عنایہ کو بولتا ہوا اٹھ کر بیٹھا اور اپنی شرٹ اتارنے لگا تبھی عنایہ شرم سے رخ پھیر کر لیٹ گئی۔۔ جب نمیر نے عنایہ کی شرٹ کی زپ کھولنے کی گستاخی کی تو عنایہ نے زور سے آنکھیں میچ لی۔۔ اب وہ باہر تیز طوفانی بارش کو بھلائے، اپنی کمر پر نمیر کی انگلیوں اور ہونٹوں کے لمس کو محسوس کرنے لگی، نمیر کی انگلیاں اسکی کمر کو چھوتی ہوئی دونوں شانوں تک آئی بالوں کو ہٹا کر دوسری گستاخی پر عنایہ کا دل زور سے دھڑکا۔۔ اس نے تکیہ کو دونوں مٹھیوں میں دبوچا

www.kitabnagri.com

"نمیر پلیز لائٹ آف کریں"

عنایہ کی کانپتی ہوئی آواز نمیر کے کانوں میں ٹکرائی۔۔ وہ اسکی کیفیت کے مد نظر اسکی بات ماننے کو مجبور ہوا عنایہ کو کمفرٹر اڑھا کر نمیر لائٹ آف کرنے اٹھا

عنا یہ رخ موڑے ویسے ہی لیٹی تھی اپنے دونوں ہاتھ کی مٹھیوں سے تکیہ کو دبوچے۔۔۔

نمیر نے آستگی سے اسکے ہاتھ تکیہ سے ہٹائے اور بہت نرمی سے اسکا رخ اپنی طرف کیا تو عنایہ نے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا لیا۔۔۔۔۔ شرمانے کی اس ادا پر نمیر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"اس طرح شرماء کر تو تم مجھے مزید شرارت کرنے پر آمادہ کر رہی ہو"

نمیر اس پر جھکتا ہوا بولا۔۔۔ جبکہ دوسری طرف عنایہ کی زبان اب تالو سے چپک چکی تھی

"مجھے نہیں معلوم تھا کوئی شوہر اتنا شریف بھی ہو سکتا ہے کہ اسے اپنے ہی بیوی سے سچی والی محبت ہو جائے۔۔۔ بہت پیار کرنے لگا ہو میں تم سے حسین لڑکی۔۔۔ اس دنیا میں اب تم سے زیادہ حسین شاید ہی کوئی اور لگے"

نمیر اس کے کانوں میں رس گھولتا ہوا اسے کسی قیمتی متاع کی طرح اپنے اندر سمائے۔۔۔ عنایہ پر اپنی محبت کی برسات کرنے لگا۔۔۔

عنایہ اپنا سارا ڈر سارا خوف بھلائے نمیر کی نچھاور کردہ محبت کی برسات میں بھیگ رہی تھی۔۔۔ نمیر کی دسترس میں وہ خود کو نہ صرف محفوظ بلکہ خوش بخت بھی محسوس کر رہی تھی۔۔۔ نمیر کی قربتوں کے سبب وہ باہر ہونے والی برسات سے غافل ہو گئی۔۔۔ پوری رات برسات کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا، اسی طرح نمیر بھی آوارہ بادل کی طرح وقفے وقفے سے عنایہ پر اپنی محبت کی بارش کرتا ہے

عنایہ کی آنکھ کھلی تو اس کی پشت نمیر کے سینے سے لگی ہوئی، جبکہ نمیر کا ہاتھ اسکے گرد لپٹا ہوا تھا نمیر خود سکون کی نیند سو رہا تھا۔۔۔ ساری رات بارش کے بعد ایک حسین صبح ان دونوں کی منتظر تھی۔۔۔ عنایہ نے دیوار پر ٹنگی گھڑی میں ٹائم دیکھا تو اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی، صبح کے دس بج رہے تھے اور وہ دونوں ہی ابھی تک سوئے ہوئے تھے

اس نے کفر ٹر ہٹانے کے بعد نمیر کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹا کر اٹھنا چاہا۔۔۔ تو نمیر نے اس کے اوپر اپنی ٹانگ بھی رکھ دی۔۔۔ وہ کل رات کی طرح اس وقت بھی مکمل نمیر کے حصار میں تھی۔۔۔ عنایہ نے ایک بار پھر خود کو اس کے حصار سے نکالنا چاہا مگر نمیر کی گرفت اتنی کمزور ہرگز نہیں تھی۔۔۔ وہ شاید کل رات کی طرح نیند میں بھی اسے اپنی پناہوں میں رکھنا چاہتا تھا

"او فو کیا مسئلہ ہے خاموشی سے لیٹی رہو"

اب کی بار مزاحمت پر نمیر نیند میں ڈوبی آواز میں اسے ڈپٹتے ہوئے بولا

"آپ جاگ رہے ہیں نمیر، ذرا ٹائم دیکھے کیا ہو گیا ہے"

کیونکہ عنایہ کے پشت اس کی طرف تھی اس لئے عنایہ کو خبر ہی نہیں ہوئی کہ نمیر کب جاگا۔۔۔ نمیر تھوڑا سا سر اٹھا کر دیوار پر گھڑی میں ٹائم دیکھنے لگا

"یار دس بج گئے صبح کے، آفس کے لیے تو لیٹ ہو گیا میں۔۔۔ تم نے بھی کل ساری رات جگائے رکھا ہے مجھے"

نمیر ٹائم دیکھنے کے بعد عنایہ کے اوپر سے اپنا ہاتھ اور پاؤں ہٹاتا ہوا بولا۔۔۔ تو عنایہ نے کروٹ لے کر حیرت سے اسے دیکھا

"میں نے آپ کو جگائے رکھا،، نمیر کل ساری رات آپ نے مجھے سونے نہیں دیا"
اپنے اوپر لگے الزام پر تڑپ کر عنایہ اس کو دیکھ کر بولی مگر نمیر کی اپنی طرف اٹھتی نظریں اور اپنی بات کا مفہوم سمجھ کر وہ خود نظریں جھکا گئی

"پہل تم نے کی،، ہوش کل رات کو تو نے میرے اڑائے۔۔ پھر میں بھلا کیسے تمہیں سونے دیتا"
چہرے پر آئے عنایہ کے بالوں کو وہ پیچھے کرتا ہوا بہت گہری نظروں سے عنایہ کو دیکھ کر بولا۔۔۔
عنایہ کا جھکا ہوا سر شرم سے مزید جھک گیا۔۔ نمیر کی نظریں اپنے اوپر محسوس کر کے وہ بیڈ سے اٹھنے لگی تبھی نمیر نے اس کا ہاتھ پکڑا

www.kitabnagri.com

"کہاں جا رہی ہو ابھی یہی لیٹی رہو نہ تھوڑی دیر۔۔ آفس سے لیٹ تو ہو چکا ہو ویسے بھی"
وہ عنایہ کے شرمائے ہوئے روپ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا۔۔ وہ نمیر سے نظریں نہیں ملا پارہی تھی

"اتنی دیر تک بیڈ روم کا دروازہ بند رہے گا تو باہر سب لوگ کیا سوچے گے"

عنایہ سر جھکائے نمیر سے بولی

"باہر سب لوگ کیا سوچیں گے یہ تمہیں سوچنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ ویسے بھی میں سوچ رہا ہوں اتنے رومنٹک موسم میں آفس جانے کی بجائے اپنی بیوی کے ساتھ اس موسم کو انجوائے کرنا چاہیے"

نمیر عنایہ کو بانہوں میں لیتا ہوا بولا

"جی نہیں آپ شرافت سے آفس جا رہے ہیں اور میں کچن میں۔۔۔ ویسے بھی آپکے آفس جانے کے بعد مجھے اپنی نیند پوری کرنی ہے"

نمیر کا پلان سن کر، عنایہ ایک دم پیچھے ہوئی۔۔۔ رومنٹک موسم کو انجوائے کرنے کا مطلب۔۔۔ نمیر کا یقیناً کل رات والے موڈ میں واپس آنا تھا۔ جس کے لیے عنایہ فوری طور پر بالکل تیار نہیں تھی اپنے آخری جملے پر عنایہ کی نظریں مزید جھک گئی

"ٹھیک ہے اگر تم اپنی نیند ابھی پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں تو پھر میں آج رات کو بھی کوئی ایکسکوز نہیں سنو گا"

وہ عنایہ کا گال لبوں سے چھوتا ہوا بیڈ سے اٹھ کر واش روم چلا گیا کیونکہ آج وہ افس کا آف نہیں کر سکتا تھا۔ عنایہ اپنے بالوں کا جوڑا بناتی ہوئی نمیر کی بات پر اپنے ہی اندر سمٹنے لگی اب اسے افس کا ڈریس نکالنے کے بعد نمیر کے لیے ناشتہ بنانا تھا

ناشتے کی ٹیبل پر نہال آیا تو نمیر اور عنایہ پہلے سے ہی وہاں پر موجود تھے

Kitab Nagri

کل رات برستی ہوئی بارش نے اسے ساری رات بے چین رکھا اپنے کمرے میں اسے گھٹن کا احساس ہوا تو وہ ہال میں نکل کر آیا۔۔۔ بھٹک بھٹک کر اس کی نگاہیں نمیر کے کمرے کے بند دروازے پر جا رہی تھی۔۔۔ وہ تو یہ سمجھ رہا تھا عنایہ کا پینڈینٹ اسکے بیڈ پر دیکھنے کے بعد نمیر غصے میں بے قابو ہو جائے گا۔۔۔ وہ عنایہ سے سوالات پوچھے گا اور عنایہ کا دل اس سے برا ہو گا۔۔۔ پھر وہ عنایہ پر اور بگڑتی ہوئی سچویشن پر آسانی سے قابو پالے گا

مگر ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ اور اب تو تیز بارش بھی برس رہی تھی۔۔۔ وہ منتظر تھا بارش سے
عنایہ کے ڈرنے اور رونے کی آوازوں کا۔۔۔ مگر وہاں تو گہرا سکوت چھایا ہوا تھا۔۔۔ نمیر عنایہ کے
پاس موجود تھا۔۔۔ تو کیا وہ اس پر غصہ نہیں کر رہا تھا۔۔۔ وہ اس کا ڈر پیار سے ختم کر رہا تھا۔۔۔ یہ
سب سوچ کر نہال نے نمیر کا نمبر ملایا۔۔۔ مگر دو بیلز کے بعد اس کی کال کاٹ دی گئی اور موبائل
بند کر دیا گیا۔۔۔ نہال کے دماغ میں آنے والی سوچیں اسے جھلسائے دے رہی تھی۔۔۔ اور فرحین
بار بار اس کے سامنے آ کر قہقہے لگا کر اس کا مذاق اڑا رہی تھی۔۔۔ جب تک بارش جاری رہی نہال
ساری رات ان دیکھی آگ میں جلتا رہا اس وجہ سے صبح اس کی آنکھ دیر سے کھلی

"آج تم دونوں بھی ناشتے کے لیے لیٹ ہو گئے"

نہال چیئر پر بیٹھ کر اپنے آپ کو فریش ظاہر کرتا ہوا ان دونوں سے مخاطب ہوا

www.kitabnagri.com

"ہاں کل رات کو کافی لیٹ سونا ہوا ہم دونوں کا"

نمیر نے نہال کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔ نمیر کے جواب پر نہال نے چائے کا کیٹل کا ہینڈل کو
مضبوطی سے تھاما اور اپنے لئے چائے نکالنے لگا جبکہ عنایہ نمیر کی بات سن کر اپنا سر پلیٹ میں جھکا

گئی

"ماما نہیں آئی ناشتہ کے لیے طبیعت ٹھیک ہے ان کی"

وہ اپنے آپ کو نارمل پوز کرتا ہوا عنایہ کی طرف دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔۔ مگر عنایہ کے گلے میں پینڈینٹ دیکھ کر ایک پل کے لئے ٹھٹھکا

"ہاں ماما کہہ رہی تھی تھوڑی دیر بعد ناشتہ کریں گی۔۔ عنایہ ان کو ناشتہ کرا دے گی،، تم فکر نہیں کرو"

ابھی بھی جواب عنایہ کی بجائے نمیر کی طرف سے ہی آیا اب نمیر بھی عنایہ کو دیکھنے لگا

"عنایہ اپنی ڈائٹ پر دھیان دیا کرو۔۔ میں نوٹ کرتا ہوں تم کسی دوسرے کے سامنے ٹھیک سے کھانا نہیں کھاتی۔۔ ریلیکس ہو کر ناشتہ کرو جیسے پہلے کر رہی تھی"

نمیر عنایہ کا ٹیبل پر رکھا ہوا ہاتھ تھام کر اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔ نہال کا عنایہ کا پینڈینٹ دیکھنا نمیر نوٹ کر چکا تھا۔۔ اسے ذرا شرم نہیں آئی کہ اس حرکت سے اگر نمیر غصہ ہوتا اور ثروت کی طبیعت بگڑتی تو نقصان ان دونوں بھائیوں کا ہوتا۔۔ اگر نہال عنایہ اور اس میں پھوٹ ڈلوا کر خود

اسکی جگہ لینا چاہتا تھا۔۔۔ تو یہ نہال کی خام خیالی تھی۔۔۔ نمیر نے بھی تہیا کر لیا کہ وہ ایسا کبھی نہیں ہونے دے گا

"تم اس کے ساتھ بچوں جیسا بی ہیو کر رہے ہو عنایہ بچی نہیں ہے۔۔۔ اگر اسے بھوک لگے گی تو وہ ٹھیک سے کھانا کھائے گی۔۔۔ کوئی بھی انسان بلا وجہ بھوکا نہیں رہ سکتا"

نہال خود بھی ناشتہ کرتے ہوئے نمیر سے بولا

"وہ بچی نہیں ہے مگر میری بیوی ہے۔۔۔ اس کا ہر طریقے سے مجھے ہی دھیان رکھنا ہے۔۔۔ ہسپینڈ اور وائف کا رشتہ ایسا ہی ہونا چاہیے جس میں وہ ایک دوسرے کی فکر کریں خیال رکھیں اور ایک دوسرے پر اعتماد کریں تاکہ کوئی دوسرا شخص ان کے بیچ میں بدگمانی نہیں پیدا کر سکے" نمیر کی بات سن کر نہال نے سر اٹھا کر نمیر کو دیکھا وہ اسی کو دیکھ رہا تھا بلکہ آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ جتا رہا تھا۔۔۔ نہال سمجھ گیا اس کا اشارہ کس طرف ہے وہ یقیناً عنایہ کے پینڈینٹ کو دیکھ کر یہ سب کہہ رہا تھا عنایہ کا ہاتھ اس نے ابھی بھی تھاما ہوا تھا نہال کو یہ منظر تکلیف دینے لگا

"آج واپسی پر آفس سے آتے ہوئے میں تمہارے لئے فارم لے کر آؤ گا یونیورسٹی میں ایڈمشن اسٹارٹ ہو گئے ہیں بہت عیش ہو گئی تمہاری،، اب دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ اپنی اسٹڈی بھی کنٹینو کرو"

نمیر اب دوبارہ عنایہ کو دیکھتا وہ بالکل نورمل انداز میں بات کرنے لگا جس پر عنایہ نے سر اٹھا کر نمیر کو دیکھا

"نمیر میں ایک سال گیپ لینا چاہتی ہو اس کے بعد کنٹینو کرو گی اپنی اسٹڈی" پورے عرصے میں عنایہ اب نمیر کو دیکھتی ہوئی بولی

"کوئی ضرورت نہیں ہے گیپ کی۔۔ گیپ کے بعد اسٹڈی کنٹینو کرنا مشکل لگے گا۔۔ ویسے بھی نیکسٹ آئیر ہم اپنا بے بی پلان کریں گے" www.kitabnagri.com

نمیر کے آخری جملے پر جہاں عنایہ نے سٹپٹا کر دوبارہ اپنا سر پلیٹ میں جھکا لیا وہی نہال ایک دم کرسی کسکا کر اٹھا اور گھر سے باہر نکل گیا۔۔ نہال کے جانے کے بعد اب عنایہ بلش کرتی ہوئی نمیر کو دیکھ رہی تھی وہ بھی آنکھوں میں شرارت لیے ناشتہ چھوڑ کر عنایہ کو دیکھنے لگا

"کسی دوسرے کے سامنے خیال تو کر لیا کریں، ایسے بولتا ہے کوئی"

عنایہ کے انداز پر نمیر کو زور سے ہنسی آئی

"وہ بچہ تھوڑی ہے کوئی،، اسے اچھی طرح پتہ ہے کہ ہم ہسبنڈ وائف ہیں" نمیر نے بولتے ہوئے عنایہ کے آگے اپنا چائے کا گلاس رکھا تو عنایہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

"اب تم سے کہوں گا شوگر جار لے کر آؤ تو تم مجھے گھور کر دیکھو گی۔۔۔ اس لیے میری چائے میں سے دوسپ لے لو تاکہ چائے میں مٹھاس محسوس ہو اور میرا سارا دن آفس میں اچھا گزرے"

نمیر کی بات سن کر عنایہ کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔ وہ واقعی اپنی چائے کا گلاس کسی کو نہیں دیتا تھا۔۔۔ مگر وہ تو اس کی اپنی تھی

www.kitabnagri.com

"چلو تم اب مجھے اچھے طریقے سے بائے بولو تاکہ میں آفس جا سکوں" ناشتے سے جب وہ دونوں فارغ ہوئے تو نمیر نے عنایہ کے ہونٹوں کو دیکھ کر ایک نئی فرمائش کی جس پر عنایہ جھینپ گئی

"کیا ہو گیا ہے نمیر آپ کو،، آپ پہلے ہی اچھا خاصا لیٹ ہو چکے ہیں"

عنایہ اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی جو اسے شوخ نظروں سے دیکھا جا رہا تھا

"جب تک تو مجھے بائے نہیں بولو گی میں آفس جانے والا نہیں"

نمیر نے اس کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کیے اور اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہا۔۔۔ ویسے ہی کچن سے حمیدہ گنگناتی ہوئی باہر آئی۔۔۔ نمیر جلدی سے پیچھے ہوا اور عنایہ مسکرا نے لگی

"تھینکس حمیدہ بائے بائے نمیر۔۔۔ اب آپ آفس جائیں"

عنایہ حمیدہ کو اور پھر نمیر کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔ حمیدہ ہونقوں کی طرح جبکہ نمیر عنایہ کو ابرو اچکا کر دیکھنے لگا

www.kitabnagri.com

"حمیدہ کچن میں جو واپس اور پانچ منٹ سے پہلے تمہیں کچن سے نکلتا ہوا نہیں دیکھو"

نمیر حمیدہ کو بارو عب لہجے میں بولا وہ سر ہلاتی ہوئی فوراً کچن میں چلی گئی۔۔۔ اب نمیر انگلی کے اشارے سے عنایہ کو اپنے قریب بلانے لگا

"آپ واقعی بہت گندے بچے ہیں نمیر"

عنایہ منہ ہی منہ میں منمناتی ہوئی نمیر کے قریب آئی تو اس نے دوبارہ عنایہ کی کمر میں بازو ڈالے۔۔۔ عنایہ جیسے ہی اپنے ہونٹ نمیر کے گال کے قریب لائی مگر نمیر اس کے ہونٹوں پر اپنا ہونٹ رکھ چکا تھا

"صاحب جی آجاو پانچ منٹ ہو گئے ہیں"

حمیدہ کی آواز کچن سے آئی تو نمیر عنایہ سے دور ہوا۔۔۔ وہ عنایہ کے چہرے پر بکھرے شرم کے رنگ دیکھ کر اسمائل دیتا ہوا گھر سے باہر نکل گیا

"حمیدہ باہر آجاو نمیر یہاں پر نہیں ہے وہ تو کب کے چلے گئے"

عنایہ حمیدہ کو بولتی ہوئی ٹیبل پر سر جھکا کر چائے کے مگ اٹھانے لگی

"تو نمیر صاحب نے آپ سے ضروری بات نہیں کی جس کے لئے انہوں نے مجھے کچن میں بھیجا تھا"

حمیدہ کی بات سن کر عنایہ نے سر اٹھا کر حمیدہ کو دیکھا مگر وہ اس کے تاثرات سے اندازہ نہیں لگا پائی کہ یہ بات حمیدہ نے کس انداز میں عنایہ سے بولی ہے

"چلو آئی سے پوچھ کر آؤ وہ ناشتہ کریں گی تو ان کے لیے کارن فلیکس بنا دو"

عنایہ حمیدہ کو بولتی ہوئی کچن میں چلی گئی جبکہ حمیدہ مسکراتی ہوئی اپنی شرمیلی سی چھوٹی بی بی کو دیکھ کر ثروت کے کمرے میں چلی گئی



"کتنا شیشے میں اتارا ہے تم نے اب تک نمیر کو۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ تمہاری اکیٹنگ کچھ کر پائے گی"

www.kitabnagri.com

نہال آفس میں بیٹھا ہوا موبائل پر منال سے بولا آج صبح ناشتے کی ٹیبل پر اسے عنایہ اور نمیر کا رشتہ پہلے سے زیادہ مضبوط لگا۔۔۔ نمیر کی محبت بھری نظروں سے عنایہ کو دیکھنا، اس کی فکر کرنا، اس کا ہاتھ پکڑنا اور سب سے بڑی بات عنایہ کے گلے میں نمیر کا دیا ہوا پینڈینٹ،،، یہ سب نہال کو ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا

"کیا تم اپنے بھائی کو جانتے نہیں ہو۔۔۔ وہ اتنی آسانی سے ہاتھ آنے والی چیز ہرگز نہیں ہے، مگر پھر بھی میں نمیر کی زندگی سے عنایہ کو الگ کر دوں گی کیونکہ تم مجھے بھی نہیں جانتے ہو"

منال اس وقت ایئرپورٹ پر موجود تھی اس کی واپسی ابھی تھوڑی دیر پہلے ہوئی تھی

"جو بھی قدم اٹھانا ہو گا جلدی اٹھانا ہو گا۔۔۔ بہت زیادہ دیر ہو گئی تو ہم دونوں کے ہاتھ کچھ نہیں آنے والا"

نہال منال کو سمجھانے لگا

"تو پھر تم ایسا کرو عنایہ کا کڈنیب کروالو۔۔۔ تین چار دن تک جب لڑکی کا کچھ اتا پتہ نہیں ہو گا تو اس کو اسکا شوہر تو کیا یہ معاشرہ بھی قبول نہیں کرتے گا"

منال نے نہال کو آسان سا حل بتاتے ہوئے ٹیکسی کو ہاتھ دے کر روکا اور ٹیکسی میں بیٹھ گئی

"بوکس آئیڈیا۔۔۔ مجھے اسے حاصل کرنا ہے، اپنے آپ سے بدگمان نہیں"

نہال کو لگا اس دو پیسے کی اداکارہ سے کچھ بھی نہیں ہو پائے گا

"تو ٹھیک ہے اگر اسے خود سے بدگمان نہیں کر سکتے تو پھر اسے نمیر سے بدگمان کر دو۔۔۔ یہ بھی چھوڑو یہ کام آج میں ہی کر دیتی ہو"

منال نے نہال کو بولنے کے ساتھ کال کاٹی۔۔۔ اب وہ اپنے گھر جانے کی بجائے عنایہ سے ملنے کا ارادہ رکھتی ہے

ثروت کو ناشتہ کروا کے حمیدہ سے گھر کا کام کروانے کے بعد عنایہ اپنے بیڈروم میں سونے کے غرض سے جانے لگی۔۔۔ تبھی اسے گھر کے اندر منال آتی ہوئی دکھائی دی اسکے پاس چھوٹے سائز کا سوٹکیس کے علاوہ نمیر کی جیکٹ بھی تھی شاید تو اسلام آباد سے سیدھا یہی واپس آئی تھی

"کہاں ہے نمیر"

منال عنایہ کو دیکھتی ہوئی ایسے پوچھنے لگی جیسے بات کر کے وہ گویا اسی پر احسان کر رہی ہو

"نمیر تو اس ٹائم آفس میں موجود ہوتے ہیں"

عنایہ منال کے ہاتھ میں نمیر کی جیکٹ کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی

"وہ آئے تو اسے یہ جیکٹ دے دینا میرے روم میں بھول گیا تھا"

منال نے جیکٹ کو عنایہ کی طرف اچھالتے ہوئے کہا۔۔۔ عنایہ اگر جیکٹ نہیں پکڑتی تو اس کے منہ پر لگتی

"کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا"

عنایہ کو منال کی بات ناگوار گزری تبھی وہ ایک دم بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب تک تو تمہارے مطلب سمجھ میں آجانے چاہیے کنواری کہاں ہو تم،، تین ماہ ہو جائیں گے تمہیں شادی کو۔۔ اب تک نمیر کی نیچر کا اندازہ نہیں ہوا کتنا رومینٹک ہے وہ۔۔۔ یوں سردیوں کی راتیں میرڈ آدمی تنہا کہاں گزار سکتا ہے۔۔۔ اس لئے وہ میرے روم میں کمپنی لینے کے لئے آگیا تھا"

منال عنایہ کے قریب آتی ہوئی بولی عنایہ نمیر کی جیکٹ پکڑے منال کو دیکھنے لگی

"ہم نے پرانے دنوں کی یادیں تازہ کر کے بہت انجوائے کیا۔۔۔ نمیر مجھ سے کہہ رہا تھا کبھی کبھی ٹیسٹ چیلنج کرنے میں کوئی برائی بھی نہیں ہے" منال عنایہ کو دیکھ کر مسکراتی ہوئے بتانے لگی
عنایہ ناگوار نظروں سے منال کو دیکھنے لگی

"معلوم ہے اس وقت نمیر کس کرتے ہوئے بہت اچھا لگتا ہے جب وہ۔۔۔"

منال جیسے ہی عنایہ سے سرگوشی کے انداز میں بولی تب عنایہ بول پڑی

"پلیز آپ چپ ہو جائے۔۔۔ مت اتنا گرائے اپنے آپکو کو میری نظروں میں"

Kitab Nagri

عنایہ کو رونا آنے لگا مگر وہ ضبط کرتی ہوئی بولی

www.kitabnagri.com

"ارے جانو اب رونا مت،، ہم دونوں کزنز تو ہیں۔۔۔ اگر مل بانٹ کر کچھ یوز کر لیں گے تو اس میں ہرج کیا ہے"

منال عنایہ کو دیکھ کر آنکھ مارتی ہوئی بولی

"اس وقت آنٹی آرام کر رہی ہیں اور میں آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ آپ یہاں سے چلی جائے پلیز"

منال عنایہ کو بولتی ہوئی اپنے بیڈروم میں چلی گئی

اپنے بیڈروم میں آکر عنایہ نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی جیکٹ پر نظر ڈالی۔۔۔ جس میں سے لیڈیز پرفیوم کی خوشبو آرہی تھی۔۔۔ جیکٹ کے کالر پر لپ اسٹک کے نشان پر عنایہ کی نظر گئی اس نے جیکٹ کو اچھال کر دور پھینکا

Kitab Nagri

کل رات ہی اس کے اور نمیر کے بیچ ایک جائز رشتہ قائم ہوا تھا اور آج صبح ہی۔۔۔

"میاں بیوی کے رشتے میں صرف محبت کا ہونا ضروری نہیں۔۔۔ بلکہ ایک دوسرے کے مکمل اعتماد سے یہ رشتہ مضبوط رہتا ہے"

عنایہ کو نمیر کی کل رات والی بات یاد آئی۔۔۔ وہ منال کی باتوں پر یقین نہیں کرنا چاہتی تھی مگر کوئی لڑکی اتنی بڑی بات اپنے بارے میں کیسے کہہ سکتی ہے۔۔۔ مگر نمیر، عنایہ کا دل نہیں مان رہا تھا کہ نمیر اس کے ساتھ ایسا کر سکتا ہے۔۔۔ پھر یہ نمیر کی جیکٹ، یہ جیکٹ کیا کر رہی تھی منال کے پاس۔۔۔ یہ سب سوچیں عنایہ کو الجھانے لگی۔۔۔ وہ بیڈ پر آکر لیٹی، نیند تو اب اسے کیا ہی آتی تھی یہ سب سوچ کر اس کا سر مزید بھاری ہونے لگا

"اقبال ذرا یہاں آ کر یہ دروازہ کھولو شاید بند رہنے کی وجہ سے یہ جام ہو چکا ہے"

شانزے اقبال (ملازم) کو آواز دیتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کل رات فریدہ نے نوفل اور اسے اپنے اور خرم کے پاکستان آنے کی خبر سنائی۔۔۔ نوفل بہت خوش تھا۔۔۔ وہ صبح ناشتے پر ہی شانزے کو خرم اور فریدہ کے بیڈ رومز کی صفائی کروانے کی ہدایت دے گیا تھا۔۔۔ ان لوگوں کی شام کی فلائٹ تھی۔۔۔ نوفل واپسی پر فریدہ اور خرم کو لیتا ہوا گھر آتا

نوفل کے نکلنے کے بعد شانزے نے فرید اور خرم کے رومز کی صفائی کروائی ساتھ ہی دوسرے رومز کی بھی صفائی کر کے سیٹنگ چینج کی اور سارا فالتو کا سامان اور ایک پینٹنگ جو کہ اس کے بیڈ روم میں ٹنگی رہتی تھی وہ اٹھا کر اسٹوروم میں رکھنے لگی مگر اسٹوروم کا دروازہ اس سے کھل نہیں رہا تھا

"لایئے باجی یہ سب سامان اسٹور میں، میں رکھ دیتا ہوں اندر کافی گرد مٹی ہوگی"

اقبال شانزے کو دیکھتا ہوا کہنے لگا وہ اسٹور کا دروازہ کھلنے پر ناک پر اپنا دوپٹہ رکھے کھڑی تھی

"اف یہاں پر تو کافی کاٹھ کباڑ جمع ہے، اسٹور ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ اسے صاف ہی نہیں رکھا جائے جاو ایک بڑا شاپر لے کر آؤ یہ ساری فالتو کی چیزیں نکال کر گھر سے دور کرو"

شانزے اسٹور میں جاتے ہوئے اقبال سے بولی اب وہ اسٹور میں جا کر ٹوٹے بکھرے سامان کا جائزہ لینے لگی جبکہ اقبال سارا کاٹھ کباڑ ایک طرف جمع کر رہا تھا

"اس ٹرنک میں کیا موجود ہے"

ایک بڑے سے ٹرنک کو دیکھتے ہوئے شانزے اقبال سے پوچھنے لگی

"اس میں تو نوفل بھائی کے پرانے کپڑے۔۔۔ بستر وغیرہ موجود ہیں"

اقبال سارا ٹوٹا ہوا سامان شاپر میں ڈالتا ہوا شانزے کو بتانے لگا

شانزے نے ٹرنک کھولا تو ایک بدبو کا بھپکا اس کی ناک سے ٹکرایا۔۔۔ وہ دوبارہ اپنا دوپٹہ منہ پر رکھ کر کھانسنے لگی

"تمہارے نوفل بھائی کو تو کباڑی کی دکان کھول لینی چاہیے بلاوجہ میں ایس۔ پی بن گئے ہیں"

شانزے اقبال سے بولتی ہوئی ٹرنج سے پرانے کپڑے اور بیڈ شیٹ نکال کر ایک جگہ جمع کرنے لگی تبھی اس کی نظر ایک شرٹ پر پڑی جو تھوڑی دیر پہلے وہ باہر نکال چکی تھی۔۔۔ ایک گوندھا سا اس کے ذہن میں لپکا بے ساختہ اس نے شرٹ کو اٹھا کر دیکھا

www.kitabnagri.com

حیرت سے اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی خوف کے مارے ننھی پسینے اسکے ماتھے پر نمودار ہوئی

"یہ شرٹ کس کی ہے اقبال"

وہ اقبال کو دیکھے بغیر، شرٹ کو گھورتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی جس کی فرنٹ کی پاکٹ غائب تھی

"باجی یہ تو نوفل بھائی کی شرٹ ہے شاید خرم بھائی نے دی تھی انہیں،، صحیح سے یاد نہیں"

اقبال شانزے کو بتانے لگا شانزے کو لگا اسے سانس نہیں آئیں گی یا پھر اس کا دل بند ہو جائے گا وہ شرٹ ہاتھ میں لیے بھاگتی ہوئی نائلہ کے کمرے میں آگئی

الماری کھول کر چھوٹا سا پیٹ نکالنے لگی جس میں "این" الفائیڈ کی پاکٹ موجود تھی

اس شرٹ کو کانپتے ہوئے ہاتھوں سے بیڈ پر بچھا کر شانزے نے لرزتے ہاتھوں سے وہ پاکٹ شرٹ پر رکھنے لگی۔۔۔ وہ دل میں کتنی دعائیں کر چکی تھی یہ پاکٹ اس شرٹ کی نہ ہو مگر چھ سال گزرنے سے صرف شرٹ کا کلر بدرنگ ہوا تھا وہ پاکٹ اسی شرٹ کی تھی

www.kitabnagri.com

"نوفل"

"عنایہ عنایہ آنکھیں کھولو یا کیا ہوا" نمیر کی آواز پر عنایہ کا ذہن بیدار ہونا شروع ہوا عنایہ نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولی تو خود کو بیڈ پر لیٹا اور نمیر کو اپنے اوپر جھکا دیکھا

"کیا ہو گیا میری جان تم ٹھیک ہو"

نمیر عنایہ کی سو جھی ہوئی آنکھوں پر اپنی انگلیاں پھیرتا ہوا پوچھنے لگا

وہ تھوڑی دیر پہلے ہی آفس سے گھر آیا تھا۔۔۔ گھر آنے کے ساتھ ہی وہ ثروت کے پاس کے روم میں گیا۔ ثروت کی خیریت پوچھ کر اپنے بیڈ روم میں آیا تو عنایہ کو بے وقت سوتا دیکھا نمیر کو اس کا چہرہ کافی بجھا بجھا لگا جیسی وہ اس کو اٹھانے لگا۔۔۔ نمیر کے جگانے پر عنایہ نمیر کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا کر بیڈ اٹھنے لگی

"کیا ہوا تمہیں طبیعت ٹھیک ہے تمہاری" Kitab Nagri

عنایہ کو بیڈ سے اٹھتا دیکھ کر، کوئی جواب نہ پا کر۔۔۔ نمیر نے اس کا ہاتھ تھام کر پوچھا عنایہ کا یوں اس کے ہاتھوں کو پیچھے ہٹانا نمیر نے محسوس کیا

"کیا ہونا ہے مجھے، آپ کے سامنے سہی سلامت تو ہوں"

عنایہ اس کا ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی بولی اور واش روم چلی گئی۔۔۔۔۔ نمیر وہی بیٹھا اس کے رویے پر غور کرنے لگا۔۔۔ نہال ابھی تک آفس میں ہی موجود تھا وہ گھر نہیں پہنچا تھا اور وہ صبح عنایہ کو مسکراتا ہوا چھوڑ کر آفس گیا تھا۔۔۔ ابھی وہ یہ بات سوچ ہی رہا تھا کہ اس کی نظر بیڈ کی دوسری سائڈ نیچے فرش پر پڑی اپنی جیکٹ پر گئی

نمیر نے بیڈ سے اٹھ کر اپنی جیکٹ اٹھائی یعنی اس کے پیچھے منال گھر آئی تھی اب اسے عنایہ کا رویہ سمجھ آنے لگا۔۔۔ اس کی نظر جیکٹ کے کالر پر لپ اسٹک کے نشان پر گئی

اتنے میں عنایہ بھی واش روم سے نکل کر روم میں واپس آئی، اب وہ نمیر کو اگنور کر کے ڈریسر کے سامنے کھڑی اپنے بال بنانے لگی تبھی نمیر ماتھے پر شکنیں لا کر اس کے پاس آیا

www.kitabnagri.com

"کیا کہہ رہی تھی منال تمہیں"

نمیر اپنی جیکٹ صوفے پر اچھالتا ہوا عنایہ کو دیکھ کر پوچھنے لگا مگر عنایہ ایسے اپنے بال بنا رہی تھی جیسے اسے نمیر کی آواز ہی سنائی نہیں دی۔۔۔ تب نمیر نے اس کے ہاتھ سے ہیر برش لے کر ڈریسر پر پٹھا اور عنایہ کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا

"کیا پوچھ رہا ہوں میں، سنائی نہیں دے رہا تمہیں کیا کہہ کر گئی ہے منال تمہیں"

نمیر اب سنجیدگی سے عنایہ کو دیکھتا ہوا اپنا سوال دہرانے لگا

"وہی سب کچھ کہہ کر گئی ہیں جو آپ کے اور انکے بیچ معلوم نہیں کب سے چلتا آ رہا ہے"

عنایہ اپنی آنکھوں کی نمی پیتی ہوئی بنا خوف نمیر سے بولی

"اچھا کیا چلتا آ رہا ہے اس کے اور میرے بیچ۔۔۔ ذرا مجھے بھی تو معلوم ہو"

نمیر اب اپنا غصہ ضبط کرتا ہوا عنایہ سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کو کچھ غلط کر کے شرم نہیں آتی مگر مجھے آپ کے کارنامے آپ کے سامنے کھول کر شرم

آئے گی۔۔ آپ کو جو پوچھنا ہے جا کر منال آپ سے خود پوچھ لے"

ضبط کیے ہوئے آنسو صاف کرتی ہوئی عنایہ نمیر سے اپنا بازو چھڑا کر بولی

"ٹھیک ہے اب میں پہلے اپنے کارنامے اس سے پوچھ کر آتا ہوں،، بعد میں آکر تمہارا دماغ درست کرتا ہوں"

نمیر عنایہ کو غصے میں بولتا ہوا کار کی چابی اٹھا کر گھر سے باہر نکل گیا۔۔۔ جتنے فریش موڈ میں وہ آفس گھر آیا تھا اتنی ہی بگڑے ہوئے موڈ میں وہ منال کی خبر لینے فرمان کی طرف چلا گیا

"کیا یار تمہیں پورے گھر میں تلاش کر رہا ہوں اور تم یہاں بیٹھی ہو اور یہ کیا حلیہ بنایا ہوا ہے۔۔۔ ڈرائیور امی اور خرم کو لے پہنچنے ہی والا ہو گا۔۔۔ کم از کم کپڑے تو چینج کر لو"

شانزے ڈرائنگ روم میں صوفے پر پاؤں اونچے کئے اپنے گرد شال لپیٹے بیٹھی تھی۔۔۔ نوفل چند منٹ پہلے ہی گھر پہنچا تھا

www.kitabnagri.com

"میں نے آج تمہارا بہت انتظار کیا ایک ایک پل بہت بھاری محسوس ہو رہا تھا وقت تھا کہ گزر ہی نہیں رہا تھا بلکہ آج سے نہیں میں تو کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی اللہ سے بہت دعائیں کی تھی

میں نے۔۔۔ کہ وہ مجھے تم سے ایک دفعہ ملوا دے میری دعا کب قبول ہوئی یہ مجھے خود نہیں معلوم ہوا"

وہ نوفل کی بات سنے بغیر اپنی ہی بات کئے جا رہی تھی

"کیا مطلب ہے تمہاری ان باتوں کا میں سمجھا نہیں" نوفل کو واقعی نہیں سمجھ میں آیا کہ شانزے اس سے کیا کہہ رہی ہے

"تمہیں معلوم تھا فرحین آپنی میری بہن ہے"

شانزے اپنے سامنے کھڑے نوفل کو دیکھ کر پوچھنے لگی نوفل اس کی بات سن کر چونکا ساتھ ہی اس کے چہرے کا رنگ بھی بدلا۔۔۔ یہ بات شانزے کو کیسے معلوم ہوئی وہ پریشان تھا

www.kitabnagri.com

"ہاں یونیورسٹی فیلو تھے ہم۔۔۔ آنٹی نے اس دن تصویریں دکھائی تو مجھے معلوم ہوا کہ تم فرحین کی بہن ہو۔۔۔ مجھے اس کا بہت دکھ ہے شانزے"

نوفل اب بھی سنبھل کر اصلی بات چھپاتا ہوا بولا اسے شانزے کی ناراضگی کا ڈر تھا اور وہ یہ نہیں چاہتا تھا شانزے کا دل دکھے

"یہ جیب کا ٹکڑا تمہارا ہے ناں نوفل" شانزے نے اپنا ایک ہاتھ شال سے باہر نکالا اور اس کی طرف جیب کا ٹکڑا اچھالتے ہوئے نوفل سے پوچھا۔۔۔ نوفل نے جھک کر فرش پر گرا ہوا ٹکڑا اٹھایا اور غور سے دیکھنے لگا

"ہاں یہ میری ہی ایک پرانی شرٹ کی جیب ہے مگر یہ تمہارے پاس کیسے آئی"

نوفل نے غور سے جیب کے ٹکڑے کو دیکھا اور پہچاننے کے بعد شانزے کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔ شانزے کی آنکھوں سے اچانک آنسو ٹپکنے لگے

"یہ جیب مجھے فرحین آپنی کے پاس سے ملی، نوفل تم وہ مرد ہو جسے میں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ پیار کیا اور تم ہی نے میری بہن کے ساتھ"

شانزے نے اپنی بات ادھوری چھوڑی اور اپنا شال سے دوسرا ہاتھ نکالا جس میں پوسٹل تھی

"شانزے نہیں میری بات سنو میں نے فرحین۔۔۔"

نوفل اس کی بات سن کر پہلے تو شک میں آیا مگر اس کے کچھ بولنے سے پہلے شانزے نے اس کے اوپر فائر کیا اور نوفل فرش پر گرا شانزے روتی ہوئی خود بھی فرش پر بیٹھ گئی

"شانزے یہ کیا کیا تم نے۔۔۔ اپنی شوہر کو مار ڈالا،، بے غیرت،، بے حیا ہوش میں تو ہو تم"

نائلہ فائر کی آواز سن کر بھاگتی ہوئی ڈرائنگ روم میں آئی۔۔۔ نوفل فرش پر اوندھے منہ گرا ہوا تھا اسکا خون تیزی سے فرش کو سرخ کر رہا تھا اور شانزے اس سے تھوڑی دور فرش پر بیٹھی آنسو بہاتی ہوئی اسے ہی دیکھ رہی تھی پسٹل شانزے کے قریب پڑا تھا۔۔۔ تبھی نائلہ چیخ کر شانزے کو جھنجھوڑتی ہوئی پوچھنے لگی

"آپی کا گناہگار تھا یہ۔۔۔ امی میرا شوہر میری بہن کا مجرم تھا۔۔۔ اس کے ساتھ زیادتی کرنے والا درندہ ہی میرا شوہر تھا"

www.kitabnagri.com

شانزے چیخ چیخ کر روتی ہوئی نائلہ کو بتانے لگی۔۔۔ نائلہ خود بے یقینی سے سکتے کی کیفیت میں نوفل کو دیکھنے لگی

"شانزے اٹھو جلدی سے اس سے پہلے کوئی یہاں آجائے جلدی سے چلو"

نائلہ ایک دم ہوش میں آ کر فرش پر بیٹھی ہوئی شانزے کو اٹھانے لگی

"نہیں میں کہیں نہیں جا رہی"

شانزے نفی میں سر ہلانے لگی

"پولیس والا ہے یہ پولیس والے پر گولی چلائی ہے تم نے"

نائلہ اپنی قسمت کو روتی ہوئی شانزے کو سمجھانے لگی

"میں اپنے جرم کا اعتراف کروں گی آپ جائیں یہاں سے" شانزے نائلہ کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں شانزے، خدا کا خوف کر مجھے اس عمر میں ذلیل مت کر۔۔۔"

ارے میں کیسے اس عمر میں اس پگی کو سنبھال پاؤ گی چل جلدی سے۔۔۔ اس سے پہلے یہاں کوئی آجائے"

نائلہ شانزے کو گھسیٹتی ہوئی کمرے سے لے گئی

"کیسے ہو"

دروازہ ناک کیسے بنا نمیر منال کے بیڈروم میں آکر صوفے پر بے تکلفانہ انداز میں بیٹھا۔۔۔ منال اس کے پرانے انداز پر مسکراتی ہوئی اس کی خیریت پوچھنے لگی

"بہت خوش تم سناؤ کیسی ہو"

وہ سامنے رکھی چھوٹی سی ٹیبل پر جوتے رکھ کر مزید ریلکس ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم بہت خوش، تو تمہیں دیکھ کر میں بھی بہت خوش" منال مسکراتی ہوئی ایک ادا سے اس کو دیکھ کر بولی

"تو دور کیوں کھڑی ہو قریب آؤ"

وہ منال کے آگے اپنا ہاتھ بڑھا کر اس سے کہنے لگا منال مسکراتی ہوئی جھٹ سے نمیر کے قریب آئی اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا نمیر نے اسے اپنے قریب بٹھایا

"کیا ہوا آج تمہاری بیوی نے فاصلہ رکھا ہوا ہے جو تم یوں میرے پاس آئے ہو" منال نمیر سے مزید چیپکتی ہوئی پوچھنے لگی وہ فلم میں کام کر کے کافی بے باک ہو گئی تھی

"بورنگ لڑکی ہے یار سمجھ نہیں آتا کب کس بات پر موڈ آف کر کے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔ آدمی تھکا ہارا گھر پر آتا ہے اور بیوی کا منہ بنا ہو سوچو کیسا فیل کرے گا بندہ"

نمیر بد مزہ ہوتا ہوا بولا۔۔۔ منال کو اپنی چال کامیاب ہوتی لگی،، ڈرپوک عنایہ نے یقیناً منال کے بارے میں نمیر کو کچھ نہیں بولا ہو گا الٹا نمیر سے ناراض ہو کر بیٹھ گئی ہو گی

www.kitabnagri.com

"تو دفع کرو اسے اپنی زندگی سے کیا ضرورت ہے اتنی لفٹ کرانے کی"

منال بھی منہ بگاڑ کر سر جھٹکتی ہوئی کہنے لگی

"دفع ہی تو نہیں کر سکتا بیوی جو بنا لیا ہے اتنی آسان سے تھوڑی نہ ہوتا ہے چھوڑ دینا"

نمیر صوفے کے پیچھے اپنا سر ٹکیتے ہوئے تھکے انداز میں منال کو کہنے لگا

"اتنا مشکل بھی نہیں ہے اسے چھوڑنا۔۔ ایسا کرو تم یہ کام مجھ پر چھوڑ دو۔۔ دو دن میں اسے تمہاری زندگی سے نکال سکتی ہو اتنی محبت تو میں تم سے کرتی ہوں نہ" منال نمیر کے سینے پر اپنا خوبصورت رنگین ناخنوں والا ہاتھ رکھ کر اسے ریلیکس کرتی ہوئی بولی

"کیسے نکال سکتی ہوں اسے میری زندگی سے"

نمیر سر اٹھا کر اسے دیکھتا ہوا پوچھنے لگا تو منال ایک ادا سے مسکرائی

"کچھ پانے کے لئے حاصل کرنے کے لئے ہم چھوٹی موٹی بے ایمانی تو کر سکتے ہیں ناں"

www.kitabnagri.com

منال نمیر کے قریب اپنا چہرہ لاتے ہوئے کہنے لگی

"مطلب یہ کہ میں جا کر تمہاری بیوی کو کہہ دیتی ہوں کہ ہم دونوں اسلام آباد میں ایک ہوٹل

کے ایک ہی روم میں ایک ساتھ تھے"

منال اسے دیکھتی ہوئی بتانے لگی

"یہ بات تم عنایہ سے جا کر کہو گی یا آج صبح آلریڈی کہہ چکی ہو"

نمیر نے اپنے سینے سے اسکا ہاتھ پکڑ کر دور جھٹکا اور کھڑا ہو گیا

"شیم ان یو منال،، تم اس حد تک گر سکتی ہو۔۔۔ ایسا میں نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔ اپنی باتوں

سے اور سوچ سے تم نے ثابت کر دیا تم ایک گھٹیا اداکارہ ہی نہیں ایک گھٹیا قسم کی لڑکی ہو"

نمیر کا دل چاہا وہ اسکے منہ پر تھپڑ لگا دے ناجانے وہ عنایہ سے اپنی اور اسکی کتنی جھوٹی اور چیپ باتیں کر چکی ہوگی

"بکواس کر رہی ہے تمہاری بیوی۔۔۔ میں نے اسے ایسا کچھ بھی نہیں کہا"

www.kitabnagri.com

منال کو اپنی بے وقوفی کا احساس ہوا تو وہ فوراً بولی

"بکواس اس نے نہیں، اس جیسی یا پھر یہی سب بکواس یقیناً تم نے میری بیوی سے کی ہوگی۔۔۔"

ایک فلم میں ہی کام کر کے تم نے اپنی شرم اتار پھینکی ہے۔۔۔ مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ میں نے تم جیسی لڑکی سے ریلیشن رکھا۔۔۔ میری ایک بات کان کھول کر سن لو منال،، اگر تم نے کبھی عنایہ

سے کوئی بھی الٹی سیدھی بات کری یا کوئی ایسی حرکت کری جسکی وجہ سے میرا اور عنایہ کا ریلیشن خراب ہوا۔۔۔ تو میں تمہارا وہ حشر کرو گا جو تم نے کبھی سوچا نہیں کیا ہوگا"

نمیر منال کو بولتا ہوا وہاں سے نکل گیا اب وہ اپنی کار میں بیٹھ کر گھر جانے کا ارادہ کر رہا تھا کہ اسکے موبائل پر نوفل کی کال آنے لگی

"ہیلو"

نمیر کال ریسیو کرتے ہوئے بولا

"نمیر بھائی میں خرم بات کر رہا ہوں۔۔۔ آپ پلیز ہسپٹل آجائے بھیا کو کسی نے جان سے مارنے کی کوشش کی ہے"

Kitab Nagri

نمیر کے لیے یہ خبر کسی شک سے کم نہیں تھی۔۔۔ وہ اب جلد از جلد نوفل کے پاس پہنچنے کا ارادہ رکھتا تھا

عنایہ خاموشی سے اپنے بیڈروم میں آکر بیٹھی۔۔۔ نمیر کو نکلے کافی دیر ہو چکی تھی۔۔۔ اس نے اور ثروت نے ابھی کھانا کھایا تھا۔۔

اسے نمیر پر شک نہیں کرنا چاہیے تھا مگر وہ جیکٹ منال کے پاس کیوں تھی یہ سوچ کر عنایہ بے بس ہو جاتی ابھی بھی وہ اسی بات میں الجھی ہوئی تھی کہ اس کے موبائل پر ان نون نمبر سے کال آنے لگی

"ہیلو"

عنایہ نے کال ریسیو کرتے ہوئے اپنی سوچوں کو جھٹکا

Kitab Nagri

"عنایہ میں بات کر رہی ہوں شانزے پلیر میری بات غور سے سنو، آج جو بھی کچھ ہوا وہ میں نے اپنی بہن کا بدلہ لینے کے لیے کیا،، تم تو جانتی ہو نا میری آپی کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا تھا۔۔۔ اس کا گناہ گار اسی سلوک کا مستحق تھا پلیر مجھے غلط مت سمجھنا پلیر نمیر بھائی یا نہال بھائی کو کوٹہ والے گھر کا ایڈریس مت بتانا۔۔ میں چند دنوں بعد تم سے خود کانٹیک کروں گی"

شانزے نے روتے ہوئے کال ڈسکنٹ کری شانزے کی ساری باتیں عنایہ کے سر پر سے گزر گئی

"خرم، آنٹی۔۔ نوافل کہا ہے اس وقت،، وہ ٹھیک تو ہے نا یہ سب کچھ کب اور کیسے ہوا"

نمیر خرم کے بتائے ہوئے اسپتال پہنچا اور پھولی ہوئی سانس کے ساتھ ایک ساتھ ان دونوں کو دیکھ کر سوالات کرنے لگا

"شولڈر کے پاس بولڈ لگی تھی۔۔ اللہ کا احسان ہے بولڈ نکال دی گئی ہے۔۔ اب بھیا کی جان کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہے مگر ابھی تک وہ ہوش میں نہیں آئے ڈاکٹرز کہہ رہے ہیں چند گھنٹے تک ہی ہوش آئے گا" خرم نمیر کو دیکھتا ہوا بتانے لگا جس پر نمیر نے آنکھیں بند کر کے شکر ادا کیا

"آخر کون ہو سکتا ہے کس نے کیا ہوگا اس کے ساتھ ایسا"

www.kitabnagri.com

نمیر خرم کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"اس کی بیوی نے کیا ہے ایسا۔۔ میرے خدا شکل سے کیسی معصوم لگتی تھی اور کیسے اس نے اپنے شوہر پر گولی چلائی مجھے تو ابھی تک حیرت ہو رہی ہے"

فریدہ نمیر کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی نمیر ایک بار پھر شاک کی کیفیت نے فریدہ کو دیکھنے لگا

"کیا کر رہی ہیں امی آپ، آستہ تو بولیں"

خرم نے فریدہ کو ٹوکتے ہوئے کہا۔۔۔ پھر نمیر کو اپنا موبائل نکال کر ویڈیو دکھانے لگا جس میں شانزے نوفل پر فائر کر رہی تھی

"اومائی گاڈ شانزے ایسا کیسے کر سکتی ہے"

ویڈیو دیکھ کر بے یقینی سے نمیر کے منہ سے نکلا۔۔۔ اب وہ حیرت سے خرم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ یہ تو نمیر کو سمجھ میں آ گیا کہ یہ نوفل کے ڈرائنگ روم کی ویڈیو تھی اور نوفل نے اپنے ڈرائنگ روم میں خفیہ کیمرہ لگایا تھا یہ بات اسے اور نہال کو بہت پہلے سے معلوم تھی مگر کیمرے کی ریخ کے حساب سے وائرز کلیئر نہیں آرہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہی تو مجھے بھی سمجھ میں نہیں آرہا جب ہم لوگ ایئرپورٹ سے گھر پہنچے تو بھیا زخمی حالت میں فرش پر بے ہوش پڑے تھے اور بھابھی اور ان کی امی گھر پر موجود نہیں تھی"

خرم نمیر کو بتانے لگا

"تم نے یہ بات اور کسی سے شیئر تو نہیں کی"

نمیر کچھ سوچتا ہوا خرم سے پوچھنے لگا

"میں تو اس سے کہہ رہی ہوں کہ پولیس کو بتاؤ تاکہ وہ اریسٹ کرے ایسی خطرناک لڑکی کو مگر یہ میری بات مان ہی نہیں رہا اور نہ ہی مجھے بتانے دے رہا ہے"

فریدہ نمیر کو دیکھتی ہوئی بولی

"آنٹی پلیز آپ میری بات اطمینان سے سنیں،، شانزہ ایسی لڑکی نہیں ہے آخر کیا وجہ ہوئی ہوگی جو اس نے اتنا بڑا قدم اٹھایا۔۔۔ میرے خیال میں ہمیں نوفل کے ہوش میں آنے کا انتظار کرنا چاہیے،، اس کے بعد ہی کوئی ایکشن لینا چاہیے تب تک یہ بات ہم تینوں کے درمیان رہے گی"

نمیر کی بات کی خرم نے تائید کی،، فریدہ، خاموش ہوگئی تھوڑی دیر بعد نہال بھی اسپتال میں ان لوگوں کے پاس پہنچ گیا

"ارے واہ یہ شرٹ بڑی زبردست لگ رہی ہے نیو ہے کیا" نمیر نوفل اور نہال تینوں ہی اس وقت جم سے آکر نوفل کے روم میں بیٹھے ہوئے تھے تب نہال اس کی وارڈروب میں رکھی ایک شرٹ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا جس کی پاکٹ پر این ایلفا بیٹ موجود تھا

"یہ شرٹ مجھے پرسوں خرم نے پریزنٹ کی تھی" نوفل نے اسکرین سے نظریں ہٹا کر شرٹ کو دیکھتے ہوئے نہال کو جواب دیا جبکہ نمیر ان دونوں کی باتوں پر توجہ دیے بغیر بیڈ پر لیٹا ہوا مووی دیکھ رہا تھا

"ٹھیک ہے اسے پہلے میں پہن کر حلال کروں گا اس کے بعد تم یوز کرنا"

نہال بولتا ہوا وہ شرٹ اپنے بیگ میں رکھنے لگا، جو بیگ وہ جم لے کر جاتا تھا۔۔۔ نوفل اور نہال اکثر ایک دوسرے کے کپڑے اور چیزیں استعمال کر لیتے تھے مگر نمیر کی یہ عادت بالکل بھی نہیں تھی۔۔۔ نوفل نہال کی بات سن کر جواب دیے بغیر مووی دیکھنے لگا

"نہال۔۔۔ نہال"

نوفل نے بے ہوشی کی حالت میں نہال کو پکارا تو وہ اٹھ کر نوفل کے پاس آیا

"میں یہی موجودہ نوفل آنکھیں کھولو پلیر"

نوفل کے پکارنے پر جہاں فریدہ خرم نمیر اس کی طرف متوجہ ہوئے وہی نہال بیڈ پر اس کے پاس آکر بولا۔۔۔ اب وہ دوبارہ غشی کی حالت میں جاچکا تھا اور خاموش ہوچکا تھا۔۔۔ فریدہ کے چہرے پر افسردگی کے آثار نمایاں ہوئے

"آنٹی آپ پریشان مت ہوں پلیر، ڈاکٹر نے کہا ہے اسے صبح تک ہوش آجائے گا۔۔۔ میرے خیال میں آپ دونوں کو گھر جا کر ریسٹ کرنا چاہیے آج ہی فلائٹ لے کر آئے ہیں آپ دونوں" نمیر فریدہ کو دیکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri

"اتنے بڑے حادثے کے بعد کیسے ریسٹ کر سکتی ہو مجھے تو بہت زیادہ ٹینشن ہو رہی ہے"

فریدہ پریشان ہوتی ہوئی بولی

"آئی اس طرح تو آپ اپنی طبیعت خراب کر لے گیں۔۔۔ نمیر ٹھیک کہہ رہا ہے میرے خیال میں، نمیر تم آئی اور خرم کو گھر ڈراپ کر دوں میں آج یہی نوفل کے پاس موجود ہوں۔۔۔ اگر اسے رات میں ہی ہوش آتا ہے تو میں سب کو انفارم کر دوں گا"

نہال فریدہ کے ساتھ باقی ان دونوں کو بھی دیکھتا ہوا بولا

"ٹھیک کہہ رہا ہے نہال،، میں صبح ہاسپٹل پہنچ جاؤں گا آئی آپ ٹینشن نہیں لے،، چلو خرم تم بھی کافی تھکے ہوئے لگ رہے ہو"

نمیر فریدہ اور خرم کو وہاں سے لے کر چلا گیا

جب کے نہال نوفل کو دیکھتا ہوا سوچ میں پڑ گیا آخر اس کی حالت کا ذمہ دار کون ہے کیونکہ نمیر کے منع کرنے پر فریدہ اور خرم نے یہ بات کسی کو بھی نہیں بتائی تھی

نمیر واپس گھر آ کر ثروت سے ملتا ہوا اپنے بیڈ روم میں آیا تو ناگوار نظر اس نے صوفے پر ڈالی جس پر اس کی بیگم بیٹھی ہوں یقیناً اپنے شوہر کی بیوفائی کا سوگ منا رہی تھی

عنایہ کو دیکھتا ہوا وہ سائیڈ ٹیبل پر اپنا والٹ اور موبائل رکھنے لگا۔۔۔ آج نوفل کے چکر میں وہ تھوڑی دیر کے لئے اپنے مسئلے مسائل تو بھول ہی گیا تھا دوسری طرف عنایہ نے نمیر کے آنے کے بعد گھڑی میں ٹائم دیکھا تو وہ مزید جل گئی۔۔۔ نمیر اسے شام میں یہ کہہ کر گیا تھا کہ وہ منال کی طرف جا رہا ہے اب رات کے بارہ بجے اس کی واپسی ہوئی تھی عنایہ شانزے کی باتوں کو ذہن سے جھٹکتی ہوئی اپنے بے وفا شوہر کو دیکھنے لگی

"تم میں کچھ آداب، طور طریقے ہیں کہ نہیں۔۔۔ شوہر گھر آیا ہے اور تم یہاں بیٹھی اس کا منہ تک رہی ہو۔۔۔ کھانے کا کون پوچھے گا مجھ سے یہ گھر کی دیواریں"

www.kitabnagri.com

جب عنایہ نے آگے بڑھ کر اس سے کوئی بات نہیں کی تو نمیر اسکے سر پر کھڑا ہو کر اسے باتیں سنانے لگا اور اپنے اگنور ہونے کا بدلہ لینے لگا

"جہاں آپ اتنی دیر لگا کر آئے ہیں اس نے کھانے کو بھی نہیں پوچھا"

عناہ صوفے سے اٹھ کر طنز کرتی ہوئی کچن میں جانے لگی تبھی نمیر نے اس کا بازو پکڑا

"اس نے کھانے کے علاوہ کچھ دوسری پرکشش آفر پیش کی تھی۔۔۔ اب گھر آکر بیوی کو تو ہر بات نہیں بتائی جاسکتی نا"

نمیر نے اس کا دل جلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جس پر عناہ شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ نمیر مسکراہٹ چھپائے اسے بانہوں میں لینے لگا۔۔۔ تبھی عناہ ایک دم پیچھے ہوئی

"کیوں پرکشش آفر کو ٹھکرا کر آئے ہیں کیا۔۔۔ جو یہاں آکر ارمان نکال رہے ہیں یا پھر ابھی بھی دل نہیں بھرا آپ کا"

عناہ کو اب نمیر کی ڈھٹائی پر غصہ آنے لگا وہ اسے کچھ ایکسپلین کرنے کی بجائے اس کا دل جلا رہا تھا۔۔۔ اور یوں دل جلانے کے بعد وہ اپنے چہرے کی مسکراہٹ جس انداز میں چھپاتا مطلب جلتی پر تیل کا کام کرتا تھا

"مفت کی آفر کو تو کوئی پاگل مرد ہی ٹھکرا سکتا ہے تمہیں تو خوش ہونا چاہیے اپنے شوہر کہ اتنے ایگزجیکٹ ہونے پر وہ باہر کی آفر پوری کرنے کے بعد بھی گھر آکر تمہیں اگنور نہیں کرتا"

نمیر مزید اس کی جان جلاتا ہوا۔۔ اب صوفے پر بیٹھ کر شوز اتارنے لگا اور عنایہ قہر برساتی نظر اس پر ڈال کر روم سے باہر نکلنے لگی

"کھانا بعد میں لے کر آنا پہلے وارڈروب سے کپڑے نکال کر دو مجھے"

عنایہ کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر وہ ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ہوا بولا۔۔۔ آج صبح اس نے عنایہ کو بہت مشکل سے ٹائی کی ناٹ باندھنے دی تھی۔۔۔۔۔ وہ بھی تب جب عنایہ نے اسے سچی والا ناراض ہونے کی دھمکی دی۔۔۔ عنایہ نے اسے کپڑے تھمائے اور اس کا کوٹ ہینگ کر کے کمرے سے باہر نکل گئی



"بیوقوف لڑکی"

نمیر اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں جاتا ہوا بڑبڑایا۔۔۔ اس کا فی الحال عنایہ کی غلط فہمی دور کرنے کا یا اسے وضاحت دینے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔۔۔ ابھی تک وہ اسے اتنا ہی جان پائی تھی،، جو شام میں اس کا تعلق منال کے ساتھ جوڑ رہی تھی۔۔۔ اگر بدلے میں وہ عنایہ سے صرف یہ سوال کر لیتا کہ اسکا پینڈینٹ نہال کے بیڈ پر کیا کر رہا ہے تھا تو یقیناً اس نے کھڑے کھڑے ہی فوت ہو جانا تھا

"ماما کو کھانا کھلا دیا"

عنایہ اس کے لئے ٹرائی میں کھانا لے کر آئی تو وہ عنایہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا جبکہ ثروت اسے بتا چکی تھی کہ وہ دونوں ساس بہو کھانا کھا چکی ہیں

"جی کھانا کھلا دیا تھا اور میڈیسن بھی دے دی آنٹی کو"

عنایہ بولتی ہوئی صوفے پر جا کر بیٹھی

"اتنا نہیں ہوسکا کہ بیوی سے بھی پوچھ لیا جائے اس نے کھانا کھایا ہے کہ نہیں، بہت ہی اچھا ہوا

جو میں نے ان کا انتظار کیے بنا کھانا کھا لیا"

عنایہ دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوئی

www.kitabnagri.com

"آج شانزے سے بات ہوئی تمہاری"

نمیر کے سوال پر عنایہ نے چونک کر نمیر کو دیکھا وہ اسی کو غور سے دیکھ رہا تھا

"نہیں اتفاق سے آج نہ اس کی کال آئی نہ ہی میں نے کی"

عنایہ کو سمجھ میں نہیں آیا وہ کیا بولے اس لئے صاف مکر گئی ایک تو اسے شانزے کی بات بھی سمجھ میں نہیں آئی تھی وہ کس کو گناہگار کہہ رہی تھی بس اپنی بات کر کے اس نے فون رکھ دیا

"شانزے کے فادر کہاں رہتے ہیں کچھ آئیڈیا ہے تمہیں یا اس کے کوئی رشتے دار یا پھر شانزے کا کوئی دوسرا گھر" نمیر کھانا کھانے سے زیادہ ^{تفشیش} کے موڈ میں تھا۔۔۔ وہ ایک ایک کر کے عنایہ سے سوال کرنے لگا کیونکہ نوفل کو گولی مار کر وہ اپنے گھر تو جانے سے رہی ہو سکتا ہے عنایہ ہی کچھ اس کے متعلق جانتی ہوں

"نہیں مجھے کیا معلوم ہوگا ان سب باتوں کے متعلق شانزے نے کبھی ایسا کچھ بتایا ہی نہیں"

جبکہ عنایہ کو معلوم تھا کہ کوئٹہ میں اس کی امی کی کزن رہتی ہے۔۔۔ شانزے کا دو بار کوئٹہ جانا ہوا تھا تو اس نے وہاں سے عنایہ کو فون بھی کیا تھا۔۔۔ مگر آج فون پر شانزے نے اسے شاید کوئٹہ والے گھر کے بارے میں بات کرنے کو بھی منع کیا تھا۔۔۔ دوستی کی لاج رکھتے ہوئے عنایہ نے کانفیڈننس بحال رکھا اور نمیر کو جواب دینے لگی۔۔۔ نمیر کھانا کھانے کے ساتھ بہت غور سے جانچتی ہوئی نظروں سے عنایہ کو دیکھ رہا تھا

"بقول تمہارے کہ تمہاری شانزے سے بات نہیں ہوئی نہ تمہیں اس کے فادر کا یا کسی دوسرے رشتے دار کا معلوم ہے۔۔۔ ٹھیک ہے لیکن اگر کل کو مجھے معلوم ہوا تمہیں ان میں سے کسی ایک بھی بات کا آئیڈیا تھا تو پھر دیکھنا میں تمہاری کیسے بینڈ بجاتا ہوں"

نمیر اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ کر اسے دھمکاتے ہوئے بولا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"بینڈ تو آپ میری شادی کے پہلے دن سے ہی بجا رہے ہیں۔۔۔ حد ہوتی ہے اگر اعتبار نہیں ہے تو سوالات کیوں کر رہے ہیں"

عناہ اس کی دھمکی سے واقعی ڈر گئی مگر اب وہ اس کے سامنے خود کو جھوٹا بھی ثابت نہیں کرنا چاہتی تھی

"اعتبار کی بات کم از کم تم میرے سامنے مت کرو عناہ"

نمیر نے اپنا سر جھٹکا

"تو پھر بتائے آپکی جیکٹ منال آپکی پاس کیا کر رہی تھی ویسے تو آپ اپنی چیزیں کسی سے شئیر نہیں کرتے"

عناہ کو یہی سوال تو صبح سے پریشان کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہیں جو سمجھنا ہے سمجھو، جو سوچنا ہے سوچتی رہو۔۔ میں تمہیں اپنے کریکٹر کی وضاحت دینے والا نہیں۔۔ کھانا اٹھاؤ کھا چکا ہو میں"

نمیر عناہ کو جھڑکتا ہوا بولا،، کوئی اور وقت ہوتا وہ منال کو کبھی اپنی جیکٹ نہیں دیتا۔۔ مگر وہ اسکے ساتھ سیلوز لیس ٹاپ میں واک کر رہی تھی گزرنے والوں کی نظریں اس پر محسوس کر کے

نمیر نے اپنی جیکٹ منال کے مانگنے پر اسکو دی اور منال نے اس بات کا فائدہ اٹھایا بلکہ جیکٹ مانگی بھی شاید اسی وجہ سے تھی

نمیر نے برائے نام ہی کھانا کھایا تھا۔۔۔ عنایہ روم سے ٹرائی واپس لے گئی

"نمیر ویسے آپ شانزے کے بارے میں کیو پوچھ رہے تھے وہ ٹھیک ہے نا"

عنایہ کچن سے واپس آئی تو اس نمیر کو بیڈ پر لیٹے دیکھا وہ خود بھی لائٹ بند کر کے بیڈ پر لیٹ گئی ایک دفعہ پر اسکا دھیان پھر شانزے کی باتوں کی طرف چلا گیا۔۔۔ نمیر آخر کیو اس طرح اس سے شانزے کے متعلق پوچھ رہا تھا عنایہ سوچنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ ٹھیک ہے، اب سونے کی کوشش کرو"

نمیر کا جواب سن کر وہ خاموش ہو گئی

شانزے نے کافی دیر سے اپنا نمبر آف کیا ہوا تھا وہ نمیر کے آنے سے پہلے کافی دیر سے ٹرائے کر رہی تھی پھر نمیر کا یوں اچانک سوال کرنا۔۔۔ شانزے کی عجیب سی باتیں۔۔۔ لازمی کوئی بات تھی

وہ صبح شانزے کے متعلق اسکی خالہ سے کوئٹہ فون کر کے بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔
شانزے کی خالہ کا لینڈ لائن نمبر اسکے پاس ڈائری میں موجود تھا اور ڈائری فرمان کے گھر میں مگر وہ
کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں تھا، وہ بوا کو کال کر کے پوچھ لیتی۔۔۔ یہی سب سوچتے سوچتے اس کی آنکھ
لگ گئی

اپنے اوپر جھکاؤ محسوس کر کے صبح عنایہ کی آنکھ کھولی۔۔۔ نمیر کو اپنے اوپر جھکے دیکھ کر اس کا ذہن
پوری طرح بیدار ہوا۔۔۔ عنایہ نے نمیر کے شوڈرز پر اپنے ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹانا چاہا مگر نمیر
نے اس کی دونوں کلائی تھام کر اپنا کام جاری رکھا

www.kitabnagri.com

عنایہ کا موڈ خراب ہونے لگا کل رات وہ کتنی برے طریقے سے اس کا دل جلا رہا تھا اور اب مزے
سے اپنا مطلب پورا کرنے میں مگن تھا۔۔۔ عنایہ نے کچھ بولے بغیر ہلکی سی مزاحمت کی اور دوبارہ
اپنے ہاتھ چھڑانے چاہے، جس پر نمیر نے اس کی کلائی پر اپنی گرفت سخت کر دی۔۔۔ مطلب
صاف تھا وہ اس وقت اس کے نخرے برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں تھا

"مت اتنا بدگمان ہوا کرو مجھ سے میری جان،، میں نے بتایا تو ہے میں صرف تمہارا ہوں"

اب وہ عنایہ کو دیکھتا ہوا اس کا گال سہلا کر کہنے لگا

"پھر وہ جیکٹ منا"

عنایہ کے لفظ منہ میں ہی رہ گئے کیونکہ وہ اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا۔۔۔ شاید نمبر اس وقت اپنے اور اسکے درمیان منال کا نام سننے کے موڈ میں نہیں تھا

جب اس نے عنایہ کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ ہٹائے تو بہت سارے شکوے عنایہ کے لبوں پر ہی دم توڑ گئے۔۔۔ اب وہ نمبر کی باقی کی من مانیوں خاموشی سے برداشت کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

"کل کی فلائٹ سے فریدہ آنٹی اور خرم پاکستان آئے ہیں۔۔۔ آنٹی آپ کا پوچھ رہی تھی۔۔۔ اگر آپ بہتر فیل کر رہی ہیں تو ملنے چلیں میں ابھی وہی جا رہا ہوں ساتھ ہی نوفل کو بھی دیکھ لئے گا"

نمیر اور ثروت ناشتے کی ٹیبل پر موجود عنایہ ان دونوں کو ناشتہ سرو کر رہی تھی تبھی نمیر ثروت کو بتانے لگا

"کیا فریدہ پاکستان آگئی ہے۔۔ ہفتے بھر پہلے تو بات ہوئی تھی اس نے تو ایسا کچھ نہیں بتایا تھا۔۔ پھر تو میں ضرور چلتی ہوں اس سے مل بھی لوگی اور نوفل کو کیا ہو گیا" ثروت اپنی سہیلی فریدہ سے ملنے کا پلان بناتے ہوئے نوفل کے بارے میں پوچھنے لگی۔۔ جبکہ عنایہ ان دونوں کو ناشتہ سرو کر کے نمیر کے برابر میں کرسی پر آکر بیٹھی

"کل نوفل کے ساتھ ایک برا حادثہ پیش آ گیا تھا اس بچارے کو نہ جانے کسی نے گولی مار دی مگر گولی کندھے پر لگی ہے اس لیے اب وہ خطرے سے باہر ہے" نمیر کے بتانے پر ثروت اور عنایہ دونوں اسے حیرت سے دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"اتنی بڑی بات ہو گئی اور تم نے مجھے کل رات کو نہیں بتایا"

ثروت نمیر سے حیرت سے کہنے لگی کہنا تو عنایہ بھی یہی چاہتی تھی مگر خاموش رہی

"رات میں اس لیے نہیں بتایا آپ پریشان ہوتی ٹینشن سے سو نہیں پاتی۔۔ ویسے بھی وہ اب ٹھیک ہے۔۔ نہال اسی کے پاس ہے،، صبح اس کو ہوش آگیا تھا ہم چلتے ہیں، تو آپ خود دیکھ کر اطمینان کر لیے گا"

نمیر ثروت کو ریلیکس کرتا ہوا بولا

"نمیر شانزے کیسی ہے مجھے بھی اس سے ملنا ہے"
عناہ کی بات پر نمیر نے اس کا پریشان چہرہ دیکھا

"شانزے وہاں پر موجود نہیں ہے نوفل نے ہوش میں آ کر پولیس کو اپنا بیان ریکارڈ کروایا ہے کہ وہ گولی مارنے والے کو نہیں جانتا۔۔ اسے چند دن سے فون کالز پر دھمکیاں مل رہی تھی اسی وجہ سے وہ پہلے ہی اپنی وائف کو سیف جگہ پر چھوڑ آیا تھا"

نمیر عناہ کو دیکھتا ہوا وہی بتانے لگا جو صبح پانچ بجے نوفل نے ہوش میں آنے کے بعد اپنے بیان میں بتایا یہ سب ڈیٹیلز وہ صبح ہی خرم سے لے چکا تھا اور اسے ابھی بھی خاموش رہنے کی تلقین کی تھی

اب وہ خود نوفل کے پاس جا کر اس سے سارا معاملہ جاننے کا ارادہ رکھتا تھا

"میں گھر پر اکیلی رہ کر کیا کروں گی مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلیں دس منٹ دیں، میں چنچ کر کے آتی ہوں"

عنایہ نمیر کو بولتی ہوئی اٹھی۔۔۔ اب وہ نمیر کو کافی الجھی ہوئی لگی۔۔۔ جبکہ عنایہ کے کانوں میں شانزے کی آواز بازگشت کر رہی تھی

اس کی بہن کا گناہگار اسی سزا کا مستحق تو اس کا مطلب شانزے نے نوفل بھائی کو۔۔۔ اوکاڈ اس کا مطلب یہ ہوا فرحین آپی کے ساتھ وہ سب نوفل بھائی نے۔۔۔

عنایہ کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔ کوئٹہ والے گھر کا شانزے نے اسی وجہ سے بتانے کا منع کیا کیونکہ وہ اس وقت کوئٹہ میں موجود تھی ساری کی ساری کڑیاں عنایہ کے ذہن میں خود جڑنے لگی

نمیر، عنایہ اور ثروت کو لے کر نوفل کے گھر پہنچا تھوڑی دیر پہلے ہی خرم اور نہال اسے اسپتال سے گھر لے کر آئے تھے۔۔۔ فریدہ کو اطمینان ہوا اس نے نوفل کے اوپر سے صدقہ اتر۔۔۔ ثروت بھی نوفل کیلئے فکر مند نظر آرہی تھی،، نہال اور نمیر کا یہ دوست اسے بھی عزیز تھا جبکہ عنایہ نے سر کے اشارے سے سلام کے علاوہ نوفل سے کوئی دوسری بات نہیں پوچھی وہ سب کے

درمیان خاموش بیٹھی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر گزری تو فریدہ ثروت اور عنایہ کو لے کر دوسرے روم میں بیٹھ گئی

"مجھے تو لگتا ہے جیسے ان تینوں کی دوستی کو کسی کی بری نظر لگ گئی ہے، دیکھا تم نے ایک ماہ بھی نہیں ہوا نہال کو کومے سے واپس آئے اور اب نوفل کے ساتھ یہ حادثہ پیش آگیا۔۔۔ بس اللہ پاک ہمارے بیٹوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے" ثروت کو چھوٹی چھوٹی باتوں سے ڈپریشن ہو جاتا تھا اس لئے وہ پریشان ہو کر فریدہ سے بولی

"کہتی تو تم ٹھیک ہو واقعی اللہ ہمارے بچوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے مگر نوفل کی طرف سے اب مجھے بہت فکر ہونے لگی ہے۔۔۔ تمہیں معلوم ہے ثروت اس کو کسی اور نے نہیں اُسی کی اپنی بیوی نے جان سے مارنے کی کوشش کی ہے اور جب میں نے پولیس کو انفارم کرنا چاہا تو نمیر اور خرم نے مجھے منع کر دیا اور دیکھو ذرا نوفل کو ہوش میں آنے کے بعد اس نے پولیس کو غلط بیان دیا مجھے تو رہ رہ کر اس کے اوپر بھی حیرت ہو رہی ہے"

فریدہ نے اپنا غصہ دبا کر ثروت کو اصل بات بتائی جس پر ثروت تو شاک ہوئی عنایہ کو بھی یقین آگیا یعنی وہ جو بات سمجھی تھی وہ بالکل ٹھیک تھی

"فریدہ یہ تم کیا کہہ رہی ہوں شانزے وہ تو اتنی پیاری بچی ہے بھلا ایسا کیسے کر سکتی ہے تمہیں غلط
فہمی ہوئی ہوگی"

ثروت کو اسکے انکشاف پر حد درجہ حیرت ہوئی

"نوفل جب میری اس سے بات کرواتا تھا تب مجھے بھی وہ بہت پیاری لگتی تھی مگر اب میری رائے
اس کی بیوی کے بارے میں بالکل بدل چکی ہے ابھی تو میں نے چیک نہیں کیا نہ جانے وہ کتنا کیش
اور قیمتی سامان لے کر فرار ہوئی ہوگی"

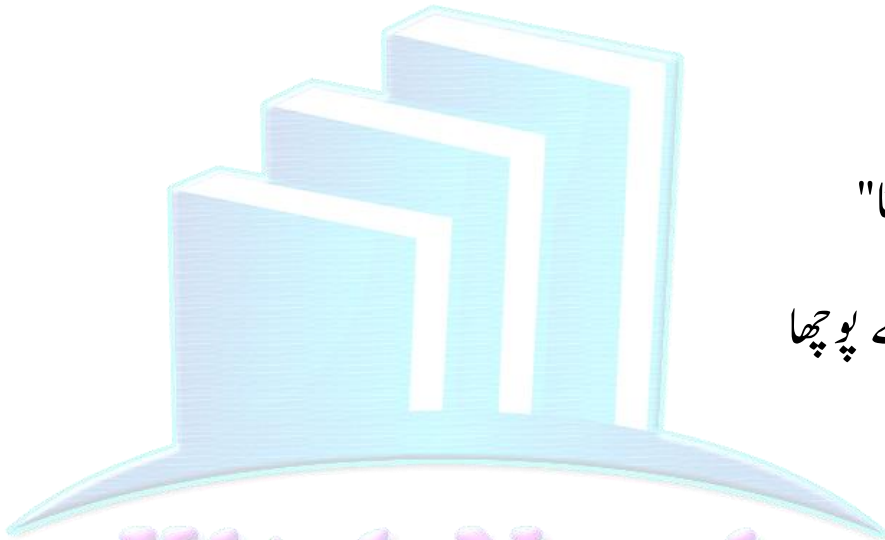
فریدہ موڈ آف کرتی ہوئی ثروت سے کہنے لگی

"آنٹی آپ شانزے کو غلط سمجھ رہی ہے وہ ایسی ہرگز نہیں ہے جب ہمیں اپنے کی حقیقت معلوم
نہ ہو تو اس طرح کسی دوسرے پر بھی الزام لگانا ٹھیک نہیں"

عناہ کو فریدہ کا یوں شانزے کے بارے میں بولنا اچھا نہیں لگا اس لئے وہ خاموش رہنے کی بجائے
ایک دم بول اُٹھی فریدہ نمیر کی بیوی کو دیکھنے لگی نوفل نے اسے بہت پہلے بتایا تھا کہ شانزے اور
نمیر کی وائف بھی بہت اچھی فرینڈز ہیں آپس میں

"حقیقت جو بھی ہو شوہر سے لڑائی کی جاتی ہے،، زیادہ سے زیادہ گھر چھوڑا جاتا ہے۔۔ یوں گولی نہیں ماری جاتی۔۔ میں نے تو ارادہ بنا لیا ہے اب نوفل کی ایک نہیں سنی گی بلکہ اب واپس اسے اپنے ساتھ لے کر جاؤ گی۔۔ پہلے تو اس کی جاب کی وجہ سے ہی کم دھڑکا نہیں لگا رہتا تھا اب تو میں اس کی بیوی سے بھی خوفزدہ ہو گئی ہو معلوم نہیں کب آ جائے اسکو دوبارہ مارنے کے لیے"

فریدہ عنایہ پر نظر ڈال کر ثروت کو اپنا پلان بتانے لگی تب عنایہ اٹھ کر روم میں جانے لگی



"کہاں جا رہی ہو بیٹا"

ثروت میں عنایہ سے پوچھا

"نمیر سے کہتی ہوں تھوڑی دیر مجھے ماموں کی طرف چھوڑ آئے یا ڈرائیور کے ساتھ بھیجوا دیں ضروری کام تھا مجھے وہاں پر، ایک گھنٹے میں واپسی کر لو گی"

عنایہ ثروت کو بتانے لگی تو ثروت نے سر ہلایا عنایہ روم سے باہر نکل گئی

"تم بھی ذرا اس پر نظر رکھو شکل کی تو یہ بھی بہت معصوم لگ رہی ہے بالکل شانزے کی طرح اللہ پاک نمیر کا بھلا کرے"

فریدہ ثروت کو سمجھاتی ہوئی نمیر کو دعا دینے لگی

"اوفو فریدہ کیسی باتیں کر رہی ہو میری بہو شکل کی ہی نہیں ویسے بھی معصوم ہے۔۔۔ معلوم نہیں شانزے ایسا کیسے کر سکتی ہے بچی تو وہ بھی بہت پیاری ہے اللہ آگے بہتر کرے"

ثروت نے فریدہ کو دیکھتے ہوئے کہا



"کیسا محسوس کر رہے ہو اب،، طبیعت ٹھیک ہے تمہاری"

فریدہ ثروت اور عنایہ کے روم سے جانے کے بعد نمیر نوفل سے پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"پسٹل کی گولی کھا کر آدمی کیسا محسوس کر سکتا ہے کافی درد ہو رہا ہے پین کلر دو مجھے"

نوفل نمیر کو دیکھتا ہوا برا سا منہ بنا کر بولا۔۔۔ ڈاکٹر نے اسے ہر چھ گھنٹے بعد پین کلر دینے کو بولا تھا۔۔۔ نمیر نے پین کلر نکال کر خود سے اس کے منہ میں ڈالی اور پانی پلانے لگا نہال اور خرم بھی اس وقت نوفل کے روم میں ہی موجود تھے

نہال کو نوفل کا رویہ کافی محسوس ہوا وہ جب سے ہوش میں آیا۔۔۔ تو نہال کی طرف دیکھنا تو دور اس سے بات بھی نہیں کر رہا تھا نہال نے اس سے خود سے بات کرنے کی کوشش کی تو وہ کافی روڈ لہجے میں اس کی بات کا جواب سرسری انداز میں دینے لگا تھوڑی دیر پہلے جب فریدہ نوفل کے لیے سوپ بنا کر لائی تھی اور نہال نے اسے سوپ پلانا چاہا تو نوفل نے کہہ دیا

"وہ یہ سوپ خرم سے پینا چاہتا ہے"

نہال کو اس کی بات محسوس ہوئی مگر وہ یہ سوچ کر چپ ہو گیا خرم اس کا چھوٹا بھائی تھا اور کافی عرصے بعد اس سے مل رہا تھا



مگر ابھی تھوڑی دیر پہلے جب پین کمر کا ٹائم ہوا اور نہال نے اسے خود سے اٹھ کر پین کمر دینی چاہی تو نوفل نے صاف کہہ دیا اسے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے پین کمر وہ کھالے گا جب اس کا موڈ ہوا

نہال اس کی بات سن کر دوبارہ خاموش ہو گیا وہ خرم کا لحاظ کر کے نوفل سے اس کے رویے کی وجہ نہیں پوچھ سکا، جو شاید نوفل نے اس سے زندگی میں پہلی دفعہ برتا تھا اور اب وہ پین کمر مزے سے نمیر کے ہاتھ سے کھا رہا تھا

"بھیا میرے دوست ملنے آئے ہیں میں اپنے روم میں موجود ہوں آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو اقبال سے کہہ کر مجھے بلا لینا"

خرم موبائل پر اپنے دوست کی آمد کا سن کر نوفل کو بولتا ہوا دروازہ کھول کر کمرے سے چلا گیا۔۔۔ اب کمرے میں نوفل نمیر اور نہال موجود تھے

"کیا ہوا ایسے کیوں گھور رہے ہو"

نوفل نے جب نمیر کو اپنی طرف مسلسل دیکھتا ہوا محسوس کیا تب وہ نمیر سے پوچھنے لگا

"آدمی جب پسٹل کی گولی کھائے تو اسے درد ہوتا ہے۔۔۔ لیکن جب وہی پسٹل کی گولی وہ اپنی بیوی کے ہاتھ سے کھائے تو زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔۔۔ جھوٹا بیان دے کر کیوں بچایا تم نے شانزے کو"

نمیر کی آواز پر کمرے میں آتی عنایہ کہ قدم وہی رک گئے اب وہ دیوار کے ساتھ لگ کر ان کی بات سننے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔ نمیر کی بات سن کر جہاں نوفل چونکا وہی نہال نے بھی حیرت سے ان دونوں کو باری باری دیکھا اب نوفل مسکرا کر نمیر کو دیکھنے لگا

"کچھ انکشاف ایسے بھی ہوتے ہیں جو بیوی کے ہاتھ کی گولی کھانے سے زیادہ تکلیف دہ ہوتے ہیں"

نوفل نے نمیر کو بولتے ہوئے ایک نظر نہال کے حیرت زدہ چہرے پر ڈالی اور پھر نمیر کو دیکھتا ہوا بولا سے

"تمہیں معلوم ہے نمیر میں نے اس شخص کے نام کی گولی اپنی بیوی سے اپنے اوپر کھائی ہے" نوفل دانت پیس کرنے نہال کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا ویسے ہی نہال صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا

"یہ کیا فضول بکواس کر رہے ہو تم بھلا تمہاری بیوی اور تمہارے معاملے سے میرا کیا لینا دینا ہے"

نہال غصے میں نوفل کو دیکھتا ہوا بولا جبکہ نمیر خاموش کھڑا نہال کو اور پھر نوفل کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہارا مجھ سے یا میری بیوی کے معاملے سے کوئی لینا دینا نہیں مگر میری بیوی کی بہن سے تمہارا ہی لینا دینا ہے"

نوفل لہجے میں تلخی سمائے نہال کو دیکھتا ہوا بولا پھر اس نے نمیر کو دیکھا

"تمہیں معلوم ہے نمیر فرحین کا مجرم اسکا گنہگار کوئی دوسرا شخص نہیں بلکہ یہ شخص ہے۔۔۔ ہم تو اس بات کا ملال کرتے رہتے تھے کہ اس رات ہم دونوں نے شرارت میں اس بیچاری کو کلاس روم میں بند کیا مگر اس کے ساتھ بے رحمی سے جانوروں سے بھی بدتر سلوک اس نے کیا"

نوفل حقارت بھری نظر نہال پر ڈال کر نمیر سے بولا۔۔۔ نمیر بے یقینی اور صدمے کے مارے نہال کا گھبرایا ہوا چہرہ دیکھنے لگا اسے تو جیسے نوفل کی بات سے چپ ہی لگ گئی۔۔۔ یہ سب کچھ نوفل نہال کے بارے میں بول رہا تھا وہ اتنی بڑی بات ایسے ہی نہیں بول سکتا تھا اور نہال کا گھبرایا ہوا چہرہ اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ وہ نوفل کی بات سے پریشان ہو گیا ہے

"کیا بکو اس کر رہے ہو تم میرے بارے میں، اتنی بڑی بات بولتے ہوئے تمہیں پہلے دس مرتبہ سوچنا چاہیے تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہال اپنی پول کھلتا ہوا دیکھ کر چیختا ہوا بولا

"چیخو مت نہال، یہ بات ہم تینوں کے علاوہ کوئی اور سنے گا تو شرمندگی سے تمہیں اپنا منہ چھپانا پڑے گا"

نوفل نہال کو آپے سے باہر آتا دیکھ کر سختی سے بولا مگر اس کمرے سے باہر کھڑا وجود جو ساری باتیں سن رہا تھا نہ صرف سن رہا تھا بلکہ کمرے میں ہونے والے انکشاف پر عنایہ کا اپنے پیروں پر کھڑے رہنا مشکل ہو گیا تھا

"فیورل پارٹی والی رات ہم دونوں سمجھے کہ یہ طبیعت خرابی کی وجہ سے وہاں نہیں آ سکا ہے مگر سچ تو یہ ہے یہ اس رات یونیورسٹی آیا۔۔۔ فرحین کی آوازیں سن کر کلاس روم کا دروازہ کھولا مگر اس کی مدد کرنے کی بجائے اس نے اس کی آبرو کو پامال کیا۔۔۔ یہی نہیں اس کو زخمی کیا وہ تڑپ رہی ہوگی اس کو بزدلوں کی طرح وہاں سے چھوڑ کر فرار ہو گیا۔۔۔ تم جانتے ہو نمیر اس دن اس نے وہی شرٹ پہنی تھی جو خرم میں مجھے پریزنٹ کی تھی۔۔۔ جو اس نے بعد میں مجھے سوری کہہ کر لوٹائی تھی کہ کسی سے جھگڑے میں اس کی جیب پھٹ گئی۔۔۔ وہ جیب بعد میں فرحین نے شانزے کو دی۔۔۔ اور اسی جیب کی وجہ سے شانزے نے مجھے فرحین کا گنہگار سمجھا۔۔۔ اس نے مجھ سے اپنی بہن کی عزت کی پامالی اور موت کا بدلہ لیا"۔۔۔

نوفل نمیر کو دیکھتا ہوا نہال کی ساری حقیقت بتانے لگا

نہال ابھی اپنی دفاع میں کچھ بولتا اس کی نظر دروازے پر کھڑی عنایہ پر پڑی جو آنسوؤں سے تر چہرے سے نہال کو دیکھ رہی تھی

"عنایہ"

نہال عنایہ کو دیکھ کر اس کو پکارتا ہوا عنایہ کے قریب پہنچا نوافل اور نمیر بھی نہال کے ساتھ عنایہ کو دیکھنے لگے

"وہ سب جھوٹ بول رہا ہے تم پلیز اس کی بات پر یقین نہیں کرنا۔۔۔ مجھے اس طرح مت دیکھو
عنایہ"

وہ اپنے جرم کا اعتراف دنیا کے سامنے کر سکتا تھا مگر عنایہ اور ثروت کے سامنے نہیں اس وقت
عنایہ کی آنکھوں میں اپنے لیے مان اور وقار کو ٹوٹتا ہوا دیکھ کر اسے شدید تکلیف ہوئی

Kitab Nagri

"میں تو خواب میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی کہ آپ اتنی گری ہوئی حرکت بھی کر سکتے ہیں"

عنایہ کے لفظ اسے چابلق کی طرح لگے کہ وہ تڑپ کر رہ گیا۔۔۔ نمیر قدم اٹھاتا ہوا عنایہ کے پاس
آیا تو عنایہ اسے دیکھنے لگی

"مجھے یہاں سے جانا ہے نمیر پلیز مجھے گھر لے چلیں"

وہ جو فرمان کے پاس جانے کا ارادہ رکھتی تھی نمیر کے پاس آکر اب اس کا دل چاہا وہ اپنے گھر چلی جائے نمیر نے ایک ہاتھ سے اس کے آنسو صاف کیے۔۔۔ دوسرا ہاتھ اس کے کندھے کے گرد حائل کر کے، نہال کو دیکھتا ہوا عنایہ سے بولا

"چلو"

نمیر کا یوں عنایہ کے کندھے کے گرد ہاتھ رکھ کر اس کے پاس سے لے جانا۔۔۔ نہال کو ایسا لگا جیسے نمیر عنایہ کے گرد اپنا حفاظتی حصار باندھ رہا ہو، عنایہ کو اسکے شر سے بچانے کے لئے۔۔۔ وہ اتنا گرا ہوا انسان تو نہیں تھا جو عنایہ پر بری نظر رکھتا وہ تو اسکی محبت تھی

نمیر کی آنکھوں میں اس وقت کتنی بے اعتباری تھی۔۔۔ نمیر اسکو کن نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ نہال کو اپنا آپ کسی کھائی میں گرتا ہوا محسوس ہوا

"اقبال میرے کمرے کی لائٹ بند کر دو میں آرام کرنا چاہتا ہوں اب یہاں آکر کوئی مجھے ڈسٹرب نہ کرے"

نوفل کی آواز پر گم صم کھڑے نہال نے نوفل کو دیکھا وہ اس سے لا تعلق ہو کر بیڈ پر آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا۔۔ نہال کو لگا اس کا سانس بند ہو جائے گا۔۔ وہ سب لوگ اسے کیا سمجھ رہے تھے بہت مشکلوں سے اپنے پیروں پر زور دے کر وہ خود بھی نوفل کے کمرے سے باہر نکل گیا

"کب تک اس طرح بیٹھی رہو گی"

وہ دونوں تھوڑی دیر پہلے نوفل کے گھر سے آئے تھے نمیر اپنے مینیجر کو فون کر کے اسے اپنے آج آفس نہ آنے کا انفارم کر رہا تھا اور چند ضروری ہدایات بھی دے رہا تھا جب وہ کمرے میں واپس آیا تو عنایہ بیڈ پر اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی نمیر اسکے پاس بیڈ آکر بیٹھتا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

"آپ کو زرا بھی دکھ نہیں ہو رہا نہال بھائی کی حرکت پر"

عنایہ نمیر کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"دکھ تو بہت چھوٹا لفظ ہے اس کی تیج اور گھٹیا حرکت پر خون کھول رہا ہے میرا۔۔ شرم آ رہی ہے اسے اپنا بھائی کہتے ہوئے"

نمیر نے تلخی سے کہتے ہوئے اپنا سر جھٹکا

"نمیر مجھے شانزے کی بہت فکر ہو رہی ہے وہ سب کچھ بہت غلط سمجھ بیٹھی ہے"

عنایہ نمیر کو دیکھتی ہوئی بولی

"یار اب نوفل ایسے ہی تو نہیں بیٹھے گا وہ معلوم تو لازمی کروائے گا شانزے کے بارے میں آخر کو وہ اس کی بیوی ہے"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمیر عنایہ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"نمیر میں جانتی ہوں وہ اس وقت کوئٹہ میں ہوگی اپنی خالہ کے پاس"

عنایہ بہت دھیمی آواز میں نمیر کو بتانے لگی جس پر نمیر نے اس کو گھور کر دیکھا

"یعنی تمہیں معلوم تھا شانزے کا"

نمیر نے ڈپٹتے ہوئے اس سے پوچھا تو وہ سر جھکا گئی

"یہ تھوڑی معلوم تھا وہ اپنے شوہر کو گولی مار کر وہاں سے گئی ہے،، وہ تو بس اس نے فون کر کے مجھے منع کیا کہ آپ کو اور نہال بھائی کو کوئٹہ والے گھر کے بارے میں کچھ نہ بتاؤ"

عناہ سر جھکائے مجرموں کی طرح اس کی کال کا بھی بتانے لگی

"اور میرے کل رات پوچھنے پر تم نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا یہ اعتبار ہے تمہارا اپنے شوہر پر"

نمیر اس کے جھکے ہوئے سر کو گھورتا ہوا بولا۔۔۔ وہ عناہ سے ناراض ہو کر اٹھنے لگا تبھی عناہ جلدی سے اس کے سینے سے لگی

"نمیر پلیز مجھ سے ناراض مت ہوئے گا پھر مجھے کچھ بھی اچھا نہیں لگے گا"

وہ نمیر کی کمر پر اپنے ہاتھ باندھ کر نمیر اس کے سینے سے لگی کہنے لگی۔۔۔ نمیر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی

"میں بھی یہی چاہتا ہوں تمہیں میرے علاوہ کچھ اچھا بھی نہیں لگے"

نمیر کا جملہ سن کر عنایہ نے نمیر کے سینے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا تو نمیر نے اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھے

"جلدی سے شانزے کی خالہ کا ایڈرس دو، مجھے پکا یقین ہے اپنے دوست کا، بیوی کے ہاتھ سے گولی کھانے کے باوجود وہ ابھی بھی اسی کے لیے پریشان ہو رہا ہوگا۔۔۔ پکا زن مرید نکلا ہے وہ"

نمیر ایک طرف نوفل کے لئے ریلیکس ہوا کہ شانزے کا پتہ معلوم ہو گیا تبھی عنایہ کو خود سے الگ کرتا ہوا بولا

"آپ نہیں ہے اپنے دوست کی طرح زن مرید"

عنایہ اپنی مسکراہٹ کنٹرول کر کے نمیر سے پوچھنے لگی۔۔۔ اسکی بات سن کر نمیر کے چہرے پر سنجیدگی آئی، وہ گھورتا ہوا عنایہ کو دیکھنے لگا

"سمجھنا بھی نہیں مجھے ایسا"

نمیر نے چہرے کے تاثرات سنجیدہ رکھ کر پوری کوشش کی کہ عنایہ اس سے ڈر جائے

"آپ کتنی ہی بڑی بڑی آنکھیں کر کے مجھے گھوریں میں نہیں ڈرنے والی آپ سے"

عنایہ اب مسکرا کر اسے دیکھتی ہوئی بولی

"واقعی"

وہ اب بھی گھورتا ہوا پوچھ رہا تھا

"واقعی مجھے اب ڈر نہیں لگ رہا"

عنایہ مسکراتی ہوئی نمیر کو دیکھ کر کہنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پھر تو اللہ ہی بچائے ہم دو معصوم شوہروں کو"

نمیر سنجیدگی سے اپنے اور نوفل کے لئے دعا کرنے لگا عنایہ دوبارہ مسکرا دی اور اسے دیکھ کر نمیر بھی مسکرا دیا

"آپ نے شانزے کے گھر کا پتہ پوچھا تھا مگر مجھے اس کی خالہ کا لینڈ لائن نمبر معلوم ہے ایڈرس نہیں"

عنایہ اب اصل بات پر آکر اپنی بیڈ سے اٹھتی ہوئی نمیر کو بتانے لگی

"ہاں تو نمبر دو مجھے، ایڈریس معلوم کرنا کون سا مشکل ہے تب میں شانزے کی خالہ کے گھر جا کر اسے سب حقیقت بتا دوں گا"

نمیر کی بات سن کر عنایہ نے مڑ کر اسے دیکھا

"آپ کوئیہ جائیں گے"

عنایہ اپنا موبائل اٹھا کر نمیر کے پاس آئے اور اس سے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

"چندا اب تم یہ مت بولنا تمہیں بھی کوئیہ جانا ہے۔۔۔ یہ مسئلہ سولو ہو جائے ہے پھر ہم دونوں ہنی مون کے لیے چلیں گے"

نمیر اس کے تاثرات دیکھ کر عنایہ کو بہلاتا ہوا بولا

"آف کورس میں چلو گی کوئٹہ نمبر اب کی بار آپ مجھے نہیں روک سکتے۔۔۔ مجھے اپنی دوست سے ملنا ہے وہاں جا کر"

عنایہ نے بولنے کے ساتھ فرمان کے گھر کا نمبر ملایا

"جی ہوا میں ٹھیک ہوں آپ ٹھیک ہے اچھا میری بات سنیں۔۔۔ میرے روم میں الماری کی ڈراز میں ایک ریڈ کلر ڈائری ہے وہ مجھے ابھی فوراً چاہیے آپ ڈرائیور کے ہاتھ بھجوادیں"

عنایہ نے بات مکمل کر کے کال کاٹی تو کمرے کی کھڑکی سے ان دونوں کو نہال کی گاڑی آتی دکھائی دی جسے دیکھ کر نمبر نے سر جھٹکا

"نمبر مجھے ایک بات کنفیوز کر رہی ہے نوفل بھائی نے یہ کیوں کہا کہ شانزے نے اپنی بہن کی موت کا بدلہ لیا جبکہ فرحین آپ تو زندہ ہیں" www.kitabnagri.com

عنایہ کی بات سن کر نمبر کو ایک بار پھر حیرت کا جھٹکا لگا کل سے اب تک اسے صرف شاک پر شاک ہی لگ رہے تھے

"کیا واقعی فرحین زندہ ہے۔۔۔ او گاڈ یونیورسٹی میں تو یہ بات مشہور تھی اس کی کلاس روم میں ایک لڑکی نے خودکشی کی تھی جبکہ ایک لڑکی کو مارا گیا تھا"

نمیر نفی میں سر ہلاتا ہوا خود سے کہنے لگا مگر اندر کہیں اسے تھوڑا اطمینان ہوا۔۔۔ اب اسے نوفل سے یہ سب باتیں جلد سے جلد سنیر کرنی تھی



"نمیر کیا سوچ رہے میری ایک بات تو سنیں"

عنایہ اسکو غائب دماغ دیکھ کر فوراً بولی

"سنائیے اپنی ایک بات مجھے میری جان"

نمیر اسکو بانہوں میں لیتا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

"آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں کہ منال آپ کے پاس آپکی جیکٹ کیسے آئی"

عنایہ کے دماغ میں بھی یہ بات بھی چپک کر رہ گئی تھی۔۔۔ عنایہ کی بات سن کر نمیر نے مسکرا کر اس کا چہرہ تھاما

"یہ ایک بہت امپورٹنٹ بات ہے اور میں چاہتا ہوں تم اب اسی بات کو چوبیس گھنٹے سوچو"

نمیر پیار سے اس کے دونوں گال تھپتھپاتا ہوا بیڈروم سے باہر نکل گیا

"اہم ترین خبروں کے مطابق ملک انوار کرپشن کیس کا پردہ پاش کرنے والے ایس۔ پی نوفل اب خطرے سے بالکل باہر ہیں۔۔۔ جی ہاں یہ وہی افسر ہیں جنہوں نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک انوار جیسے کرپٹ سیاستدان کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا مگر افسوس جس دن انہوں نے سارے ثبوت میڈیا کو پیش کیے اسی دن ایس۔ پی نوفل پر جان لیوا حملہ کر کے کسی نے ان کو مارنے کی کوشش کی مگر جو اطلاعات سامنے آئی ہیں ان کے مطابق ایس۔ پی نوفل اب خطرے سے باہر ہیں"

صبح کے چھ بجے کا وقت جب شانزے کی آنکھ کھلی بے دلی سے وہ ٹی وی کے سامنے بیٹھ گئی مگر نیوز چینل پر چلنے والی خبر کو دیکھ کر ایک پل کے لیے وہ سن ہو گئی۔۔۔ اس کے دل کو کچھ ہوا نوفل سلامت تھا اس بات کا سوچ کر ایک اطمینان کی لہر اس کے اندر دوڑی

گولی چلاتے ہوئے اس کے ہاتھ بھی کانپے، دل بھی لرزا مگر جب فرحین کا چہرہ اس کے سامنے آیا تو ٹریگر خود بخود اس کی انگلی سے دب گیا۔۔۔ وہ اب عجیب دوراہے پر کھڑی تھی ایک طرف بہن تو دوسری طرف شوہر جو اس کی بہن کا مجرم تھا

پوری دنیا میں ایک یہی شخص رہ گیا تھا مجھے جس سے محبت ہونی تھی۔۔۔ شانزے نے سوچتے ہوئے سر جھٹکا۔۔۔ ٹی وی بند کر کے وہ صوفے سے اٹھی مگر ڈور بیل کی آواز نے اس کے قدم روک لیے اتنی صبح آخر کون آ سکتا ہے شانزے سوچتی ہوئی شال اپنے گرد لپیٹ کر باہر دروازہ کھولنے گئی۔۔۔ دو دن کی بانسبت آج خاصی سردی تھی شانزے نے دروازہ کھولا تو اپنے سامنے عنایہ کو دیکھ کر وہ حیرت زدہ ہو گئی

"عنایہ تم یہاں اس وقت"

شانزے حیرت سے اسے اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر بولی عنایہ نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔۔۔ وہ عنایہ سے مل کر ابھی کشمکش میں تھی اس کی نظر دروازے پر کھڑے نوفل اور نمیر پر گئی اب وہ عنایہ سے الگ ہو کر اسے شکایتی نظروں سے دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"اپنی سہیلی سے بھی بدگمان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ یہاں میں تمہارے ہر سوال کا جواب دینے ہی آیا ہوں"

شانزے کے عنایہ کو یوں دیکھنے پر نوفل شانزے کو دیکھتا ہوا بولا

"میرے پاس سب سوالوں کے جوابات موجود ہیں مجھے کسی سے بھی کوئی جواب طلب نہیں کرنا"
شانزے نوفل کو دیکھتی ہوئی بولی اور کمرے میں جانے لگی

"سارے کے سارے جوابات تمہارے اپنے اخذ کیے ہوئے ہیں۔۔۔ حقیقت سے تم ابھی بھی لاعلم
ہوں"

نوفل شانزے کا ہاتھ تھام کر بولا

"مجھے کچھ بھی جاننے کی خواہش نہیں ہے چلے جاو سے"

شانزے نوفل کو دیکھ کر اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی دوبارہ جانے لگی

www.kitabnagri.com

"فرحین کا مجرم نوفل نہیں نہال ہے" نمیر کی آواز پر شانزے کے قدم روکے وہ مڑ کر بے یقینی
سے نمیر کو دیکھنے لگی

"واہ قابل تعریف ہے آپ کی دوستی یعنی اپنے دوست کو اس کی بیوی کی نظر میں بے گناہ ثابت کرنے کے لیے آپ سارا کا سارا الزام اپنے ہی سگے بھائی پر لگا رہے ہیں۔۔ کیا کہنا ہے آپ کا، آپ کی دوستی کی مثال تو تاریخ کے پنوں میں سنہری حرفوں سے لکھنی چاہیے"

شانزے نمیر کو دیکھتی ہوئی طنزیہ لہجے میں بولی

"اس میں کوئی شک نہیں ہے نوفل ان لوگوں میں سے ہے جو میرے دل کے بے حد قریب اور ہم دونوں کی دوستی ہمیشہ سے مثالی ہی رہی ہے مگر کوئی بھی بھائی اپنے دوست کا کیا گناہ اپنے سگے بھائی پر نہیں تھوپے گا۔۔ جس بات کو تم حقیقت سمجھ رہی ہو وہ تمہاری غلط فہمی ہے اور اس غلط فہمی کو ہی ہم لوگ دور کرنے یہاں آئے ہیں۔۔ ورنہ میرا نہیں خیال کہ کوئی بھی بیوی سے گولی کھانے کے بعد اسے وضاحتیں دینے کے خود چل کر اس کے پاس آئے"

نمیر شانزے کو دیکھتا ہوا بولا اتنے میں نائلہ باہر سے آئی وہ نوفل سمیت نمیر اور عنایہ کو دیکھ کر ٹھٹھک گئی۔۔ نوفل کے اور باری باری سب کے سلام کے جواب کے بعد اس نے سب کو اندر کمرے میں آنے کو کہا کیونکہ باہر کافی ٹھنڈ تھی

ہیٹر نے کمرے کا درجہ حرارت کافی حد تک نارمل کر دیا تھا۔۔ نمیر کی زبانی اصل حقائق جاننے کے بعد اس وقت کمرے میں خاموشی پھیلی ہوئی تھی

نمیر نوفل شانزے عنایہ کے علاوہ نائلہ اور اس کی کزن (صائمہ جس کا یہ گھر تھا) اس وقت کمرے میں موجود تھی

"اس سارے قصے میں پورا کا پورا قصور وار میں بھی صرف نہال کو نہیں سمجھتا، کاش میں نے اس دن شرارت میں فرحین کو کلاس میں نہیں جانے کا بولا ہوتا تو یہ سب کچھ اسکے ساتھ نہیں ہوا ہوتا۔۔۔ نمیر کی طرح میں بھی اپنے کیے کی آپ سے معافی چاہتا ہوں آنٹی"

جب نمیر نے سارا قصہ بیان کرنے کے بعد اپنی غلطی پر پشیمانی ظاہر کرتے ہوئے نائلہ سے معافی مانگی تو نوفل جو کافی دیر سے خاموش تھا نائلہ کو دیکھتا ہوا شرمندگی سے بولا

Kitab Nagri

"یہ حادثہ میری فرحین کی قسمت میں لکھا تھا جو اس کے ساتھ پیش آیا عورت کی عزت ایسی شے ہوتی ہے ایک بار جانے کے بعد دوبارہ واپس نہیں آسکتی چاہے کوئی کتنا ہی پچھتا لے یا معافی مانگ لے مگر جو اس نے برداشت کیا اور جو وہ اب تک برداشت کر رہی ہے۔۔۔ اس کا ہر جانا کوئی بھی پورا نہیں کر سکتا تم دونوں کے دلوں میں خوف خدا ہے جبھی تم دونوں یہاں آئے۔۔۔ بس میرے دل سے ایک بوجھ اتر گیا کہ میری ایک بیٹی کو اجاڑنے والا دوسری بیٹی کا شوہر نہیں ہے۔۔۔ اس

حقیقت کے ساتھ جینا میرے لیے واقعی تکلیف دہ عمل ہوتا اور شانزے کے لئے مجھ سے بھی زیادہ"

نائلہ کی بات پر نوفل اور شانزے دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا شانزے نے فوراً نظروں کا زاویہ دوسری طرف کر لیا

"بچے لمبا سفر طے کر کے آئے ہیں نائلہ تھک گئے ہو گے انہیں کمرے دکھا دو تاکہ آرام کر لیں تھوڑا"

سارے عرصے میں خاموش بیٹھی نائلہ کی کزن صائمہ بولی

فرحین کے ساتھ جب یہ حادثہ پیش آیا۔۔۔ اس کے سر پر چوٹ لگنے اور بھیانک حادثے کی وجہ سے فرحین کے دماغ پر اس واقعے کا گہرا اثر پڑا۔۔۔ وہ ہر کسی کو دیکھ کر بری طرح چیختی ڈر کے مارے روتی۔۔۔ کئی کئی دن تک کسی سے بات نہیں کرتی وہ خوفزدہ نظروں سے شانزے اور نائلہ کو دیکھتی۔۔۔ نائلہ نے شروع شروع میں جب اس کے مجرم کا نام پوچھنا چاہا تب اس کی حالت بگھڑ جاتی چیخ چیخ کر روتی کسی کو کچھ نہیں بتاتی۔۔۔ اسکی دن بدن بگڑتی حالت دیکھ کر صائمہ اسے اپنے ساتھ کوئٹہ لے گئی

صائمہ کا شوہر ایک ریٹائرڈ بریگیڈیر تھا۔۔۔ اولاد نہ ہونے کی وجہ سے اور کافی جائیداد ہونے کے سبب۔۔۔ صائمہ نے اپنے بڑے سے گھر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے گھر کے ایک حصے کے پورشن کو مظلوم اور بے سہارا عورتوں کے لئے اکیڈمی بنائی تھی۔۔

شروع شروع میں فرحین کو سنبھالنے نے میں اسے بھی کافی مشکل درپیش آئی مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ اب کافی حد تک سنبھل گئی تھی بلکہ وہ اسی ماحول کی عادی بھی ہو گئی تھی وہ گھر کے دوسرے پورشن میں ہی رہتی۔۔۔ شانزے اور نائلہ اس سے ملنے آتی تو وہ ان کو پہچان لیتی وہ دونوں جب اس سے خود سے بات کرتی تو وہ ان کی باتوں کا جواب دے دیتی ڈاکٹرز کے مطابق اس کے ساتھ ہونے والے حادثے نے اس کے ذہن پر کافی گہرا اثر چھوڑا تھا جو وہ گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہوتا لہذا نائلہ نے اس سے دوبارہ اس واقعے کے بارے میں پوچھنا چھوڑ دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نائلہ نے نمیر اور نوفل کو ان کے کمرے دکھائے۔۔۔ نمیر کمرے میں آکر کمرے میں موجود بیڈ پر لیٹ گیا اور لیتے ہی اس کی آنکھ لگ گئی کیونکہ مسلسل آٹھ گھنٹے اس نے ڈرائیو کی اسکے بعد وہ لوگ کوئٹہ پہنچے تھے

عنایہ تقریباً سارے راستے ہی سوتی ہوئی آئی تھی نوفل وقفے وقفے سے جاگ رہا تھا اور سو رہا تھا اس نے کئی بار نمیر سے خود ڈرائیو کرنے کا کہا مگر نمیر نے اسے منع کر دیا

رات جب نمیر نے نوفل کو شانزے کے بارے میں بتایا تو نوفل بھی اس کے اور فریدہ کے لاکھ منع کرنے کے باوجود وہاں جانے کے لئے تیار ہو گیا۔۔۔ دوسری طرف نمیر نے ثروت کو ضروری کام کا بتا کر کوئٹہ جانے کا بتایا۔۔۔ نمیر کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ نمیر سے کہہ چکی تھی کہ عنایہ کو اپنے ساتھ لے جائے ورنہ وہ سارا دن گھر میں اداس پھرے گی اور یہ بھی ثروت نے اسے اطمینان دلا دیا کہ اب اس کی طبیعت بہتر ہے اور حمیدہ اس کے پاس رک جائے گی اور پھر گھر میں ہی نہال بھی موجود ہے تو اسے فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ الگ بات تھی نہال گھر میں آنے کے بعد اپنا کمرہ بند کر کے بیٹھ گیا تھا وہ کسی سے بھی بات نہیں کر رہا تھا۔۔۔ ثروت کے پوچھنے پر اس نے طبیعت خرابی کا بولا تھا

نمیر کی دو گھنٹے بعد آنکھ کھلی تو بیڈ پر عنایہ موجود نہیں تھی وہ اس کے سونے سے پہلے ہی نمیر کو بتا چکی تھی کہ وہ شانزے کے کمرے میں موجود ہے۔۔۔ نمیر روم سے باہر نکلا، نوفل کے روم میں جھانک کر دیکھا تو وہ بھی سو رہا تھا

دوسرے روم سے باتوں کی آواز آرہی تھی یقیناً دونوں سہیلیاں اپنی باتوں میں مصروف تھی نمیر نے نفی میں سر ہلا کر دروازہ ناک کیا تو شانزے نے دروازہ کھولا

"نمیر بھائی آپ سو کر اٹھ گئے ہیں میں ناشتہ بھیجوا آتی ہوں آپ کے لیے" شانزے نمیر کو دیکھ کر کہنے لگی

Kitab Nagri

"نہیں ناشتہ تو راستے میں کر لیا تھا آپ پلینز عنایہ کو بھیج دیں اور یہ نوفل کی میڈیسن ہے اس کو دے دیئے گا یاد سے۔۔۔ زخم دینے والا اگر اس زخم پر مرہم رکھے تو زخم جلدی بھر جاتا ہے"

نمیر اپنی جیکٹ کی پاکٹ سے میڈیسن نکال کر شانزے کو دیتا ہوا بولا تو شانزے اسے دیکھنے لگی نمیر اسماں دے کر اپنے روم میں واپس چلا گیا

نوفل کی کھٹکے کی آواز سے آنکھ کھلی کمرے میں کسی دوسرے کی موجودگی کا احساس ہوا تو اس کا ذہن بیدار ہوا شانزے سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھ رہی تھی جس میں بریڈ کے پیس کے ساتھ دودھ کا گلاس اور اس کی میڈیسن رکھی تھی

"اٹھ کر بیٹھو اور ناشتہ کرو تاکہ یہ میڈیسن لے سکوں"
کمرہ کافی ٹھنڈا ہو رہا تھا وہ ہیٹر آن کرنے لگی

"ہینڈ موو نہیں ہو گا مجھ سے۔۔۔ نمیر کو بلا دو، وہ ناشتہ کرا دے گا مجھے"

www.kitabnagri.com

نوفل اٹھ کر بیٹھ گیا اور شانزے کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

نوفل کی بات سن کر شانزے نے خاموشی سے کمرے میں موجود چیئر کو بیڈ کے پاس رکھا اس پر بیٹھ کر وہ نوفل کو اپنے ہاتھ سے ناشتہ کرانے لگی۔۔۔ ناشتہ کرواتے وقت وہ نوفل کو دیکھنے سے مکمل گریز کر رہی تھی جبکہ نوفل شانزے کے ہاتھ سے ناشتہ کرتے ہوئے صرف اسی کو دیکھا جا رہا تھا

"تم میرے بارے میں ایسا کیسے سوچ سکتی ہوں شانزے، تمہیں میں اتنا گھٹیا انسان لگتا ہوں کہ کسی لڑکی کے ساتھ اس طرح کروں گا"

شانزے ناشتہ کروانے کے بعد نوفل کو دوا کھلا کر ٹرے لے کر جانے لگی تب نوفل اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا ہوتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔ شانزے نظر اٹھا کر نوفل کو دیکھا اس کی آنکھوں میں ندامت کے آنسو بھی تھے

"سوری"

شانزے نوفل کے گلے میں ہاتھ ڈال کر سینے سے لگتی ہوئی رونے لگی نوفل نے اس کی کمر کے گرد اپنا دایاں ہاتھ رکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دنیا کی پہلی بیوی ہو تم،، جو شوہر کو گولی مارنے کے بعد اتنے پیار سے سوری بول رہی ہے"

نوفل کے بولنے پر شانزے کے رونے میں مزید اضافہ ہوا

"اس طرح اگر میرے سینے سے لگی روتی رہوں گی تو تھوڑی دیر میں بھی رو جاؤ گا۔۔۔ تمہارے رونے کا احساس کرتے ہوئے نہیں بلکہ تکلیف سے۔۔۔ تم نے کافی دیر سے میرے زخم پر ہاتھ رکھا ہے اور مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے"

نوفل نے جتنے آرام سے بولا شانزے ایک دم چار قدم پیچھے ہوئی اب وہ ہونقوں کی طرح نوفل کا چہرہ دیکھ رہی تھی جس پر درد کے آثار رقم تھے۔۔۔

وہ گھبراتی ہوئی دوبارہ نوفل کے پاس آئی۔۔۔ اس کی شرٹ کے بٹن کھول کر کندھے سے اس کی شرٹ نیچے کر کے دیکھنے لگی۔۔۔ جہاں بینڈیج میں سے خون کا سرخ دھبہ ابھرا ہوا تھا

شانزے کا دل ایک بار پھر ڈوبنے لگا ایک بار پھر اس کو رونا آنے لگا وہ دوبارہ بہت آہستہ سے نوفل کے کندھے پر سر ٹکا کر رونے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"اب بس یوں کھڑے کھڑے روتے رہنا ہے یا پھر میرے زخم پر مرہم بھی رکھنا ہے"

نوفل نرم لہجے میں شانزے سے پوچھنے لگا شانزے نے بغیر آنسو صاف کیے آہستہ سے نوفل کے کندھے پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے

"تمہیں معلوم ہے ہسٹل کی گولی لگے تو یہاں بہت درد ہوتا ہے"

نوفل نے شانزے کی کمر سے ہاتھ ہٹا کر اپنے دل کے مقام پر انگلی رکھتے ہوئے سنجیدگی سے بتایا۔۔۔

شانزے آنکھوں میں آنسوؤں لیے نوفل کو دیکھنے لگی۔۔۔ نوفل بھی اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ شانزے نے اس کی انگلی ہٹا کر دل کے مقام پر اپنے ہونٹ رکھے۔۔۔ پھر پیچھے ہو کر اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی نوفل کی شرٹ کے بٹن بند کرنے لگی

"تمہیں معلوم ہے گولی لگنے کے بعد میں نیچے گرا تھا تب میرا یہ گال بہت زور سے فرش پر لگا تھا"

www.kitabnagri.com

نوفل اب بھی چہرے پر سنجیدگی لائے اسے دیکھتا ہوا بتانے لگا۔۔۔ شانزے نے اس کی دکھ بھری داستان سن کر ایک بار پھر اپنے ہونٹ اسکے گال پر رکھ دیئے، نوفل نے دوبارہ اسکی کمر کے گرد بازو حائل کیا

"ایک تو مسئلہ یہ ہے مرد روتا ہوا بہت برا لگتا ہے تمہیں معلوم ہے جب میں ہوش میں آیا تو مجھے اتنا درد ہو رہا تھا مگر میں پھر بھی نہیں رویا کتنا برداشت کیا میری آنکھوں نے"

وہ اب بھی چہرے پر سنجیدگی طاری کیے شانزے کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ شانزے نے باری باری اس کی دونوں آنکھوں پر اپنے ہونٹ رکھے

"تمہیں معلوم ہے ہوش میں آنے کے بعد ڈاکٹر نے تین گھنٹے کے لیے مجھے کچھ بھی کھانے پینے سے منع کیا۔۔۔ مجھے کتنی پیاس لگ رہی تھی اس وقت"

نوفل سنجیدگی سے شانزے کے ہونٹوں کو دیکھتا ہوا بولا

"اب تم بہت زیادہ فری ہو رہے ہو نوفل شرافت سے بیڈ پر واپس بیٹھ جاؤ"

شانزے بھی اتنی ہی سنجیدگی سے نوفل کو دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔ جس پر نوفل مسکرایا

"آج میرا ہی دن ہے فری ہونے کا۔۔۔ شرافت سے اپنے ہونٹوں سے میری پیاس بجھاؤ۔۔۔ ورنہ میری بے وقت کی بھوک سے تم اچھی طرح واقف ہو"

نوفل نے اسے سنجیدگی سے دھمکی دیتے ہوئے کہا

"شرم کرو نوفل اپنی حالت دیکھو گولی کھا کر بھی تمہارے ارمان نہیں نکلے۔۔ بیٹھو یہاں سکون سے اور مجھے بینڈیج کرنے دو"

وہ نوفل کو بیڈ پر بٹھا کر فرسٹ ایڈ باکس لینے گئی، تو نوفل مسکرانے لگا۔۔ تبھی اسکے موبائل پر نہال کی کال آئی۔۔ کچھ سوچ کر اس نے کال ریسیو کری

"چین نہیں ہے تمہیں واپس آؤ کمرے میں"

نمیر نے دوسری بار ڈانٹتے ہوئے عنایہ کو بولا تو وہ منہ بنا کر بیڈ پر واپس آکر بیٹھی

www.kitabnagri.com

نمیر اسے شانزے کے کمرے سے بلانے کے بعد خود ریلکس ہو کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔ اس کا اس وقت باتوں کا موڈ ہرگز نہیں تھا کیونکہ مسلسل آٹھ گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد دو گھنٹے کی نیند لے کر ابھی اس کی تھکن نہیں اتری تھی جبکہ عنایہ سارے راستے گہری نیند میں سوتی آئی تھی اس لئے وہ اس وقت بالکل فریش تھی۔۔ وہ نمیر کو بیڈ پر لیٹا ہوا دیکھ کر دو دفعہ دروازے تک گئی تاکہ

شانزے کے پاس جا کر اس سے باتیں کر لے مگر دونوں ہی دفعہ نمیر نے اسے جھڑک کر بیڈ پر بیٹھنے کے لیے کہا

"کیا ہے نمیر آپ کو نہ خود آپ مجھ سے بات کر رہے ہیں نہ مجھے شانزے کے پاس جانے دے رہے ہیں"

عنایہ تنگ آ کے نمیر سے بولی تو وہ عنایہ کو گھورنے لگا

"کیا کرنا ہے تمہیں شانزے کے پاس جا کر اپنے شوہر کے کمرے میں موجود ہوگی وہ۔۔۔ تم بھی شرافت سے یہی بیٹھی رہو"

نمیر اس کے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ کر آنکھیں دکھاتا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

"اگر وہ اپنے شوہر کے پاس موجود ہوگی تو نوافل بھائی آپ کی طرح سو نہیں رہے ہوں گے" عنایہ کو اس وقت نمیر کے سونے سے چڑھنے لگی

"تمہیں بڑا معلوم ہے نوافل بھائی کا، کہ وہ اس وقت سو نہیں رہے ہوں گے۔۔۔ ویسے اگر تم چاہو تو میری نیند آسانی سے دور بھگا سکتی ہو"

نمیر نے اپنی طرف عنایہ کا بازو کھینچا تو وہ اس کے سینے پر آکر گری

"اف نمیر کیا ہو گیا آپ کو ہم یہاں پر گیسٹ ہیں کچھ خیال کریں"

عنا یہ نمیر کو ایک دم چارج ہوتا ہوا دیکھ کر گھبرا کر بولی۔۔ اس نے اٹھنے کی کوشش کی تو نمیر نے اس کی کمر پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسکی کوشش ناکام بنا دی

"تو کون سا ہم گیسٹ کے سامنے کچھ کر رہے ہیں جو وہ برامانیں گے۔۔ اور ابھی تم نے خود ہی تو کہا کہ نوفل بھائی کونسا سو رہے ہو گے"

دوسری بار اسکی نیند خراب کرنے پر نمیر اب اس کو بخشنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

"کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ میں نے کب کہا کہ وہ لوگ ایسا ویسا کچھ کر رہے ہیں۔۔۔ پلیز مجھ سے باتیں کریں نا نمیر میں بور ہو رہی ہوں"

عناہ کی بات سن کر نمیر نے اس کی کمر سے اپنا ہاتھ ہٹا کر عناہ کا سر اپنے سینے پر رکھا

"کرو باتیں کیا باتیں کرنی ہے تمہیں"

نمیر نے اپنا ایک ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھا دوسرا ہاتھ عنایہ کے کندھے کے گرد لپیٹا ہوا بولا

"تو مجھے بتائیں فرحین آپ اس رات آپ سے کلاس روم میں کیوں ملنے آنا چاہ رہی تھی مطلب انہیں کیا ضروری بات کرنی تھی"

عنایہ نمیر کے سینے پر سر رکھ کر اس سے پوچھنے لگی تبھی چونک کر نمیر نے عنایہ کے سر کو دیکھا

"یہ کون سی پرانی باتیں لے کر بیٹھ گئی ہو یا تم"

نمیر نے ٹالتے ہوئے اس کا جواب دیا یہ بات تو اس کے لئے آج بھی بے معنی تھی پہلے کی طرح

www.kitabnagri.com

"شانزے کی سسٹر آپ کو لائک کرتی تھی نہ نمیر"

عنایہ نمیر کے سینے سے سر اٹھا کر اسے دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔ نمیر اسے کوئی جواب دیئے بغیر

خاموشی سے دیکھنے لگا

"مطلب کرتی تھی" عنایہ نمیر کے خاموشی سے دیکھنے پر خود سے بولی

"میں نے کبھی اس کے بارے میں ایسا نہیں سوچا، اب خاموش ہو کر لیٹ جاؤ"

نمیر دوبارہ اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا ہوا بولا

"منال آپ بھی تو آپ کو لائک کرتی ہے نا نمیر"

عنایہ دوبارہ سر اٹھا کر اسے دیکھتی ہوئی کہنے لگی تو نمیر اس کو گھورنے لگا

Kitab Nagri

"تمہارا شوہر تمہیں لائک کرتا ہے یا تمہارے لیے یہ بات معنی رکھنی چاہیے" نمیر نے پہلے سوچا وہ اس کو اسی کی باتوں سے تنگ کرے مگر عنایہ اتنی معصوم شکل بنا کر اس سے باتیں کر رہی تھی کہ اسے اپنی بیوی کو اپنی چاہت کا یقین دلانا پڑا

"تو پھر منال آپ کو آپ نے اپنی جیکٹ کیوں دی۔۔۔ مجھے ذرا اچھا نہیں لگا تھا جب انہوں نے وہ جیکٹ مجھے واپس کری"

عنایہ خود سے نمیر کے سینے پر سر رکھ کر کہنے لگی تو نمیر نے جھک کر اس کے سر کو چوما

"یار تم بھی ابھی تک اس بات کو لے کر بیٹھی ہوں۔۔۔ اس نے مجھے باہر واک کرنے کا بولا۔۔۔ میں اسکے ساتھ واک کرنے لگا اس نے مجھ سے جیکٹ مانگی تو میں سمجھا سردی لگنے کی وجہ سے مانگ رہی ہوگی۔۔۔ مجھے اس کی نیت کا اندازہ نہیں تھا وہ اور کوئی دوسری چیز مانگتی تو میں ہرگز نہیں دیتا مگر اس کی فضول قسم کی ڈرینگ کو دیکھتے ہوئے میں نے اسے اپنی جیکٹ دے دی جس کا اس نے پورا فائدہ اٹھا کر تمہیں بیوقوف بنایا اور الٹی سیدھی باتیں کی تم سے۔۔۔۔۔ عنایہ مجھے ایک بات بتاؤ اگر میرا اس سے کوئی تعلق ہوتا ہے یا میں اس میں ابھی بھی انولو ہوتا تو کیا میں اس سے بھی شادی نہیں کر لیتا۔۔۔ ویل سیٹل ہو دو بیویاں آرام سے رکھ سکتا ہوں مگر میرا معیار ان مردوں کی طرح ہرگز نہیں ہے کہ کوئی مجھ پر کسی دوسری چیز کو فوقیت دے اور میں اسی کے پیچھے مرا جاؤں۔۔۔ منال نے اپنے کیریئر کو چنا میرا ساتھ چھوڑا اب میں زندگی میں کبھی بھی اس کی طرف دوبارہ مائل نہیں ہو سکتا"

www.kitabnagri.com

نمیر نے عنایہ کو مکمل وضاحت کے ساتھ منال کی طرف سے اطمینان دلایا مگر عنایہ دوبارہ اس کے سینے سے سر اٹھا کر بیٹھ گئی اور کنفیوز ہو کر نمیر کو دیکھنے لگی

"وہ تو ٹھیک ہے مگر آپ نے دو شادیوں کی بات کیوں بولی ویل سیٹلڈ ہونے کا یہ مطلب تو نہیں آدمی دو شادیاں کر لے"

عناہ نمیر کو دیکھتی ہوئی بولی جس پر نمیر کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی

"چندا مثال دے رہا تھا تمہیں سمجھانے کے لیے میرا آگے ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے تمہاری قسم"

نمیر نے دوبارہ اس کا بازو پکڑ کر اپنے قریب کیا اور دوبارہ اس کا سر اپنے سینے پر رکھا

"ایسی فضول کی مثالیں دے کر کوئی ڈراتا ہے اپنی بیوی کو"

عناہ اس کے سینے پر سر رکھ کر شکوہ کرنے لگی

Kitab Nagri

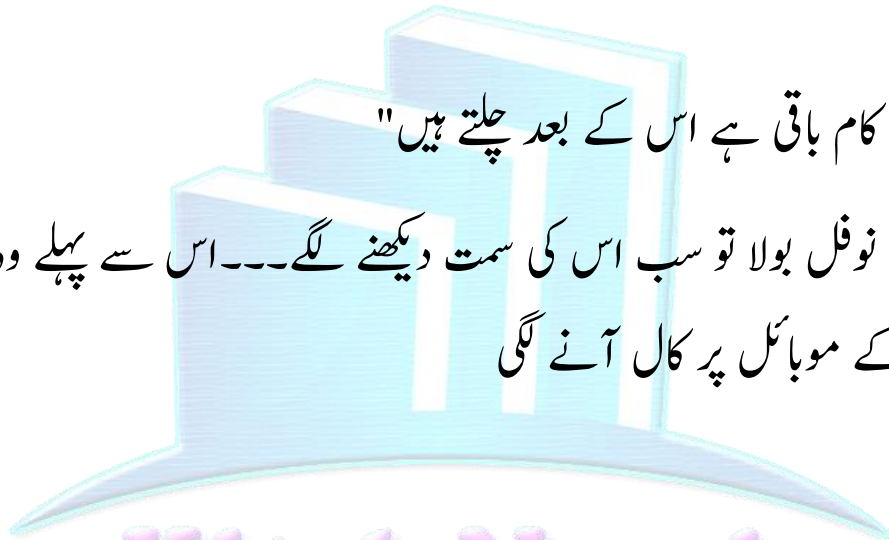
www.kitabnagri.com

"تمہیں کیا ضرورت ہے ڈرنے کی اپنی سہیلی سے پسل چلانا تم بھی سیکھ لو ذرا سا بھی شک ہوا تو اڑا دینا مجھے"

نمیر مزے سے مشورہ دیتا ہوا بولا جس پر عناہ نے اللہ نہ کرے بول کر اس کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا

"کب تک کا ارادہ ہے واپس نکلنے کا" صبح ناشتے کی میز پر ان چاروں کے علاوہ نائلہ اور صائمہ بھی موجود تھی تب نوفل سے نمیر پوچھنے لگا

"ابھی بہت ضروری کام باقی ہے اس کے بعد چلتے ہیں"
نمیر کے جواب میں نوفل بولا تو سب اس کی سمت دیکھنے لگے۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپنی بات کی وضاحت کرتا اس کے موبائل پر کال آنے لگی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے میں آتا ہوں"
نوفل موبائل پر بولتا ہوا باہر دروازہ کھولنے گیا

نوفل کے ساتھ اندر آنے والے شخص کو دیکھ کر سب حیرت زدہ ہو گئے سب سے پہلے شانزے کرسی سے اٹھی اور چلتی ہوئی نہال کے پاس آئی اس سے پہلے وہ اس پر جھپٹی یا اسکا گریبان پکڑتی نوفل نے شانزے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑتے ہوئے قابو کیا

"شانزے رکو میری بات سنو"

نوفل شانزے کو پکڑتا ہوا بولا۔۔۔ سب اپنی جگہ کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے

"چھوڑو مجھے نوفل اس شخص نے میری بہن کی زندگی برباد کی ہے میں اسے نہیں چھوڑو گی" شانزے کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اپنے سامنے کھڑے نہال کا منہ نوچ لے یقیناً وہ ایسا ہی کرتی یا اس سے بھی برا اگر نوفل نے اس کے سختی سے دونوں ہاتھ نہیں پکڑے ہوتے

"وہ یہاں معافی مانگنے آیا ہے"

نوفل اسے پکڑتے ہوئے سمجھانے لگا تب شانزے نوفل کو دھکا دے کے زور سے چیخنی

www.kitabnagri.com

"کس بات کی معافی اس شخص کا گناہ معافی لائق ہے،، جانتے ہو تم میری بہن جب بے آبرو ہو کر واپس لوٹی تھی میری ماں اور میری کیا حالت تھی۔۔ کیسی قیامت گزری تھی ہمارے اوپر اور میری بہن اس پر کیا بیتی تھی تم جانتے ہو اس شخص کو،، یہ آدمی میری بہن کو بے آبرو کر کے اس کو زخمی حالت میں چھوڑ کر وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔ آپی ہر میل ڈاکٹر کو دیکھ کر ہر آدمی کو

دیکھ کر،،، زور زور سے چیخے مارتی تھی۔۔۔ اس حادثے نے میری بہن کے دل میں مرد ذات کے لئے خوف بٹھا دیا،، وہ ہمیں دیکھ کر روتی تھی اب چھ سال گزرنے کے بعد وہ نارمل ہوئی ہے مگر وہ نارمل ہونے کے باوجود اب بھی نارمل نہیں ہے وہ مسکرانا بھول گئی ہے۔۔۔ خوش ہو یا دکھی ہو وہ کوئی ری ایکٹ نہیں کرتی۔۔۔ صرف اور صرف تمہارے اس دوست کی وجہ سے "شانزے نے نوفل کو بولتے ہوئے نہال کی طرف رخ کر کے فرش پر تھوکا۔۔

نہال آنکھوں میں ندامت کے آنسو لئے شرمندگی سے سر جھکا گیا کمرے میں ایک پل کے لیے خاموشی ہو گئی شانزے اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی کمرے سے چلی گئی جبکہ نائلہ روتی ہوئی دوبارہ کرسی پر بیٹھ گئی نہال چلتا ہوا نائلہ کے پاس آیا اور نائلہ کے قدموں میں بیٹھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرا گناہ معافی لائق نہیں میں نے بہت برا کیا آپ کی بیٹی کے ساتھ،، میں فرحین کا گناہ گار ہوں،، مجھے اپنے کیے گئے گناہ کا پچھتاوا پچھلے چھ سالوں میں اتنا نہیں ہوا جتنا دو دن سے ہو رہا ہے۔۔۔ اندر سے بہت بے سکونی محسوس کر رہا ہوں میں،، مجھے معلوم ہے آپ مجھے معاف کریں یا نہ کریں مگر اب میں کبھی بھی اپنا سر نہیں اٹھا پاؤں گا کسی کے بھی سامنے۔۔۔ آپ کے لئے مجھے معاف کرنا بہت مشکل ہو گا مگر میں چاہتا ہوں آپ مجھے معاف کر دیں،، اگر دل سے معاف نہیں کر سکتیں تو کم از کم منہ سے بول دیں آپ نے مجھے معاف کیا شاید مجھے سکون مل جائے"

نہال آنکھوں میں ندامت کے آنسو لیے ہاتھ جوڑ کر نائلہ کے سامنے معافی مانگنے لگا

"ایک ماں اتنا بڑا دل کیسے لا سکتی ہے جس شخص نے اس کی بیٹی کی عزت کو پامال کیا وہ اس کو معاف کر دے بہت مشکل عمل ہے یہ۔۔۔ اگر میرے بولنے سے تمہیں سکون ملتا ہے تو ٹھیک ہے میں بول دیتی ہو میں نے تمہیں معاف کیا۔۔ اور کوشش بھی کروں گی تمہیں معاف کر دو اللہ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"

نائلہ اٹھ کر وہاں سے شانزے کے پاس چلی گئی اس کے پیچھے صائمہ بھی

نوفل نے آگے بڑھ کر نہال کے کندھے پر ہاتھ رکھا نہال نے اپنے آنسو صاف کر کے اسے دیکھا۔۔ نہال اٹھ کر کھڑا ہوا تو نوفل اسے اپنے ساتھ کمرے میں لے گیا۔۔۔ نمیر خاموشی سے سارا ڈرامہ دیکھ کر روم میں چلا آیا عنایہ بھی نمیر کے پیچھے کمرے میں چلی آئی

"تو میری بہن کے لیے تمہارا انصاف یہ کہتا ہے کہ ہم اس کے مجرم کو اسی کے ساتھ بیاہ کر ساری زندگی کے لیے اسی کے حوالے کر دیں واہ نوفل"

شام میں جب نمیر عنایہ شانزے نائلہ صائمہ موجود تھے تب نوفل نے نائلہ سے فرحین کے لئے نہال کی بات کی۔۔۔ جس کا سن کر سب سے اپنی جگہ حیرت زدہ ہوئے مگر شانزے نوفل کی بات پر فوراً بولی

"یہ فرحین کے لئے میرا انصاف نہیں کہتا شانزے، نہال کو اپنے کیے گئے عمل کا احساس ہے وہ شرمندہ ہے اور اپنی غلطی کا مداوح کرنا چاہتا ہے خود اس نے مجھ سے بات بولی ہے تبھی میں نے آئی سے ایسا کہا"

نوفل جانتا تھا سب سے پہلا اعتراض اس کی بیوی کی طرف سے ہی اٹھنا تھا۔۔ نہال کی آمد پر وہ اس کے روم سے دوبارہ نائلہ کے پاس چلی گئی تھی

www.kitabnagri.com

"غلطی نہیں گناہ۔۔۔ گناہ کیا ہے تمہارے دوست نے اور گناہ کی سزا ہوتی ہے مداوح نہیں، میں واپس جا کر اس کے خلاف مقدمہ دائر کروں گی"

شانزے نوفل کی بات کی تصدیق کرتی ہوئی اسے اپنا ارادہ بھی بتانے لگی

"ٹھیک ہے میں اس کے گناہ کو نظر میں رکھتا ہوں اسے اریسٹ کر لیتا ہوں۔۔۔ اس کے بعد تم نہال پر اپنی بہن کے ریپ کا کیس فائل کر دینا۔۔۔ عدالت کورٹ کچہری کے چکر لگاتی رہنا ہر ماہ پیشی پر اپنی بہن کو لے کر عدالت کے چکر لگانا جہاں اس سے کھلم کھلا سارے سوالات کی تصدیق کی جائے گی۔۔۔ جس کے جوابات اس نے آج تک تمہیں نہیں بتائے ہو گے مگر وہ سب اسے وہاں بتانا پڑے گے۔۔۔ سال ڈیڑھ سال تک مقدمہ چلتا رہے گا ہر ماہ بعد اگلے ماہ پیشی کی تاریخ ملتی رہے گی۔۔۔ یہ سب باتیں جن کے علم میں ابھی تک نہیں آئی ہے ان کے سامنے بھی کھل کر آئے گیں اور پھر تم ان کو بھی وضاحتیں پیش کرنا۔۔۔ اس کے بعد نہال کو سات سے آٹھ سال تک کی سزا ہو جائے گی۔۔۔ اور سات سے آٹھ سال بعد اپنی سزا پوری کر کے وہ ہر چیز سے بری الذمہ ہو جائے گا۔۔۔ یہ آپشن تمہاری نظر میں بیسٹ ہے یا پھر یہ کہ فرحین اپنی باقی کی زندگی اس کے ساتھ گزارے نہال واقعی شرمندہ ہے۔۔۔ اگر اس نے فرحین کی زندگی برباد کی ہے تو اسے آباد بھی وہی کرے گا وہ اسے واپس نارمل لائف میں لے کر آئے گا۔۔۔ فوری طور پر نہ سہی مگر آہستہ آہستہ اس کی لائف نارمل ہو جائے گی۔۔۔ یا تم یہ چاہتی ہو کہ ساری زندگی فرحین بے سہارا اور مظلوم عورتوں کے بیچ میں رہ کر انہی کے ساتھ زندگی گزارتی ہوئی اپنے آپ کو ان جیسا سمجھتی رہے"

نوفل کی بات سن کر تھوڑی دیر کے لئے شانزے سے چپ ہو گئی

"میرا دل نہیں مانتا کہ میری بہن اپنی باقی کی زندگی اس انسان کے ساتھ گزارے جس نے اس کی زندگی خراب کی"

شانزے نوفل کو دیکھتی ہوئی بولی

"تو اب وہ اسے اپنی زندگی میں شامل کر کے اس کی زندگی سنوارے گا تو اس میں حرج کیا ہے"

نوفل بھی شاید اس سے بحث کے موڈ میں لگ رہا تھا جیسی سنجیدگی سے بولا

"اپنے دوست کی وکالت کرنا بند کرو نوفل۔۔۔ تمہاری ایمانداری کی نشر خیریں میں ٹی وی پر دیکھ چکی ہوں۔۔۔ اب ویسے ہی ایمانداری سے اپنا فرض نبھاؤ اور آریسٹ کرو اپنے دوست کو"

شانزے کی بات پر نوفل نے غصے میں گھور کر اسے دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ دوبارہ شانزے کو بولتا

نالہ بول اٹھی

www.kitabnagri.com

"فرحین کی زندگی کا فیصلہ تم نہیں کر سکتی شانزے، میں ماں ہو اسکی جیسا میں چاہو گی وہی کرو گی

تم کل نوفل کے ساتھ اپنے گھر واپس جانے کی تیاری کرو اور نوفل آپ تھوڑی دیر بعد نکاح خواں

کو لے کر آ جاؤ۔۔۔ فرحین سے میں بات کرتی ہوں" نائلہ کے بولنے پر کمرے میں موجود سب افراد اسی کی طرف دیکھنے لگے

"امی آپ کیا کر رہی ہیں، اگر وہ داماد ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں آپ اس کی ہر بات مانے لگیں" شانزے نائلہ کو دیکھتی ہوئی بولی

"میں کسی کی بات نہیں مان رہی جو مجھے فرحین کے لیے صحیح لگے گا میں وہ کروں گی،، اب اپنی زبان چلائے بغیر کمرے سے جاؤ"

نائلہ آنکھوں سے شانزے کو تنبیہ کرتے ہوئے بولی شانزے نوفل پر ناراض نگاہ ڈال کر وہاں سے چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو دوستی کا فرض نبھایا جا رہا ہے گڈ" شانزے کے روم سے جاتے ہی عنایہ اس کے پیچھے چلی گئی جبکہ صائمہ اور نانکھ دوسرے خواتین والے پورشن میں چلی گئی فرحین سے بات کرنے، تب نمیر نوفل کو دیکھتا ہوا بولا

"تو تم ایسا نہیں چاہتے تم بھی شانزے کی بات سے ایگری کرتے ہو"

نوفل نمیر کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"اپنی جگہ وہ بھی غلط نہیں ہے ظاہری بات ہے فرحین اس کی بہن ہے اس لیے تمہاری اس کا دل دکھا ہوا ہے اپنی بہن کے ساتھ ہونے والی زیادتی پر۔۔ اس لیے وہ تمہاری تجویز قبول نہیں کر پا رہی ہے ویسے تمہیں کیا لگتا ہے نہال کے لیے یہی سزا کافی ہے"

www.kitabnagri.com

نمیر نوفل کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"یار نہال کو اس کے کیے کی سزا دینے والے ہم کون ہوتے ہیں،، نمیر اسے اس کے گناہ کی سزا اوپر والے سے مل چکی ہے۔۔۔ وہ دو ماہ تک زندہ لاش کی طرح بستر پر پڑا رہا جسے اس نے سچے دل سے چاہا وہ اب اس کے بھائی کی زندگی میں شامل ہے اس کی بھابھی کے روپ میں۔۔۔ وہ اپنے

گناہ کی وجہ سے اب ساری زندگی کسی کے سامنے نظر نہیں ملا پائے گا وہ واقعی بہت شرمندہ ہیں
نمیر۔۔۔ کل اس نے مجھے خود کال کی تھی وہ یہاں نائلہ آنٹی سے معافی مانگنے آنا چاہتا تھا اور آج
صبح اس نے خود مجھ سے خود کہا وہ فرحین کو نارمل لائف میں واپس لانا چاہتا ہے۔۔۔ شاید اس طرح
وہ ریلیکس ہو جائے اسے سکون مل جائے مجھے لگتا ہے اگر کوئی اپنی غلطی پر نادم ہو تو اسے ایک
موقع ملنا چاہیے"

نوفل نمیر کے سامنے اپنی رائے دیتا ہوا بولا

"اور تمہاری بیوی جو تم سے اچھا خاصا ناراض ہو گئی ہے اس کا کیا کرو گے"
نمیر اب بھی سنجیدگی اس سے پوچھ رہا تھا جس پر نوفل نے اس کو مسکرا کے دیکھا

Kitab Nagri

"وہ زیادہ دیر تک ناراض نہیں رہ سکتی مجھ سے منالوں گا"

نوفل کی بات پر نمیر مسکرایا

"زیادہ دیر تک ناراض نہیں رہ سکتی بس غصے میں گولی مار سکتی ہے"

نمیر کی بات سن کر نوفل نے گھور کر اسے دیکھا

"ایسے طعنے تم مجھے نہیں دو۔۔ یہ طعنے میں اپنی بیوی کو اگلے دس سال تک دینے کا ارادہ رکھتا ہوں"
نوفل کی بات سن کر نمیر دوبارہ مسکرایا

"مجھے معلوم ہے تم کتنے بڑے زن مرید ہو یہ طعنے تم کبھی نہیں دے سکتے اپنی بیوی کو"
نمیر کی بات سن کر نوفل بھی ہنسا

"چلو اب میرے ساتھ نکاح کے کچھ انتظامات کرواؤ میرا اکیلے کا دوست نہیں لگتا، وہ تمہارا بھی
بھائی ہے" نوفل اسے بولتا ہوا باہر نکلا نمیر بھی گاڑی کی چابی پاکٹ میں چیک کرتا ہوا اسکے پیچھے
نکل گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

معلوم نہیں نائلہ اور صائمہ نے فرحین کو کیسے اور کیا کہہ کر نکاح کے لیے راضی کیا۔۔۔ گھر میں
چند خواتین اور گھر کے افراد کے سامنے اس کا نکاح نہال سے پڑھایا گیا جبکہ شانزے ان سب میں

شامل نہ ہوئے بغیر نائلہ کے کمرے میں بیٹھی روتی رہی۔۔۔ وہ نوفل کے پاس اس کے کمرے میں بھی نہیں جا رہی تھی نوفل نے بھی ابھی خاموشی برتی۔۔۔ وہ اسے اپنے ساتھ واپس لے جا کر اسے منانے کا ارادہ رکھتا تھا

فرحین کو اس وقت صائمہ خالہ کے گھر والے پورشن میں لاکر ایک بیڈ روم میں بٹھایا گیا اس کا دل اب ان عورتوں کے درمیان ہی لگتا تھا۔۔۔ صائمہ اور نائلہ بہلا کر اسے اپنے ساتھ لائی تھی پھر نائلہ نے بہت پیار سے اسے سمجھایا تھا کہ آج اس کا نکاح ہے وہ ایک اچھی بیٹی کی طرح اپنی ماں کا مان رکھ لے اور نکاح کے لئے راضی ہو جائے جس پر فرحین بہت روئی۔۔۔ اسے صائمہ اور نائلہ نے بہت پیار کیا۔۔۔ اسے اپنی چھوٹی (شانزے) نہیں دکھائی دے رہی تھی کل سے،، مگر اب وہ اپنے دل میں آئی بات کسی سے پوچھتی نہیں تھی دل میں ہی رکھتی تھی مگر چھوٹی کو اس وقت اس کے پاس آنا چاہیے تھا

نائلہ ایک خوبصورت لڑکی کو اس کے پاس لے کر آئی،، نائلہ نے بتایا یہ شانزے کی دوست ہے وہ پیاری سی لڑکی اس سے بہت پیار سے مل رہی تھی۔۔۔ اس سے بہت کم لوگ پیار سے ملتے تھے

زیادہ تر لوگوں کی آنکھوں میں اس کے لیے افسوس، ترس، رحم اور کبھی کبھی کرائیت بھی ہوتی تھی

جب نکاح کا وقت آیا اور اسے رضامندی پوچھی گئی نہال کے نام پر وہ خوفزدہ نظروں سے نائلہ کو دیکھنے لگی

"میری لاج رکھ لے بیٹا قبول کر لے"

نائلہ کے الفاظ پر اس نے نکاح نامے پر یہ سوچ کر سائن کیا وہ اپنی عزت گنوا کر ایک دفعہ اپنی ماں کی لاج نہیں رکھ سکی تھی اب دوبارہ وہ ایسا کیسے کر سکتی تھی۔۔۔ بہت سارے آنسو اسکی آنکھ سے گرے جس کے ساتھ اس نے نکاح نامہ پر سائن کیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ کھلنے کی آواز پر فرحین کی سوچوں کا ارتکاز ٹوٹا۔ آنے والے شخص کو اس نے اپنے سامنے کھڑا دیکھا تو حیرت اور خوف سے اس کی آنکھ کھل گئی جسم کے اوپر جیسے چونٹیاں ریگنے لگی وہ تیزی سے اٹھ کر خوف کے مارے دیوار سے جا لگی

نہال بہت ساری ہمت جمع کر کے فرحین کے پاس کمرے میں گیا تھا اس کی نظر فرحین پر پڑی تو چونک گیا وہ اس فرحین سے بالکل مختلف تھی جو چھ سال پہلے اس کے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتی تھی۔۔۔ وقت اور حالات نے اسے اس کی عمر سے بڑا کر دیا تھا وہ اپنی عمر سے تین چار سال بڑی لگ رہی تھی دہلی پتلی ہڈیوں کا ڈھانچا، وقت سے پہلے جگہ جگہ بالوں میں آئی چاندی، چہرے کی رونق بھی اس حادثے نے چھین لی تھی۔۔۔ اس کی حالت دیکھ کر نہال کو مزید پچھتاوے نے گھیرا فرحین اسے دیکھ کر پہچان گئی تھی تبھی وہ خوفزدہ ہو کر دیوار سے جا لگی جیسے اپنے لئے کوئی جائے پناہ تلاش کر رہی ہو نہال کو مزید شرمندگی ہونے لگی

"فرحین مجھے معاف کر دو پلےز صرف ایک بار مجھے معاف کر دو۔۔۔ میں اپنے گناہ پر شرمسار ہو بہت بے سکونی ہے مجھے، جب تک تم مجھے معاف نہیں کروں گی تو میرے دل پر بوجھ بڑھتا رہے گا۔۔۔ میں نے تمہارے ساتھ ساتھ اپنے ساتھ بھی زیادتی کی ہے۔۔۔ آج مجھے احساس ہو رہا ہے عزت کتنی قیمتی چیز ہوتی ہے میں نے اس وقت اپنے نفس پر قابو نہ پا کر تمہاری عزت کو پامال کیا تھا۔۔۔ دیکھو آج میرے اپنوں کے سامنے میری عزت کی دھجیاں بکھری ہیں۔۔۔ میں نمیر، عنایہ نوفل شانزے کسی سے بھی نظریں نہیں ملا پا رہا میں اسی کا مستحق ہو کیونکہ میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا پلےز مجھے معاف کر دو"

نہال فرین کے قریب آ کر اس سے معافی مانگنے لگا وہ دیوار سے چپک کر نیچے فرش پر بیٹھتی چلی گئی۔۔۔ اب وہ دونوں ہی زمین پر بیٹھے ہوئے رو رہے تھے، نہال واقعی اپنے کیے پر نادم تھا اس کے سامنے زمین پر بیٹھا ہاتھ جوڑ کر رو رہا تھا

"تم نے میری عزت نہیں چھینی مجھ سے میری زندگی کی ہر خوشیوں سے محروم کر دیا۔۔ میرا دل اندر سے مار دیا، میری مسکراہٹ تم چھین چکے ہو، زندگی کی امنگ، زندہ رہنے کی خواہش۔۔۔ سب کچھ،، اب کچھ اچھا نہیں لگتا مجھے،، مجھے کسی چیز کی چاہ نہیں بچی ہے،، تم مجھ سے معافی مانگ رہے ہو میرے پاس بچا ہی کیا ہے تمہیں دینے کے لیے تم میرا سب کچھ چھین چکے ہو نہال، اب تمہیں مجھ سے معافی چاہیے ٹھیک ہے میں نے تمہیں معاف کیا"

مختصر سے جملے بولنے والی فرحین چھ سال بعد بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں واقعی تم سے سب کچھ چھین چکا ہوں میں اس لائق نہیں کہ مجھے معاف کیا جائے مگر میں وعدہ کرتا ہوں تم سے، تمہارا دل دوبارہ آباد کر دو گا تمہارے ہونٹوں سے مسکراہٹ چھینی ہے تو میں ہی ان پر مسکراہٹ لے کر آؤں گا۔۔ تمہاری زندگی میں خوشیوں کے رنگ بھر دوں گا تمہیں دوبارہ زندگی سے پیار ہو جائے گا پراس ہے میرا تم سے"

نہال اپنے چہرے سے آنسو صاف کرتا ہوا یہ سب جیسے فرحین سے نہیں خود سے عہد کر رہا تھا۔۔ اس نے جب فرحین کے آگے اپنا ہاتھ بڑھایا تو فرحین روتے ہوئے اسے دیکھ کر نفی میں سر ہلایا۔۔ نہال نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھاما فرحین کو مزید رونا آیا تو نہال اس کے آنسو پوچھنے لگا

"بھابھی پلیز یار بولے نامیری بات مانے گی"

نوفل پولیس اسٹیشن سے گھر میں داخل ہوا تو اسے خرم کی آواز اپنے بیڈروم سے آتی سنائی دی وہ شانزے سے کسی بات کی منتیں کر رہا تھا۔۔ کل ہی ان سب کی کوسٹہ سے واپسی ہوئی تھی شانزے ابھی بھی نوفل سے ناراض تھی

www.kitabnagri.com

"کیا باتیں ہے منوانی ہے تم نے اپنی بھابھی سے، بہت کم ہی یہ کسی کو خاطر میں لاتی ہے میرے بھائی"

نوفل بیڈروم میں آکر بیڈ پر نیم دراز ہوتا ہوا خرم سے بولا

"بھیا آپ کا اور میرا معاملہ الگ ہے آپ کو بیشک وہ خاطر میں نہ لائے۔۔۔ مگر میں ان کا بہت پیارا دیور ہو کیوں بھابھی ایگری کرتی ہے ناں آپ میری بات سے"

خرم نوفل کو چڑا کر شانزے سے پوچھنے لگا

"تمہاری بات سے میں ایگری کرتی ہوں اور تمہاری بات بھی مان لیتی ہوں مگر چوائس میری بھی ہوگی۔۔۔ میں اوکے کرنے کے بعد ہی بات آگے کروگی"

وہ نوفل کو یکسر نظر انداز خرم سے بولی

"اوگریٹ یار پھر کل کا ہی پھر ڈن کر لیتا ہوں اور اس کے بعد سارا کچھ آپ کو بھی سنبھالنا ہے۔۔۔ اب میں چلا" خرم اور وہ نجانے کون سی اپنی باتیں کر رہے تھے۔۔۔ بات مکمل ہونے پر خرم خوش ہو کر کمرے سے نکل گیا

"اے ظالم حسینہ وہاں کیا کر رہی ہو یہاں آؤ نہ زرا"

نوفل نے بیڈ پر لیٹے شانزے کو دیکھ کر مخاطب کیا جو دور رکھی چیئر پر بیٹھی تھی۔۔۔ شانزے اپنی روم کا دروازہ بند کر کے نوفل کے پاس آئی

"اب تو میں تمہیں اور بھی ظالم لگو گی گولی جو چلا چکی ہو تم پر۔۔۔ اب تمہیں ذرا محتاط رہنا چاہیے" شانزے کی بات سن کر نوفل نے اپنے چہرے کی مسکراہٹ چھپائی اس کا ہاتھ تھام کر بیڈ پر اپنے پاس بٹھایا خود بھی اٹھ کر بیٹھ گیا

"تمہارے ہاتھ کا تھپڑ کھا مجھے تم سے محبت ہو گئی تھی،،، اور اب گولی کھانے کے بعد ایسا لگ رہا ہے جیسے عشق ہو جائے گا۔۔۔ کافی خراب نشانہ ہے ویسے تمہارا۔۔۔ دل کو چھوتے چھوتے رہ گئی تمہاری چلائی گئی گولی"

نوفل اسے چھیڑنے والے انداز میں بولا تو شانزے نے اس کی سینے پر سر رکھا تھا

"بہت فضول بولتے ہو تم۔۔۔ امی ناجانے کیوں صائمہ خالہ کے پاس رک گئی۔۔۔ اب مجھے بہت فکر ہو رہی ہے نوفل آپ کی وہ عادی نہیں ہے اس طرح اجنبی ماحول میں سب کے ساتھ رہنے کی"

شانزے فرحین کے لیے اپنی فکر مندی ظاہر کرتی ہوئی بولی

"کوئی بھی لڑکی عادی نہیں ہوتی سب کو ہی ایڈجسٹ کرنا پڑتا ہے یار۔۔ اب اسے اپنے شوہر کے ساتھ ہی رہنا ہے، عادت تو ڈالنی ہوگی،، تم بتاؤ اس طرح کمرے میں کیوں بیٹھی تھی"

نوفل پیار سے شانزے کو سمجھاتا ہوا بولا

"تمہاری امی مجھ سے ناراض ہیں نوفل،، بتاؤ میں ان کو کیسے مناؤ۔۔ ان کو کھانے میں کیا ڈش پسند ہے بلکہ ایسا کرتے ہیں ان کے لیے شاپنگ کر کے آتے ہیں پھر وہ خوش ہو جائیں گی"

فریدہ سے جب وہ فون پر بات کرتی تھی،، فریدہ بہت اچھے طریقے سے اس سے بات کرتی تھی مگر آج وہ کافی روکھے پھیکے لہجے میں شانزے سے بات کر رہی تھی جو شانزے کو کافی فیل ہوا مگر شانزے کو اپنی غلطی کا احساس تھا اس لیے اب اسے ہی اپنی ساس کو منانا تھا

www.kitabnagri.com

"شاپنگ اور کھانوں سے تو وہ نہیں مانیں گیں اب تو ایک ہی طریقہ ہے ان کو منانے کا"

نوفل اسے بانہوں میں لیتا ہوا سنجیدگی سے بولا

"کیا"

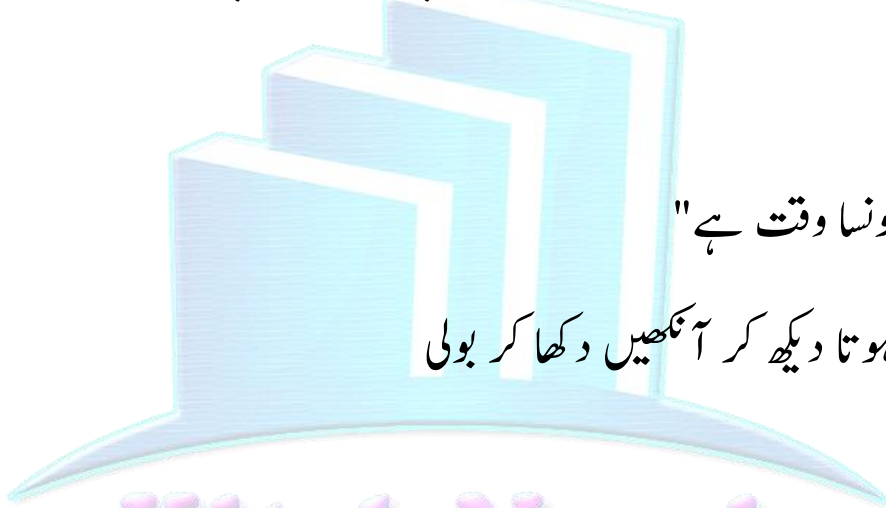
شانزے نوفل سے پوچھنے لگی

"یہی کہ اب ہمیں انکو جلد سے جلد دادی بنانے کے بارے میں سوچنا چاہے وہ بھی پوری سنجیدگی کے ساتھ"

نوفل شرارت بھرے انداز میں کہتا ہوں اسے بیڈ پر لٹا کر اس پر جھکا

"نوفل پیچھے ہٹو یہ کونسا وقت ہے"

شانزے اسے اوور ہوتا دیکھ کر آنکھیں دکھا کر بولی



"یار تمہارے موڈ کی وجہ سے میرے چنوں منوں دنیا میں آنے سے لیٹ ہو رہے ہیں پلیز اتنی ظالم نہ بنو اب تو کمشنر صاحب بھی چھٹیاں گزار کر واپس آگئے ہیں وہ پھر سے میری نائٹ ڈیوٹی لگا دیں گے"

نوفل بیچارگی سے بولا تو شانزے ہنس دی

"بالکل سہی ڈیوٹی لگاتے ہیں تمہاری، تمہارے کمشنر صاحب۔۔۔ اچھا میری بات سنو اور خرم کو ایک لڑکی پسند ہے وہ مجھے اس سے ملوانا چاہتا ہے اب امی کو منانے کا کام تمہارا ہے کیونکہ آنٹی تو خرم کی نہیں مانیں گی اور تم باتوں ہی باتوں میں انہیں آرام سے مناسکتے ہو"

شانزے نوفل کو خرم کی بات بتانے لگی مگر وہ اپنے ہی کام میں مگن ہو چکا تھا

کوئٹہ سے رخصت ہونے پر فرحین کو معلوم ہوا عنایہ اس کی دیورانی تھی یعنی' نمیر کی بیوی۔۔۔ تو وہ دل ہی دل میں مسکرا دی نمیر کی بیوی اتنی ہی خوبصورت ہونی چاہیے تھی۔۔۔ کافی سال بعد اس نے نمیر کو دیکھا مگر اسے دیکھکر اب اس کا دل بالکل نارمل اسپید میں دھڑک رہا تھا جبکہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

نمیر اور نوفل دونوں نے فرحین سے اپنی شرارت کی معافی مانگی۔۔۔ جب اس نے نہال کو معاف کر دیا تھا تو پھر وہ ان دونوں کو کیسے معاف نہیں کرتی

نمیر، نہال، عنایہ کے علاوہ ایک نیا چہرہ دیکھ کر ثروت کو کافی حیرت ہوئی۔۔۔ اس کے سوالات پر نمیر نے ثروت کو کیا کہہ کر مطمئن کیا نہال نہیں جانتا تھا مگر اسے معلوم تھا،،، ثروت کو نمیر نے اسکی طبیعت کے پیش نظر سچ ہرگز نہیں بتایا ہوگا۔۔۔ جو بھی تھا ثروت نے فرحین کو بہو کے روپ میں قبول کیا اور اس کا خوش دلی سے استقبال کیا

گھر کا ہر فرد اس کا خیال رکھ رہا تھا وہ عنایہ سے جلد گھل مل گئی تھی،،، ثروت بھی اسے شفیق خاتون لگی اس نے صبح نہال کے آفس جانے کے بعد بھی کچھ الٹا سیدھا سوال نہیں کیا۔۔۔ وہ اس سے چھوٹی موٹی باتیں اس کی پسند ناپسند کو ایفیکیشن وغیرہ پوچھتی رہی۔۔۔ دوسری طرف نمیر اس سے فرینگ ہو کر بات کر رہا تھا وہ پہلے کبھی یونیورسٹی میں اس سے فرینک نہیں ہوتا تھا مگر وہ اب اس سے نارمل گھر کے فرد کی طرح ٹریٹ کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرحین ابھی اپنے کمرے میں مغرب کی نماز سے فارغ ہوئی تھی،،، سر سے دوپٹہ بھی نہیں اتارا تھا کہ نہال کمرے میں آیا۔۔۔ اس کے ہاتھ میں ایک شاپر موجود تھا جس میں سے گجرے نکال کر وہ فرحین کو پہنانے لگا

"یہ کیوں لائے ہو تم"

فرحین نہال کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی وہ فرحین کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا

"مجھے ان کی مہک بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔ میں نے سوچ رکھا تھا جب بھی میری شادی ہوگی تو میں اپنی بیوی کو گجرے لا کر پہنایا کروں گا"

نہال اس کو گجرے پہناتا ہوا بتانے لگا

"تم نے اپنی شادی کے متعلق مجھے تو نہیں سوچ رکھا ہوگا۔۔۔ کوئی تو ہوگی تمہاری زندگی میں جسے تم"

فرحین کی بات مکمل ہونے سے پہلے نہال اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب میں صرف تمہارے متعلق سوچتا ہوں اور سوچنا چاہتا ہوں"

نہال اپنے ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا۔۔۔ وہ فرحین کو دیکھ رہا تھا نماز کے دوپٹے میں لپٹا ہوا اس کا چہرہ نہال کو بھلا لگا

"تم پر اس سٹائل میں دوپٹہ کافی سوٹ کر رہا ہے اچھی لگ رہی ہو تم"

نہال نے فرحین کو دیکھتے ہوئے کہا وہ دونوں نکاح کے بندھن میں تو بند چکے تھے مگر رشتے کا تقاضا ابھی پورا نہیں ہوا تھا

"مجھے خوش رکھنے کے لیے ضروری نہیں کہ تم میری تعریف کرو"

فرحین نہال کو دیکھ کر کہتی ہوئی وہاں سے جانے لگی تب نہال نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا
فرحین کے قدم وہی رک گئے

"یہ تعریف میں نے تمہیں خوش کرنے کے لئے نہیں کی ہے فرحین میں نے یہ بات دل سے بولی ہے"

نہال فرحین کا رخ اپنی طرف کرتا ہوا بولا اور اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما

www.kitabnagri.com

"پلیز نہال نہیں"

فرحین کی آنکھوں میں نمی آئی اس نے التجائی انداز میں کہا ویسے ہی نہال نے اپنے ہاتھ اس کے چہرے سے ہٹالیے اور خود بھی پیچھے ہوا

"میں تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتا فرحین،،، نہ ابھی نہ آگے زندگی میں کبھی پلیز اب رونا نہیں"

نہال اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا شاید فرحین نے نکاح تو کر لیا تھا مگر وہ ایک دم اتنی جلدی اس رشتے کو ایکسپٹ نہیں کر پا رہی تھی اور اس معاملے میں نہال پوری پوری فرحین کی رضامندی چاہتا تھا

"اوکے ایسا کرتے ہیں آج ہم دونوں باہر ڈنر کرتے ہیں"

نہال اپنا موڈ فرش کرتا ہوا بولا اور فرحین کو اپنا پروگرام بتانے لگا

"مجھے بھیڑ پسند نہیں ہے نہال۔۔۔ لوگوں سے گھبراہٹ ہوتی ہے اب"

فرحین بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی نہال بھی اس کے برابر میں بیٹھا اور آہستہ سے اس کا ہاتھ تھاما

www.kitabnagri.com

"معلوم ہے فرحین تم بہت پیارے دل کی لڑکی ہو میرے اتنے بڑے گناہ کو معاف کر کے تم نے ظرف دکھایا ہے۔۔۔ مجھے واقعی خوشی ہوگی اگر میں تمہیں خوش رکھوں گا کیا تم میری خوشی کی خاطر ڈنر پر چل سکتی ہو۔۔۔ بھیڑ تو مجھے بھی پسند نہیں ہے ہم اپنے لئے کیبن بک کروالیں گے"

نہال اس کا ہاتھ تھامتا ہوا مسکرا کر پوچھنے لگا تو فرحین نے اسے دیکھ کر اقرار میں سر ہلایا

"مجھے لگ رہا تھا آسان نہیں ہے پر اب لگتا ہے اتنا مشکل بھی نہیں ہے"

نہال فرحین کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا

"کیا"

فرحین نا سمجھنے والے انداز میں پوچھنے لگی

"تم سے محبت کرنا" نہال مسکراتا ہوا اس کے پاس سے اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمیر صبح کے وقت آفس میں نہال کے روم میں، آفس کے ہی کسی کام سے آیا نہال اس وقت اپنے کمرے میں موجود نہیں تھا اس کے لیپ ٹاپ پر نمیر کی نظر پڑی تو آسٹریلیا سے میل آئی ہوئی تھی۔۔۔ ای میل پڑھنے کے بعد اس کے ماتھے پر شکنیں ابھری۔۔۔ ویسے ہی نہال دروازہ کھول کر اپنے روم میں آیا

"یہ کیا ہے نہال تم نے آسٹریلیا میں جاب کے لیے اپلائی کیا ہے"
نمیر حیرت سے نہال کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"ہاں میں اگلے ماہ فرحین کے ساتھ آسٹریلیا شفٹ ہونے کا ارادہ رکھتا ہوں"
نہال نے اپنے لیپ ٹاپ پر ایک نظر ڈال کر اپنے فیس ایکسپریشن نارمل رکھتے ہوئے نمیر کو جواب
دیا

"مگر کیوں، کیا میں وجہ جان سکتا ہوں"
نمیر اب بھی حیرت سے اسے دیکھتا ہوا پوچھ رہا تھا
www.kitabnagri.com

"کیا وجہ تمہیں معلوم نہیں"
نہال نمیر کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"نہیں مجھے تمہارے آسٹریلیا شفٹ ہونے کی کوئی وجہ سمجھ نہیں آرہی ہے پلیز اب یہ مت بولنا کہ تم شرمندہ ہو اس لیے یہاں رہ کر کسی کو فیس نہیں کر پارہے ہو"

نمیر نہال کو دیکھتا ہوا چڑ کر بولا

"ایسا ہی ہے نمیر"

نہال نمیر کے جواب میں بولا۔۔۔ نمیر نے لمبا سانس کھینچا

"شرمنگی سے منہ چھپا کر تمہیں جب جانا پڑتا جب فرحین زندہ نہیں ہوتی تب تمہارے پاس پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں رہتا۔۔۔ اب جبکہ تم فرحین سے شادی کر چکے ہو نائلہ آنٹی اور فرحین تمہیں معاف کر چکی ہیں،، سب کچھ نارمل ہو چکا ہے تو پھر یوں جانے کی وجہ"

www.kitabnagri.com

نمیر نہال کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"میرے اور فرحین کے بیچ سب کچھ نارمل نہیں ہے۔۔۔ آئی تھینک ہمارے رشتے کے لئے بھی یہ ضروری ہے"

نہال نے ایک جواز پیش کیا

"جو شادیاں نارمل نہیں ہوتی ان کا ریلیشن بھی نارمل نہیں ہوتا، وہ سب کچھ تم یہاں اپنی فیملی کے بیچ میں رہ کر نارمل کر سکتے ہو۔۔۔ اگر اکیلے باقی فیملی سے دور، تنہا رہ کر ہسبنڈ وائف کے درمیان سب کچھ ٹھیک ہو جاتا تو میں بھی عنایہ کو لے کر کب کا جا چکا ہوتا۔۔۔ تم ہم سے دور جا کر نہ صرف مجھے اور ماما کو تنہا کر رہے ہو بلکہ خود کو بھی اکیلا کر رہے ہو۔۔۔ اور فرحین کو بھی اس کی بہن سے دور کر رہے ہو نہال پلینز اس طرح مت کرو" نمیر نے نہال کو سمجھانا چاہا

"یہ تم کہہ رہے ہو تمہیں معلوم ہے نہ میں کتنا خود غرض ہو گیا تھا میں نے صرف اپنی ذات کے بارے میں سوچتے ہوئے تمہیں عنایہ سے دور کرنا چاہا۔۔۔ میں کس کس بات سے شرمندہ ہوں مجھے خود نہیں سمجھ میں آتا" نہال نمیر سے نظریں چراتا ہوا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہال تو میرے بھائی ہو ایک ہی بھائی۔۔۔ میں تم پر غصہ کر سکتا ہوں مگر تم سے نفرت بالکل نہیں کر سکتا۔۔۔ اب جبکہ سب کچھ بالکل ٹھیک ہو چکا ہے تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو چکا ہے تو پلینز یوں مجھے اور ماما کو تنہا مت کر کے جاؤ یا میں ویسے بھی تمہارے کومے میں جانے کے بعد بہت اکیلا ہو گیا تھا، اب دوسری بار اکیلا نہیں ہونا چاہتا" نمیر کے بولنے کی دیر تھی نہال نے اسے

گلے لگا لیا۔۔۔ آج اسے لگا رشتوں کے معاملے میں وہ کتنا خوش نصیب ہے اس کا چھوٹا بھائی اس سے کتنا پیار کرتا ہے ان دونوں کے گلے لگنے سے وقتی کدورتیں ختم ہو چکی تھی

"یہ میری آنکھیں کون سا جذباتی منظر دیکھ رہی ہے بھائی،، مجھے کیوں اکیلا چھوڑ دیا تم دونوں نے ظالموں" نوفل دروازہ کھول کر اندر آیا نہال اور نمیر کو گلے لگے دیکھ کر معصومیت سے بولا

جس پر نہال مسکراتا ہوا جو نمیر سے الگ ہوا اور نوفل کی طرف بڑھتا ہوا اسے بھی گلے لگا لیا

"مجھے ہمیشہ تمہاری دوستی پر فخر رہے گا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہال اس کے گلے لگتے ہوئے بولا

نوفل کا رخ نمیر کی طرف تھا نوفل اشارے سے نمیر سے پوچھنے لگا کہ یہ کیا سین ہے

"یہ تمہیں گلے اس لیے لگا رہا ہے تاکہ تمہارے جوتوں سے بچ جائے۔۔۔ تمہاری سالی صاحبہ کے ساتھ موصوف آسٹریلیا بھاگنے کا پلان بنا رہے تھے"

نمیر اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے نوفل کو بتانے لگا نہال مسکراتا ہوا نوفل سے الگ ہوا

"او میرے بھائی یہ دیکھ میرے جڑے ہوئے ہاتھ ایسا کبھی سوچنا بھی مت ورنہ میری بیوی اپنی بہن کی جدائی میں میرا جینا حرام کر دے گی،، بات بات پر شانزے مجھے طعنے دے گی کیوں کرائی تم نے میری بہن کی شادی اس بھگوڑے کے ساتھ"

نوفل کی بات سن کر ایک بار پھر نمیر اور نہال ہنس دیئے

"سنا ہے تم نے کوئٹہ جاکر شادی کر لی ایسی کی ایمر جنسی آگئی تھی جو اپنی ماں اور خالہ جانی کا خیال بھی نہیں آیا"

www.kitabnagri.com

عشرت نہال کی شادی کی خبر سن کر منال کے ساتھ ثروت سے ملنے پہنچ گئی۔۔۔ نہال اور نمیر افس سے اسی وقت آئے تھے،، ثروت کے علاوہ اس وقت ڈرائنگ روم میں نہال اور فرحین بھی موجود تھے تب عشرت میں نہال سے بولی

"فرحین کو دیکھ کر عشق ہو گیا تھا خالہ جانی جبھی دوسری بار منگی یا مہندی کا چانس نہیں لیا بس جلدی سے نکاح کر لیا۔۔۔ اب آپ بھی منال کے لیے کوئی اچھا سا لڑکا ڈھونڈ ہی لیں"

نہال نے اس عشرت کو دیکھتے ہوئے کہا جبکہ فرحین نہال کی بات پر اس کو دیکھنے لگی دیکھ تو منال بھی اس کو رہی تھی آخری نہال نے اچانک شادی کیسے کر لی منال کو سمجھ میں نہیں آیا

"منال کے لیے کوئی لڑکوں کی کمی ہے کیا، ہو جائے گی اس کی شادی میری بیٹی کی کونسی عمر نکلی جا رہی ہے"

عشرت اتراتی ہوئی بولی، اسے نہال کی گونگی بیوی ذرا اچھی نہیں لگی جو کب سے خاموش بیٹھی ہوئی تھی



"اللہ اب سب لڑکوں پر رحم کرے اپنا، اوکے خالہ جانی ڈنر پر ملتے ہیں ابھی آفس سے آیا ہوں ذرا ریسٹ کرو گا، فرحین ذرا روم میں آنا"

نہال عشرت کو بولتا ہوا ساتھ ہی فرحین کو بھی لے گیا کیونکہ وہ کافی دیر سے عشرت کے گھورنے اور باتوں پر نروس ہو رہی تھی

"چھوٹی بہو کہاں ہے آپ کی آپا۔۔ ذرا آداب نہیں سکھائے آپ نے اسے کہ گھر آئے مہمانوں کو سلام بھی کر لیا جاتا ہے"

نہال اور فرحین کے اٹھنے کے بعد عشرت کی توپوں کا رخ اب عنایہ کی طرف ہو گیا

"اس کو معلوم نہیں ہو گا عشرت ورنہ وہ سلام نہ کرے ایسا ممکن نہیں،، کچن میں مصروف ہو گی بچاری۔۔ آج صبح ہی نمیر ناشتے پر اس سے بریانی کھانے کی فرمائش کر رہا تھا"

ثروت کا جواب سن کر عشرت منہ بناتی ہوئی چپ ہو گئی جبکہ منال اٹھ کر ڈرائنگ روم سے نکل گئی



"فرحین کچھ کہنا چاہ رہی ہو یا کوئی بات ہے تو بولو"

نہال ڈریس چینج کر کے نکلا تو فرحین ابھی تک سر جھکائے بیڈ پر بیٹھی، بیڈ شیٹ کے ڈیزائن پر انگلی پھیر رہی تھی نہال کی بات پر سر اٹھائے وہ اسے دیکھنے لگی

"تمہیں کیسے معلوم میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں"

فرحین نہال کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"ایک ہفتے میں تھوڑا بہت جاننے کی کوشش کی ہے ایک سال گزرے گا تو مجھے یقین ہے میں تمہارے دل کی میں چھپی بات خود سے کہہ دیا کروں گا"

نہال مسکراتا ہوا فرحین کو دیکھ کر بولنے لگا تب فرحین خاموش ہو کر اسے دیکھنے لگی

"ابھی وہاں تم نے سب کے سامنے کہا دوسری بار منگنی یا مہندی کا چانس لیے بغیر جھٹ سے نکاح کر لیا مطلب تمہاری پہلے"

فرحین کچھ سوچتی ہوئی بولی پھر خاموش ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری پہلے عنایہ سے شادی ہونے والی تھی پھر میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا جس کی وجہ سے اس کی شادی نمیر سے ہو گئی۔۔۔ ہوش میں آنے کے بعد مجھے سب کے ساتھ ساتھ خدا سے بھی شکوہ تھا مگر اب سمجھ میں آیا جو ہوا بہت اچھا ہوا یہ بات بالکل ٹھیک کہی جاتی ہے ہر کام میں خدا کی کوئی نہ کوئی

مصلحت ہوتی ہے۔۔۔ نمیر کی شادی عنایہ سے ہونا قسمت میں لکھا تھا کیونکہ تمہیں میری زندگی میں آنا تھا"

نہال دھیمے لہجے میں اسے بتا رہا تھا فرحین غور سے نہال کو دیکھنے لگی

"کیا ہوا یہی سوچ رہی ہوں کہ میں عنایہ کو پسند کرتا تھا۔۔۔ دیکھو میں ابھی سے تمہارے دل کی باتیں جاننے لگ گیا ہوں"

نہال مسکراتا ہوا فرحین سے بولا وہ خاموشی رہی۔۔۔ اس نے اقرار نہیں کیا نہال کی بات کا مگر وہ سچ میں یہی سوچ رہی تھی نہال نے فرحین کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا

"فرحین محبت کے بغیر زندگی گزارا جاسکتی ہے تمہیں بھی تو نمیر پسند تھا ناں مگر مجھے معلوم ہے وہ اب تمہارے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا۔ اس طرح ایک وقت آئے گا جب عنایہ کا تصور میرے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا، دو ایسے لوگ جن کو محبت نہ ملے وہ ایک دوسرے کے ساتھ اپنے پاؤں کی فیلینگز کو سمجھتے ہوئے زندگی گزار سکتے ہیں مجھے یقین ہے" نہال اس کا ہاتھ تھامے نرم لہجے میں سمجھا رہا تھا فرحین ابھی بھی خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی

"مگر ہم دونوں یہ کوشش کریں گے کہ ہمارے بچے کو زندگی میں اس کی محبت ضرور ملے"
نہال اب شرارت سے فرحین کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"بچہ"

فرحین نہال کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ نکالتی ہوئی حیرت سے بولی

"ہاں ہم دونوں کا بچہ"

نہال نے دوبارہ اس کا ہاتھ تھام کر نرمی سے کہا وہ پریشان ہو کر نہال کو دیکھنے لگی

"اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں دس سال تک بھی انتظار کر سکتا ہوں"

نہال مسکراتا ہوں فرحین سے کہنے لگا تو فرحین سر جھکا گئی

"یار عنایہ میری بلیک شرٹ کہاں پر رکھ دی تم نے"

نمیر ابھی آفس سے گھر لوٹا تھا روم کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی تو وہ وارڈروب میں اپنی شرٹ دیکھتا ہوا عنایہ کو بولا مگر جب اس کی نظر دروازے پر پڑی

"تم"

نمیر کے تاثرات سنجیدہ ہوئے وہ وارڈروب کا دروازہ بند کرتا ہوا منال کو دیکھ کر بولا

"مجھے تم سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے نمیر"

منال اس کے قریب آتی ہوئی سنجیدگی سے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوکے جو بھی بات کرنی ہے ڈرائنگ روم میں چلو میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں" نمیر کو یوں منال کا اپنے بیڈ روم میں آنا اچھا نہیں لگا مگر وہ چہرے کے تاثرات نارمل رکھتا ہوا بولا

"ڈرائنگ روم میں نہیں یہاں اکیلے بات کرنی ہے مجھے، دیکھو میں جانتی ہوں میں تمہیں اپنی بیوقوفی سے کھوچکی ہوں مگر مجھے اب احساس ہو گیا ہے اپنی غلطی کا پلیز نمیر سب بھول جاؤ مجھے اپنی

زندگی میں شامل کر لو۔۔۔ ایسے تو نہیں ہے نا صرف میں نے تم سے محبت کی تھی بے شک اظہار پہلے میں نے کیا تھا مگر تم بھی تو چاہتے تھے نہ مجھے اور یہ دیکھو اس تصویر میں نہال نے کیسے عنایہ کا ہاتھ تھاما ہوا ہے عنایہ کے دل میں ابھی تک تمہارا بڑا بھائی بستا ہے جیسے ابھی تک تم میرے دل میں بستے ہو۔۔۔ نہال اگر شادی نہیں کرتا تو عنایہ خود تم سے علیحدگی لے کر"

منال اپنے موبائل میں ثبوت کے طور پر عنایہ اور نہال کی تصویر دکھانے لگی مگر نمیر کے پڑنے والے تھپڑ سے اس کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔ منال بے یقینی سے نمیر کو دیکھنے لگی

"میں نے تمہیں پہلے بھی بولا تھا، تم جو بھی بات کرنا بہت سوچ سمجھ کر کرنا ایک طرف میرا بھائی ہے دوسری طرف میری بیوی۔۔۔ تم ہوتی کون ہو عنایہ کے کردار کے بارے میں اتنی گھٹیا بات کرنے والی۔۔۔ عنایہ کس کردار کی مالک ہے یہ تمہیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں تم سے زیادہ اچھی طریقے سے اپنی بیوی کو جانتا ہوں اور اب میں تمہیں بھی جان گیا ہوں۔۔۔ ہاں میں پہلے تمہیں چاہتا تھا مگر مجھے تب تک یہ اندازہ نہیں تھا کہ تم ایک گری ہوئی لڑکی ہوں اور آج کے بعد تو میں تمہاری شکل بھی دیکھنا پسند نہیں کرتا۔۔۔ آئندہ اگر تم نے عنایہ کے خلاف میرے سامنے یا کسی کی بھی سامنے زہر اگلنے کی کوشش نہیں تو میں تمہیں ہر گز نہیں بخشوں گا"

نمیر اسے وارن کرتا ہوا بولا اور اپنے کمرے سے باہر جانے لگا تبھی منال نے اس کا ہاتھ پکڑا

"او کے میں اب عنایہ کے بارے میں تم سے کچھ نہیں بولوں گی مگر میں گری ہوئی ہر گز نہیں ہوں پیار کرتی ہوں تم سے۔۔۔ ٹھیک ہے تم عنایہ کو بھی اپنی زندگی سے مت نکالو مگر مجھے اپنی زندگی میں شامل کرلو۔۔۔ میں نہیں رہ سکتی تمہارے بغیر" منال روتی ہوئی نمیر سے کہنے لگی اور اچانک اس کے سینے سے لگ گئی اس سے پہلے وہ اسے خود سے پیچھے دور کرتا اسی لمحے کمرے کا دروازہ کھلا اور عنایہ اندر آئی وہ اندر کا منظر دیکھ کر وہی رک گئی۔۔۔ نمیر نے منال کو پیچھے دھکا دیا اب وہ عنایہ کو دیکھ رہا اور عنایہ چہرے سے آنسو صاف کرتی ہوئی منال کو

"کم از کم آپ میں اتنے ایٹی کیسز تو ہونے چاہیے منال آپ کے یوں کسی میرڈ کزن کے بیڈروم میں اتنے دھڑلے سے نہیں آیا جاتا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے یہاں نمیر نے میسج کر کے بلایا تھا"

منال کی بات سن کر نمیر کو آگ لگ گئی اس سے پہلے وہ منال کو اپنے بیڈروم سے دھکا دے کر نکالتا

"ایک منٹ نمیر مجھے بات کرنے دیں منانا آپ سے" عنایہ نمیر کا غصہ دیکھ کر اس سے بولی

"اور کتنا گرائے گی آپ خود کو منال آپنی میری نظروں میں،،، آپ کو شرم آنی چاہیے ایسی گھٹیا باتیں کرتے ہوئے ایک شوہر اور اس کی بیوی کے بیچ میں نا اتفاقی پیدا کرتے ہوئے۔۔۔ یہ اونچی حرکتوں کر کے خدا را اپنے آپ کو میری اور نمیر کی نظر میں خود کو نہ گرائے۔۔۔ آپ تو اپنے آپکو عورت کے معیار سے گرانے پر تل گئی ہیں۔۔۔ مجھے اپنے شوہر پر اپنے سے زیادہ بھروسہ ہے، آپ ان کے بارے میں کچھ بھی بول کر مجھے نمیر سے بدگمان نہیں کر سکتی"

عنایہ کی باتیں سن کر منال ایک پل کے لئے کچھ بھی نہیں بولی۔۔۔ وہ تو کبھی اس کے سامنے زبان تک نہیں چلاتی تھی اور آج کیسے اس کے سامنے بڑھ بڑھ کر بول رہی ہے یقیناً یہ نمیر کی محبتوں کا ہی اعجاز تھا اور اس کا فراہم کردہ اعتبار بھی

"میری جان جانے دو اسے، اپنی انرجی ویسٹ مت کرو، یہ اپنی عادت سے مجبور ہے۔۔۔ نہیں جانتی کہ ہم دونوں کا رشتہ کتنا مضبوط ہے"

نمیر عنایہ کے پاس آکر اس کے کندھے کے گرد بازو حائل کر کے دوسرا ہاتھ عنایہ کے گال پر رکھتا ہوا بولا۔۔۔ یہ منظر دیکھ کر منال کا اب ان کے بیڈروم میں ٹھہرنا بے مقصد تھا وہ بیڈروم سے جانے لگی

"منال دروازہ بند کرتی ہوئی جانا پلینز"

کمرے سے نکلتی ہوئی منال کو نمیر کی آواز آئی۔۔۔ اس نے دھندلی آنکھوں سے مڑ کر دیکھا۔۔۔
نمیر جھکا ہوا عنایہ کے کان میں شرارت سے کچھ کہہ رہا تھا جس پر عنایہ نے مسکرا کر اسے گھور کر
دیکھا اب نمیر بھی عنایہ کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا منال بیڈ روم کا دروازہ بند کر کے اپنے آنسو پوچھتی
ہوئی وہاں سے نکل گئی



ایک سال بعد

وہ ڈیوٹی پر تھا جب فریدہ نے اسے کال کر کے بتایا کہ شانزے کی اچانک حالت بگڑ گئی ہے اور وہ
اسے ہاسپٹل لے کے جا رہی ہے۔۔۔ نوفل خود بھی فوری طور پر اسپتال کے لئے روانہ ہوا مگر
ٹریفک میں پھنسنے کے باعث اسے پہنچنے میں دیر ہو گئی۔۔۔ جب وہ ہسپتال پہنچا تو اسے خبر ملی وہ
ایک پیارے سے بیٹے اور بیٹی کا باپ بن چکا ہے فریدہ نے اسپتال کے کوریڈور میں ہی اس کو
خوشخبری سنائی تھی وہ دادی بن کر بے حد خوش تھی نوفل مسکراتا ہوا ہاسپٹل کے روم میں اپنی
ظالم حسینہ کے پاس پہنچا

شانز بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اس کے ایک ہاتھ میں ڈرپ لگی ہوئی تھی جبکہ چہرے پر کافی سویلنگ تھی۔۔۔ ایمر جنسی میں اس کا سیزر کرنا پڑا اس وقت وہ نیم بے ہوش تھی جب اسے نوفل کے ہونٹوں کا لمس اپنی پیشانی پر محسوس ہوا شانز نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولی نوفل اس کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"تمہیں چنوں اور منوں چاہیے تھے۔۔۔ چنوں تو آگیا مگر منوں کی جگہ منی آگئی ہے"

شانز نے نوفل کو دیکھ کر دھیمے لہجے میں بولا مگر نوفل اس کی بات سن کر مسکرا دیا

"میں ابھی بے بی نرسری میں دونوں کو دیکھ کر آیا ہوں اور مزے کی بات یہ ہے کہ منی ہمارے چنوں سے بھی زیادہ کیوٹ ہے۔۔۔ دل چاہ رہا تھا اسے انکیو پٹر سے نکال کر ڈھیر سارا پیار کرو"

نوفل کی بات سن کر شانز نے آہستہ سے مسکرائی

"کیا ہوا زیادہ پین ہو رہا ہے نوفل بیڈ پر جھگا شانز نے کا گال سہلاتا ہوا فکر مندی سے پوچھنے لگا

"اس سے تھوڑا کم جو تم پر گولی چلا کر محسوس ہوا تھا"

شانزے کو اپنے عمل پر شاید ابھی بھی شرمندگی تھی جبھی وہ یہ بات ابھی تک نہیں بھول پائی تھی

"اے میں نے منع کیا تھا نہ کہ اب ہمارے درمیان فضول قسم کی بات دوبارہ نہیں ہوگی۔۔۔ جب میں نے تم سے کوئی شکوہ نہیں کیا غصہ نہیں کیا تم پر۔۔۔ تو پھر تم یہ ٹاپک کیوں لاتی ہو ہمارے بیچ میں"

نوفل شانزے کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"تم اتنی اچھے کیوں ہو نوفل" شانزے نوفل کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی وہ نوفل کی محبت پر اپنی قسمت پر جتنا رشک کرتی کم تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم اتنی ظالم جو ہو"

نوفل اس کے گال پر اپنے ہونٹ رکھتا ہوا بولا

"اب کیا ظلم کر دیا میں نے اپنے ایس۔ پی پر"

شانزے درد کے باوجود مسکراتی ہوئی پوچھنے لگی

"یہ بات یہاں پر نہیں گھر جا کر اپنے بیڈ روم میں بتاؤں گا"
نوفل ہاتھ کا پنج بنا کر آستہ سے شانزے کے گال پر لگاتا ہوا بولا

"امی کو بتا دیا تھا تم نے میرا"
شانزے نوفل سے نائلہ کا پوچھنے لگی

"تھوڑی دیر پہلے ہی بات ہوئی تھی رات کی فلائٹ سے پہنچ رہی ہیں وہ"
نوفل شانزے کو لگی ڈرپ کی اسپیڈ سلو کرتا ہوا اسے بتانے لگا

"آپی اور عنایہ کو بھی بتا دیا"

شانزے کو اب دوسری فکر دونوں دیورانی اور جھٹانی کی ہوئی جن کی آپس میں کافی زیادہ بنتی تھی

"بے فکر ہو جاؤ میں نے نمیر اوا نہال دونوں کو اطلاع دے دی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر میں سب یہاں آن دھمکے گے۔۔۔ ابھی تھوڑا سا ریسٹ کر لو"

نوفل شانزے کے خیال سے اسے دیکھتا ہوا بولا تو شانزے نے مسکرا کر اپنی دونوں آنکھیں بند کر لی

عنایہ اور فرحین کی آپس میں کافی اچھی انڈراسٹینڈنگ تھی بلکہ دو ماہ کا چھوٹا سا عالیان عنایہ سے زیادہ فرحین کی گود میں رہتا 2 ماہ پہلے عنایہ نے گول مٹول سے صحت مند بچے کو جنم دیا جو کہ اپنے ماں باپ کے علاوہ اپنی دادی تایا تائی گھر بھر کا لاڈلا تھا اس کی دیکھ بھال فرحین بغیر کسی کے کہے کرتی تھی۔۔۔ عالیان خود بیان عنایہ کی بانسبت فرحین سے مانوس تھا اور گھر میں زیادہ تر اسی کے پاس پایا جاتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ نمیر نے عنایہ کی ایک نہ سنتے ہوئے اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن کرا دیا تھا ہر روز رات میں وہ اس کی کلاس لینے سے پہلے اسی ٹینشن دینا نہیں بھولتا

فرحین اب کافی حد تک نارمل ہو گئی تھی اور آہستہ آہستہ زندگی کی طرف بھی راغب ہو رہی تھی وہ اب باتیں کرتی تھی سب کی باتوں پر مسکراتی بھی تھی اس نے سارے گھر کی ذمہ داری کے

ساتھ علیان کی ذمہ داری بھی خود ہی اٹھالی تھی۔۔۔ نہال اس کا بہت اچھے طریقے سے خیال رکھتا تھا ہر ممکن اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتا۔۔۔ اب وہ اس کے دل کی ہر بات اس کے بولنے سے پہلے جان جاتا۔۔۔ عالیان کے ننھے سے وجود کو دیکھ کر فرحین کو بھی اپنے اندر ایک کمی کا احساس محسوس ہوتا جو کہ ماں بن کر پوری ہو سکتی تھی مگر اس سے بھی اچھی بات یہ ہوئی کہ یہ سب اسے نہال سے کہنے کی ضرورت نہیں پڑی۔۔۔ نہال نے فرحین کی دلی آمادگی کو دیکھتے ہوئے اپنے اور فرحین کے رشتے کو اس کا اصل مقام دے دیا تھا۔۔۔ اب کی بار نہال کی قربت سے فرحین کو اپنے آپ سے گھن نہیں آئی بلکہ اسے اپنا آپ معتبر لگنے لگا



چھ سال بعد

"عالیان فوراً اندر آو ورنہ ابھی میں تمہارے ڈیڈ کو بلاتی ہوں"

گھر کے لان میں پانچ سالہ عالیان بارش میں کافی دیر سے بھیگ رہا تھا۔۔۔ عنایہ ہیوی ڈیل ڈول کے ساتھ شیلٹر کے نیچے کھڑی اپنے بیٹے کو دیکھتی ہوئی بولی اسکا نائنٹھ منٹھ اسٹارٹ تھا

"مما پلیز خود تو آپ بارش سے ڈرتی ہیں میرے کو ڈیڈ سے مت ڈرائے"

بارش میں بھگتا ہوں عالیان عنایہ کو دیکھتا ہوا بولا

"میں بارش سے بالکل نہیں ڈرتی مگر مجھے یوں بے وقوفوں کی طرح بارش میں بھگنا پسند نہیں لیکن تم اپنے ڈیڈ سے نہیں ڈرتے یہ بات میں ابھی جا کر نمیر کو بتاتی ہوں"

عنایہ کا ڈر اب بارش سے ختم ہو چکا تھا۔۔۔ وہ اب بارش میں نارمل ری ایکٹ کرتی تھی مگر برسات میں بھگنا اسے ذرا بھی پسند نہیں تھا

"مما پلیز آپ ڈیڈ کا نام لے کر مجھے کیوں ڈرا رہی ہے ٹرسٹ می دس منٹ بعد خود آ جاؤں گا"

نمیر کی دھمکی دینے پر عالیان ایک دم سیدھا ہو گیا کیونکہ ثروت، نہال، فرحین کے لاڈ پیار نے اسے کافی شیطان بنا دیا تھا وہ صرف نمیر کے آنکھیں دکھانے پر اپنے ڈیڈ سے ہی ڈرتا ورنہ سارا وقت شور شرابے اور شیطانوں میں لگا رہتا

نوفل کے بیٹے ماز سے اس کی خوب بنتی کیونکہ وہ دونوں عادتوں میں ایک جیسے تھے پورے گھر کو سر پر اٹھانے والے۔۔۔ دونوں ہی مل کر آئزہ (نوفل کی بیٹی) کو بہت تنگ کرتے۔۔۔ جس کی صورت میں ان دونوں کو اپنے اپنے ڈیڈ سے خوب ڈانٹ بھی پڑتی

"نمیر ذرا جا کر عالیان کی خبر لیں، مجھے بہت تنگ کرنے لگا ہے اب میں ڈانٹوں گی تو فوراً بھا بھی کے کمرے میں چلا جائے گا وہ ریسٹ کر رہی ہیں، ڈاکٹر نے انہیں ریسٹ کا بتایا ہے" عنایہ بیڈ روم میں آکر لیپ ٹاپ پر کام کرتے ہوئے نمیر کو دیکھ کر بولی

شادی کے 6 سال بعد فرحین کو بھی گڈ نیوز ملی تھی اس کا ففتھ منٹھ اسٹارٹ ہو چکا تھا اور وہ ایک بیٹی کی ماں بننے والے تھی جس کا نہال کو بے صبری سے انتظار تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لے لیتا ہو جا کر اس کی خبر بھی پہلے تم اپنی خبر تو دو۔۔۔ کیا کر رہی تھی کچن میں اتنی دیر سے"

نمیر لیپ ٹاپ ایک سائیڈ پر رکھتا ہوا عنایہ کے پاس آیا اس کے بلکی فگر کو اپنی بانہوں میں لے کر اس کی سانسوں کی مہک اپنے اندر اتارنے لگا

"تم پیزا بیک کرنے گئی تھی یا کھانے" نمیر چیز کا ٹیسٹ محسوس کرتا ہوا شرارت سے پوچھنے لگا جس پر عنایہ نے اسے گھورا

"نمیر دوسرے بیٹے کی ڈیڈ بننے والے ہیں۔۔۔ اب آپ سیریس ہو جائیں" عنایہ اس کو گھورتی ہوئی وارڈروب سے عالیان کے کپڑے نکالنے لگی

"چندا میرے سیریس ہونے پر ہی تم سیکنڈ ٹائم اکسپیکٹ کر رہی ہو۔۔۔ چھوڑو یہ کپڑے، صبح سے تمہیں ادھر سے ادھر پھرتا ہوا دیکھ رہا ہوں،، ڈاکٹر نے تمہیں بھی ریست بولا ہے اب شرافت سے بیڈ پر لیٹ جاؤ"

نمیر نے عالیان کے کپڑے عنایہ کے ہاتھوں سے لیتے ہوئے اسے بیڈ پر لٹایا اور خود بھی اس کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔۔۔ اب وہ معمول کی طرح اپنے دوسرے بیٹے کو کس کر کے اس سے باتیں کرنے لگا

"مائی لٹل بوائے کب آنے کا ارادہ ہے اپنے ڈیڈ اور ماما کے پاس،، تمہارے ڈیڈ کو تمہارا بے صبری سے انتظار ہے پلیز یار تم اپنے بھائی کی طرح افلاطون مت نکلتا، بالکل اپنی نے ماما پر جانا ایک دم کول اور باتونی"

آخری جملہ بولتے ہوئے نمیر نے عنایہ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے آنکھ ماری جس پر عنایہ بھی مسکرانے لگی وہ اب بہت باتونی ہو گئی تھی

"اپنے بیٹے سے باتیں کر لی ہیں تو آپ میری بات بھی سن لیں۔۔۔ آج منال آپ کی بارات ہے نمیر، ہم دونوں جائے گے ناں"

عنایہ بیڈ پر لیٹی ہوئی نمیر سے پوچھنے لگی

منال نے 6 سالوں میں آنے والے ہر رشتے کو ریجیکٹ کیا۔۔۔ اب ایک رشتے پر وہ مانی تھی جس پر عشرت اپنا سر پکڑ کر رہ گئی جبکہ فرمان نے تو اپنی ہی اولاد کو اس کے حال پر چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ عدنان یعنی منال کا ہونے والا شوہر جو کہ پہلے سے شادی شدہ تھا اور دو بچوں کا باپ تھا منال سے ایک سال پہلے اسے دھواں دھار محبت ہو گئی اور اب منال اس سے ضد کر کے شادی کر رہی تھی

"یار ہفتے بھر کے بعد مجھے ایک چھٹی ملی ہے میں یہ دن ریلکس گزارنا چاہتا ہوں اور تمہاری خود کی کنڈیشن ایسی کہاں ہے جو تم جاسکو۔۔۔ میں نے صبح ہی نہال سے کہہ دیا تھا وہ اور ماما چلے جائیں گے۔۔۔ تم بس ریسٹ کرو اور مجھے ریلکس کرو اور اپنی افلاطون اولاد کو یہ کپڑے میں خود پہنا دوں

گا مگر تھوڑی دیر بعد کیونکہ اگر وہ یہاں کمرے میں آگیا تو مجھے تمہارے قریب رہنے کا موقع
مشکل سے ہی ملے گا"

نمیر بولتا ہوا عنایہ کے چہرے پر جھکا

"ڈر تو نہیں لگ رہا" نمیر اپنی کہنی عنایہ کے تکیہ پر ٹکا کر دوسرا ہاتھ عنایہ کے پیٹ رکھتا ہوا اس
سے پوچھنے لگا کیونکہ عالیان کی دفعہ میں وہ کافی ڈری ہوئی تھی

"زیادہ نہیں مگر تھوڑا تھوڑا"

عنایہ نمیر کے شولڈر پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تھوڑا تھوڑا بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں تمہارے پاس موجود ہو گا نہ اس ٹائم"

نمیر نے جیسے ہی اپنے ہونٹ عنایہ کی پیشانی پر رکھے ویسے ہی بیڈروم کا دروازہ کھلا عنایہ نے فوراً اپنا
ہاتھ نمیر کے کندھے سے ہٹایا نمیر ایک دم پیچھے ہوا

"اُپس پراس ڈیڈ میں نے کچھ نہیں دیکھا"

عالیان نے بولنے کے ساتھ اپنے دونوں ہاتھ آنکھوں کی جگہ ہونٹوں پر رکھ لئے

"کتنی بار کہا ہے تمہیں پہلے دروازہ ناک کرتے ہیں پھر کسی کے روم میں جاتے ہیں کب آئے گے تم میں مینرز معلوم نہیں تمہاری ماما کو سہلا رہا تھا میں"

نمیر اپنے بیٹے کو ڈانٹنے کے ساتھ بات بناتا ہوا بولا

"ریلی ڈیڈ میں سچ کہہ رہا ہوں میں نے کچھ نہیں دیکھا" عالیان نے اپنے غصے میں بھرے ڈیڈ کو ریلیکس کرنا چاہا

"شیٹ اپ ڈیڈ کا بچہ، اٹھاو اپنے یہ کپڑے دادو کے روم میں جا کر چینج کراؤ ان سے اور خبردار جو تم تائی کے روم میں گئے یہ پھر دوبارہ باہر نکلے"

نمیر دوبارہ اسے آنکھیں دکھا کر وارن کرنے لگا عالیان معصوم شکل بنا کر اپنے کپڑے اٹھاتا ہوا روم سے باہر نکل گیا جس پر عنایہ نمیر کو دیکھ کر مسکرانے لگی

"آنٹی مجھے بتاتی ہیں یا پورا آپ پر ہی گیا ہے"

عناہ کی بات سن کر نمیر بھی مسکرا دیا

"غلط بولتی ہیں ماما۔۔ یہ مجھے اپنا بھی باپ لگتا ہے" نمیر کے بولنے پر عناہ دوبارہ ہنس دی

ThE_End

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Gunahgar novel pdf by Zeenia Sharjeel

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

